٨١٦

مكتبة جامعة الملك سعود "قسم النوطوطات"
الرقم: ٣ـ٤٩١٣ فـ٤٧٤/١/٢ --
العنوان: كتاب سماه بمجموعة نور الدرك [illegible] التنجيم
المؤلف: [illegible]
تاريخ النسخ: [illegible]
اسم الناسخ: [illegible]
عدد الأوراق: ٤٢ ورقة -- ٢٠×١٣
ملاحظات: [illegible]

قسم ٢١٧

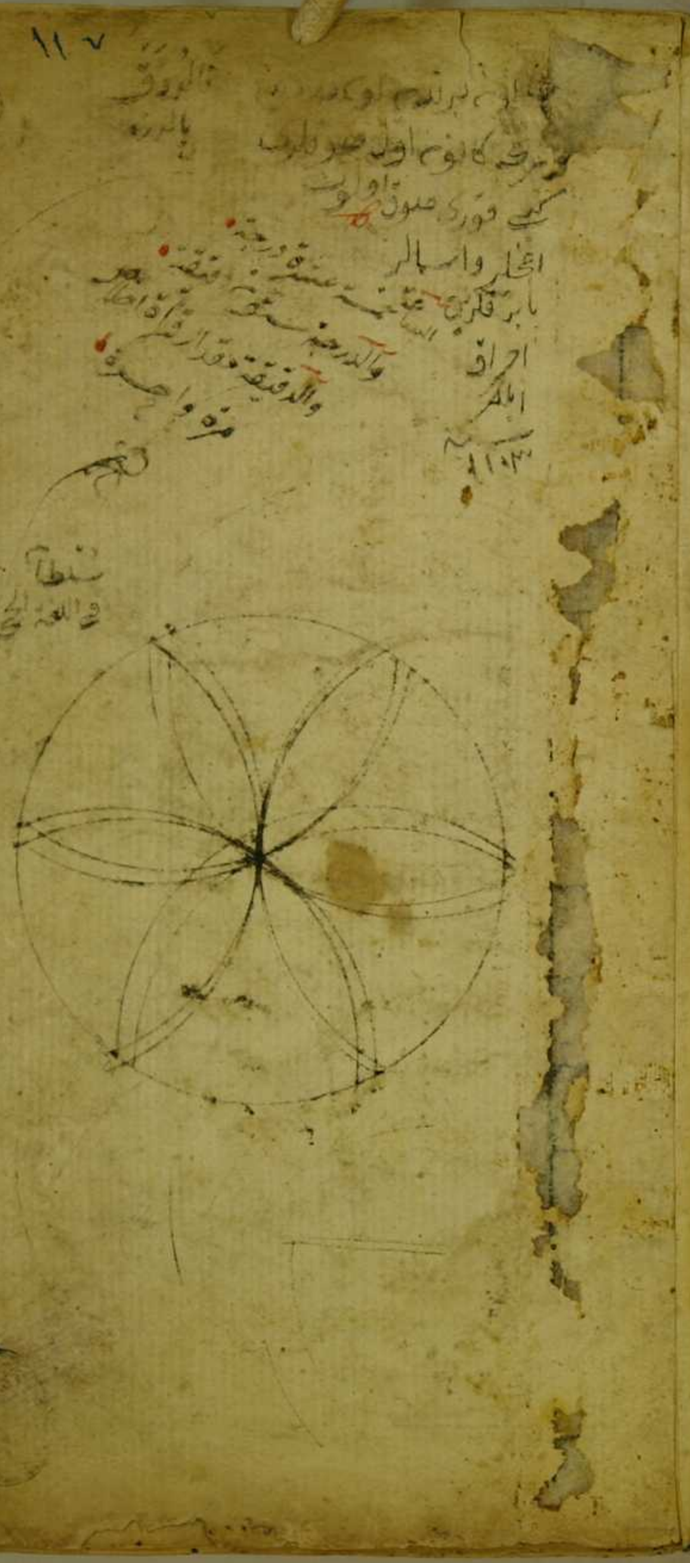

روزنامهٔ حضرت شیخ وفا قدس سره العزیز

اگر کشنه مرفندنه غفلت اولنور دایرهٔ کبیانک
یکری شیخی سالنه بیک التمش درت دیو عد اولنه سنه
فحنی سالی واقع اولور اول سنه ماه اذر کلدکده
تحتش اولان حرفه یکتنه اعتبار اولنور غفلت اولنه

تخریج دایرهٔ سیارهٔ بودر

اگر سیارهٔ مذکور غفلت اولنور سالکی اوج طقوز یوز سالنه بیک
التمش بش دیو عد اولنه بیک التمش التی شنبل ماه حکمنه
فالحی کلدکده کل سنه بر یحی سالنه
اعتبار اولنور غفلت اولنه

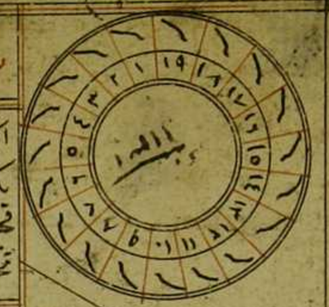

تخریج دایرهٔ نوروز بطلمی

بو دایرهٔ نوروز دایرهٔ رومیه یه
نابعدر یعنی دایرهٔ رومیه ده
نقطه بکرمی التی سالنده واقع
بونلر دخی اول سالنده واقع
اولور پس اول وقت نظر اولنور
کور دکی نوروز بطلمی یکتنه کچیر
ایکی ساعت بکرمی سکز دقیقه ده
وصول ایلمش ویلمش علی
هذا

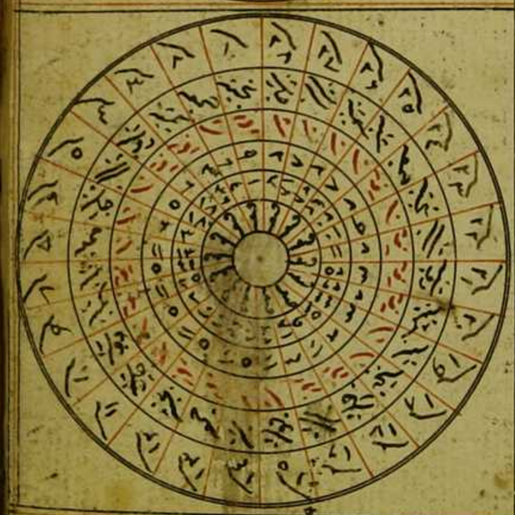

ماه اذر یعنی مارت اول بهار بقول یرتانیان

جدید سال	شهور عربیه	ابتداء تغیر هردن ۳۱						جدید روز	صدر الاسبوع	شهور رومیه
		دقیقه	ساعت	یوم	شهر	سنه				
۲۰۱۷	۲	۸	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۲۱	ج	۱
۲۰۱۷	۲	۸	۱۱	۶	۳	۲۱۰	۱	۲۲	د	۲
۲۰۱۷	۲	۹	۱۱	۶	۳	۲۱۰	۱	۲۳	ه	۳
۲۰۱۷	۲	۱۰	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۲۴	ز	۴
۲۰۱۷	۲	۱۰	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۲۵	ا	۵
۲۰۱۷	۲	۱۱	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۲۶	ب	۶
۲۰۱۷	۲	۱۱	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۲۷	ج	۷
۲۰۱۷	۲	۱۲	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۲۸	د	۸
۲۰۱۷	۲	۱۳	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۲۹	ه	۹
۲۰۱۷	۲	۱۴	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۰	ز	۱۰
۲۰۱۷	۲	۱۴	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۱	ا	۱۱
۲۰۱۷	۲	۱۵	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۲	ب	۱۲
۲۰۱۷	۲	۱۶	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۳	ج	۱۳
۲۰۱۷	۲	۱۷	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۴	د	۱۴
۲۰۱۷	۲	۱۸	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۵	ه	۱۵
۲۰۱۷	۲	۱۸	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۶	ز	۱۶
۲۰۱۷	۲	۱۹	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۷	ا	۱۷
۲۰۱۷	۲	۲۰	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۸	ب	۱۸
۲۰۱۷	۲	۲۱	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۳۹	ج	۱۹
۲۰۱۷	۲	۲۲	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۴۰	د	۲۰
۲۰۱۷	۲	۲۳	۱۱	۵	۳	۲۱۰	۱	۴۱	ه	۲۱

جدید روز	صدر الاسبوع	شهور رومیه	فجر	صبح	ظهر	عصر	غروب	عشا	نصف لیل
۱	د	۱	۳۵	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۲	ه	۱	۳۵	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۳	ز	۱	۳۶	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۴	ا	۱	۳۶	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۵	ب	۱	۳۶	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۶	ج	۱	۳۶	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۷	د	۱	۳۶	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۸	ه	۱	۳۶	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۹	ز	۱	۳۷	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۰	ا	۱	۳۷	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۱	ب	۱	۳۷	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۲	ج	۱	۳۷	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۳	د	۱	۳۸	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۴	ه	۱	۳۸	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۵	ز	۱	۳۸	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۶	ا	۱	۳۸	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۷	ب	۱	۳۸	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۸	ج	۱	۳۸	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۱۹	د	۱	۳۹	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۲۰	ه	۱	۳۹	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳
۲۱	ز	۱	۳۹	۲	۶	۱۰	۱۲	۱	۱۳

برآید رمنین معمور بلغ مقهور قان بدندع زیاده اولور فصد حجامت
شقیقه دماغ قی غرغره جماع اتمك ایودر غذا برایدع لطیف تلریخ ترشت
بمرته لرعك املاء دراحتوازلامدر سیودنی بیازدن غلیظ اتلودن الله اعلم

ضایع

بوآیدع صولردوآن بسهار فضلنك مزاجی قوی وبالشکری منهزم
اولور غذا بوآیدع قلیه شکار اتلری یمك فصد حجامت جماع
اتمك اعلا ودراحتراز لازمدر طوزلوطعاملردن غلیظ اتلردن الله عم

ماه نیسان یعنی ابریل اوسط بهار بقول یونانیان

منازل قمر	جدول سیر	ایام شمس ۳۰						جدول ساعات	منازل قمر
		۱ یکشنبه	۲ دوشنبه	۳ سه شنبه	۴ چهارشنبه	۵ پنجشنبه	۶ آدینه		
۱	۲۲	۱۲ ۱۴	۱۱ ۱	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱	۲
۲	۲۳	۱۲ ۱۴	۱۱ ۲	۱۱ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۲	۳
۳	۲۴	۱۳ ۱	۱۱ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۳	۴
۴	۲۵	۱۳ ۱	۱۱ ۳	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۴	۵
۵	۲۶	۱۳ ۱	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۵	۶
۶	۲۷	۱۳ ۲	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۶	۷
۷	۲۸	۱۳ ۲	۱۰ ۴	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۷	۸
۸	۲۹	۱۳ ۳	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۸	۹
۹	۳۰	۱۳ ۳	۱۰ ۵	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۹	۱۰
۱۰	۳۱	۱۳ ۴	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰	۱۱
۱۱	۳۲	۱۳ ۴	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۱	۱۲
۱۲	۳۳	۱۳ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۲	۱۳
۱۳	۳۴	۱۳ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۳	۱۴
۱۴	۳۵	۱۳ ۶	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۴	۱۵
۱۵	۳۶	۱۳ ۶	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۵	۱۶
۱۶	۳۷	۱۳ ۷	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۶	۱۷
۱۷	۳۸	۱۳ ۷	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۷	۱۸
۱۸	۳۹	۱۳ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۸	۱۹
۱۹	۴۰	۱۳ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۹	۲۰
۲۰	۴۱	۱۳ ۹	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۲۰	۲۱
۲۱	۴۲	۱۳ ۹	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۲۱	۲۲
۲۲	۴۳	۱۳ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۲۲	۲۳
۲۳	۴۴	۱۳ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۲۳	۲۴
۲۴	۴۵	۱۳ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۲۴	۲۵
۲۵	۴۶	۱۳ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۲۵	۲۶
۲۶	۴۷	۱۳ ۱۲	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۲۶	۲۷
۲۷	۴۸	۱۳ ۱۲	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۲۷	۲۸
۲۸	۴۹	۱۳ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۲۸	۲۹
۲۹	۵۰	۱۳ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۲۹	۳۰
۳۰	۵۱	۱۳ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۳۰	۳۱

ساعات	ثلث اول	ثلث اوسط	ثلث آخر
	نهار	لیل	نهار
۱	۱۳ ۴۰	۱۰ ۱۱	۱۳ ۵
۲	۱۳ ۵	۱۰ ۱۰	۱۳ ۶
۳	۱۳ ۶	۱۰ ۹	۱۳ ۷
۴	۱۳ ۷	۱۰ ۸	۱۳ ۸
۵	۱۳ ۸	۱۰ ۷	۱۳ ۹
۶	۱۳ ۹	۱۰ ۶	۱۳ ۱۰
۷	۱۳ ۱۰	۱۰ ۵	۱۳ ۱۱
۸	۱۳ ۱۱	۱۰ ۴	۱۳ ۱۲
۹	۱۳ ۱۲	۱۰ ۳	۱۳ ۱۳
۱۰	۱۳ ۱۳	۱۰ ۲	۱۳ ۱۴
۱۱	۱۳ ۱۴	۱۰ ۱	۱۳ ۱۵
۱۲	۱۳ ۱۵	۱۰ ۰	۱۳ ۱۶

	ثلث اول	ثلث اوسط	ثلث آخر
	نهار	لیل	نهار
۱	۱۳ ۱۷	۹ ۵۹	۱۳ ۱۸
۲	۱۳ ۱۸	۹ ۵۸	۱۳ ۱۹
۳	۱۳ ۱۹	۹ ۵۷	۱۳ ۲۰
۴	۱۳ ۲۰	۹ ۵۶	۱۳ ۲۱
۵	۱۳ ۲۱	۹ ۵۵	۱۳ ۲۲
۶	۱۳ ۲۲	۹ ۵۴	۱۳ ۲۳
۷	۱۳ ۲۳	۹ ۵۳	۱۳ ۲۴
۸	۱۳ ۲۴	۹ ۵۲	۱۳ ۲۵
۹	۱۳ ۲۵	۹ ۵۱	۱۳ ۲۶
۱۰	۱۳ ۲۶	۹ ۵۰	۱۳ ۲۷
۱۱	۱۳ ۲۷	۹ ۴۹	۱۳ ۲۸
۱۲	۱۳ ۲۸	۹ ۴۸	۱۳ ۲۹

بوآیدع صولردوآن بسهار فضلنك مزاجی قوی وبالشکری منهزم
اولور غذا بوآیدع قلیه شکار اتلری یمك فصد حجامت جماع
استحمام اعلا ودراحتراز لازمدر طوزلوطعاملردن غلیظ اشیالردن الله عم

ماه ایار یعنی مایس آخر بهار بقول یونانیان

منازل قمر	جدول سیر	ایام شمس ۳۱							جدول ساعات	منازل قمر
		۱ دوشنبه	۲ سه شنبه	۳ چهارشنبه	۴ پنجشنبه	۵ آدینه	۶ شنبه	۷ یکشنبه		
۱	۴۲	۱۳ ۴	۱۰ ۶	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱	۲
۲	۴۳	۱۳ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۲	۳
۳	۴۴	۱۳ ۵	۱۰ ۷	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۳	۴
۴	۴۵	۱۳ ۶	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۴	۵
۵	۴۶	۱۳ ۶	۱۰ ۸	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۵	۶
۶	۴۷	۱۳ ۷	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۶	۷
۷	۴۸	۱۳ ۷	۱۰ ۹	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۷	۸
۸	۴۹	۱۳ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۸	۹
۹	۵۰	۱۳ ۸	۱۰ ۱۰	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۹	۱۰
۱۰	۵۱	۱۳ ۹	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰	۱۱
۱۱	۵۲	۱۳ ۹	۱۰ ۱۱	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۱	۱۲
۱۲	۵۳	۱۳ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۲	۱۳
۱۳	۵۴	۱۳ ۱۰	۱۰ ۱۲	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۳	۱۴
۱۴	۵۵	۱۳ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۴	۱۵
۱۵	۵۶	۱۳ ۱۱	۱۰ ۱۳	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۵	۱۶
۱۶	۵۷	۱۳ ۱۲	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۶	۱۷
۱۷	۵۸	۱۳ ۱۲	۱۰ ۱۴	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۷	۱۸
۱۸	۵۹	۱۳ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۸	۱۹
۱۹	۶۰	۱۳ ۱۳	۱۰ ۱۵	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۹	۲۰
۲۰	۶۱	۱۳ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۲۰	۲۱
۲۱	۶۲	۱۳ ۱۴	۱۰ ۱۶	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۲۱	۲۲
۲۲	۶۳	۱۳ ۱۵	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۲۲	۲۳
۲۳	۶۴	۱۳ ۱۵	۱۰ ۱۷	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۲۳	۲۴
۲۴	۶۵	۱۳ ۱۶	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۲۴	۲۵
۲۵	۶۶	۱۳ ۱۶	۱۰ ۱۸	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۲۵	۲۶
۲۶	۶۷	۱۳ ۱۷	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۲۶	۲۷
۲۷	۶۸	۱۳ ۱۷	۱۰ ۱۹	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۲۷	۲۸
۲۸	۶۹	۱۳ ۱۸	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۲۸	۲۹
۲۹	۷۰	۱۳ ۱۸	۱۰ ۲۰	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۲۹	۳۰
۳۰	۷۱	۱۳ ۱۹	۱۰ ۲۱	۱۰ ۲۲	۱۰ ۲۳	۱۰ ۲۴	۱۰ ۲۵	۱۰ ۲۶	۳۰	۳۱

ساعات	ثلث اول	ثلث اوسط	ثلث آخر
	نهار	لیل	نهار
۱	۱۳ ۲۰	۱۰ ۱۹	۱۳ ۲۱
۲	۱۳ ۲۱	۱۰ ۱۸	۱۳ ۲۲
۳	۱۳ ۲۲	۱۰ ۱۷	۱۳ ۲۳
۴	۱۳ ۲۳	۱۰ ۱۶	۱۳ ۲۴
۵	۱۳ ۲۴	۱۰ ۱۵	۱۳ ۲۵
۶	۱۳ ۲۵	۱۰ ۱۴	۱۳ ۲۶
۷	۱۳ ۲۶	۱۰ ۱۳	۱۳ ۲۷
۸	۱۳ ۲۷	۱۰ ۱۲	۱۳ ۲۸
۹	۱۳ ۲۸	۱۰ ۱۱	۱۳ ۲۹
۱۰	۱۳ ۲۹	۱۰ ۱۰	۱۳ ۳۰
۱۱	۱۳ ۳۰	۱۰ ۹	۱۳ ۳۱
۱۲	۱۳ ۳۱	۱۰ ۸	۱۳ ۳۲

	ثلث اول	ثلث اوسط	ثلث آخر
	نهار	لیل	نهار
۱	۱۳ ۳۳	۱۰ ۷	۱۳ ۳۴
۲	۱۳ ۳۴	۱۰ ۶	۱۳ ۳۵
۳	۱۳ ۳۵	۱۰ ۵	۱۳ ۳۶
۴	۱۳ ۳۶	۱۰ ۴	۱۳ ۳۷
۵	۱۳ ۳۷	۱۰ ۳	۱۳ ۳۸
۶	۱۳ ۳۸	۱۰ ۲	۱۳ ۳۹
۷	۱۳ ۳۹	۱۰ ۱	۱۳ ۴۰
۸	۱۳ ۴۰	۱۰ ۰	۱۳ ۴۱
۹	۱۳ ۴۱	۹ ۵۹	۱۳ ۴۲
۱۰	۱۳ ۴۲	۹ ۵۸	۱۳ ۴۳
۱۱	۱۳ ۴۳	۹ ۵۷	۱۳ ۴۴
۱۲	۱۳ ۴۴	۹ ۵۶	۱۳ ۴۵

بوآیند سطلان خون مستولی و آتش صفرا مشتعل او لور غدا بوآیند اوغلاق
اتی تازه یالق تازه یغورت ابدار میوه لر یمك آچله صواجمك اعلادر
احتواز لازمدر اسی و تلردن مسك عنبر قوللانمق کثرت جماعدن الله اعلم

ماه حزیران یعنی یونیوس اول یای بقول یونانیان

| شهور رومیه | خمسه | ایام کبسه | | |

بو آیلرده اسبلر یاکن مشاق قوی اخلاط تخلیل اکثر زکام واقع اولور
دیمشلر غذا بو آیلرده نار دنك شوربا سی رقیق قلیه سی صوبه ریاحین
نوقلمق اعلا در احتراز لازمدر سوده زیاده تدن مسهلدن کثرتله کتدن الله اعلم

مَاهِ آب یعنی اغستوس آغز یابی بقول یونانیان

| شهور رومیه | عدد ایام | ایام قبطیه ۳۱ | | |

برآیند مختلف یلدا سرصرادت عزیز بدنع وزیاده اولور غذا برآیند
لطیف ترمزاجلو طعاملو یمك طتلو اثار اکثی انار یمك فصد بحامت
جماع اتمك اعلا ودر احتراز لازمدر ریاضتدن تازه مختلف میوه لوز الله اعلم

ماه تشرین اول یعنی اختورس اوسیط کورز بقول یونانیان

شهور رومیه	عدد الایام	عدد الاسبوع	ایام کبس ۳۱							عدد الایام	شهور رومیه
			یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه		
۱	۱۸	د	۱۱ ۴	۱۲ ۱۱	۱۲ ۱۱	۹ ۵	۲ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۲	۱۹	ه	۱۱ ۳	۱۲ ۱۲	۱۲ ۱۲	۸ ۵	۲ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۳	۲۰	و	۱۱ ۲	۱۲ ۱۳	۱۲ ۱۳	۸ ۵	۲ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۴	۲۱	ز	۱۱ ۱	۱۲ ۱۴	۱۲ ۱۴	۸ ۵	۲ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۵	۲۲	ح	۱۱ ۱۰	۱۳ ۱	۱۳ ۱	۷ ۵	۲ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۶	۲۳	ط	۱۱ ۹	۱۳ ۲	۱۳ ۲	۷ ۵	۲ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۷	۲۴	ی	۱۱ ۸	۱۳ ۳	۱۳ ۳	۷ ۵	۲ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۸	۲۵	یا	۱۱ ۷	۱۳ ۴	۱۳ ۴	۶ ۵	۱ ۳	۹ ۲	۱ ۸	۱	۲
۹	۲۶	یب	۱۱ ۶	۱۳ ۵	۱۳ ۵	۶ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۰	۲۷	یج	۱۱ ۵	۱۳ ۶	۱۳ ۶	۵ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۱	۲۸	ید	۱۱ ۴	۱۳ ۷	۱۳ ۷	۵ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۲	۲۹	یه	۱۱ ۳	۱۳ ۸	۱۳ ۸	۴ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۳	۳۰	یو	۱۱ ۲	۱۳ ۹	۱۳ ۹	۴ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
			فتی	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل		
۱	۱۶	د	۱۱ ۱	۱۳ ۱۰	۱۴ ۱۰	۴ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۲	۱۷	ه	۱۱ ۰	۱۳ ۱۱	۱۴ ۱۱	۳ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۳	۱۸	و	۱۰ ۲۹	۱۳ ۱۲	۱۴ ۱۲	۳ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۴	۱۹	ز	۱۰ ۲۸	۱۳ ۱۳	۱۴ ۱۳	۲ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۵	۲۰	ح	۱۰ ۲۷	۱۳ ۱۴	۱۴ ۱۴	۲ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۶	۲۱	ط	۱۰ ۲۶	۱۳ ۱۵	۱۴ ۱۵	۱ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۷	۲۲	ی	۱۰ ۲۵	۱۳ ۱۶	۱۴ ۱۶	۱ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۸	۲۳	یا	۱۰ ۲۴	۱۳ ۱۷	۱۴ ۱۷	۰ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۹	۲۴	یب	۱۰ ۲۳	۱۳ ۱۸	۱۴ ۱۸	۰ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۰	۲۵	یج	۱۰ ۲۲	۱۳ ۱۹	۱۴ ۱۹	۰ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۱	۲۶	ید	۱۰ ۲۱	۱۳ ۲۰	۱۴ ۲۰	۰ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۲	۲۷	یه	۱۰ ۲۰	۱۳ ۲۱	۱۴ ۲۱	۰ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
۱۳	۲۸	یو	۱۰ ۱۹	۱۳ ۲۲	۱۴ ۲۲	۰ ۵	۱ ۳	۸ ۲	۱ ۸	۱	۲
			قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا		

برآیند صوقلو ولغه بشلرهضم قوی اولور شام شربفل تخم الکله ابتدا
اولنور غذا برآیند سمور اتلر اشی حلوا ریك اتی صویله بخوع اتمك اعلا ودر
احتراز لازمدر جماعدن حمامدن کرفس طرهون یمکدن الله اعلم

ماه تشرین ثانی یعنی ذکورس آخر کوز بقول یونانیان

شهور رومیه	عدد الایام	عدد الاسبوع	ایام کبس ۳۰							عدد الایام	شهور رومیه
			یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه		
۱	۱۹	ز	۲۶ ۱۱	۲۱ ۱۱	۲۱ ۱۱	۱۶ ۴	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۲	۲۰	ح	۲۶ ۱۰	۲۱ ۱۲	۲۱ ۱۲	۱۶ ۳	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۳	۲۱	ط	۲۶ ۹	۲۱ ۱۳	۲۱ ۱۳	۱۶ ۲	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۴	۲۲	ی	۲۶ ۸	۲۱ ۱۴	۲۱ ۱۴	۱۶ ۱	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۵	۲۳	یا	۲۶ ۷	۲۱ ۱۵	۲۱ ۱۵	۱۶ ۰	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۶	۲۴	یب	۲۶ ۶	۲۱ ۱۶	۲۱ ۱۶	۱۵ ۲۹	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۷	۲۵	یج	۲۶ ۵	۲۱ ۱۷	۲۱ ۱۷	۱۵ ۲۸	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۸	۲۶	ید	۲۶ ۴	۲۱ ۱۸	۲۱ ۱۸	۱۵ ۲۷	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۹	۲۷	یه	۲۶ ۳	۲۱ ۱۹	۲۱ ۱۹	۱۵ ۲۶	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۱۰	۲۸	یو	۲۶ ۲	۲۱ ۲۰	۲۱ ۲۰	۱۵ ۲۵	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
			جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان		
۱	۱۹	ز	۲۶ ۱	۲۱ ۲۱	۲۱ ۲۱	۱۵ ۲۴	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۲	۲۰	ح	۲۶ ۰	۲۱ ۲۲	۲۱ ۲۲	۱۵ ۲۳	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۳	۲۱	ط	۲۵ ۲۹	۲۱ ۲۳	۲۱ ۲۳	۱۵ ۲۲	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۴	۲۲	ی	۲۵ ۲۸	۲۱ ۲۴	۲۱ ۲۴	۱۵ ۲۱	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۵	۲۳	یا	۲۵ ۲۷	۲۱ ۲۵	۲۱ ۲۵	۱۵ ۲۰	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۶	۲۴	یب	۲۵ ۲۶	۲۱ ۲۶	۲۱ ۲۶	۱۵ ۱۹	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۷	۲۵	یج	۲۵ ۲۵	۲۱ ۲۷	۲۱ ۲۷	۱۵ ۱۸	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۸	۲۶	ید	۲۵ ۲۴	۲۱ ۲۸	۲۱ ۲۸	۱۵ ۱۷	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۹	۲۷	یه	۲۵ ۲۳	۲۱ ۲۹	۲۱ ۲۹	۱۵ ۱۶	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۱۰	۲۸	یو	۲۵ ۲۲	۲۱ ۳۰	۲۱ ۳۰	۱۵ ۱۵	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
			دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد		
۱	۱۹	ز	۲۵ ۲۱	۲۱ ۳۱	۲۱ ۳۱	۱۵ ۱۴	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۲	۲۰	ح	۲۵ ۲۰	۲۲ ۰	۲۲ ۰	۱۵ ۱۳	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۳	۲۱	ط	۲۵ ۱۹	۲۲ ۱	۲۲ ۱	۱۵ ۱۲	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۴	۲۲	ی	۲۵ ۱۸	۲۲ ۲	۲۲ ۲	۱۵ ۱۱	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۵	۲۳	یا	۲۵ ۱۷	۲۲ ۳	۲۲ ۳	۱۵ ۱۰	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۶	۲۴	یب	۲۵ ۱۶	۲۲ ۴	۲۲ ۴	۱۵ ۹	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۷	۲۵	یج	۲۵ ۱۵	۲۲ ۵	۲۲ ۵	۱۵ ۸	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۸	۲۶	ید	۲۵ ۱۴	۲۲ ۶	۲۲ ۶	۱۵ ۷	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۹	۲۷	یه	۲۵ ۱۳	۲۲ ۷	۲۲ ۷	۱۵ ۶	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۱۰	۲۸	یو	۲۵ ۱۲	۲۲ ۸	۲۲ ۸	۱۵ ۵	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
			حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبله		
۱	۱۹	ز	۲۵ ۱۱	۲۲ ۹	۲۲ ۹	۱۵ ۴	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۲	۲۰	ح	۲۵ ۱۰	۲۲ ۱۰	۲۲ ۱۰	۱۵ ۳	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۳	۲۱	ط	۲۵ ۹	۲۲ ۱۱	۲۲ ۱۱	۱۵ ۲	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۴	۲۲	ی	۲۵ ۸	۲۲ ۱۲	۲۲ ۱۲	۱۵ ۱	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۵	۲۳	یا	۲۵ ۷	۲۲ ۱۳	۲۲ ۱۳	۱۵ ۰	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۶	۲۴	یب	۲۵ ۶	۲۲ ۱۴	۲۲ ۱۴	۱۴ ۲۹	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۷	۲۵	یج	۲۵ ۵	۲۲ ۱۵	۲۲ ۱۵	۱۴ ۲۸	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۸	۲۶	ید	۲۵ ۴	۲۲ ۱۶	۲۲ ۱۶	۱۴ ۲۷	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۹	۲۷	یه	۲۵ ۳	۲۲ ۱۷	۲۲ ۱۷	۱۴ ۲۶	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
۱۰	۲۸	یو	۲۵ ۲	۲۲ ۱۸	۲۲ ۱۸	۱۴ ۲۵	۱۱ ۴	۹ ۱۲	۱۴ ۹	۱۹	۱
			حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبله	میزان		

کسلش انجار صوبرمق
صوغ میبلاد فنجانی
قوقن کون
سنک بوجاق قوبلور

فوزنته
روز سعد بوکون در
امتزاج فضلیان
باد شمال فوزنته

فوزنته
توقوعطارد وقمر
بلیاسر

اول ایام باران
روز نحس
صوارضی اولور
بعد الیوم
لازم فوزنته
روز موس

بو آیدع غایت صوقلو اولغه بشلر صرارت عزیز یا لمنوع متمکن اولور
غذا بو آیدع هر یسه کیاب قیلون باشی ایتی طبیعتلو طعاملرمك اعلاسی
احتراز لازمدر صوقدز صوق طبیعتلو طعاملردن فصد محتاج اولمق الله اعلم

ماه کانون اول یعنی نوروز رسی اول شتا بقول یرتانیان

شهور رومیه	عدد ایام	ایام کبسه ۳۱												خمسه مسترقه	شهور رومیه
		۲ تا	۳ تا	۴ تا	۵ تا	۶ تا	۷ تا	۸ تا	۹ تا	۱۰ تا	۱۱ تا	۱۲ تا	۱۳ تا		
۱	۱۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱	۲۷
۲	۲۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲	۲۸
۳	۲۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۳	۲۹
۴	۲۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۴	۳۰
۵	۲۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۵	۳۱
۶	۲۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۶	۳۲
۷	۲۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۷	۳۳
۸	۲۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۸	۳۴
۹	۲۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۹	۳۵
۱۰	۲۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۰	۳۶
۱۱	۲۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۱	۳۷
۱۲	۳۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۲	۳۸
۱۳	۳۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۳	۳۹
۱۴	۳۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۴	۴۰
۱۵	۳۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۵	۴۱
۱۶	۳۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۶	۴۲
۱۷	۳۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۷	۴۳
۱۸	۳۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۸	۴۴
۱۹	۳۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۱۹	۴۵
۲۰	۳۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۰	۴۶
۲۱	۳۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۱	۴۷
۲۲	۴۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۲	۴۸
۲۳	۴۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۳	۴۹
۲۴	۴۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۴	۵۰
۲۵	۴۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۵	۵۱
۲۶	۴۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۶	۵۲
۲۷	۴۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۷	۵۳
۲۸	۴۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۸	۵۴
۲۹	۴۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۲۹	۵۵
۳۰	۴۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۳۰	۵۶
۳۱	۴۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱/۳۱	۵۷

خمسه مسترقه	عدد ایام	شهور رومیه
۱/۱	۲۷	۱
۱/۲	۲۸	۲
۱/۳	۲۹	۳
۱/۴	۳۰	۴
۱/۵	۳۱	۵
۱/۶	۳۲	۶
۱/۷	۳۳	۷
۱/۸	۳۴	۸
۱/۹	۳۵	۹
۱/۱۰	۳۶	۱۰
۱/۱۱	۳۷	۱۱
۱/۱۲	۳۸	۱۲
۱/۱۳	۳۹	۱۳
۱/۱۴	۴۰	۱۴
۱/۱۵	۴۱	۱۵
۱/۱۶	۴۲	۱۶
۱/۱۷	۴۳	۱۷
۱/۱۸	۴۴	۱۸
۱/۱۹	۴۵	۱۹
۱/۲۰	۴۶	۲۰
۱/۲۱	۴۷	۲۱
۱/۲۲	۴۸	۲۲
۱/۲۳	۴۹	۲۳
۱/۲۴	۵۰	۲۴
۱/۲۵	۵۱	۲۵
۱/۲۶	۵۲	۲۶
۱/۲۷	۵۳	۲۷
۱/۲۸	۵۴	۲۸
۱/۲۹	۵۵	۲۹
۱/۳۰	۵۶	۳۰
۱/۳۱	۵۷	۳۱

بو آیدع بلغم بدنده زیاده اولور طبیعت اکثر طعامدن مستغنی
اولور غذا بو آیدع کانون اوله نسبت آز لازمدر اچله صوا چمك
اعلاوه دراحتراز لازمدر سوددن یغورتدن بالقدن الله اعلم

ماه کانون ثانی یعنی بنارس وسط شتا بقول یرتانیان

خمسه مسترقه	عدد ایام	ابتداء تغیر سالها ۳۱												خمسه مسترقه	شهور رومیه
		۲ تا	۳ تا	۴ تا	۵ تا	۶ تا	۷ تا	۸ تا	۹ تا	۱۰ تا	۱۱ تا	۱۲ تا	۱۳ تا		
۲/۱	۱۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱	۱
۲/۲	۲۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲	۲
۲/۳	۲۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۳	۳
۲/۴	۲۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۴	۴
۲/۵	۲۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۵	۵
۲/۶	۲۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۶	۶
۲/۷	۲۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۷	۷
۲/۸	۲۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۸	۸
۲/۹	۲۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۹	۹
۲/۱۰	۲۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۰	۱۰
۲/۱۱	۲۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۱	۱۱
۲/۱۲	۳۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۲	۱۲
۲/۱۳	۳۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۳	۱۳
۲/۱۴	۳۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۴	۱۴
۲/۱۵	۳۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۵	۱۵
۲/۱۶	۳۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۶	۱۶
۲/۱۷	۳۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۷	۱۷
۲/۱۸	۳۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۸	۱۸
۲/۱۹	۳۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۱۹	۱۹
۲/۲۰	۳۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۰	۲۰
۲/۲۱	۳۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۱	۲۱
۲/۲۲	۴۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۲	۲۲
۲/۲۳	۴۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۳	۲۳
۲/۲۴	۴۲	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۴	۲۴
۲/۲۵	۴۳	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۵	۲۵
۲/۲۶	۴۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۶	۲۶
۲/۲۷	۴۵	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۷	۲۷
۲/۲۸	۴۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۸	۲۸
۲/۲۹	۴۷	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۲۹	۲۹
۲/۳۰	۴۸	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۳۰	۳۰
۲/۳۱	۴۹	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲/۳۱	۳۱

خمسه مسترقه	عدد ایام	شهور رومیه
۲/۱	۲۷	۱
۲/۲	۲۸	۲
۲/۳	۲۹	۳
۲/۴	۳۰	۴
۲/۵	۳۱	۵
۲/۶	۳۲	۶
۲/۷	۳۳	۷
۲/۸	۳۴	۸
۲/۹	۳۵	۹
۲/۱۰	۳۶	۱۰
۲/۱۱	۳۷	۱۱
۲/۱۲	۳۸	۱۲
۲/۱۳	۳۹	۱۳
۲/۱۴	۴۰	۱۴
۲/۱۵	۴۱	۱۵
۲/۱۶	۴۲	۱۶
۲/۱۷	۴۳	۱۷
۲/۱۸	۴۴	۱۸
۲/۱۹	۴۵	۱۹
۲/۲۰	۴۶	۲۰
۲/۲۱	۴۷	۲۱
۲/۲۲	۴۸	۲۲
۲/۲۳	۴۹	۲۳
۲/۲۴	۵۰	۲۴
۲/۲۵	۵۱	۲۵
۲/۲۶	۵۲	۲۶
۲/۲۷	۵۳	۲۷
۲/۲۸	۵۴	۲۸
۲/۲۹	۵۵	۲۹
۲/۳۰	۵۶	۳۰
۲/۳۱	۵۷	۳۱

بو آیدع مختلف یلدّاسرقاریقمورچق بغسر مجموع صیوانلوک بکزای
چالنور انجلره صیورر قان ارتمه بشارمذ بو آیدن قورق شکار
انلری یك اعله دراحتواز لارندر ریاضتدن سوار اولمقدن الله اعلم

ماه شباط یعنی فلوارش آخر شتا بقول یونانیان

| شهور رومیه | عدد ایام | ایام نصف | | |

(اصلاح مرکب)

مرکبی اختیار کہ بیمار دست الیہ اصلاح مرکب ایجون خبر ویرکیدرش الی دانہ مازوی محکم قاوورولوب
تمام سحق الیدکدن صکره صوالیله قیشه ده یعنی وضع اولنان صوبك نصفی قدر بعده نخود قدر شکر الیله بر
جوز قابوغی الهق قدر سرکه وضع الیله بعده حفظ الیله وقت حاجتده اخشامدن دوانه قوه غلظی
دفع الدوب تمام مرکب سیاه الیله شفاق ویره کرکی جاری اولمه (ترکیب مرکب) نقدر دلوك اسفیداج
سحق الدوب اوزرینه بویاجیلرك چوبدکوسنه الوب سرمانکله اسفیداجه قالدیب بر سریته
خلط الیلیه کدن صکره اوزرینه بر ز ضمغ قویوب خلط الیلیکدن صکره اعلا مرکب اولمه

(ترکیب مرکبات)

اسفیداجه چوبدقتا اعلا اسمانی اولور اسفیداجه لوکه قتا کاشغه تالی اولور
سلاکنه اسفیداج قته نخودی رنکی اولور زرنیخه چوبدقته شیل رنکی اولمه
سلاکنه زرنیخ قته صاری رنکی اولمه زنجاره اسفیداج قته فیروزی رنکی اولمه
ذکر اولنان ترکیبلره ضمغ عربی الیله ترتیبه
اولنمق کرکدر والسلام

اکر کاغدجویا یقیلرسکز سرز نکاری غایتده سحق الیدوب بر مقداری سرکه الیله ازه سی صولو لقه
خمیر یکسی اولمه بر کونه بر کیجه طورده اندن بر مقدار صوالیله ازوب بر مقدار طورلیجه قوه یسنه اندن
اول صوبکی صافی سن بر غیری قابه الدن بر مقدار صو بیله قیرشدوروب کاغدلری صورهٔ سن
نقاشلری اولمه

ونقل ان عیسی علیه السلام مر علی صیاد لحیة فاذا هو علی بئر لحیته فاذا لحیته عظیمة فدار حول رأسه فلم یعلم عیسی
فقال یا روح الله ما هذا الرجل لا یتبعنی باصطیادی لانه لا یؤذر علی ولیستم لوصت قطه علی اهل الارض
ما لو اکلهم ولئن قوته لو ضربت بدنبی الجبل لانهدم فانصرف عیسی الی الرجل فاصبره فقال الرجل وقال یا روح
اذا انصرفت عنی الحیة فی سلتی فذهبت عیسی الی حاجته ثم انصرف فاذا الرجل اصطاد الحیة فسلم علی عیسی فقال
علیه السلام ارنی الحیة فقال عیسی نعم ففتح الرجل سلته فاذا تلك الحیة فی سلته مجعلت لحیته رأسها عند ذنبها
فعجب عیسی فقال عیسی کیف اتیت بهذا القول فقال یا روح الله استعنت علی حاله والقوة علی حالها وآ
الرجل علی خلط وانا ایضا علی غلط لانی ظننت انه یأخذنی بالشبکة وهذا الرجل وتر فلما انه ذکر الله لم یصبره ولا قوة

فائدة الفرق بین الحذف والاضمار قیل فائدة الحذف ترك الشیء
مع ازالة اثره والاضمار ترك الشیء مع بقاء اثره

الفرق بین الجمال والجلال الجمال یتعلق
الفرق بین التام بالفاء والتام بدونها الفاء الاولی
اشارة الی ضعف الجواب
والثانی اشارة الی قوة
الجواب

الفرق بین الخلاف والاختلاف
الخلاف قول لا دلیل والاختلاف
قول مع الدلیل

فائدة الفرق بین المکروه والمشکوك قیل
انه المکروه اقرب الی الطهارة وبعید من النجاسة
والمشکوك اقرب الی النجاسة بعید من الطهارة

الفرق بین المحقق والمدقق المحقق
یثبت الدلائل کلها بالدلائل والمدقق
یعرف اثبات الدلائل بالدلائل والمحقین
والمدققین هو اثبات
الدلائل بالدلائل

العدد اما ان یقع فی الفعل او فی عدد الفعل

الفرق بین الشرط والسؤال

الاسم الجامد هو لفظ لا یکون
ماخوذا عن لفظ او یجب عنایة
المعنویة بان یکون

اعلم ان کلمة اذا وقعت فی الافعال تکتب بصورة
طویلة سواء کانت مکتوبة اوائلة واذا وقعت
فی الاسماء فان کانت مکتوبة اوائلة تکتب بصورة
قصیرة نحو هند جاریة وان کانت سائلة تکتب
بصورة طویلة نحو نعمت وعزت وفضیلت
وان کانت مکسورة بالهاء تکتب بصورة
قصیرة نحو غالیة وبانیة وان کانت
طویلة سواء کانت مکتوبة اوائلة
تکتب بصورة

الفرق بین الحروف المکتوبة والحروف المذکورة
لیست لها مسرد وصیاد وهی مخففة عنك
لیست لها مسرد وصیاد وهی مخففة عنك

عن النبی علیه السلام من کتب آیة الکرسی بعد صلوة الفجر عوفی من کل آفة الی مثلها من الغد
الیمنی بزعفران و دعا فقط دخل الجنة علی الدین ثلثة ایام
لا یقضی شیئ بعدها ابدا ۵

چون دو عنوب دو ندیم جهان یوزنیچ حسنک کرفتش
کیسم اوله سومیه بو دجله سن ماه وشش
بر مفتی آقدوب آب روانی بخشی روا
یخ بوزیله کشیده دفع ایدر سن عطش

دیک حکیمه مشورت چیقدی سوکی حین
جیر یکیرلر اولسه نولور مطبخ کاهی کیتسه

نرک وکرد و عربی هندو بلوز بونکه سن
عربیس عجمی سن قرشش سن مدنی
سن امیره قول اولان هر نفر مدبر ایسه
بندهٔ مقبل اولور مثل بلال حبشی

اوزیلوب عرفی ابوجهلک کبی استه اوله
سن ابوالقاسم ایله بیم ایده دونه کوره بنی
یردکی دعوت قوت اوله چقام دیو کوکه
غلبه دک بلکه ارسلوزه بلاسا به طشی

والضحی وردی یودر کل غدات وقتی
روشنی وردی یودر کل غدات وقتی
سن اکی بهشت پناه ملک انس و پری
سنسن انبیالر کوزلی سوکلی خوب و خوشی

۵

یارسول الله قیلمه کناهکار اولوب کتدم
سکا مفتقر اولان عفو قیله همراه اولوب کتدم
یارسول الله قیلمه کناهکار اولوب کتدم
فدا اولسون بولنده جمله وارم یارسول الله

۵

محو اولدی نور ضیا صاچدی کنز جهانه آفتاب
یارسول الله قیلمه کناهکار اولوب کتدم
عالم ادم مزین نور ذاتکله سنک
بولکنده هزاریچ یوزبیم یارسول الله
ذکر اوصاف جمیلکله مملو در کتاب
ولی ارزده خاری جفا بیم یارسول الله
اول تجلی البابنی وجهکده ای مرآت حق
لوله اولسم دوا جوینده دارویی اخشم
صورتنی رحمانه نور الله اعلم بالصواب
اسیر درد عشقه مبتلا بیم یارسول الله
نوشش ابدنه غاته لعلکده کلامک جانبخش
نکاه شفقتکدن بی غریب زار و دوانه
نشئه و بزمزجام جدنه ایچلن لعل مذاب
بولکده بنده کمتر خاک بایم یارسول الله
سرّی عشقی فیض ابدلده نوریه فیاض غیب
مدد سندن ذای کانی شفا بنده یوخسه
حیوة کلدی شوق حسنکله دوزصاحیات
حضور حقده محجوب خطایم یارسول الله

۵

محبوب خدادان شرفیار محمد
بورنم یوقا عرض حاله عرض کاه حشره وارمغه
مقبول الهیدر راطوار محمد
کناهکارم کرفتار هوایم یارسول الله
بی عالمی ادم آنکچون رونما یابد دلدی
کرم قیل لطف احسانکله دستکیر ایله بنی زاری
پس علت غائیه در اظهار محمد
کچیدی عمری سودای حسنکن زار و فنا
بحیفنیم قیو کوده بر کدایم یارسول الله
سنک وجهکی کورمکه کلمزارم یارسول الله
سولدی نزار سرکردانه اولوب غنچه کبی
نیم آه آتنده بر کدایم یارسول الله

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين

حمد بی نهایه اول فیاضی واهب العطایه که در دبستان علمایی لمعان عربیله رخشنده و پرتاب
دلاویز فانی ذلال فرسیله فرخنده و شاداب ایلدی و درود نامحدود اولنار نبین رب
العالمین که وسمه ابروی دلکش قاب قوسین اوادنی وسرمه چشم حقیقت بینی مازاغ
البصر و ماطغی دیوالی واصحاب جلیل القدر لدینه که جوهر وجود هبوط اکسیر سعادت دوعالم
اما بعد بو فقیر حقیر شاطی پر تقصیر بعض یارانه معارف عنوانه التماس الیلیوب
کلبرک دیمشلر دائم نیاز ایله بو رسم نثار ایلدیکه نکته شناسان دقایق فرسی تالیف قلمزدن
هر بری مناسبتله بر بر رموز قواعد فرسه یازمشدلکن ترتیب اوزره کسوت حصول
اولیله اولجی حصولنی رجا ایلیرز دیو فرط خواهشلرینه مبنی قلمزه اولدقلرنده علی
قدر الامکان بو وجهله تحریره اغاز ایدرز. اوچ فصل اوزره مبنی قلدم فصل
اول در بیان اشتقاق افعال ازیکدیگر فصل ثانی اشتقاق اسما فصل ثالث
در بیان در معانی حروف مستقبل واداة متداوله الحق فن فارسی برفن دلکش وزبانی
خوشدرکه الفارسیة والعربیة فی الفصاحة مصداقنجه بعد العربیة بوزبانه شیه بین نماده اولان
لکاة عربیه ونزاکته عجیبه ایله اخذ ده یوقدر علی الخصوص ایله اهل جنته اولمسیه بو حدیث
شریفله مثبت جواز بانه بر بلاغتدر ننکیم حافظ الدین النسفی کافی اسمی ایله مسمی کتابنده
ابو سعید بردعیدن نقلا بو نور رقال علیه السلام ایله اهل الجنة العربیة والفارسیة الدریة
پس بو حدیث شریفک لفظ لفظیله بو رساله رعنایه قواعد دریه دسلدسزا در

تمهید

تمهید کلمه اوچ قسمدر لابد در فعلدر اسمدر فعل دخی درت قسمدر بری فعل ماضی درکه
کرد شد کیبی بری مضارعدر کند شود کیبی بری امردر کن شو کیبی بری نهی درمکن مشو کیبی
فعل ماضی دخی ایکی نوعه اوزره در بری مثبت درکرد کیبی دیگر غیر مثبت درنکرد کیبی فعل مضارع
دخی کذلک بری مثبت درکند شود کیبی دیگر غیر مثبت درنکند نشود کیبی امر دخی ایکی نوع
اوزره در بری حاضر درکن شو کیبی بری غایبدر کو بکن کو بنه نهی دخی کذلک امر کبیدر
اسم دخی ایکی نوعه اوزره در بری مشتقدر بری غیر مشتقدر که اسم جامددر نوعه اولکه
اسم مشتقدر اول دخی درت نوعه اوزره در بری اسم فاعلدر اینده و رونده کبی بری اسم
مفعولدر بسته و رسته کبی بری صفة مشبهه در کویا بویا کبی بری دخی اسم مصدر در کفتار
رفتار روشودیش کبی بو نلرک مجموعی که سکزدر هر بریکک تفصیلی وارد رانشاء الله تعالی
علی الانفراد تحقیق اولنور **فصل** اول در اشتقاق افعال ازیکدیکر ماضی ایله مصدرک
اشتقاقنده اهل فرس اختلاف ایلدیلر بعضلری دیدیلرکه اصل مشتق منه مصدر در فعل ماضی ایله
مصدرک اشتقاقنده اهل فرس اختلاف ایلدیلر بعضلری دیدیلرکه اصل مشتق منه
مصدر در فعل ماضی اندن مشتقدر بعضلری دخی دیدیلرکه فعل ماضی اصلدر مصدر اندن مشتقدر
زیرا ماضینک اخری ناتا ساکندر خاست شناخت کبی یاخود دال ساکنه درکشید رسید کبی
اخرلرینه نون ساکنه کتور رلر مصدر اولور لکن بو ایکی کروه افعالک اکثری خلاف قیاس
اوزره مشتق اولمسی حصوصنده هر بری کتابلرنده تکلف اوزره دردورنجه توجیهلر ایلیشلر
اما سودای سحر افرین کبو وادیده تفرد ایدلرندن کتاب کلستان تحریر ایلدکمده شرح بی نظیر ده
بویله دیدلرکه قاطبه رد ایلیوب بو وجهله کوهرکش رشته تحقیق اولمشورکه ماضی فارسیده
مصادرک اخری نون اوله و ماقبل نونک بانا اولور یاد الف اولور اکر دالک ماقبلی یا اولورسه
جمیع مشتقات اندن اخذ اولنور قیاس ایله انا ای مصدرندن ودالک ماقبلنده یا اولمین مصدرندن
ماضی اسم مفعولدن غیری نسنه مشتق اولمز بو اسلوب اوزره ضبط اولنه جمیع مشتقات عجم
قیاس اولورسلک اولمز نهایتده فکره بر مقدار ریاضت دیرمک کرک تفصیل مذکور بنده

اسمای مضارع

اولد غنده کلام یوق لکن بر محل دوشدیکجه طرفین رعایت ایلمه رک غیر ایلیلمه در اشتقاق
مضارع فعل مضارع مصدر دن مشتقدر مثلا دانمق دانشمند دیمک در مضارع عدر اولمرک
مصدر لری قیاس اوزره دانیدن دانشیدن دیمکدر خلاف قیاس دانستن شناختن
قاعده صیغه مضارع عکه حالله استقبال بینلره مشترک مثلا دانمق دانشمند دیمک در
اولنه می لفظنی زیاده ایلیوب می دانم دیمک در شمدی شناسد دیمک حاله تخصیص ایدر معنالری
شمدی بیلیور و شمدی اکلدیمک اولور واکر اولنه پای مکسوره کسورسک بدانم بشناسد
دیمک استقبالله تخصیص ایدر معنالری بیلمه کرک اکلمه کرک دیمک اولور قاعده
مضارع عک اولنده اولنه پای مکسوره که حرف استقبال در حرکتی ما بعدینک حرکتنه تابعدر
دائم مکسور اولمز اکر لاحق اولدغی فعل مضارع عک اول مضموم اولورسه یا خود شدلو حرفلرندن
اولنده بر حرف اولورسه قاعده اولدر که مضموم تلفظ اولنه لکن مجالدکی مذکور حرف بالکز
ماضی ایله امر اولنه لاحق اولورسه تاکیدا یچون اولور قاعده مذکوره بیانه مشروح اوزره فرس
اربابنک تالیفلرنده جمله مسطور در لکن سودی مرحوم جواز کوسته میوب شرح لوسنانک
برمحلنده بوعبارتله رد ایلیوب دیرکه افعال اوایلنده بالری ظرفای عجم مکسور اوقورلر
وروستا بیلر مضموم اوقورلر انلرک تلفظ اولدیغنه جواز کوسته مشلدر روستالق
اتمشلر بوندن تصرفات عجم قاعده اکر مضارع عک حرف اول همزه اولسه افتدانداز کبی
همزه نک ابتدا سنه حرف استقبال کتورسک که پای مکسوره در تنافر حروفدن احتراز پایه
قلب ایلیوب بیفتد بیندازد دیورز ماضی ده دخی قاعده بودر مثل افتاد که ماضیده اولنه
پای تاکید کتورسک همزه یی پایه قلب ایدوب بیفتاد بیفکند دیورز لکن اولی همزه اولن امره متصل
اولن پای تاکیدک ما بعدنده اولنه پا بوپا دکلدر بلکه نفسی کلمه دندر مثلا لفظ بیاک امردن
اصلنده ای ایدر اولنه تاکیدا یچون بار زیاده ایدوب اخرنده اولنه حرف پای تحتانی لفظ
ایچون پای تاکید ایله الکه ما بینده نقل ایلیوب بیا اولدی در اشتقاق امر حاضر امر حاضر
مضارع عدن مشتق در مثلا کندایله شود کبی اخرلرنده اولنه حرف مضارع عک دالدر
حذف ایلیوب ماقبلی ساکن قلوب کن شو دیمک امر حاضر اولور قاعده امر غائب
برنجی نوع اوزره نوع اول لفظ بیا ایله بزنه امر حاضر در اولدیغنه کولفظنی زیاده

ایلیوب کویا کوینده دیمک امر غائب اولور معنالری کلور فردوسیدکر شیخ سعدی زنه شوخ
چوینه دست در قلبه کرده برد کوینده پنجه بردل مرد برنوع دخی کندو دیمک در شیخ سعدی
دالک ماقبلینه پرالف ادخال ایلیوب کناد دیمک امر غائب اولور معنالری ایلرو
و پرسونه دیمکدر لکن برنوع دخی تادر انجق موقع دعاده اولور شیخ سعدی جهانه آفرینت
کناپش دهاد که کردس نبیدد نشاید کشاد لهی حاضر لهی غائب دخی بونلر کبیدر اولدیغنه
برر نوعنه زیاده سیله لهی حاضر لهی غائب اولور فلا احتیاج الی التفصیل

فصل دوم

در بیانه اشتقاق اسماء اسم فاعل مضارع عک جمعنه مشتقدر مثلا دانند شناسند جمع
مضارع عدر اخرلرینه بوربهای رسمی زیاده ایلیوب دانندہ شناسنده دیمک فاعل اولور
در اشتقاق اسم مفعول اسم مفعول ماضیدن مشتقدر مثلا امد و رفت که ماض در اخرلرینه
بوربهای رسمی زیاده ایلیوب امده و رفته اسم مفعول اولور در اشتقاق صفة مشبه صفة
مشبه همزه دن مشتقدر مثلا کوی و جوی امردن اخرلرینه برالف کتورسک کویا جویا دیمک
صفة مشبه اولور کاتب الفدن صکره برنوع زیاده ایلیوب کویانه جویانه دیرلر معنالری
سولکینی استکن در فرق درمیانه صفة مشبه و مبالغه اسم فاعل بوصیغه که صفة مشبه در
اسم فاعلک صیغه مبالغه سیله ظاهر ابری برینه مشابهتی وار در ما بینلرنده اولا فرق دقیق
دقت ملاحظیه محتاجدر اول فرق بودر که صفة مشبه بیانه مذکور اوزره امردن مشتقدر بونک
اشتقاقی مضارعدندر کویدنالدکی مضارعدر اخرلرنده اولنه حرف مضارعیه که دالدر حذف
حذف ایلیوب برینه الف لونه کویانه نالانه دیمک مبالغه اسم فاعلدر معنالری زیاده اغلیجی
وزیاده اکلیجی دمکدر فرقلری بودنه غایت ظاهردر که مثلا کویانه ایله جویانه که صفة مشبه در
نونلرینه حذف ایلیوب کویا جویا دیمک معنایه خلل کلمز اما کریانه ایله نالانه که مبالغه ایله اسم
فاعلدر نونلرینه حذف ایلیوب کریا نالا دمکله اصلا معنادنه اندقالمز فاحفظ فانها من المهمات
در اشتقاق اسم مصدر ایکی نوع اوزره در رفتن ایله کفتن که مصدر در تا اخرلرنده اولنه نون
الف ایله یا یه ابدال ایلیوب رفتار کفتار دیمک اسم مصدر اولور یورش سویلیش دمکدر اولور
برنوع دخی امردن مشتقدر مثلا روده که قیاس اوزره رویدن دخی مصدر دیمکدر دیهیدندن

اسمای مضارع
اسمای امر حاضر

خلاف قیاس رفتن ایله دانه امر دراخر لرینه بدر شین زیاده سیله ماقبللرینه مکسور
ایلیوب روشن دهش دیمکدر مصدر اولور بونلرك دخی معنالری پریس درهش
دیمکدر سودکی مرحوم شرحلرنده قواعد فرسه متعلق ناشیده بحثنواد رتحقیق ایلمشدر
بو محلر مناسب بولوجه قاعده اولنواد ردندر **قاعده** داشتن ودارایدن مصدرلری
کاه اولور طوتمق معناسنه مستعملدر کدفتن کیبی کاه اولور بیرمك دیمك صاحب معناسنه
استعمال اولنور مالدار وحسندار کبی مال صاحبی وحسن صاحب دیمکدر **قاعده**
نگاه لفظی داشتن ودارایدن ویونلرك مشتقاتیله ترکیب اولنوب حفظ وصیانت
معناسنه دراماکردن وکشیدن ویونلرك مشتقاتیله ترکیب اولنه نظر ایلمك وکوزمك
معناسنه در مطرده درماضی ومضارع فعلنه مقارنه اولنه مصدریه معناسی
مفیددر نتکه شیخ سعدی ملکرا ملکی بدراست شد رسود ابدوخشم کینی خواست
فاعله اسم زمانه که کاه لفظدر بواسمك اخرینه زیاده ایلیوب مثلا صبحکاه دیمك
صبح زمانی دیمك اولور الفك حذف ایله صبحکه ده جائزدر دراسم مکانه زاده اولنه
کاه بودرت لفظدخی ادات اسم مکاندر لولفظلری بواسمك اخرینه زیاده ایلیوب
مثلا لاله زار قلمدان دیمك للاله یی قلمه یی دیمك اولور اما ستانه ایله کاه زمانه ایله
مکانه اراسنده مشترکدر مکانه مراد اولنه مثلا کل یری دیمك یرده کلستانه دیرلر
زمانه مراد اولنه مثلا برودت زمانی دیمك یرده زمستانه دیرلر کاه دخی بومنوال اوزره
مثلا مکانه قصد اولنه سجده یری دیمك یرده سجده کاه دیرلر زمانه قصد اولنه
مثلا شبانکاه دیرلر بو محلرك دخی بیانی وارد رکمال پاشازاده مرحوم دقایق الحقایقده
تفصیل اوزره تحقیق ایتمشدر فلا احتیاج الی التکرار درقاعده اسم تصغیر اخری ساکن
اولانه اسم کاف تصغیر لاحق اولنه مفتوح قلنور مثلا دختر کمتر که اخرلری ساکن در
مفتوح ایدوب دختر ك کمتر ك دیمك اسم تصغیر اولور **قاعده** بواسمك اخرینه
های رسمی اولنه بنده زنده کبی ادات تصغیر کدر مکده مراد اولنه های پایه قلب ایلیوب
بندك زندك دیرلر کاه اولور که های رسمی کافه ابدال ایدوب بنده کلك زندکلك دیمکله
قاعده جمیك فتحه سیله لفظ چه دخی ادات تصغیر در مثلا کوچك باغ وکوچك دیوار

دیمکدر محلده باغچه دیوارچه دیرلر بوادات تعضیلی وارد رکمال پاشازاده مرحومك پایه سنده
مسطوردر جمع ذوالعقول اکثر ادات جمع آنه در دلبران عاشقان کبی ذوالعقولك
غیریده های رسمی اولنه تشنه خسته مانده کبی اکا ادات جمع لاحق اولنه های رسمی کاف عجمی به
ابدال ایدوب تشنکان وخستکان مانده کان دیرلر کمال پاشازاده مرحوم ایله بحرالغرائب
صاحبی که حلبی دربوبهانك کاف عجمیه ابدالله جوازکوسترمیوب اخرنده های ساکنه اولانه کلمیه
ادات جمع لاحق اولسه بهانه ممکه بر کاف عجمی زیاده اولنور دیمشلر جمله یه مخالفتده خطا
ایتمشلر مرحوم اکثر محلده بحرالغرائب صاحبنه رد ایلرکن بو محلده طرفدارلرا ولمش غریبدر
بر لفظك اخرنده الف واو شدید آکبی اکا ادات جمع لاحق اولسه الف نصکه بر یا زیاده
اولنور شدیدیانه کدیانه کبی **فرق درمیان لازم ومتعدی** جشید ونوشید کلمه لری فعل
لازمدر مابینلرینه بر الف ایله نوشانید وجشانید دیمك متعدی اولور
معنالری طلب ردی ایچردی دیمکدر **فصل سیوم درمعانی حروف مستعمله** ازحرف
ابتدا درمعانیی غایتی متضمندر من معناسنه مثلا ازبغداد تادم دیمك کلمه لك ابتدا سنك
غایتی بغداددندر دیمکدر کاهی الغی حذف ایلیوب یرینه مکسور تلفظ ابدرلر الا ایکی
محلده دکل اکدا بعدی الف اولورسه رای مکسوره قائمقام تلفظ اولنور زانکه کبی زانکه
اکرواو اولورسه ضم ایله تلفظ اولنور رو کبی درمعنای لفظ اکرحرف شرطدر کاهی الغی
حذف ایدوب کدیرلر کاه اولورکه حذف کاف ایله ارد یلر ارلفظك اولنه واو
عطف لاحق اولسه الف ساقط اولور درقالور تحقیق لفظ استث اندراست که
ادات خبرك مفرد بیده اندکه جمید رمانتلری ساکن اولسه قاعده اما اولورکه
مذکور اداتك الفلری کتابه اولنمیه اکرمانتلری یادرسم اولورسه کتابت اولنه
بسته رسته کبی که اخرلرینه ادات تحتانی لاحق اولنه یاندرجای مفردی خالی کبیدر
کبیدر ضمیر خطابیله ضمیر غائبه که بری لفظ است بری لفظ اش درانلرك دخی جای ادات
حذف کبیدر تحقیق درمعانی پای مفتوحه زیاده فارسیده پای مفتوحك برقاچ معناسی
وارد رلکن اصل مرتبه سنده اولانه درندر سایرلری بودردك فرعیدر معنای اول اقسم ایچوندر

مثلا باشک ایچوندیکک محلده بخ بسر تودیر ایکنجی معناسی ظرفیه ایچوندر لاحق اولدغی
لفظ ده معنای ظرفیت افاده ایدر سلیم تشست بار به پشت نماز چیست سلیم
نماز خویش قضا کن که آفتاب نشست او چونجی معناسی مصاحبت ایچوندر محل حوالنده
معنای شبیهت افاده ایدر کاه اولور که یوباتک اخریه سالف زیاده ایدر لر کاهی
~~اولور که یوباتک اخریه~~ قیفی دماز بحکم بیدر بیفش باشیخ زبانه تیغش دردی معنای
تقدیه ایچوندر مثلا اوه کیدم دیکک محلده بخ نخانه رفتم دیر باتک اوصوله معناسی
بولنلر درکه بیان اولندی کلهم فرعیت معناسنه اولنه باده متفرع اولانه ایکیدیری
استقلا ایچوندر بر معناسنه مثلا بر محلده اوزرنده دیمک مراد اولنه مذکور بای
ظرفیه الیه معنای استقلا اراده اولنور طالب بسطح اب یکی شوله آیستت باد عنانه بروی
بحر یکی گشت آیستت طرفانی توبیخ ادات اوصافندندر ایکنجی معناسی مقابله ایچوندر مثلا
بر محلده ده دیمکک مراد اولنه بای ظرفیت الیه معناسی مقابله مراد اولنور مصرع
نشست باز بخشم بغرط دلجویی یار کوزنده اولتوردی دیمکک کوزیمک مقابله سنده اولتوردی
دیمکدر بای مصاحبت ده دخی اوچ معنا متفرع اولمشدر معنای اول استعانت ایچوندر
یازدم معناسنه مثلا بر محلده یازدم الیه دیمکک مراد اولنه مذکور بای مصاحبت
الیه معنای استعانت ایراده اولنور فردوسی بنام خداوند جان وخرد کزین برتر اندیشه بر
گذرد ایکنجی معناسی سببیت ایچوندر مثلا بر محلده بوشیمک سببله دیمکک قصد اولنه
بای مصاحبت معنای سببیت قصد اولنور دمدی خسرو بیمک کلمیانک مرغی صبحگاهی
زخواب خوشدر آمد مرغ وماهی اوچنجی معناسی مع معناسنه در مثلا بر محلده بله دیمکک
مراد اولنه بای مصاحبت الیه معنای معیت ایراده اولنور درصحبت بد لیزدان بود دم گیبی گاه
اولور که تحسین لفظ ایچون زائد واقع اولور اکثر لفظ خوزک که ادات استثنا در اولنه بد
ناک زائده زیاده اولندیغی بر یرلرده نوعی خاموشانه بحرنامی زلیلی بو زبانه نیست بجز
حرفی بجنبه در میانه بیت تفصیل مذکور اوزره خلاصه معانی طقوز اولدی افعال اولنه
لاحق اولانه بای مکسوره ایله اولنوز بدایکی معناسی دخی وارد رلکن بونلرقدر مستعمل
دکلدر اول حبیبدن بیانه اولندیغی وزره معنای ظرف بر معنای حرف استعلا در اما

اولدغی لفظده معنای استعلا افاده ایلر کاه اولور علی معناسنه اولانه بای مفتوحه بیله
تاکید ایچون کمتر رلر برزمن نشستم که ایراورزه اولتوردم دیمکدر تاکید مراد اولنه برزمن
برنشستم دیلور کاه اولور که تعدیه ایچون اولانه بای مفتوحه معناسنه کلور شیخ سعدی
براحوال نابوده علمش بصیر براسرار ناگفته لطفش خبیر کاهی عین لفظ ایچون زائده ده
واقع اولور حسب اللغه برنجی معناسی دخی وارد رارباب لغت یازمشلردر معنای
حرف تا زبانه فارسیده تانک معنالری بونلردرکه ذکر اولنور اولا ابتداء غایت ایچوندر
حافظ تا شدم خلقه بکوشه میخانه عشق هردم آید غمی ازنو بمبارکباد آکیجی معناسی
انتهاء غایت ایچوندر بوغمی زمغ تاکاه غم تا مشرق دزق رسیدم چون هوس در لکیدم شوقی
اوچنجی معناسی غایت غرض ایچوندر فردوسی بفرمود تا روخش رازین کنند دم اندردم تا
رویش کنند دردنجی ادات تعلیل رمثنوی هیچ کس اتانکرد واوفتا نیست ره دربارگاه
کبریا بیتنجی ادات استمرار در مادام معناسنه طالب تاستم هستم مکن عیب تم عاشق بدانک
برین مست بداموز ترحم کوفست التنجی ادات تحقیر شیخ سعدی عمر کرغایه در تاچه
تاچه خورم هیچ هیچ چه پوشم شتا کما زیاد زاده مرحوم دقایق الحقایقده تاکه معناسنه
کلور دیو بونبیت الیه استشهاد الیه شعر مثنوی لغت از عرف عامه تاج زن داشت
غلط کفتم بذانم تاچه دین داشت اصابه المنه شعر تا بوبیته ادات تحقیر در معنای لفظ
دیمکدر اولور اکثر امرکک اولنه تاکید ایچون کمتر رلر در اه درکش کبی وبای مفتوحه تک جمله سنه
بونکله تاکید ایدر لر الا استقلا ایچون اولانه بای دخول الیه تاکید ایدر لر لکه محلده بنا
اولندیغی وکاه اولور که تقدیه ایچون اولانه بای مفتوحه معناسنه ده کلور نوعی خانه مستانه
درآتش نظر کرد که از بد مستش آتش حذر کرد کاهی اولنه الفه نون زیاده ایدر لر اندر دیو لر
کاه اولور تحسین لفظ ایچون زائده ده واقع اولور در معنای لفظ چون زبانه نارسیده اوج
معنایه مستعمل در اولا ادای تشبیه در کبی مثناه کاه اولور اخذ نون ظرف ایرر سا چو در لر
بیت فرآمد زنیت پاره چون باد چو بنده پوشند در بای شتا کلور تاکید ایچون
اولنه هم لفظ زیاده ایلیوب هچو دیرلر اکنجی ادات شرط در مناسنه مثنوی

بسم الله الرحمن الرحيم كان في الزمان المتقدم رجل تاجر بمدينة بغداد يحب الجواري ورأى يوما جارية لم ير مثلها فتعشقها
ذكر التاجر ثمنها مائتي دينار وأتى بها الى داره وعلمها القرآن والعلوم وآداب الطب والمنجمين و
المطربين فتعلمن جميع العلوم وكانت جارية ذكية وكان مولاها فقيرا بسبب بذل المال اليها وكان اسمها توذد فجلس
مولاها يوما بين يديها وشكى اليها من الفاقة وقالت جارية يا مولاي اذهب الى امير المؤمنين فخليفة وأطلب منه مائة الف
دينار فلعل الله تعالى يفتح عليك بها ويزيل عنك الحاجة فزين الجارية وسار بها الى يحيى بن خالد البرمكي فسلم
عليه وقص عليه الحكاية فقام يحيى ودخل على امير المؤمنين فأخبره بحال الجارية فبعث الخليفة من حسنها
فقال يا سيدي قالت توذد قال ما الصناعة تلك قالت احفظ القرآن وجميع العلوم وقالت بتفصيل ونحن نحسن
عبارتها فأمر الخليفة باحضار ابرهيم النظام وكان اعلم الناس بالحكم الشرعية وأمر باحضار العلماء والأطباء وصحاب
جميع العلوم ثم جاؤا الى دار الخليفة فأمر لهم الخليفة بالجلوس على الكراسي ثم أمر باحضار الجارية وجاءت الجارية ومعها
جوار فبركت الحكاية من حسنها وجلست هي ايضا على الكرسي وقال الوزير ايها العلماء امر الخليفة لكم ان تناظروا تلك
الجارية وقالت الجارية تناظرون فاني مجيبة انشاء الله تعالى فقال ابرهيم النظام يا بنتي من ربك وما دينك وما
قبلتك وما طريقك وما مذهبك وما شريعتك وما سنتك وقالت نعم الله ربي ومحمد نبي والاسلام ديني والقرآن امامي والكعبة قبلتي والصبر طريقي
والسنة منهاجي وقال ابرهيم بما شيء عرفت ربك قالت بالعقل قال ايما عقره قالت التي الدماغ قال فبما عرفت
نبيك قالت عرفته بالكتاب المبين وبالبراهين والمعجزات قال فما الفرض والواجبات عليك قالت شهادة ان لا اله الا
الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصوم شهر رمضان وحج البيت من استطاع اليه سبيلا قال
فما الايمان قالت توضأ بالنية الى آخره قال فما شرايع الوضوء والواجبات عليك قالت نيتها وهي انه لا اله الا
الله وان محمدا رسول الله قال فما الطريق المأمونة واجتناب المحارم قالت بنية الطهارة والوضوء
والتصنيف فحاجات الله تعالى والوقوف بين يديه قال لها ما فضيلة الوضوء قالت اذا ابتدأت الوضوء فاذكر اسم الله
على ما ذكرته في الفقه الثاني غسل كل عضو وتوضأ عليه السلام عند الوضوء وهو رطل وثلث وتطهر بصاع وهو اربعة امداد فاذا
فرغت من الوضوء تقول اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله اللهم اجعلني من التوابين واجعلني
من المتطهرين قال عليه السلام من قال اذا توضأ افتحوا له ثمانية ابواب الجنة فيدخل من اي باب شاء عمل فما مفتاح الصلوة
قالت مفتاح الصلوة الوضوء وكليلها السلام وحرمها الافتتاح قال فما مفتاح الجنة قالت الزكاة قالت تسعة عشر صنفا من الذهب
والورق والابل والضأن والمعز والقمح والشعير والتمر والزبيب والحمص والذرة والارز والحنطة والحبوب كلها ثم فصل منها
ما تضاعف فيه الزكوة كل عام قالت جميع الحبوب ما خلا الفواكه والبقول فانها لا تضاعف فيها الزكوة وقت
اخراجها وتقسيم الزكوة اذا حان وقتها قال فما صلاة العيدين قالت ركعتان بلا اذان واقامة بل يكبر سبعا قبل القراءة
في الاولى وخمسا في الثانية قال فهل يجوز ان يباع بعضه ببعض قالت نهى عليه السلام عن بيع التمر بالكيل والعنب بالزبيب والحنطة الرطب بالتمر
والعدس باللبن والزبد والدقيق بالزيت والقمح المبلول بالياس فتعجب العالم فقال تفسير الوضوء والغسل
والزكوة والحج والجهاد والصيام والصلوة فقالت الوضوء معناه النظافة للمناجاة والوقوف بين يدي الله

اما الصلاة فهي صلة بين العبد والرب واما الصيام فمعناه الوقوف عن الطعام والاكل واما الزكوة
يزكي الشيء ويربو ويزداد واما الحج القصد قال فما مفروض الوضوء وسننه قالت مفروضه ستة الغرة والبقعة الظاهرة
وغسل الوجه واليدين ومسح جزء من الراس ولو شعرة واحدة وقيل ثلاث قال ابو حنيفة مسح الناصية قال مالك يمسح الراس
وغسل الرجلين والسنة انه يسم الله تعالى وينقي كفيه ويتمضمض ويستنشق قال فما فرض الصلاة والسنة قالت كما
ذكرته الشروط قال فما فرض الجمعة قالت موقتا اليوم ووقوفا الوقت والجماعة مع الجماعة والامام والنية وانما كتابة قال
وسننها قالت الطهارة عند الرواح والطيب والسواك وانصات الامام قال فما فرض الزكاة قالت كمال النصاب والحول
الاستكمال بالحول وسننها زكاة الفطر صاع على كل مسلم وسلة عبده كانوا وحاضرا قال فما مفروض الصيام قالت العقل و
البلوغ ورؤية الهلال والنية ويكون المرء صحيحا مقيما وتكون المرأة ظاهرة وسننه سرعة الافطار ولو على جرعة ماء وترك
المبالغة في الاستنشاق وتأخير السحور وقال فما مفروض الاعتكاف قالت النية ولا يجامع ولا يباشر النساء وامسنونه فصيام النهار وقيام الليل وترك الكلام مع الناس قال فما مفروض الحج قالت الاحرام والوقوف بعرفة
وسنته طواف القارن والسعي بين الصفا والمروة قال فما مفروض العمرة قالت العدة والنية والثبات عند لقاء العدو وسنونه التوقي
على القتال قال فما مفروض البيع قالت الايجاب والاختيار وشرط السلعة وتوقيف العيوب وترك الربا والامانة والخيانة واما
مسنونه خيار الاختيار والسلعة وخيار قبل التفريق قال فما مفروض الشفعة فمواشركة واتباع الطالب قال
فما مفروض النكاح الولي والشاهدان والمهر ويقول الولي زوجتك فلانة ويقول الزوج قبلت هذا النكاح على هذا المهر
وسنونه الاظهار والوليمة قال فما مفروض الاكل قالت التسمية والغسل والشكر وسنونه غسل اليدين والجلوس على الورك
الايسر والاكل بثلاث اصابع قال فما الادب في الاكل قالت الاكل مما يليك وتصغير اللقمة وتطييل المضغ وان لا تقابل الوجوه
جليسك قال فما المكروهات في الطعام قالت نفخ الطعام ومسح اليدين وغسلها وان لا يتوطأ الطعام على الارض
قال فما الادب في بيت الخلاء قالت يقدم رجله اليسرى قبل اليمنى عند الدخول ويؤخر اليمنى عند الخروج وقال العالم اشهد ان
هذه جارية اعلم من جاء الى المؤمنين قال كم آية في القرآن سورة وكم فيه سجدة وكم نجد مذكورة فيه وكم حرف فيه من حرف وكم فيه من كلمة قالت
فقيهة ثلاثة عشر سورة وفيه ستمائة والف وستون آية وفيه ستمائة الف حرف وخمسمائة الف كلمة وفيه اربعة عشر سجدة وثلاثة ثلاثين بيتا والطير فيه تسعة اطيار البعوض والهدهد والذباب والغراب والنحل والطير الابيل
وطير عيسى والجراد والنمل قال اي سورة في القرآن افضل قالت سورة البقرة واعظم الآيات آية الكرسي اخوف الآيات قولها تعالى
من يعمل سوءا يجز به والناس اجمعين اعدل الآيات انه الله يأمر بالعدل والآية الطمع البطيع كل احد منهم والآية الرجاء قال فما عدد سور القرآن قالت
عدد الغرف قال فما قرأتين برواية رويس قالت انا ان لك عن اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم ومنهم من يقول اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم قال بسم الله هل هي من القرآن قالت اختلف المقرئين منهم من يستفتح بالتسمية
من القرآن صلت فضلا بين السورتين قال وانما لم يكتب في براءة قالت لانها نزلت بالسيف لا فيها رحمة ولا امانة قال فكم القرآن
انزل جملة واحدة او متفرقا قالت انزل الله من عنده من اللوح المحفوظ الى الملائكة السفرة الكرام البررة ثم جبريل وعلمه النبي
في عشرين رمضان ونزل جبريل في عشرين سنة قال اخبرني عن عدة الصحابة الذين جمعوا القرآن في عهد رسول الله قالت اربعة
ابي بن كعب وزيد بن ثابت ومعاذ بن جبل وقيس بن حارثة قال اخبرني ما قرأ الذي يوضع عنهم القراءة قالت ثلاثة عبد الله بن مسعود
ابي بن كعب ومعاذ بن جبل قال فما تقول في قوله تعالى وما كتبت عليكم الميتة قالت اما الميتة فمعلوم واما الدم فما خالط اللحم من

والمتخفة والموقوذة الى ما تتنا باختناف بجبل وغيره والمتردية الذي يتردى من الجبل او نحو عال فيموت ولم تدركوا ذبحه
والنطيحة ما تنتطح الكبش فماتت قبل ان يدركها الذبح وما اكل السبع اي جرح السبع والذئب وسائر السباع وما ذبح على
النصب يريد بذلك الاصنام الذي تنصب وتعبد من دون الله فقال ما تقول في قوله تعالى يا ايها الذين امنوا اركعوا واسجدوا اركعوا كيف
السجود قبل الركوع قالت وفيه جواب انه الواو للعطف لا يجب الترتيب كقولهم جاءني زيد وعمرو يحتمل الجائز ان يكون عمرو اولا والثاني
فانهم كانوا يبتدئون السجود على الركوع كقوله وصلوا كما رأيتموني اصلي ومنهاجا وقال القوس اشهد وابهذه الجارية اعلم ثم التفت
الى الطبيب وقال لها لم جاء تقسم الطب قالت عالجتها طبيعي وعقلي معرفة الداء بالعقل ومعرفة الدواء بالكياسة وقال
ما شرب المشهل قالت اذا اعتدل الزمانة والضرء الشتاء وصوت الفروج الابانة واورقت الاغصانة وذكر تمام
الربيع قال ما تقول في دخول الحمام قالت لا تدخله وانت شبعانة ولا تدخله حتى ينضج الطعام قال في دخوله قالت
اذا ارتفع النهار وسكن دخانه قال لها فالحمامات احسن قالت ما عذب ماؤه واتسع فناؤه وطاب هواؤه قال
ارالطعام افضل صنعة النساء وقد قدر الصبا قال فالبحر افضل قالت لحم الضانة قال فالسمك قالت في الكبة قال
اوانها قال فما افضل في البقول قالت السذاب قال فما افضل الرياحين قالت الورد والبنفسج اي الشرابا فضل قالت
الخمر وفيه خواص ولكنه حرام قال اضربي لي اصل الاشربة قالت تركيبها اربعة طبايع المرارة والسوداء والصفراء
والبلغم ولم يكون على جميع واحد قالت لو كان هذا كان الاشربة لا يحلوا يشرب قال فما نجامة قالت لم يكون معتدلا فليجتنب
في يوم لا يكون فيه غيم ولا ريح ويكون في فصل الشهر ويكون النفس فرحانة والسرور حاضر

وقف نامه

بروسه در لواء خداوندگار حانه عوارضی محله مذکوره تحریر و زیب مکدم عثمانه بابت الواقیه سنه ١١٠٨

محله تکیه مسجد حانه

حانه صالحه وقف

حانه محمد بن حسن

حانه عبد الله وحاجی محمد بنا احمد وقف

احمد بنا عبد الله

منده عثمان بن مصطفی

خواجه حاجی مصطفی ابنا محمد وقفا اولاد

السید ابرهیم بن السید احمد وقف امام

حانه شهبا خاتون بنت عبد الله

حانه صالحه خاتون بنت اسمعیل زوجه محمد

حانه امینه خاتون بنت حاجی یوسف زوجه عبد القادر

حانه هوا خاتون بنت حاجی احمد زوجه ابرهیم وقف

نوح واحث اوغاه زوجه اشتراکن

حانه یوسف حاجی محمد ابنا عبد الکریم

حانه السید محمد بنا السید علی

حانه صالحه خاتون بنت محمد

حانه حسن بن مصطفی وقف فیه

حانه محمد بن مصطفی وقف موذنه

حانه خواجه ابن احمد وقف امام

حانه صالحه وعلی ابنه حاجی علی وقف

معده اوه حانه اولوب سبب اسمعیل افندزاده وسیر کاهیا اوسی وحاجی مصطفی اوسی بو نلرد اخلی اولوب مذکور اسمعیل افندزاده یتمش حانه سنی تنزیل اتدیره رب بلده بیکلی یوز سکسن سنه سنده یوسف افندی دیکله معروف کسنه یولیه جمله محلات مزبوره حانه اولندقده بر حانه دخی تنزیل اولنوب درت حانه بها قالمش مشهور و معتبر صورت دفتر اولمش بو صورت دفتر کی صورت یتدی سنه ١١١٠ ماه ذی الحجه فی ٢٦ یوم ثالث

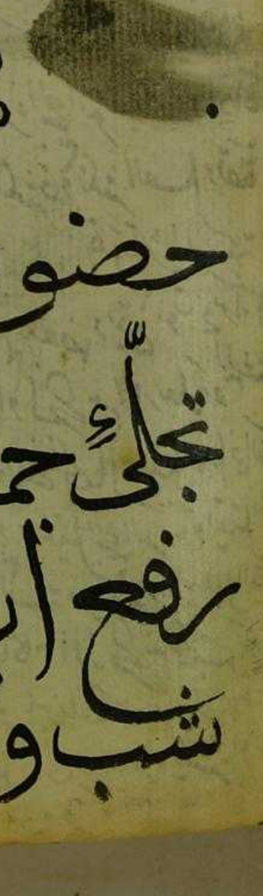

حضور و عزت و اصل اولدلم

تجلّی جمالکی بولدلم

رفع ایدوب ماسوایی دلدن

شب و روز قلبی لطفنی کوردلم

اذا كان اول المحرم السبت يكون الشتا بارد وتكثر الهبوب والرياح وتقل الحنطة وتغلو في سائر البلاد
ويقع الموت في صبيان الصغار وتكثر الحمى وتقل العسل ويقع في الاشجار آفة ويقع في الدواب
موت عظيم وتغلو الثوب والحج وتكون الغلبة بالثوب ويسبون حريمهم وتغلو الاسعار في بلاد الروم
ويكون الامن والخير في بابل وتكون سنة مباركة في بابل اذا كان اول المحرم يوم الاحد يكون الشتا
معتدل البرد تكثر الامطار في تلك السنة وتصاب بعض الاشجار والفواكه والزرع بآفة وتكثر
اوجاع مختلفة وتقل العسل ويقع الموت في البقر ويكون اخر السنة غلاء في الطعام ويكون حروب
بين السلاطين وينقد رجل عظيم الخ لا يدرى قائله ويقع حروب وقتال بين العامة مثل العيارة
وغيرهم وتقل الملوك بعضهم بعض ويصلح احوال العامة ومعاملتهم اذا كان اول المحرم
يوم الاثنين يكون الشتا صالحا ويكون نافعا للغلات والنبات الارض ويصح البقر وتكثر مراعيهم ويكون
سنة خصبة معينة يزيد خاصة في البقر وتكثر العسل ويرخص في بلاد الجبل وتكثر الفواكه وتكثر في
كثرة آفة وتصاب الغلة في بلاد الفارس وسببه للجفاف وتكثر الزكام في ارض الجبل ويفقد ثمن
الثوب ويكون بين الثوب والحج قتال عظيم ويصلح الملوك الحج وتغلو الحج والثوب اذا كان
اول المحرم الثلثة يكون سنة شديد البرد وتكثر الثلوج في بلاد الجبل والمثمرة وتكثر العسل وتصاب
الاشجار بآفة تخصها ويكون بناحية الغرب من السماء آفة من حر وبرد وتصاب الغلة وتلك السنة
ويخرج على السلطان الخارجي ويقع في اثنائه غلا صعب وتقتل بعضهم لبعض ويقع الموت في مواشي
مواشي ارض بابل وتكثر الادوية في تلك السنة واذا كان اول المحرم الاربعا يكون الشتا
معتدل البرد وتكثر الامطار في الصيف ويكون نافعا لجميع الاشجار صالحا في الجبال ويقع الوبا في الناس
والبهايم ويقع في ارض بابل هيس ويقع الحرب بين الملوك الغرب والعجم وتقتل العجم الغرب ويقتل خلقا
كثيرا بينهم ويكون غلاء كثير واضطراب شديد او هرج عظيم فتلك السنة وينقد رجل جليل القدر
يعرف قائله وتكثر الفاكهة وتصاب بعض الاثمار بآفة اذا كان اول المحرم الخميس يكون
الشتا قليل البرد وتكثر الامطار السنة وتكثر الغلات والفواكه والحمى بين الناس وتغلو الاسعار
في ارض بابل ويقع حرب بين العرب والعجم وتملك بعض بلاد هيس ويكون الحاج سالما ويكثر فيها اول

السنة الثمار وتغلو بعد ذلك واذا كان اول المحرم الجمعة يكون الشتا صالحا قليل الامطار
ويكثر بناحية الجبل سحاب وبرد وتقل بناحية الجبل موت وتقل الاسعار بالمغرب ويرخص
بالمشرق ويخرج على السلطان خارجي وتنصر المسلمين على الفرس وعلى الروم ويقع في الثوب
وباء عظيم والله اعلم بالصواب

قال بعض الحكماء ثمانية اشياء سم قاتل وثمانية اخرى ترياقها الدنيا سم قاتل والذهب ترياقها
والمال سم والذكوة ترياق والكلام كله سم قاتل وذكر الله ترياق والعمر كله سم قاتل والتوبة النصوح
ترياق وجميع السنة سم قاتل وشهر رمضان ترياق

قال الفقيه قد اختلفوا في حذف بسم الله الرحمن الرحيم من اول سورة البراءة قال بعضهم
كانه لما نزل عليه القرآن املاه على كاتبه فيكتبه فلما اطاه عليه سورة براءة
ولم يكن الكاتب كتابة بسم الله الرحمن الرحيم فنبغي ان يكتب بغير بسم الله وقال بعضهم سورة
براءة انزلت لنقض العهد الذي كان بين المسلمين وبين الكافرين فلم يكتب بسم الله لانه في كتابة
بسم الله يكون امانا فتركت كتابته كي لا يكون امانا فاصح القاول ما روي عن ابن عباس انه سئل
عثمان بن عفان عن ذلك فقال عثمان انه سورة الانفال نزلت اول ما قدم النبي صلعم المدينة وسورة
التوبة نزلت اخر القرآن وقصتها يشبه بعضها بعضا ولم يبين لنا رسول الله فاشتبه امرهما
علينا انها سورتان ام لا فحصلنا بينهما وتركنا كتابة بسم الله وعلم على انه شارع ذلك
فقال على لانها نزلت بالسيف يعني لنقض العهد

بستاء العارفين
لاجل الاسم السبحان

قوله عم وليس الخبر كالمعاينة وقوله عم ان يد سير ما يدير الغائب وقوله عم لمسلم مرآة
لمسلم قوله عم لو نفى جبل على جبل لدكه الله وقوله عم البلاء موكل بالمنطق وقوله عم
نية المؤمن خير من عمله وعمل المنافق خير من نيته وقوله ارحم من في الارض يرحمك من في السماء
وقوله السفر قطعة من العذاب وقوله عم لا يشكر الله من لا يشكر الناس عم تمت كذا

وقال منصور بن عمار

من البصر عيب نفسه استغفر من عيب غيره ومن تعاور لباس القنوع لم يستغن بشيء
من رضي برزق الله لم يحزن على ما في يد غيره ومن حفر بئرا لاخيه وقع فيه ومن هتك
حجاب غيره انكشفت عورته ومن تكبر على الفاسق ذل ومن صاحب الاراذل حقر ومن خاصم
العلماء وقر ومن دخل السوق اتهم ومن اكثر من شيء عرف به ومن عرف اجله قصر امله
عم تمت كذا

وعن ابن سيرين قال كنا مع ابي قتادة على سطح فانتضح فاتبعناه بابصارنا
فنهانا عن ذلك وقال لا تتبعوا ابصاركم فانا قد نهينا عن ذلك عم تمت كذا

حاجي
دلم نمي خواست جدايي زتو اما چكنم
دور ايام نه بر قاعده دلخواهست

٣٣

بن جلو نيم جلوتي كو كلده و دور آنكا
جسم فلك و جانم قمر عالم بتوم سير آنكا
پروانه وش دور سوخ و دون باشمع تو شمع جان
شوخ باتو بد جله بن تو ريله سر نيه آنكا
كو كلد نم سيد انكام كو سي دعوش دور آنكام
صورتلد سر جو انكام خوبدوي كيك ميد آنكا
بام طريقي جلوتي پيرم بشل نور دني
سلدر رحمي حضرتي جو قدر بوكونه آنكا
برسر ايم اندر نهاي صورت بولوب اولدم عيان
كور مزي اعما اولان دشمن اولور ناداآنكا
بد لوح ايجنده بركنار بر نقطه دن غيري نه وار
بو رمزي حقي كيم طوبار بن قول اودر سلطانكا

طريق راست كيم جلوتي در ميان گفتند خلوتيند تمرح جلوه نكاشتند
كلمه دو حرف است كه رجال الجلوة او نور من رجال الخلوة او نور
جمعند خاء او زينة المتقين افضلية افاده ايرد

ويبغي للمذكر اذا حدث الناس انه لا يقبل بوجهه على رجل واحد ولكنه
يعم ولا ينبغي للمذكر انه يكثر نطما عالما فان الطمع يذل الانسان ويذهب بهاء
الوجه ولو انه اهدى اليه ان بغير مسئلة فلا باس انه يقبل هديته وينبغي
ان يكون في مجلسه الخوف والرجاء ولا يجعل كله خوفا ولا كله رجاء لانه ربما عن ذلك
وانه كان المذكر يحتاج الى تطويل المجلس فينبغي ان يجعل في خلال المجلس كلاما
يستطرفونه ويتبسمون به بذلك يزيدهم اقبالا ونشاطا على السماع وينبغي
للمذكر انه ينظر الى جماعته انه كان اكثرهم اهل الخير والصلاح يغلب عليه الوعد
والجنة ونعيمها وان كان اكثرهم اهل الفسق والفجور يغلب عليه الوعيد والنار
وعذابها

انتخبت من بستان العارفين
للامام الليث السمرقندي
رحمه الله

وينبغي للقاري انه يختم في السنة مرتين اذا لم يقدر على الزيادة
وقد روى الحسن بن زياد عن ابي حنيفة انه قال من قرأ القرآن في سنة
مرتين فقد ادى حقه اعلم ان التعليم بالاجرة هل يجوز اما قال
اصحابنا المتقدمون لا يجوز اخذ الاجر لان النبي عليه السلام قال علموا
ولا تاكلوا فاوجب على امته التبليغ كما اوجب الله تعالى عليه التبليغ
فلا يجوز اخذ الاجرة فكذلك لا يجوز لامته وقال جماعة من المتاخرين
يجوز مثل عصام بن يوسف ونصر بن يحيى وابي نصر بن سلام وغيرهم

قال الفقيه اختلف الناس في قبول
القضاء وقال بعضهم لا ينبغي له
ان يقبل القضاء وقال بعضهم
اذا اوتي بغير الطلب منه فلا باس
بان يقبل اذا كان يصلح لذلك الامر
وهذا قول اصحابنا اما من كره ذلك
فاحتج بما روي عن ابي هريرة رضي الله عنه
انه جعل على القضاء فكاد ان يجن فغير ينكت
وروي عن ابي حنيفة انه ابتلي بالقضاء
والحبس فلم يقبل حتى مات في الحبس
واما حجة من قال انه لا باس به ما روي
عن الحسن انه قال لقاض لا خير في حكم عدل
يوما واحدا افضل من اجر رجل يصلي في
بيته سبعين سنة من تمذكره

قال الفقيه ينبغي للقاضي ان يسوي
بين الخصمين في المجلس والنظر ونحوه
كما جاء في الاثر دروت ام سلمة عن النبي
عليه السلام انه قال اذا ابتلي احدكم بالقضاء
فليسو بين الخصمين في المجلس والاشارة
والنظر ولا يرفع صوته على احد الخصمين اكثر مما على الاخر من تمذكره

قال الفقيه من تعلم علم الرؤيا فلا باس به بعد ان تفقه
في الدين ويعلم علم حسن وروي عن ابي يوسف انه سئل
عن مسئلة الرؤيا فقال صحيح تفقه ثم تعال علم الرؤيا
وروي عن محمد بن سيرين انه كان ربما يفتي علم الرؤيا
فيقول اتقوا الله في الحقيقة فانه لا يفرق ما رايت
من تمذكره

وقال محمد بن سيرين كان يقال الرؤيا ثلثة حديث النفس
تخويف الشيطان وبشرى من الرحمن فلا يقصه فلعل احدكم
يكرهه فلا يقصه فاذا احدكم فليصل ركعتين
ابو سعيد الخدري رضي الله عنه قال اذا رأى احدكم الرؤيا يحبها
فانها هي من الله فليحمد الله عليها وليحدث بها وان رأى
غير ذلك مما يكره فانما هي من الشيطان فليستعذ
من شرها فلا يذكرها لاحد فانه لا يضره
من تمذكره

للامام الدرداء

فلا تكن يا ابن ادم في غرور فقد قام منادي صباحا ونادى
يا ابن الموت طالبكم فهيئوا لهذا الموت زادا

وقال بعض الحكماء لابنه يا بني اصحب من شئت من الناس الا ثلثة واياك ان تصحبهم لا تصحب الكذاب
فانه كالسراب يبعد القريب ويقرب البعيد ولا تصحب الاحمق فانه الاحمق ترى انه ينفعك وربما يضرك ولا تصحب
طماعا فانه تبعك باكلة وشربة ولا تصحب بخيلا فانه البخيل يخذلك حيث ما كنت امدح اليه ولا تصحب الجبان فانه
الجبان يسلمك في الدين والدنيا والحرب

بستان العارفين

قال الفقيه اختلفوا في اخذ الاشياء
والحكم فيه كما ذكره في الفصل الذي
قبله

قال الفقيه اذا دعيت الى وليمة فانه لم يكن ماله حراما ولم يكن فيها فسق فلا باس بالاجابة وان كان ماله حراما
فلا تجيبه وقال بعضهم اجابة الدعوة واجبة لا يسع تركها واصح ما روي عن النبي عليه السلام انه قال لم يجب الدعوة
فقد عصى ابا القاسم وقال عامة العلماء ليست بواجبة ولكنها سنة والافضل ان يجيب من تمذكره

وينبغي على الضيف اربعة اشياء اولها ان يجلس حيث يجلس والثاني ان يرضى بما قدم اليه والثالث ان لا يعين
الاباء رب البيت والرابع ان يدعو له اذا خرج وكان النبي عليه السلام اذا خرج من الدعوة يقول افطر عندكم الصائمون
وصلت عليكم الملائكة وتنزلت عليكم الرحمة واذا كان في المائدة من هو اكبر سنا منه فلا يبدأ قبله ولا يقعد
الصدر بسلطانه والبداءة لذي السن من تمذكره

ربيعة الرازي ست خصال من كمروة ثلث في
الحضر وثلث في السفر فاما التي في الحضر فتلاوة كتاب الله
وعمارة مساجد الله واتخاذ الاخوان في الله واما التي
في السفر فبذل الزاد وقلة الخلاف لاصحابه وكم من
خير عند الله وقال بعض الحكماء افضل المروة
ان يكون صاحبه فارغا في قوله وافعاله وعهده وذكر الفقيه
قيل لبعض الحكماء ما المروة قال باب مفتوح وطعام
مبذول واذا رشد ودين قانع من حوائج الناس
وقال الحسن البصري من مروة الرجل صدق لسانه
واحتماله عشرات اخوانه وبذله المعروف لاهل
زمانه وكف الاذى عن اعدائه وجيرانه من تمذكره

روى عطاء عن ابن سيرين انه قال كان ابن عمر يأمر بالحلال وكان يقول اذا ترك الحلال انما هي وهي الستة قال الفقيه اذا اكل الرجل طعاما فخرج من بيته استقذره الطعام فانه يتقيأ جاز واذا لم يستقذره لم يجز الا باجابة فم الوجهين جميعا وهو ما روى ابو هريرة ان النبي عم قال من اكل طعاما فخلل فليلفظ وان لم يلفظ فلا يخرج ويكره الخلال بالريحان وبالاسل وخشب الرمان ويجب ان يكون الخلال من الخلاف الاسود

م بستان العارفين
لابي الليث السمرقندي

قال الفقيه لا يجوز لاحد ان ينظر في بيت غيره بغير اذنه وان فعل فقد اساء وهو اثم في فعله وان نظر فقاء صاحب البيت عينه فقد اختلف الناس فيه قال بعضهم لا شيء عليه وقال الاخرون عليه الضمان وبه ناخذه م لمذكور

قال الفقيه اختلف الناس في تفضيل الفقر على الغنى قال بعضهم الغنى افضل وقال بعضهم الفقر افضل والاصح الاختلاف ان الغني الصالح افضل ام الفقير الصالح قال بعضهم الفقير الصالح افضل وقال بعضهم الغني الصالح افضل وبالاول ناخذه وقال بعضهم يعتقدون المال في الغربة وطن والفقر في الوطن غربة ودخل انس بن مالك ان النبي عم قال اللهم احيني مسكينا واحشرني مسكينا واحشرني في زمرة المساكين فقال لم ذلك يا رسول الله قال لانهم يدخلون الجنة قبل الاغنياء بار بعين خريفا والغني قد يتمنى عند موته وانه لو كان فقيرا ولا يتمنى الفقير لو كان غنيا م لمذكور

قال الفقيه اذا شربت شرابا وعندك قوم عن يمينه وشماله فابدا بمن عن يمينك لان اليمين افضل من الشمال م لمذكور

يستحب للرجل اذا خرج من بيته ان يقول بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله توكلت على الله ولا حول ولا قوة الا بالله فانه يقال انه اذا قال بسم الله قال له الملك هديت واذا قال توكلت على الله يقول الملك كفيت واذا قال لا حول ولا قوة قال له الملك وقيت م لمذكور

لا ينبغي للرجل ان يشتغل بالتجارة ما لم يعلم البيع والشراء وما يجوز وما لا يجوز سوى ذلك فانه ان كسب الحلال افضل من الجهاد وقال قتادة بلغني ان التاجر الصدوق تحت ظل العرش يوم القيمة م لمذكور

قال الفقيه ينبغي للرجل ان لا يدخل نفسه التهمة ولا يجالس اهل التهمة ولا يخالطهم فانه يصير متهما قال الفقيه ينبغي للمسلم الرفق في كل شيء ويستعمل التواضع من غير ذل ع بيموت

امساك العصا سنة الانبياء وعلامة المؤمنين

قال الفقيه يكره للرجل ان يصور صورة شجر او روح ولا بأس بان يصور شيئا مما لا روح لها مثل الاشجار ونحوها

قال الفقيه اختلف الناس في نكاح الزنية قال بعضهم لا يجوز وقال بعضهم يجوز وبه ناخذه م لمذكور

لا بأس بان يستدين الرجل اذا نوى في نفسه حاجة لا بد منها وهو يريد قضاءها ولو انه استدان ان ذهب فانه ان لا يقضيه فهو اكل السحت ارجو ام لمذكور

قال الفقيه ينبغي للرجل ان يكرم احد الدنياه لينال من دنياه لانه ينبغي ان تتضعضع لغني لاجل دنياه ويهب ثلثي دينه لكن يكرم اهل الفضل بفضلهم وبشرفهم قال الفقيه لا باس بقبلة الولد الصغير وهو ما جرت فيها لانه فيها شفقة على ولده ويقال للقبلة على خمسة اوجه قبلة المودة وقبلة الرحمة وقبلة الشفقة وقبلة التحية وقبلة الشهوة اما قبلة المودة فهي قبلة الوالدين لولدهما على الخد وقبلة الرحمة فقبلة الولد لذلك الذين على الرأس وقبلة الشفقة فقبلة الاحبة للاخ على الجبهة واما قبلة التحية فقبلة المؤمنين فيما بينهم على اليد واما قبلة الشهوة فهي قبلة الزوج لزوجته على الفم

ولا يستحب امساك البول بعد ما اخذه فانه ذلك يضر بالمثانة وقيل للطبيب انك قد اخذه البول وهو راكب في موضع كذا فنزل عن دابته فوجد ذلك الموضع ولم يصبر الى منزله فقال بئسما صنع حيث نزل عن دابته فهلا فعل قبل نزوله عن دابته ولا ينبغي ان يطيل القعود في حاجة م لمذكور

اختلف الناس في قتل الجراد وقال بعضهم لا يجوز وقال اهل الفقه كلهم لا باس بقتلها قال عم خلق الله تعالى الف امة ستمائة في البحر واربع مائة في البر فاول شيء يهلك من هذه الامم الجراد فاذا هلكت تتابعت الامم مثل نظام المتقطع سلكه م لمذكور

جاء عن النبي عم انه نهى ان ينام الرجل وحده اول في وحده وقال ان الشيطان مع الواحد ومن الاثنين ابعد وقال عم الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلثة ركب هذا اذا كان الرجل لا يأمن على نفسه واما اذا كان يأمن على نفسه فلا باس م لمذكور

رأى النبي عم رجلا في الشمس فقال تحول الى الظل فانه مبارك

عن عطاء قال كان النبي عم اطيب الطيب عند حضور الوجوه وعند حضور الصوت

عن ابن عباس انه قال القمر اربعون فرسخا في اربعين فرسخا والشمس ستون فرسخا في ستون فرسخا وكل نجم مثل جبل عظيم في الدنيا وقال بعضهم الشمس مثل ارض الدنيا مرتين لولا ذلك لكانت لا ترى في جميع الدنيا وكذلك القمر وروى عن ابن عباس انه قال النجوم معلقة بالسماء كهيئة القناديل وقال بعضهم هي مركوزة في السماء كالكواكب في الابواب وفي الصناديق وروى عن النبي عم انه قال الرعد اسم ملك يزجر السحاب والصوت الذي يسمع الناس هو صوت الملك وقيل الصاعقة نار تخرج من ايدي الملائكة يزجرون السحاب م لمذكور

يحتلم الغلام لاربع عشرة وينتهى طول الغلام لاحدى
وعشرين وينتهى عقله لثمانى وعشرين فلا يزيد بعد ذلك
فى عقله الا التجارب وقال بعض الكمل موضع العقل فى الدماغ
وموضع الحق فى العينين وموضع الباطل فى الاذنين
وموضع الحياء فى الوجه وطريق الروح فى الانف وموضع
الحسن وموضع الحموق فى الفم وموضع الهموم فى الصدر
وموضع الضحك الطحال وموضع الرحمة والغضب فى الكبد
وموضع الخزن والسرور فى القلب وموضع الكسب فى اليدين
وموضع النقب والنصب فى الرجلين بسماء البهار وين
لاح الاعجب
السمع قندى

وروى عن النبى عم انه قال لا يصلى احدكم وهو
زناء يعنى به البول وكنى فى ذلك انه قلبه
مشغول فى الصلاة من تمذكر

اذا رجع الرجل من سفره فانه يستحب له ان يدخل على اهله
نهارا ولا ينبغى له ان يأتيهم ليلا فى حال غفلتهم وهذا النهى
نهى استحباب وليس نهى تحريم لقيام دليل كذا فى لسان العرب

اذا كان الرجل منزله بعيدا من المسجد فخاف على نفسه المطر
الخروج الى المسجد او يخاف على ثيابه الفساد فلا بأس بان يصلى
فى بيته وجاءت فى ذلك رخصة وكان ابن عمر فى ثيابهم قلة فربما
فربما يؤذيهم البرد فرخص لهم الصلوة فى البيت من تمذكر

روى عن حبيبة عن النبى عم انه قال الغيرة التى فيها الحرس
لا تصحبها الملائكة وقال عم رأى راحلة عليها حرس فقال
تلك مطية الشيطان قال الفقيه اجابة العلماء الحرس لله وانه
اذا كان فيه منفعة والخير اغلب ورخص الحرس الذى هو للهو
واما اذا كان فيه بعض منفعة او مصلحة فلا بأس به من تمذكر

قال الفقيه كره بعض الناس ان يقول المسلم
انا مؤمن مطلقا الا ان يستثنى فيقول انا مؤمن
ان شاء الله تعالى قالوا لانه هذا اللفظ مدح
ولا يجوز لاحد ان يمدح نفسه وكما لا يجوز ان يقول
انا زاهد وانا عابد فكذلك لا يجوز ان يقول
انا مؤمن ولان الله تعالى وصف المؤمنين بصفات
كثيرة فمن لم يوجد تلك الصفات فلا يجوز ان يسمى
مؤمنا وهو قول ابى حنيفة رح انما المؤمنون الذين اذا
ذكر الله وجلت قلوبهم وقال غيره لا بأس به
من تمذكر

قال الفقيه اختلف الناس فى الايمان قال بعضهم
يزيد وينقص وقال بعضهم لا يزيد ولا ينقص
وبه ناخذه وقال بعضهم يزيد ولا ينقص اما
حجة من قال الايمان يزيد ولا ينقص قوله تعالى ليزدادوا ايمانا مع ايمانهم
واما حجة من قال الايمان يزيد ولا ينقص ما روى عن
معاذ قال سمعت من النبى عم يقول الاسلام
يزيد ولا ينقص وفى رواية اخرى الايمان يزيد
ولا ينقص واما حجة من قال بانه لا يزيد ولا ينقص
ما روى عن ابى هريرة انه قال جاء وفد ثقيف
الى رسول الله قالوا يا رسول الله الايمان يزيد ونحو
ينقص قال الايمان المكمل ~~لا يزيد ولا ينقص~~ فى القلب
زيادته ونقصانه كفر تام ومعنى قوله ليزدادوا
ايمانا مع ايمانهم قال اهل التفسير يعنى ليزدادوا
يقينا مع يقينهم وقد ذكر الايمان فى القرآن على
وجوه انا نوفق بينها بقول اهل التفسير قال
ابو مطيع ايمان اهل السماء واهل الارض واحد
ليس فيه زيادة ولا نقصان من تمذكر

انا اهدى اليك انى بهدية فانه لم يكن الذى
اهدى اليك ظالما ولا يكون ماله حراما فالافضل انه يقبل
الهدية ويكافيه بافضل منه او بمثله فانه جاءت عنه
للمكافات بالمال فضائل عظام وحسن الثناء قال عم
من لا يشكر الناس لا يشكر الله تعالى من تمذكر

يستحب للعاطس ان يحفظ صوته بالعطاس ويرفع
صوته بالتحميد ليسمع الناس لانه التشميت يجب
عليهم بعد الحمد واذا سمع وقال عم انه عطس
فشمتنى ثم انه عطس فشمتنى ثم انه عطس فقال انك
مفلوج ارحم تكوم وقال عبد الله لا ادرى بعد الثالثة
والرابعة ابو هريرة تشميت العاطس ثلث فانه زاد
فهو مزكوم وقال الشعبى تشميت العاطس مرة كالسجدة
يسجد هاجرة فان عاد لم يسجد لها من تمذكر

قال الفقيه ذكر بعض الناس انه ينبغى
للرجل ان لا يبالغ فى البناء واحتجوا باخبار روى
عن ابى هريرة رض قال عم اذا
اراد الله بعبد شرا اهلك ماله فى اللبن
والطين وفى خبر آخر انه قال عم
من بنى فوق ما يكفيه جاء يوم القيمة
حاملا على عنقه وقال بعضهم لا بأس به
لانه تعالى ~~يستحق~~ يمتن على عباده
بيوتا من تمذكر

الدولت
قال الفقيه ذكر ابو موسى المروزى
الفقيه فى اخبار الدولة
والنوبة من تمذكر

التوبة لصاحب المصيبة حسن وهو ما روى فى ذلك
وقد جاء فى الاثار عن النبى عم انه قال حق على كل مسلم
ان يعزيه اذا اصابته مصيبة ولا بأس لاهل المصيبة
ان يجلسوا فى البيت او فى المسجد ثلثة ايام والناس
يأتونهم ويعزونهم ويكره الجلوس على باب الدار فانه ذلك
من عمل اهل الجاهلية ونهى رسول الله عن ذلك من تمذكر

يستحب للرجل ان يداوى مع الناس ويترك التمايز عنهم
والخضوع ما امكنه قال عم اولا ما نهانا عنه ربى بعد عباده
الاوثان وشرب الخمر فى حلقات الرجال سعد بن مسعود
عن النبى عم قال راس العقل بعد الايمان بالله مداراة
الناس وقال بعض الحكماء عصى والديه لم يرى السرور
من ولده ومن لم يستشر فى الامور لم يصل الى حاجته
ومن لم يدار مع اهله ذهبت لذة عيشه وروى عن
سفيان الثورى انه قال اذا غضبت امرأتك وجلست
عليك فاضرب كفك بين كتفيها وقل لها الرجس
النجس الخبيث اخرج من حجره طيب فيخرج باذن الله
قال عمر بن ميمون ثلثة من العوائر وثلثة لا يستجاب
لهم وثلثة يدخلون الجنة فاما العوائر فامرأة ان
احسنت اليها لم تشكر وان اسأت لم يغفر وجارية
ان رأى منك حسنة لم يفش وان رأى سيئة لم يذعها
وزوجة ان شهدتها لم يقر عليك وان غبت عنها لم
يطمئن قلبك اليها واما الذين لا يستجاب لهم فرجل دعا
على ابويه ورجل مات ابنه بدين الى اجل ولم يشهد عليه
ورجل يقول لزوجته اللهم ارض منها بقول الله تعالى
فلقد تلا امرها فان شئت طلقتها فان شئت فامسكها
واما الذين لا يدخلون الجنة فعاق والديه وشارب الخمر ومنان
من تمذكر

ويقال الندامة اربعة ندامة يوم وندامة صفة وندامة عمر
وندامة الابد فندامة اليوم ان يخرج من منزله فيقال انه يتغدى
ثم عرض له عارض فلم يقدر الرجوع الى منزله فيبقى كئيبا وحيدا
في يومه واما ندامة السنة فهو انه يزرع ويترك الزراعة
في وقته فيبقى نادما الى اخر السنة واما ندامة العمر فهو انه يتزوج
امراة غير موافقة فيبقى في الندامة الى اخر العمر واما ندامة الابد
فهو انه يترك امراته ويوصيه فهو في الندامة ابدا في الاخرة

ستة اشياء

عشرة اشياء قبيحة في عشرة اصناف من الناس الحدة في السلطان
والبخل في الاغنياء والطمع في العلماء والحرص في الغزاة وقلة
الحياء في ذوي الاصل واتباع الزنهاد الدنيا من اهل الدنيا والفتوة
في الشيوخ والجهل في العباد والجبن في الغزاة وشغف الرجال
بالنساء وقال بعض الحكماء التفكر نور والغفلة ظلمة والجهالة
ضلالة من تذكر

وقيل لبعض الحكماء العاقل من تمسك بثلثة اشياء في ثلثة
اشياء وهو العاقل حقا من تمسك بالصدق والاخلاص فيما بينه
وبين الله تعالى في الطاعات وتمسك بالبر والمروة فيما بينه وبين
الخلق في المعاملات ومن تمسك بالصبر والقناعة فيما بينه وبين
نفسه في النوايب والمصايب والشبهات وقال بعض الحكماء
الناس على اربعة اصناف جواد وبخيل ومقتصد ومسرف
فالجواد الذي يجعل نصيب دنياه للاخرة والمسرف الذي يجعل
نصيب اخرته لدنياه والبخيل الذي لا يعطي واحدا منهما نصيبه و
المقتصد الذي يعطي كلا واحد منهما نصيبه من تذكر

يكره الكلام في خمس مواضع اولها خلو
الجنازة والثاني عند قراءة القرآن
والثالث في مجلس الذكر وعند الخطبة و
الرابع في الخلاء والخامس في حال الجماع و
يكره ان ينظر في خمسة اشياء في الصلوة
يمينا وشمالا وفي ابواب الناس وفي
عورات الناس في الحمام وغيره والى من هو
فوقه في امر الدنيا على وجه الرغبة والى
من دونه في الاخرة ويكره الاستماع
في خمسة اشياء احدها اللهو والغناء
والثاني الى النائحة والثالث الى تضعيف كلام الباطل
والفضول والرابع الى الاثنين يتناجيان والخامس

ويكره الفكر في خمس مواضع
عند الجنازة وعند قراءة القرآن
وعند الخطبة وعند
قراءة القرآن وعند ذكر الله

وروي عن بعض المتعبدين انه قال لابنه في ابواب الناس من تذكر
يا بني تعلم العلم فان لم يكن لك حال كفاية فذلك
جمالا وان لم يكن لك حال كفاية فذلك مالا يقال هذا
من لقمان الحكيم من تذكر

روي عن النبي ﷺ قال احب العباد الى الله تعالى بعد الانبياء والشهداء العلماء وما في الارض بقعة احب الى الله
بعد مساجد من بقعة الخ فيها الكتاب عن ابراهيم النخعي قال معلم الصبيان تستغفر الملائكة في السماء والدواب
في الارض والطير في الهواء والحيتان في الماء ويقال انه الصبي اذا دخل الكتاب وتكلم بسم الله الرحمن الرحيم غفر الله لذلك
ثلثة الفضل الابوين والمعلم فاذا خرج الصبي من بيته الى الكتاب يكتب الخير في بيت والديه ويقع الشر فيه ويهرب
الشيطان منه وقال الحسن البصري من علم ولده القرآن كسي يوم القيمة ثلث حلل من حلل الجنة كل حلة منها خير من الدنيا
وما فيها والناس روى الضحاك عن ابن عباس ان النبي ﷺ قال في حجة الوداع اللهم اغفر للمعلمين واطل اعمارهم ويارك
لهم في كسبهم ويكسبهم يعني روى انس بن مالك عن رسول الله قال اغز العلماء وافقر المعلمين قال الفقيه فالذي قال يارك لهم في كسبهم يعني
قوت يوم بيوم والذي قال افقرهم يعني لا تكثر اموالهم فانه لو كثرت اموالهم تركوا التعليم اذا اراد المعلم ان ينال
الثواب ويكون عمله على الانبياء فعليه ان يحفظ فيه خمسة اشياء احدها ان لا يشارط على الاجر ولا يستقصي في ذلك وكل ما
اعطاه شيئا اخذه ومن لم يعطه شيئا ترك وان شارط على تعليم الصبي والكتابة وحفظ الصبي جاز والثاني ان يكون
ابدا على الوضوء لانه يمس المصحف في ذلك وقت في كل ساعة والثالث ان يكون ناصحا في تعليمه مقبلا على امره والرابع ان
يعدل بين الصبيان اذا تنازعوا وينصف بعضهم من بعض ولا يميل الى اولاد الاغنياء دون الفقراء والخامس ان لا يضرب الصبي
ضربا مبرحا ولا يجاوز الحد فانه محاسب به يوم القيمة قال علي بن ابي طالب ما من رجل حفظ القرآن الا كان حقا في بيت المال
كالسنة مائة دينار او الف درهم ان حرمه في الدنيا يحرمه في الاخرة وان حفظ نصف القرآن فانه مائة دينار او الف درهم
يؤخذ له من الوالي يوم القيمة فان كانت له حسنات اخذت من حسناته وان لم يكن من حسناته اخذت من اوزار هذا العبد
فيحمل على الوالي

ستة الباغين
لابي الليث
السمرقندي

ينبغي للمرء ان لا يكثر الاكل ولا ياكل فوق الشبع فان ذلك مذموم عند الله
وعند الناس وهو مضر للبدن وروي عن سمرة بن جندب انه قال اكلنا
حتى تخمنا فقال له سمرة لو مت ما صليت عليك وقال في تنبيه
الاكلة خصال مذمومة اولها انه يذهب حلاوة الله من قلبه والثاني يسئ سوء الخلق من قلبه لا يعلم انه يطغى انه كلهم
بستة والثالث انه يشغل عليه الطاعات والرابع اذا سمع كلام الحكمة لا يجد له لذة والخامس اذا تكلم بالحكمة لم يعظم
لا يقع في قلوب الناس والسادس يهيج منه الامراض ويقال اربع خصال في الطعام فريضة واربع سنة واربع ادب واثنان
دواء واثنان مكروه فاما الاربعة التي هي فريضة اولها انه لا ياكل الا من الحلال والثاني ان يعلم انه من الله تعالى والثالث ان يكون راضيا به
والرابع انه لا يعصي الله تعالى ما دام قوة الطعام فيه والاربعة التي هي سنة اولها ان يسمي الله تعالى في ابتداء والثاني ان يحمده في انتهاء و
الثالث ان يغسل يديه قبل الطعام وبعده والرابع ان يتنحنح لقمة اليسرى وينصب اليمنى عند الجلوس واما الاربعة التي هي ادب
اولها ان كلما يليه والثاني ان لا يصغر اللقمة والثالث ان يمضغها مضغا ناعما والرابع ان لا ينظر لقمة غيره واما اللذان فيهما الدواء
فاحدهما ان ياكل ما سقط من المائدة والثاني ان يلعق القصعة واما اللذان هو منهي عنهما فاحدهما ان لا يشم الطعام وان لا يعيب
فيه لانه كله حار حتى يبرد من تذكر

روى عنه النبي عم قال لاصحابه آيوم بدر انتم على عدد كم سلمين وعلى عدد اصحاب طالوت حين جاوزوا
النهر يعني ثلث مائة وثلثة عشر واربعة منهم كانوا سريانيين ادم وشيث واخنوخ وهو
ادريس ونوح عم واربعة منهم كانوا من العرب هود وشعيب وصالح ومحمد صلوات الله عليهم
ومن لم يكن من الانبياء مرسلا فانه بعضهم كان يوحى اليه في منامه وبعضهم كان يسمع الصوت من غير
ان يرى شخصا فاول من سلمين ادم عم كان رسولا الى ولده خلقه الله من تراب وخلق زوجته
حواء من ضلعه الايسر وقد ولدت حواء منه اربعين ولدا في عشر بطون ثم توالد واحتى كثروا
وكانت كنية ادم عم ابا محمد انه اكرمه ولده محمد ع فكانه به في السماء وكانت كنيته في الارض
ابا البشر فانزل الله تعالى عليه تحريم ثمينة والدم ولحم الخنزير وعاش تسع مائة وثلثين سنة
هكذا ذكر اهل التورية مروي عن وهب بن منبه انه قال عاش ادم الف سنة ثم بعده كان شيث
بن ادم كان نبيا مرسلا وكان وصي ادم وولي عهده قيل انزل الله على شيث خمسين صحيفة
وعاش تسع مائة سنة وكان شيث ابا البشر كلهم واليه انتهت انساب الناس كلهم ثم كان بعده
ادريس النبي عم وكان نبيا مرسلا واسمه اخنوخ وانما سمي ادريس لكثرة ما كان يدرس من كتب الله
عز وجل وسنن الاسلام واول من خط القلم واول من خاط الثياب ولبسها يعني من ثياب القطن وكان
من قبله يلبسون الجلود والصوف فاجلب له الف انسان فمن بعده وهو جد اب نوح ورفع الى السماء
ورفع الى السماء وهو ابن ثلثمائة وخمسة وستين سنة ثم بعده كان نوح النبي عم واسمه ساكن وانما سمي
نوحا لكثرة نوحه وبكائه من خوف الله عز وجل فكان اول من امر بنسخ الاحكام بالشريعة وكان قبله
نكاح الاخت حلالا مباحا فحرم ذلك على عهده فكذبه قومه فارسل الله عليهم الطوفان فغرق من في الدنيا
كلها الا من كان في السفينة كانوا اربعون رجلا واربعين امرأة فلما خرجوا من السفينة ماتوا كلهم الا اولاد
نوح سام وحام ويافث ونساءهم كما قال الله تعالى وجعلنا ذريته هم الباقين ثم توالدوا حتى كثروا فالعرب
والفرس والروم كلهم من ولد سام والحبش والسند والهند كلهم من اولاد حام وياجوج وماجوج والصقالبة
والترك كلهم من اولاد يافث فكر النقاش في قوله تعالى انا ارسلنا نوحا الى قومه انذر قومك قال بعثه الله تعالى
نبيا وهو يومئذ ابن اربع مائة وثمانين سنة قال الله تعالى فلبث فيهم الف سنة الا خمسين عاما وعن ابن عباس
انه قال ركب نوح السفينة وهو ابن ستمائة سنة وكان غرق ما غرق ثم مكث بعد ذلك ثلثمائة سنة وخمسين سنة
وكان بينه وبين ادم عم الفين ومائتي سنة ثم بعده كان هود النبي عم وهو هود بن عبد الله ويقال هود بن
عوص بعثه الله تعالى الى عاد قال بعضهم هو اسم ملكهم وكانوا يسمون باسم ملكهم فكذبوه فارسل الله عليهم

الريح العقيم فاهلكهم كلهم ثم بعده كان صالح بن كانوا عم بعثه الله الى ثمود وهو اسم بئر بارض الحجر فسميت
تلك القبيلة باسم تلك البئر فكذبوه وسألوا ان يخرج لهم ناقة من صخرة جبل فعقروها فلما نبوه فعقروا الناقة
وكان قاتل الناقة رجلا احمر ازرق يقال له قدار بن سالف وهو اشقى القوم فاهلكهم الله تعالى بالصاعقة و
الرجفة ثم بعده ابرهيم خليل الرحمن عم وهو ابرهيم بن ازر وهو ابن تارخ بن ناحور وكان ابرهيم عم
اول من استاك واول من استنجى بالماء واول من جز شاربه واول من رأى الشيب واول من اضاف واول
من اتخذ السراويل واول من اثرد الثريد واول من اتخذ الضيافة وكان له اربع بنين اسمعيل واسحق ومدين
ومدائن ويقال كان له ستة بنين ويقال اثنا عشر ابنا وكان اسمعيل نبيا مرسلا وكان ابا العرب كلهم
وكان اسحاق نبيا مرسلا وكان له ابنان يعقوب وعيص وولدا في بطن واحد فخرج يعقوب من بطن امه
على اثر عيص فسمي يعقوب لخروجه على عقب عيص فاما يعقوب فهو اب بني اسرائيل وهو لغتهم عبد الله
واما عيص فهو اب الروم وكان لوط النبي عم في زمن ابرهيم وكان ابن عمه وكانت سارة اخت لوط عم
وهما مع اسحق ويقال كان لوط ابن اخي ابرهيم وهو لوط بن هارز بن تارخ بن ناحور ثم كان ايوب
عم وكان ابن ابنة لوط وهو ايوب بن موص وكانت ابنة يعقوب يقال لها ليلى بنت يعقوب
ويقال رحمة بنت يوسف ثم شعيب النبي عم بعثه الله تعالى الى مدين فكذبوه فاهلكهم الله بالصاعقة
الثالثة ثم موسى كليم الله واخوه هارون عليهما السلام ابنا عمران بعثهما الله تعالى الى فرعون واسم فرعون
وليد بن مصعب ثم يوشع بن نون وكان خليفة موسى عم من بعده ثم يونس بن متى عم الذي ابتلاه الله عز
بالحوت فالتقمه الحوت وكان في بطنه ثلثة ايام ويقال سبعة ايام ويقال اربعين يوما وقد بعثه الله تعالى الى اهل
نينوى فكذبوه فارسل عليهم العذاب فامنوا فصرف الله عنهم العذاب ما عاشوا بهم ثم داود النبي عم وهو
داود بن ايشا وكان نبيا مرسلا وكان ملك بني اسرائيل ثم ابنه سليمان بن داود ثم زكريا بن ماثان والد يحيى
بن زكريا ثم عيسى بن مريم وكان الياس نبيا مرسلا وكان من سبط يوشع بن نون بعثه الله تعالى الى اهل بعلبك
وكان اليسع تلميذ الياس وخليفته من بعده وكان الاسباط من اولاد يعقوب وكان له اثنا عشر ابنا فتوالدوا
حتى كثروا فصاروا الاولاد كلهم بنو اسباط والسبط من بني اسرائيل بمنزلة القبيلة في العرب وعاش يعقوب في ارض
مصر سبع عشرة سنة وكان عمره مائة وسبعة واربعين سنة وعاش يوسف بعده ثلثة وعشرين سنة ومات
يوسف وهو ابن مائة وعشرين سنة ويقال مائة وعشرين سنة وروي عن كعب الاحبار انه قال انا نجد في بعض
الكتب ان عشرة من الانبياء ولدوا مختونين خلق الله تعالى ادم مختونا وشيث ولد مختونا وادريس ونوح ولوط
واسمعيل ويوسف وزكريا وعيسى ومحمد صلى الله عليه وعلى جميع النبيين ثم انقطعت الرسل بعد عيسى الى وقت
محمد عم وكانت بينهما فترة واغا سميت الفترة فترة لان الدين قد فتر فيها وعرس والكتب التي انزل

الله على انبيائه التي هي موقوفة عند الناس هي اربعة التورية انزل الله على موسى والزبور على داود
والانجيل على عيسى والفرقان على محمد وروى عن وهب بن منبه انه قال انزل الله مائة كتاب واربعة كتب صحيفة
انزلت على شيث بن آدم وثلثون صحيفة على ادريس وعشرة صحيفة على ابراهيم والتورية والانجيل والزبور
والفرقان واختلفوا في لقمان وذي القرنين قال بعضهم كانا نبيين واكثر اهل العلم قالوا انه لقمان كان عبدا كثير
ولم يكن نبيا وكان ذو القرنين ملكا صالحا ولم يكن نبيا قال عكرمة كان ذو القرنين نبيا وكان لقمان نبيا وروي
عن علي رضي الله عنه سئل عن ذي القرنين فقال كان رجلا صالحا قال بعضهم انما سمي ذا القرنين لانه ملك الفارس والروم
وقال بعضهم لانه سار الى قرني الشمس مغربها ومطلعها وقال بعضهم كان على رأسه شبه القرنين وقال بعضهم
لانه عاش قرنين وكان اسمه اسكندر وحشة من الانبياء كانت لسانهم العربية اسمعيل وهود وصالح وشعيب
ومحمد صلوات الله عليهم واختلف الناس في الولد الذي امر ابراهيم بذبحه قال بعضهم هو اسمعيل وقال بعضهم
هو اسحق والاصح بالكتاب والسنة انه اسمعيل لانه عز وجل قال انا ابن الذبيحين يعني اباه عبد الله واسمعيل عم
وقال اهل التورية مكتوب في التورية انه كان اسحق فانه صح انه ذلك في التورية اضافه وقال لم يملك
احد من الملوك الدنيا كلها الا اربعة اثنان مسلمان واثنان كافران فاما المسلمان فسليمان بن داود وذو
القرنين واما الكافران احدهما نمرود بن كنعان والثاني بختنصر وهو الذي خرب بيت المقدس فقتل
من اهلها سبعين الفا واسر منهم سبعين الفا وذهب بهم الى بابل وفيهم دانيال النبي وهم صغير او كان نبيا ولم يكن
مرسلا ويقال لم يتكلم من الناس احد وهو طفل الا اربعة احدهم عيسى بن مريم حيث قال اني عبد الله الاية والثاني
صاحب يوسف حيث قال وشهد شاهد من اهلها والثالث صاحب اصحاب الاخدود والرابع صاحب جريج الراعب

للنار فالشتاء خمس خصال يدفع البرد ويحسن الوجه ويري الطعام ويذهب العياء
ولونس عن الوحشة

انه البدن في ايام الشتاء والخريف بكونه اقوى لحمل الطعام وفي الصيف والربيع
يضعف ويقال الكثار شرب الماء البارد في ايام الصيف اقل ضررا وفي الشتاء
الكثر ضررا وينبغي انه ينبغي زعزعة شرب الماء بالليل بعد ما نام الا ما استثنى
وينبغي ايضا للرجل اذا اراد النوم وهو ممتلئ ينبغي انه ينام اولا على يمينه لموافقة
السنة ثم تحول الى اليسار فانه ذكر انه اعظم للطعام والحكمة والمتعلم ما حاجب
الجانب القبوله ولا ينبغي للرجل انه ينام على بطنه الا من عذر لانه ينهى عن ذلك
رجلا وهو مضطجع على بطنه فحركه برجله فقال لا يضجع هكذا فان هذه ضجعة
يبغضها الله تعالى

ويقال لا ينبغي ان يمدح الا بعد عواقبها الطعام لا يمدح ما لم ينهظم والمعاتل ما لم يرجع والزرع حتى يدرك والمرأة
وكثرة الاكل الذين يورث الفقر والاكثار من الحامض يضر البصر واذا ساء الرجل فتخلى بلدة فليأكل اولا
للكل والبصل كي يقوته ماؤها ويقال العدس يرقق القلب وينشف الدم والاكثار منه يخاف الفرزمنه
ويقال شدة السرور اسرع للهلاك من شدة الحزن لان السرور طبيعة البرودة والبرودة اسرع اهلاكا من الحرارة والحزن
طبيعة الحرارة لانه يتولد من الكبد والله اعلم

قال الفقيه يقال ان الله تعالى خلق الخلق وركب فيه اربعة من الطبايع اليبوسة والرطوبة والحرارة والبرودة
وخلق في النفس اربعة اشباه اصلح الجسد ولا يقوم الجسد الا بهن المرة السوداء والمرة الصفراء والدم
والبلغم وجعل مسكن اليبوسة في المرة السوداء ومسكن الرطوبة في المرة الصفراء ومسكن الحرارة في الدم ومسكن
البرودة في البلغم فايما جسد اعتدلت فيه هؤلاء الاربعة كملت صحته فان غلب واحد منها على غيره دخل عليه السقم
من ناحيته وايتهن قل دخل الضعف من جهته ثم قد يصيب هذه الطبايع فطرة في الاخلاق فمن اليبوسة القساوة
ومن الرطوبة اللين ومن الحرارة الحدة ومن البرودة الاناة فاذا كثر احديهن او قل دخل الفساد من قبله وقد
جعل الله في مواضع الرأس في كل شئ منفعة فوضع المنفعة النظر في العين والتسمع في الاذن والشم في المنخرين
في اللسان وكذلك في الانف جعل الكلام معدنا لحدة الضحك والسرور والعجلة وموضع الخوف والهيبة الرية وموضع
الغضب اللبد ومعدن العلم والفهم القلب وموضع العقل الدماغ وموضع الحزن والفرح الكلية ويقال العدد
وخلق في الجسد ثلثمائة وستة عرقا للشد والوصل وخلق فيها مائتان وثلثة واربعة عظاما لمصلحة البدن

قال ابراهيم بن زياد العدوي ثلثة تفرح القلب واصفى العقل الزوجة الجميلة والكفاف في الرزق والاخ المونس
وقال بعض الحكماء وجدت العلم في الطلب والحكمة في بطن الجايع ونور الاسلام في صلاة الليل وهيبة الخلق في
هيبة الخالق وقال بعض الحكماء من صحب جاهلا لم يسلم له دينه ومن مدح فاسقا ذهب ماء وجهه ومن طمع في مال غيره
نزعت البركة من ماله ومن تواضع لغني ذهب ثلثا دينه

قال ابراهيم ادرجم من لم يكن له حضور قلب في ثلثة مواضع
قالباب له مدود وعند قراءة القرآن وعند الذكر و
في الصلوة ۵ سنة حسنين ماتة خمسة سبعون سنة

اسم الامام ابو حنيفة رحمه الله

اسم ابو يوسف يعقوب بن ابرهيم الانصاري
ولد امام اعظم في سنة ثمانين وماتة
ومحمد بن الحسن الشيباني وحسن بن زياد
اللؤلؤي وزفر بن الهزيل

والذي اسمه بايزيد بن مسعود والاصح انه اسمه
محمد بن ادريس كذا في جواهر الفقه

اعلم ان لكل شخص من الاعمار اغاهيا الانفاس
المحدودة لا الايام المحدودة ولا الاعوام المحدودة والاحياء
في انه قادر من الانفاس يزيد وينقص بالصحة والحضور
والمرض والتعب فافهم هذا السر العجيب حتى يكشف لك سبب
اختيار بعض الطوائف مخلص النفس وينفخ وجه كوة
الصدقة والصلة سببا لزيادة العمر

من شرح الاربعين لابن الكمال
الوزير

اعلم انه لما مضى من حكم برج السرطان اربع وخمسون
الف سنة خلق الله دار الدنيا ولما انقضى من يوم
حركة هذا الفلك ثلثمائة ستون الف سنة مما تعدون
خلق الله تعالى دار الاخرة فكان ما بين خلق الدنيا
وخلق الاخرة تسع الف سنة ولما مضى من عمر الدنيا
سبع عشرة الف سنة ومن عمر الاخرة ثمان الف سنة
وذكر في اول دولة السنبلة خلق الله تعالى ادم
بتقدير العزيز العليم وجعل له امة الولاية في العالم سبع
الف سنة وبعث بنبيائهم في الاخرة من السبعة وينتقل
الحكم في كنيانه وهو زمانه يوم القيمة وفيه يضع الله تعالى
موازين بالقسط في اليوم القيمة فلا تظلم نفس شيئا ويدخل اهل
الجنة والنار وذكر في اول الحاوية احد عشر درجة من اخر
وتستمر كل طائفة في دارها لا يبقى في النار من يخرج بشفاعة
الف سنة ثبت بين الجنة والنار وكان بين خلق ادم وخلق جا

روى البخاري عن ابي ذر انه قال قال رسول الله
من مات من امتي لا يشرك بالله شيئا
دخل الجنة وان زنا وان سرق الحديث
وفيه دلالة على ان صاحب الكبيرة
مؤمن يدخل الجنة وهو مذهب
اهل السنة فيكون حجة على المعتزلة
في قولهم انه بين الايمان والكفر
فلا يدخل الجنة انه تم ميت عنها
ابن ملك

السياحة مفارقة الامصار
والذهاب في الارض كفعل عباد
بني اسرائيل
ابن الملك

قال ابو هريرة لقيني رسول الله وانا جنب فاخذ بيدي
فمشيت معه حتى قعد فانسللت فاتيت الرحل فاغتسلت
ثم جئت وهو قاعد فقال اين كنت يا ابا هريرة فقلت له
لقيتني وانا جنب فكرهت ان اجالسك وانا جنب قال سبحان
الله ان المؤمن لا ينجس

مصابيح

السلت الراوحين
يدل من بيده والاستدلال
يؤخذ من بين شيء وبين
بين قوم مطهر

قال ابو هريرة عن النبي عليه السلام انه قال من
اتى حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا
فقد كفر بما انزل على محمد ضعيف مصابيح

واعلم ان الكاهن هو الذي يخبر عما يكون في الزمان المستقبل بالنجوم او باشياء ملقوة في الكف من الكاذب
الجن لانه لطن كانوا يصعدون السماء فيستمعون الوحي الملائكة في السماء من احوال
اهل الارض من قدر الله تعالى وازلهم وما يحدث من الحوادث ويأتون الى الكهنة ويخبرونهم بذلك فيخبر الكهنة
الناس بذلك ويخلطون بكل حديث مائة كذب وقد كتبوا تلك الاشياء في كتبهم فبقيت تلك الكتب
بين الناس فيقرأها جماعة من الناس ويحدثون بما فيها يعني من جامع امرأة في حال الحيض او في دبرها
معتقدا تحليله او سال كاهنا عن حال معتقدا انه صادق فقد كفر لانه تحليل الحرام كفر وانه حكم
بطلان ذلك وخبر كاذب فاسقا فيكون معنى كفر حينئذ كفر النعمة الله تعالى او يكون التشديد والوعيد
الشديد مظهر

قال ابو هريرة عن النبي عليه السلام انه قال من
اتى حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا
فقد كفر بما انزل على محمد ضعيف مصابيح

قال ابو هريرة عن النبي عليه السلام انه قال من
اتى حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا
فقد كفر بما انزل على محمد ضعيف مصابيح

قال ابو هريرة عن النبي عليه السلام انه قال من
اتى حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا
فقد كفر بما انزل على محمد ضعيف مصابيح

ز شهر بیا جرشب غ رسول الله قال ع م لا یدخل الجنة

جواظ ولا الجعظری ولا العتل الزنیم

مال جمع ایره	ارس سوزی	قریح کمدا اولا
اول مال صقلیرین	اعلا کوکاینه	بیجی ایجی اولا خلفه
ورکمه نفخ	کمسیه دلیا	نلم ایدیجی اولا
منح ایده		

رسم قسمت بیکده یکدیگرلیش اتحه المق کتب شرعیه ده وارمیدر
علی التفصیل بیانه اولنه الحوا

وارد ر

مشتمل الاحکام ومنبئة الحقوق ومهمات الحقوق
وبنجه کتب معتبره ده مقید درجتی وعلیه
الفتوی ویو نظر ی اولنمشدر نقلا من
تحفة ابن حجر

قطعه

چیست دنیا از خدا غافل شدن
نی قماش ونقره وفرزند وزن

مولانا جلال الدین صیاکم نرصنده بیورر لرکه

لایموت وناسوت اصطلاحنی یو امنده
شیخ ابوالحسین واتباعی استعمال
الیدیلر یو عبارت انکدر شهرستانی
بدلس

والذکر والذکر ضد النسیان یقال ذکره بلسانه وبقلبه وقولهم اجعل منک ذکر

آمین

اسم فعل امر بمعنی استجب وهو
اسم لصوت اسمع الدعاء
المعهود او هو اسم

الدهر الزمان الممتد وقد حکی عن
ابی زید وابی عبیدة ویونس
انه الدهر والزمان والحین
علی مجهود وغیر محدود وعلی غیر الدنیا مما ولیه الی الاخرة
قال الطبری الدهر الابد المحمدود

حکی علی رض انه عیسی ع م قبر علی قبر فرأی ملائکة
العذاب یعذبونه ثم میت فلما انصرف ثانیا علی ذلک
القبر فرأی ملائکة الرحمة ومعهم اطباق من
نور فتحیی ودعا الله تعالی فاوحی الله تعالی الیه یا عیسی
کان هذا العبد عاصیا ومحبوسا فی عذابی وترک
امرأة حبلی فولدت ولدا حتی کبرت فسلمت الیهم
الی الکتاب والعلم فعلم ذلک الولد اسم الله الاعظم
وکان الصبی بهذا القول فاستحییت منه
انا اعذبه فی بطن الارض انا ولده ذکا اسمی
علی ظهره فرفعت العذاب عنه بذکر ولده ایاه

فوصله رحمة

حرآد حرب جرید المحی فانتشر منه شراره
ووقعت علی ثوب رجل یمر فی الطریق فاحرقت
ثوبه ضمن الحداد قاضیخان

قطعه

تأدب صغیرا فالتأدب فی الصغر ... یزینک اقوام الکرامة فی الکبر
وما حفظ الانسان فی مدة الصبی ... یدوم دوام النقش فی الحجر

الشرب بالکسر الحظ من الماء وقد یفتح الثالث قال الجوهری
شرب الماء وغیره شربا وشربا وشربة
وشاربوه شاربه الهیم الشرب
بالفتح جمع شارب کصاحب وصحب
وبالکسر جمع شروب کالصحن بعینه

المطحونة وبالضم المصدر

ثم شرح قصیده الخمریه

الجمهور الاقتصار علی الحرف الکثیرة
عند الشافعیه تقدم الاعتذار عنه

الحمد لله الذی خص الانسان بالعقل وشرفه علی سائر الحیوان بالنطق والتمیز وجعله خلیفة فی الارض لیعمرها بالعلم والعمل ویصلحها بالحکمة والادب والصلوة والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین محمد المبعوث رحمة للعالمین وعلی آله وصحبه الذین هم مصابیح الدجی وسفن النجاة وعلی من تبعهم بالاحسان الی یوم الدین وبعد فیقول العبد الضعیف المحتاج الی رحمة ربه الغنی محمد امین بن عمر بن عبد العزیز عابدین عامله الله بلطفه الخفی وجعله من اهل الفضل والتقوی لما رأیت الناس فی هذا الزمان قد رغبوا عن العلوم الدینیة وانصرفوا عن الفنون الشرعیة الی العلوم الرسمیة والفنون الجدیدة التی لا تسمن ولا تغنی من جوع ولا تروی غلیلا ولا تشفی علیلا ولا تنجی من عذاب الله ولا تدخل الجنة ولا تنفع فی الآخرة ولا تنجی من النار ولا تقرب من الله ولا تدنی من رضوانه ولا تزلف من جنته ولا تبعد من سخطه ولا تباعد من ناره ولا تؤدی الی ثوابه ولا تحمی من عقابه ولا تؤمن من عذابه ولا تؤنس فی ظلمة القبر ولا تفرج هول المطلع ولا تهون سکرات الموت ولا تسهل غمرات الموت ولا تثقل المیزان ولا تخفف الاوزار ولا تکفر السیئات ولا تعلی الدرجات ولا تنیر الصراط ولا تسهل المرور علیه ولا تعین علی الجواز ولا تبیض الوجوه ولا تقیل العثرات ولا تستر العورات ولا تؤمن الروعات ولا تدفع الآفات ولا تزیل المخافات ولا تقضی الحاجات ولا تنیل الطلبات ولا تعطی الرغبات ولا تبلغ الامنیات ولا تشفع فی الخلوات ولا تجاب الدعوات ولا تکشف الکربات ولا تغفر الزلات ولا تمحو الخطیئات ولا تکفر الذنوب ولا تستجلب الرحمات ولا تستنزل البرکات ولا تستدر الخیرات ولا تستمطر الرحمات ولا تستوجب الجنات ولا تستحق النظر الی وجه ذی الجلال والاکرام ولا تستلذ بالرؤیة لوجه الکریم المنان ولا تستحق الفوز بالجنة ولا تستوجب الخلود فی دار الرضوان ولا تستحق الامن من النار ولا تستوجب الخلود فی دار القرار

قال الشاعر

امانة الدهر وهذا الدهر كهرة تاكل اولادها

فالزمان ليس فيه خير الا امانة اخره الفناء

يا عالم الدنيا على الشيبة

فيك اعاجيب لمن يعجب

ما عذره يهدم بنيانه

ثم يعيد هدم بخرب

قال حضرة الشيخ الشهير بافندي قدس سره

البكاء على الميت وان لم يخرج الشريعة

ولكن له حسن عند الحقيقة بنظر

واعتبار وحسن ذلك لا يدرك بهذا

العقل الجزئي

قال ابن الشيخ ان الهموم والاحزان اذا

تفاقمت على الانسان اسرع فيه الشيب

لانه كثرة الهموم توجب انحصار الروح

الى داخل القلب وذلك الانحصار يوجب

انطفاء الحرارة الغريزية وضعفها و

انطفاؤها يوجب بقاء الاجزاء الغذائية

غير نافعة النضج وذلك يوجب ابيضاض

الشعر ومسارعة الشيب

دليل مطلوبه ارشاد وايضاح وسبب علم وقطعي

اولا نسخه در

النخ الممدوح بالخصال فاخره

مولانا حضرة المدرسين قبل الاحتضار عند اهل

البدو بيور مشدر

پيش تر آيت ندا جانه من

پيك در حضرة سلطانه من

الزمان مدة مقسومة الى الماضي والحال والمستقبل او الوقت الذي

يحدث فيه امر وحدة تطلق امتداد حركة الفلك

من مبدائها الى منتهاها ☆ وحق لا يعد بتلك الزمان انه يتهنى الموت منه الا

لما اصابه من الغيظ والالام من ظلمة الانام ؟

قال عليه السلام تزوجوا الحايرة فانها

صلاح البيت والاماء اهلاك البيت

ومعنى اصلاح البيت الاقامة بالجدات

الخ لانه في البيت فتها كالطبخ والكنس

والفرش وتنظيف الاوانى وتهيئة

اسباب المعيشة والمرأة لجاة الصالحة

اعوذ غلبها فهي معينة على الدين حيث

انه الانثى لو لم يكن له شهوة الوقاع

لتعقر عليه العيش فهو منزلة وجود اذلو

لم يكلف بجميع شغال المنزل الصناعات

اكثر اوقاته ولم يتفرغ العلم والعمل

واما الاماء فانها جبلتن على الخشونة

والبغضاء واكثرهن يحتاج الى

التاديب وتعليم الاحق عذاب اليم

قال الجامي

اكنون سهم حوادث مصيبتي رسيدت

درين نشيمن خرما كه موطن خطرست

مكن بدست جزع خرقه صبور حايلي

كه فوت اجر مصيبت مصيبت دگرست

الاستعداد كون الشيء بالقوة القريبة والبعيدة

الى الفعل فرشته

Bibliothek Konya

سئل الايدي رسوله بنت صديق مذر باب عمله بوجه تحقيق بتلمش ايدي حضرتلري اولوب اكبر ذنوبي

ما تاخر ديدي عبدي شكور اولماية بيمي اولاحق شكر قلماية بيمي كما ايدي بوبطاني دكلدر كه حديث مصطفي دكلدر كه

صدقن باب عملده دور اولمه قورقيه مغرور اولمه عمل اولدي مديده قربتيا يوخه وصول ايلينه شكر ايتمه ايوخه

صادق ترك عملده كي حذر فيل كما بويه وغنه حرص نظر فيل

كذا في رسالة ابدالي

لدس سره

فمحي سلطانه ايده بركوزه عدالت قال النبي عليه السلام احب الناس الى الله وادناهم السلطان عادل وابغضهم

صناسن ايده يمش بيل عبادت اليه وابعده منه السلطان الجابر اولور محمد حق سلطان عادل

ايده راحة اولور مقصود حاصل

عدالت باعث قرب خدادر

ندكيم ظلم ايتمه جنته جدادر

قال النبي عليه السلام عدل السلطان يوما خير من عبادة

سبعين سنة وقال عم والذي نفس محمد في بيده

انه يرفع للسلطان العادل الى السماء من العمل

مثل عمل جملة الرعية ☆ مذكور

اكر جكيم كيرجيوق مكه صونمه

روي انه قيل يحيى بن يوسف لم لا تتخذ مثل عمر وانت مدار ملكك خلافته

فقال تتعدله وصدا حه تعالى في جوابهم تبارزوا ان كنتم صادقين في زعمكم

والتقوى انتم لكم ان اعاطيكم معاملة عمر في العدل والانصاف

وفي الحديث كما تكونوا يولى عليكم احدكم بينا تكونوا صالحين فيجعل

عليكم صالحين وانتكونوا ظالمين فيجعل وليكم اجلا طالما وروي انه موسى

ناجى ربه فقال يارب ما علامة رضاك عن عبدك فاوحى اليه اذا استعملت

على الناس خيارهم فهو علامة رضاي واذا استعملت شرارهم فهو علامة

سخطي مروج البهار كسر العين

قال حضرة الشيخ الاكبر اعلم انه لا بد لجميع بني من العقوبة والالم شيئا بعد شيء الى دخولهم الجنة لانه

اذا انتقل الى البرزخ فلا بد له من الالم اذ ناه منكر ونكير فاذا بعثت فلا بد من الم الخوف على نفسه

او عياله واول الالم في الدنيا استهلال المولود حين ولادته صارخا لما يجده من مفارقة الرحم وسكونه

فيضربه الهواء عند خروجه من الرحم فيتحير الم البرد فيبكي فانه مات فقد اخذ حظه من البلاء انتهى كلامه

مذكور

Bibliothek Konya

در الهیات حضرت خداوندی

ای ظاهر بینها آولانه عاشق سنی کندسنه لا عالمده سلطانه اولانه صادق سنی بولسنه لا
کوکجکده جانان کزلین عاشق حیرتده قویانه ارنمز وحدالله دین عاشق سنی بولسنه لا
معراجه ایروب دعوتی ویرجلیه وصلنی طالبه الکدغفلتی صادق سنی بولسنه بولا
کیمی صفاته ایرکورنه کیمینی زاته ایرکورنه باقی صیانه ایرکورنه صادق سنی بولسنه بولا
ارسیدایه عطا کچورمزدی مطلقا بولسنه بقا الله بقا صادق سنی بولسنه بولا

در مقام عجم

اغلمنی کورندی کوکل اغلیالم سنوکیله اکلمکه کورندی کوکل اغلیالم سنوکیله ادم حواجننده
ایردوشدیله نعمتده بزدنی دردحسرتده اغلیالم سنوکیله قالمیوبدوکلوانبیا قالمیو محمد مصطفی
چونکه کندی الده صفا اغلیالم سنوکیله پرشیخ حقده اشا اولیجه دردیکله درمانا بولمزوه خوشا کورمزمنا
اغلیالم - عشقکه اولدم اشکاره قالمدی پروایواره تااولیجه دردده چاره اغلیالم

در مقام عجم

جناب پاکله لایق عبادیوق بنه اخرکرم مولاسنکدر نسه وارقولکده اکلکه ارمتوق بنه اخر
بیوررلا تخلمنی مخلوق عالم بزه اصرله نفسه بردم هم اعلم سن هم ارحم سن هم اکرم بنه اخر
عصایه رحمتکه زیلی بوررکن قیلیوکه اغلیوب یوزلرسورکن کیه بلده ره لریاسن طوررکن بنه اخرکرم
اویارغفلتده اچ کوکلکوزینی جنابکده بکادوندر یوزینی قومه عاشقلرکه الغلاوزینی بنه اخرکرم
بهدایه یه نصیب ایتمه بنابی جالکده کتور لطف ایت نقابی کیدرظلمانی نورانی جانبی بنه اخرکرم

در مقام نوا

بیت مسترة نزم الست اول کلام در دایهامنکه درمانی بلبل بیته اول جاطه حیرانمست اول کلام اردی اغلیکه
مسیحا کیبی دم اورعاشقانه حیات ایرسون انکله مرده جانه وداع ایتدکه مکه ایکی جهانه کلام اردی فصلنه
بیت دوست فجلسنده کشف رازایتمه لدنه مکله بزه کلام سرفرازایتمه نوائی که عراق که حجازایتمه کلام اردی

کدرغزسه بوچشم خرده بینم متدم باصمز میسکه ایرقارمنیه فراق اودینه بیتر یاندرمسنیه کل ای
کرغزدوقتی باغ جنانکه یولنی کوسترنزه اول بی نشانکه اومار لرخسته دللرارمغانکه اردی اغلیکه

جمله اهل ایمانه نوکونم بنده رسیدیوم دلی ایتمه یم عاصی کنه خالقه نامی اولدم حقه کندی نامی اولدم
بنی محمد ایله بم بن خالقه نامی اولدم حقه کندی نامی اولدم
غسله بم بن عجب سلطانه در عشقه دل ایله جانه در جانجه سی نورجمالنه در
بن عشقی بلمشم ایرمیشم ایرمیشم ایرمیشم
اسم سیاحیلیوب جهانه جانوی خرقیلنکه وصلیه ایرمیشم
بن عشقی بلمشم ایرمیشم ایرمیشم ایرمیشم
بن عشقی بلمشم ایرمیشم ایرمیشم ایرمیشم
همدمی اولدم عشقه دل ویردم عشقه دل ویردم
بن عشقی بلمشم ایرمیشم ایرمیشم ایرمیش

قال بشر بن الحارث النظر الى الجميل يغسل القلب فلا بد من مجانبة مجالسته وصحبته فنع السخاء ركن في الدين والدنيا والاخرة قيل انه مجوسيا تصدق بمائة دينار فداى شبلي ذلك فقال ما تنفق هذه الصدقة فيكي المجوسي ونظر الى السماء فاذا رقعة وقعت عليه مكتوبا بخط اخضر مكافات السخاء دار خلد وامن من مخافة يوم يوشس وما نار محرقة جوادا ولو كان الجواد من المجوس من روح الكبير من تفسير العزيز للشيخ اسمعيل

الذرة وهي النملة الصغيرة الحمراء التي لا يكاد تبين من صغرها او الصغير جدا من اجزاء التراب او ما يظهر من اجزاء الهباء المنبث الذي تراه في البيت من ضوء الشمس من المذكور

قال ابو يزيد البسطامي حلاوة المعرفة الالهية خير من جنة الخلد وسر واعلى عليين لو فتح الجنان الثمانية واعطى الدنيا والاخرة لم يقبل اينتا وقت السحر حال التنبي بابه وقال مالكي دينار خرج الناس من الدنيا ولم يروا قط اطيب الا شيا وقيل وما هو قال معرفة الله من المذكور سيد

على نبينا وعليه السلام ان بشرا الحافي فقيل له لو شربت هذا الا تموت فاذ ومع حشم الا القنفذ قالوا باعهم اشربه ثم ارسل الفرس والبازي الى القنفذ يدعونه فلم يجبهما ثم ارسل اليه الكلب فاجابه فقال لسليمان كم لم تجب الفرس والبازي الى انها جاءتا الفرس يعدو بالعدو كما يعدو صاحبه والبازي يطير بطير صاحبه واما الكلب فانه دنو وفا واضح انه لو طرده صاحبه من الدار يرجع اليه ثانيا فقال له ايش تدبر بهذا الشراب قال اشربه لانه يطول عمرك في السجن فاكلوه في العزيز خير من العيش في السجن فقال سليمان احسنت وامر باجرانه في البحر فعدت ماذا ذلك البحر تزود من الدنيا فانك راحل وبادر فانه الموت لا شك نازل وانه امرأة عاشر سبعين سنة ولم يتزود للمعاد جاهل دنيا كظل فانه زكد الحرص بعد ما علمت فانه الظل لا بد زائل من روح البيان

التقديم تام بالامر اذا دبره مبالغة القائم فانه لو دام القيام على كل شئ بتدبير امره لم يحتج الى تسخيره وتسليفه الى الكمال اللائق به وحفظ

روى انه لما القى ابراهيم الخليل عليه السلام في النار لقيه جبرئيل في الهوا فقال الك من حاجة فقال اما اليك فلا فقال فاسئل الله الخلاص فقال حسبي من سؤالي علمه حالي من المذكور

قال الصاحب

پنجه روز آخر جهان را بچراغی دریاب تا پس از مرگ ترا شمع مزار باشد

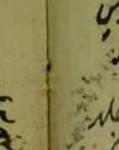

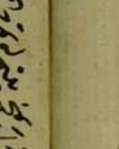

روى انه لما اوحى الله الى موسى عليه السلام ان يسير ببني اسرائيل من مصر ليلا فارهم ان يخرجوا الكاسفي واراد ان يستعير الحلى من القبط واهرانه لا ينادر احدهم صاحبه وانه يصوا في بيوتهم الى الصبح وهو خرج لطح بابه دم ليعلم انه قد خرج فخرجوا ليلا وبلغ عدتهم ستمائة الف وعشرون الف مقاتل لا يعد فيهم ابن عشرين لصغره ولا ابن ستين لكبره والقبط لا يعلمون ووقع في القبط موت فجعلوا يدفنون وشغلوا عن طلبهم وعلم معدة تهامائة في الف الف وسبعمائة الف جواد ذكرا ليس فيها انثى كل واحد منهم بيضة في حربة فسارت بنو اسرائيل حتى وصلوا الى البحر والماء في غاية الزيادة فادركهم فرعون حين اشرقت الشمس فقال فرعون لاصحاب موسى انهم لشرذمة قليلون فلما نظر اصحاب موسى البحر وفرعون خلفهم قالوا لموسى انا لمدركون يا موسى اوذينا من قبل ان تاتينا ومن بعد ما جئتنا اليوم نهلك فانه البحر امامنا وفرعون خلفنا فغرقنا وفرعون خلفنا انا ادركنا قتلنا يا موسى كيف تصنع واين ما وعدتنا قال موسى كلا ان معي ربي سيهدين فاوحى الله الى موسى ان اضرب بعصاك البحر فضربه فانفلق فصار فيه اثنى عشر طريقا كل طريق كالجبل العظيم فكل سبط طريقا ياخذ وفيه وارسل الله الريح والشمس على قعر البحر حتى صار يبسا فخافت بنو اسرائيل البحر وعز جانبهم الماء كالجبل الضخم وفيها كوى ينظر بعضهم بعضا ويسمع بعض كلام بعض فاراد ان يخرجوا فانبحر فلما جاز اخر قوم موسى هجم فرعون على البحر فراه منفلقا قال لقومه انظروا الى البحر انفلق من هيبتي حتى ادرك عبيدي اكذب لولاها بواحدة انه يضلوه فجاء جبرئيل على فرس انثى فشمها فرعون فاقتحم خلفها اي هجم البحر بامر فحول وجهه لا يردونه وجاء ميكائيل على فرس خلف القوم يحثهم ويسوقهم حتى لا يشذ رجل منهم حتى خاض اكلهم البحر فغرقوا باجمعهم

هذا الحكمة من روح البيان

فالنحل يعوانه لايه ضع الى احد شيئا مما اتاه الله من النعمة والحمد يهوانه لا ينبغي لهما ان يعطي الله غيرشيئا
من النعم فالنحل والحمد يفتكانه فان صاحبه سريع منع النعمة ومن العبيد اما البخيل فيمنع نعمة نفسه
عن غيره واما الحاسد فيديد انه يمنع نعمة الله من عباده فهاتان الدرائل وسببهما الجهل الخل فلان البذل الملل
سبب لطهارة النفس ولحصول سعادة الآخرة وحب المال سبب لحصول لذات الدنيا فالنحل يدعوك
الى الدنيا ويمنعك عن الآخرة والحمد يدعوك الى الآخرة ويمنعك عن الدنيا والاول انه يريد ترجيح الدنيا
على الآخرة لا تكون الامة محض الجهل واما الحمد فلانه الالهية عبارة عن ايصال النعم والاحسان الى العبيد
ومن كره ذلك فقد انه عز الالهية وذلك محض الجهل ثم ان الحمد لا يحصل الا عند الفضيلة فكلما كانت
فضيلة الانسان اتم واكمل كان حمد الحامدين عليه اعظم

فصل في روح الدنيا

ثم ان الملك على ثلثة اقسام ملك على الظواهر فقط وهذا هو ملك الملوك وملك على البواطن فقط وهو
ملك العلماء وملك على الظواهر والبواطن معا وهذا هو الملك الانبياء عليهم السلام ثم اعلم ان
وكان ابن السماك يقول ويحك يا يعقوب نفسه يا نفس قولي لي قول الزاهدين وتعملين عمل المنافقين وفي
الكتب تكلمين انه تدخلين هيهات هيهات انه للكتب قوما اخرين ولها اعمال غير اعمالك وملك اخذت
بزمام الحرص والقناعة وتريدين ان تدخلي رسول الله في دار الجلال فاعرضي نفسك على كتاب
الله فيما وصفا وليا وه واعداوه في نظره اي صنفي انت برادر كار ريدانه بنظر مدار در روي
نيكانه بنور بنظر مار نريد وخدي اب روي كسي كه ريد دكتاه اب چشم بي

قال رسول الله عم من كانت همته الآخرة جمع الله شمله وجعل غناه في قلبه واتته الدنيا وهي راغمة ومن كانت
همته الدنيا فرق الله عليه امره وجعل فقره بين عينيه ولم يا تيه من الدنيا الا ما كتب الله له

قال بعض المشايخ من علامة اتباع الهوى المسارعة الى النوافل الخيرات والتكاسل عن القيام بحقوق الواجبات
وهذا غالب الخلق الا من عصمه الله

فصل في روح التنبيه

قال لقمان لابنه يا بني اذا رايت قوما يذكرون الله فاجلس معهم
فانك ان تكن عالما ينفعك علمك وان تكن جاهلا علموك ولعل الله يطلع عليهم برحمة فيصيبك معهم
واذا رايت قوما لا يذكرون الله فلا تجلس معهم فانك ان تكن عالما لا ينفعك علمك وان تكن جاهلا
يزيدوك جهلا وغيا ولعل الله يطلع عليهم بسخطه فيصيبك معهم اللهم اجعلنا من الذاكرين

وعن ابن عباس رض ان الشيب اذا وقع على الرجل
وحصل له الهرم عاد ان ثلثين سنة كما كان الشيب

وكذلك حضرت في يوم يكرم بلده بر تبت اولو سنه
قال يعقوب الاقطع رحمه الله

وفي الرسالة القشيرية المنقول عن ابن سيرين كان له اربعين جبا سمنا فاخرج غلامه فاره من جرابه
من جرابه اخرجتها فقال لا ادري فضربها كلها ومثل ابي يزيد البسطامي اشتد به الحر فقال لغلامه عصير
فعصر منه شيئا فلما رجع البسطامي راى فيه غليانا فرجع الى الغلام ووضع التعليق وقيل ان ابا يزيد غسل ثوبه
في الصحراء مع صاحبه فقال له غلام الثياب في جدار الكروم فقال لا تضرب الوتد في جدار الناس فقال لغلامه
في النجف فقال انه يكسر الاغصان فقال انبسط على الارض فقال لا انه علف الدواب لا نستره عنها
قوله ظهره حيث جيف جانب ثم قلبه حيث جيف الجانب الآخر

فصل في روح الحياء
لنفسه العوام

حكي ان الله تعالى لما خلق ادم عليه السلام اتى جبرئيل ثلث تحف العلم والحياء والعقل فقال يا ادم اختر من هذه الثلث
ما تريد فاختار العقل فقال الجبرئيل قل للعلم والحياء بالرجوع الى مقرهما فقالا انا كنا في الارواح مجتمعة
فلما رضي ان يفترق بعضنا عن بعض في الاشباح ايضا فنتبع العقل حيث كان فقال جبرئيل استقر انا منتظر
العقل في الدماغ والعلم في القلب والحياء في العين قال الامام القشيري للعقول يحرم ويهوا الشيطان رجوم
وللعلوم انوار وحي للقلوب انوار واستعصاء وللعارف شموس ولها على اسرار العارفين طلوع

قال الله تعالى لحبيبه ليلة المعراج انه ذ نفي على عبادك الى حضرة اعمارهم كيلا يكثر ذنوبهم واقلت اموالهم كيلا
يشتد في القيمة حسابهم واقرب زمانهم كيلا يطول في القبور حبسهم وروي انه تعالى قال لحبيبه ليلة المعراج
يا احمد لا تتزين بلين اللباس وطيب الطعام ولين الوطاء فان النفس ماوس كلما رشر وهي رفيق سوء
كلما يجر بها الطاعة تجرك الى المعصية وتخالفك في الطاعة وتطيع لك في المعصية وتطغى اذا شبعت وتكسل
اذا استغنت وتنسى اذا ذكرت وتغفل اذا امنت وهي قرينة للشيطان كذا في مشكوة الانوار

قال في الملا وبيات البهجة الشكر ثلثة اوجه شكر بالاقوال وشكر بالاعمال وشكر الاحوال اما شكر الاقوال ان يتحدث
بالنعم ويضيفها الى مسديها اظهارا وهو منيرة اظهارا وهو به افتقارا كما قال لبو واما نعمة ربك فحدث وقوله صلعم التحدث بالنعم شكر
وشكر الاعمال ان يعرف نعمة الله في طاعاته ولا يعصيه بها ويتذكر ما فاته من الطاعات ويبادر من بقي من عمره لقوله تعالى
اعملوا ال داود شكرا وشكر الاحوال ان يتجلى المنعم بصفة الشكور فيرى العبد قاصرا عن الشكر فالشكر في اللغة الشكر

فصل في روح الحياء
البهائم

قال رسول الله صلعم ان الله تعالى يقول لاهل الجنة يا اهل الجنة فيقولون لبيك ربنا وسعديك
والخير في يديك فيقول اهل رضيتم فيقولون مالنا لا نرضى يا رب وقد اعطيتنا ما لم تعط
احدا من خلقك فيقول الا اعطيكم افضل من ذلك فيقولون يا رب اي شيء افضل من ذلك
فيقول احل عليكم رضواني فلا اسخط عليكم بعده ابدا من المنهوس

الفضل وهو الزيادة على
الشيء ومنه الفضل لغة
ما فضل من الشيء
حمد الله سبحانه وتعالى
وبالله التوفيق

موسی

موسی بالعبرانیة الماء وشی بمعنی الشجر فقلب الشین
سینا لمجمة سیناخ الوبیة وانما سمی به لانه امه جعلته فی
التابوت حین خافت علیه من فرعون والقته فی البحر
فدفعته امواج البحر حتی ادخلته بین الشجر عند
بیت فرعون فخرجت جواری اسیة امرأة فرعون
یغتسلن فوجدت التابوت فاخذته فسمی علیه السلام
باسم المکان الذی اصیب به وهو الماء والشجر

واصل الجحیم سقر وهی نار بخرة الذقوم
مروه البیاضی

وذکر فی القنیة ان اعظم المساجد حرمة المسجد الحرام
ثم المسجد المدینة ثم مسجد بیت المقدس ثم المسجد الحرام ثم
مسجد الحی ثم مساجد الشوارع فانها اخف فرتبة
ثم مساجد البیوت قال حضرت الشیخ المهیمنا ذا فهنی
لاستام شرف الجامع الکبیر بمرو سه لله الکعبة المکرمة
والمدینة المنورة والمسجد الشریف وقال کان بهذه موضع
بیت یجوز اقتداء بنوع النبی علیه السلام محفظها الله من الطوفان
ثم ذکر البیت حین لم تدرک السفینة هکذا ظهر لبعض
اهل الله بطریق الکشف قال بعض الاشتغال فی بلادنا
للشغل موصناة احدها جامع سید الکاسر بلدة بدد
والاخر مقام ایوب الانصاری بقسطنطنیة

عابد انه رعابد نار فانه انذر نبیا
عاشقانه از نار شوق وصل در سوزد کواز طین وطاقت

تکیه بر ده کوزه دیده مر صنت او کی کوزه
او ریز د و شکند بجای نه به بور یا نیز

قال ابو بکر الوراق طوبی للفقراء فی الدنیا
والاخرة فسألوه عنه فقال لانهم یدخلون الجنة
قبل الاغنیاء فی الدنیا بخمسمائة عام ولا یحاسبون فی الاخرة الخ
مروه البیاضی
لنفسه التمام

قال ابو یزید البسطامی لم یفتنی شیء الا بعباءة جعلت اللیل ایاما

قیل لاعرابی له ثلثمائة ناقة اختلفنا فیما بینها فقال احدها الیوم خیر
لانه الذی لا یعصی فی تلک الحالة وقال الاخر الیقظة خیر لانه یدری
الله فی تلک الحالة اذ ذکر الشیخ فقال الشیخ اما انت الذی قلت
بتفضیل النوم فالموت خیر لک من الحیوة واما انت الذی قلت
بتفضیل الیقظة فالحیوة خیر لک قال للاول حبشی

وقد السحر یا ذا الذی استغرقت فی نومه انت تنام ربک لا ینام
اما تخاف النار یا من مذنب مشتغل اللیل لطیب المنام

قال رسول الله ینزل الله الی السماء الدنیا کل لیلة حتی یبقی ثلث اللیل
فیقول انا الملک انا الملک من ذا الذی یدعونی فاستجیب له من ذا الذی
یسألنی فاعطیه من ذا الذی یستغفرنی فاغفر له قال لقمان
یا بنی لا تکونن اخرج من هذا الباب یصدث بالاسحار وانت نائم علی
فراشک دلا بر خیز طاعت کن که طامات به زهد کار ست

سعادت انکسی دارد که وقت صبح بیدار ست

خروس در بحر کوبند که خیز ای ها الغافل تو از مشتی علی وانی که هشیار ست

قال رسول الله صلعم لما اسری بی الی السماء رأیت عجایب الله فمن ذلک انی رأیت ملکا
ورأسه تحت العرش ورجلاه فی تخوم الارض السابعة السفلی فاذا رأسه عند عرش الرحمن ثانیة عنقه تحت العرش له جناحان فی منکبیه اذا
نشرهما جاوز المشرق والمغرب فاذا کان فی بعض اللیل نشر جناحیه وخفق بهما وصرخ بالتسبیح یسمع سجاعک
القدوس سبحانک الکریم او قال الکبیر المتعال لا الله الا انت الحی القیوم فاذا فعل ذلک سجدت دیکة الارض کلها
وخفقت باجنحتها واخذت بالصراخ واذا سکن ذلک الدیک سکنت الارض
مروه آبیاضی

افتی الفقیه حسین بجواز اعتماد الدیک المجرب فی اوقات الصلاة مرصیوة الجواهر

روی انه اذا کان یوم القیمة وسکن اهل الجنة الجنة واهل النار النار نادی منادی یا اهل الجنة
یا ممانة یا ذا الجلال والاکرام فیقول الله یا جبرئیل اخرج لهذا العبد الذی نادی فیخرج اسود کغرة الفرس
قد تناثر شعره وذاب جسمه فینادی یا جبرئیل لا تقف بین یدی الله فافرغ فیقول یا الهی انه عبدک ذنب
کذا وکذا فی سنة کذا وکذا فیقول نعم یا رب فیقول اذهبوا بعبدی الی النار فیقول هذا العبد الثقاة فیقول الله ردوا
عبدی الی فردوا الیه فیقول له عبدی کانت النعمة عندک فیقول یا رب اذنبت ولم اقطع رجائی منک وعلمت انک
واجد النار ولم اقطع رجائی منک واخرجنی منها الیوم ولم اقطع رجائی منک فیقول الله تعالی وعزتی وجلالی وارتفاعی فی علو مکانی لاذنن فیغفر لعبدی ولاحقنه رجاؤه وهذا العبد

ورد انه ينعم حتى احيي به على الصدقة فجعل الناس يتصدقون وكان ابو امامة الباهلي جالسا بين يدي رسول الله وهو يحرك شفتيه فقال له رسول الله الذي تحرك شفتيك فاذا تقول فقال اخبر الناس بتصدقون وليس معي شيء اتصدق به فاقول اللهم سبحانك الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر فقال صلعم هو افضل الكلمات خير لك مما طلعت عليه الشمس ويغرب مروح البيان لتفسير القرآن

قال السيد الصديق خان في وصف الصوفية الكلم اكل المرض ونومهم لوم الفرض ومن كلامهم عن الاملاك ومفارقتهم اياها سموا فقرا فالصوفي ما لم يملك شيئا ولا يملكه شيء وهو صاحب دنيا والدنيا مانعة عن الوصول فعليك بالايثار وكمال الافتقار ما لخص مذكور

روي عن النبي عليه السلام انه نهى عن كسب الدم وكسب المغني واكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه قال وجد الربوا بضع وسبعون بابا ادناها كاتيان الرجل امه يعني كاتبه بامه والعياذ بالله من المذكور

واعلم ان الاستدانة من احد الثلثة في ضعف قوته في سبيل الله وفي تكثير عياله من قلة وفقر وفي نكاح يطلب به العفة عن فتنة المرأة فيستدين متوكلا على الله فالله يوفيه الوفاء اسباب القضاء قال صلعم من ادان دينا وهو ينوي قضاءه وكل به ملائكة يحفظونه وينوون له حتى يقضي وكان جماعة السلف يستقرضون من غير حاجة لهذا الخبر وعن النبي عليه السلام انه قال الشهادة تكفر كل شيء الا الدين يا محمد ثلثا قال عليه السلام ان الله فرغ عن الخلق والخلق والرزق واجل وقال الضعيف اذا تزل تزل برزقه واذا ارتحل ارتحل بذنوب مصنفه من تفسير روح البيان نقلا عن شارحه

وفي الحديث نعمتان مغبون فيهما كثير من الناس الصحة والفراغ ومعناه ان من انعم الله بهاتين النعمتين وهما صحة الجسد بالعافية التي هي كالتاج على رؤس الاصحاء لا يراها الا اهل السقم والفراغ من شواغل الدنيا وعلقها في صحائف الاعمال ثمانة واشتغل بالقيام بواجب حق الله تعالى فهذا هو الذي غلبن بضياع حظه ونصيبه من طاعة الله وبذل النفيسة الخطيرة وتحصيل ما ينفعه لاخرته من انواع الطاعات والقربات من روح البيان

والنظر الى صبيح الوجه بالشهوة حرام ومجالسته حرام ونعوذ من القرنة الى العدم وجاء في بعض الروايات انه مع كل امرأة شيطانين ومع كل غلام ثمانية عشر شيطانا من المذكور واعلم ان النفس مثانة امرأة لزوج الروح فكما ان وجه المرأة من الحلق الى الصدر فتنة للنساء فكذلك وجه العبد الطالب الصادق من الحلق الى النفس فتنة للارواح كما قال صلعم لعبد الله بن عمر رضي الله عنه بالليل بالليل وبالنهار بالنهار انك لن تطيق ذلك فصم وافطر وقم ونم والرياضة الشديدة تنظم السير وكان النبي عليه السلام يتوسط في اعطاء نفسه حظها ويعدل فيها غاية العدل فيصوم ويفطر ويقوم وينام وينكح النساء ويأكل اللحم وفي بعض الاصحاح كما يحب الملوك والسراة الدجاج وتارة يجوع حتى يشد الحجر على البطن من الجوع كذا في روح البيان

الدين بالكسر الجزاء والاسلام والعبادة والطاعة والحكم والقهر والغلبة والاستعلاء والسلطان والملك والحكم والسيرة والتدبير والتوحيد واسم لجميع ما يعبد الله تعالى به والدياثة القلة والذلة في الحكم والسياسة وفي الحاجة يقضي حاجة الرجل ويجزي الذي يقضي حاجته بالخير والشر كذا في نور الحديث

ولا تصل امرأة شعر غيرها بشعرها في التنوير الواصلة بما تتوصل شعرا جنبي بشعرها او بشعر امرأة اخرى والمستوصلة طلبت بهذا الفعل والمتنمص اخذ شعر الوجه بالخيط او بالمنقاش والواشمة المرأة التي تغرز الابرة على ظهر كفها او ساعدها او غيرها بالمخرج منها الدم وتحشى فيها كحلا او نيلا او نحوهما ليخضر لونه ويبقى نقوشا او يكتب باسمها والمستوشمة التي تطلب ان يفعل بها الوشم من سراج والمرعشي بالمرعش جويه

قال بعض اهل العلم اشتفى وجب ان الله انه امكن بالعلاج والادوية اذا لم يخف فوت عضو من تفسير روح البيان وقد لعن عليه السلام النامصة والمتنمصة والواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة والواشرة والمستوشرة قال ابن الملك الواصلة هي التي تصل الشعر بشعر اخر زورا والمستوصلة هي التي تأمر غيرها بانه توصل ذلك الشعر بها فيجوز اتخاذ النساء الوبر وقيل فيه تفصيل ان لم يكن لها زوج فهو حرام ايضا وان كانت فعلته باذن الزوج او السيد يجوز والا فلا ثم اعلم انها انما فعلت ذلك لصغيرة يأثم فاعلته ولا يأثم المفعول لانها غير مكلفة وهي في التنمص نتف شعر الحاجبين فانه السنة حلق اللحية ونتف الابط ومنها السحق وهو لكونه عبارة عن تشبه الانثى بالذكور من قبيل تغيير خلق الله عز وجه صنعة وفي الحديث لعن الله زناء بينهن وكذا التخنث لما فيه من تشبه الذكور بالاناث وهو اظهار اللين في الاعضاء والتكسر في المشي

روي ان ابراهيم عليه السلام بعث الى خليله لما عصر في ازمة اصابت الناس يمتار منه فقال خليله لاهل ابراهيم عند قوله تلك فتنة بديد لنفسه لفعلت ولكن يريده للاضياف وقد اصابنا ما اصاب الناس فاغتم لذلك فاتاه جبريل عليه السلام ببطخة اتية فلما اوتيها الغرائر حيادة الناس فلما اصبروا ابراهيم ساده الخبر فطلبت عيناه فنام فقامت سارة الى الغرائر فاخرجت حوارى واختبزت فاستيقظ ابراهيم فشم رائحة الخبز فقال اني لهذا الكم فقال من خليلك المصري فقال بل هو من خليلي السري وحياتك الله فقيل له المذكور

وفي الخبر يجيء الملائكة من كثرة ماله وخدمه وكثرة الضيف فطيفه من الغنم وعليها كلاء المراعي شاطرات الذهب فتقبل له ملك فحصوره البشر وهو ينظر اغنامه في البيداء فقال الملك مصبوح قدم به الملائكة والروح فقال ابراهيم كم ذكرك في ولدك فقال ملك ثالث ملائكة ربي ولك جميع ما ترى ماله فتعجب الملائكة فقالوا جديرا ان يتخذ الله خليلا فعلى هذا انما سمي الخليل خليلا لان الملائكة من المذكور

قال بعض الاصحاب من ادعى ثلثا بغير ثالث فهو كذاب من ادعى صحبة من غير اتفاق الحال فهو كذاب ومن ادعى محبة الله من غير ورع عن محارم الله فهو كذاب ومن ادعى محبة النبي عليه السلام من غير محبة الفقراء فهو كذاب من قد مذكور

ففي خلق الاطفال خمس خصال لو كانت في الكبار لكانوا ابدالا لا يهمهم الدنيا ولا يشكون من خالقهم اذا رضوا ويأكلون الطعام بحقين واذا خافوا خرشعيونهم بالدموع واذا تخاصموا لم يتحاذروا وان رعوا الى الصلح ولم ما قيل الهي انك فعلت بجاج الهي راجا علاج بود تا تو اني بجاج پيشه تير كافت دوست بجاج بود من المذكور

اطفال طفلك جمع تسوله وهو الصغير من كل شيء
او المولود كذا في القاموس وقال الفناري تفسيره
هذا الاطفال من اول ما يولد الى ان يستهل صارخا الى ان يفطم

واعلم انه ناصية العقوبة في تلك الامة نفسها لهم لانه يتوب ورد في الحديث انه يبسط يده بالليل ليتوب مسيء النهار ويبسط يده بالنهار ليتوب مسيء الليل حتى تطلع الشمس من مغربها قال الشيخ الكلاباذي بسط اليد كناية عن الجود يعني بجود الله تعالى لمسيء الليل ومسيء النهار بالامهال ليتوب كما ورد انه عليه السلام قال صاحب اليمين امير على صاحب الشمال من النهار فاذا استغفر كتب عليه واذا لم يستغفر كتب سيئة واحدة انتهى كلامه مد ظله العالي

قال ابن عطا للتقوى ظاهر وباطن فظاهرها حفظ حدود الشرع وباطنها الاخلاص في النية وحقيقة التقوى الاعراض عن الدنيا والعقبى والاقبال والتوجه الى الحضرة العلية بالكلية فمن وصل اليه فقد صار حراً عن رقية الكونين وعبداً لله تعالى مد ظله العالي كذا قدم قال دام ظله العالي كما في نسخة مقروءة على المؤلف

عن ابن عمر قال اقبلنا رسول الله فقال يا معشر المهاجرين خمس اذا ابتليتم بهن واعوذ بالله ان تدركوهن لم تظهر الفاحشة في قوم قط حتى يعلنوا بها الا فشا فيهم الطاعون والاوجاع التي لم تكن مضت في اسلافهم الذين مضوا ولم ينقصوا المكيال والميزان الا اخذوا بالسنين وشدة المؤنة وجور السلطان عليهم ولم يمنعوا زكاة اموالهم الا منعوا القطر من السماء ولولا البهائم لم يمطروا ولم ينقضوا عهد الله وعهد رسوله الا سلط الله عليهم عدواً من غيرهم فاخذوا بعض ما في ايديهم وما لم يحكم ائمتهم بكتاب الله ويتخيروا فيما انزل الله الا جعل الله بأسهم بينهم كذا في رواية البيهقي

قال في روضة الاخيار الشياطين ذكور واناث يتوالدون ولا يموتون بل يخلدون ولكن ذكور واناث يتوالدون ويموتون وملائكة ليسوا بذكور ولا اناث ولا يتوالدون ولا يأكلون ولا يشربون فثبت بهذا ان للشيطان والجن حقيقة وجداً ولم ينكر الجن الا شرذمة قليلة من جهال الفلاسفة والدهاة ونحوهم ثم حقيقتهم عند من قبل بالمجادات بخار حار هوائية وقيل نارية قادرة على التشكل باشكال مختلفة كصور الحيات والعقارب والكلاب والابل والبقر والغنم والخيل والبغال والحمير والطير وبني آدم عقولاً وافهاماً تعقل على الاعمال الشاقة كما كانوا يعملون لسليمان عليه السلام من المحاريب والتماثيل والجفان والقدور وغير ذلك مما هو مجادات ارضية سفلية وذكروا انه يجوز ان تعيش الجن بعد موت الانس مدة طويلة وانهم يموتون عند قيام الساعة وقيل يعيشون الى النفخة الثانية ثم يموتون عند النفخة الثانية ثم يحشرون يوم القيامة كالانس ويسمى الشياطين نفوساً سماوية والله اعلم وشياطين الانس اشر من شياطين الجن ويسمى الشياطين ثقلين لان الجن خفي والانس جلي ثم الشياطين اشر من الجن وهم الاصل في الشر والاغواء وهم اثنا عشر صنفاً الاول الشيطان وهو ابليس لعنه الله وهو الذي يوسوس في صدور الناس ويأتي الانسان في كل شيء حتى في الوضوء والصلاة والصوم والحج والجهاد وسائر العبادات ويأتي الانسان في الغضب والشهوة ويأمره بالمعاصي ويزين له القبائح ويأتي الانسان في النوم ويحزنه في اليقظة ويأتي الانسان في الطعام والشراب ويأمره بالاسراف والتبذير ويأتي الانسان في الحرام والشبهات ويأتي الانسان في الغيبة والنميمة والكذب والبهتان والفحش والبذاء ويأتي الانسان في الزنا واللواط والسحاق والقمار والسرقة والخيانة والغصب والظلم والقتل والكفر والشرك والنفاق والبدعة والضلالة وهو الذي يأتي الانسان في الرياء والسمعة والكبر والعجب والحسد والحقد والغل والبغي والعدوان والفساد في الارض والاستهزاء بالناس والسخرية منهم والضحك عليهم والاستخفاف بهم والاستطالة عليهم والاستعلاء عليهم والاستكبار عليهم والاستنكاف عن طاعة الله تعالى وعن عبادته وعن ذكره وعن الصلاة وعن الصوم وعن الحج وعن الجهاد وعن الصدقة وعن الزكاة وعن الصلة وعن البر وعن الاحسان وعن الخير وعن الصلاح وعن الاصلاح بين الناس وعن الامر بالمعروف والنهي عن المنكر وعن التوبة وعن الاستغفار وعن الانابة وعن الاخلاص وعن التوكل وعن الرضا وعن الصبر وعن الشكر وعن الخوف وعن الرجاء وعن الزهد وعن القناعة وعن التواضع وعن الحلم وعن الرفق وعن الحياء وعن الوقار وعن الكرم وعن الجود وعن الايثار وعن الشفقة وعن الرحمة وعن الرأفة وعن الصدق وعن الوفاء وعن الامانة وعن العدل وعن الاستقامة وعن الاعتدال وعن الاقتصاد وعن الزهد وعن الورع وعن التقوى وعن الاخلاص وعن المحبة وعن الشوق وعن الانس وعن الرضا وعن التسليم وعن التفويض وعن التوكل

عین وردہ اسم مکانہ ترکب منہ لنوح علیہ
الی السفینۃ موضع اخذہ یوم الجمعۃ العشر
مضین من الرجب مسکلات
الانوار
قال فی وصایا الفتوحات مکیۃ ونزدیک
حاکم در حدود دامنہ شاعت مکن

ع

عن علی رضہ قال صعد النبی ابو بکر رضہ وصعد ابو بکر رضہ
قال ما من عبد یذنب ذنبا ثم یتوضاء ویصلی
رکعتین ویستغفر ربہ تعالی الا غفر اللہ لہ
وتلا ہذہ الآیۃ ومن یعمل سوء او یظلم نفسہ
ثم یستغفر اللہ یجد اللہ غفورا رحیما
ای کہ بر صد گناہ کہ دست می نشتر ست ازانہ فعال شنیع
توبہ کند تا رضای حق یابد کہ بہ از توبہ ہیچ شفیع

فیل انہ نوح علیہ السلام عمر الف سنۃ لم ینقص لہ سن ولا لذت قوۃ
ولم یشب لہ شعر ولم یبالغ احد من الانبیاء فی الدعوۃ ما بالغ
ولم یصبر علی اذی قومہ ما صبر وکان یدعو قومہ لیلا ونہارا
سرا وعلانیۃ وقیل ہو اول من شق الارض یوم الفتیۃ
لعبد محمد صلی اللہ علیہ وسلم من روح البیان

قیل احد الدنیا من القاف الی القاف وقال اہل التحقیق حد ہا فی الحقیقۃ
من مقعر الکرسی الی محدب الفلک التاسع فما یتعلق بعالم الکون والفساد فی حد
الدنیا واما العرش والکرسی وما یتعلق بہما من الاعمال الصالحۃ والارواح
الطیبۃ فہی وما فیہا فی حد الآخرۃ کذا فی روح البیان

قال آدم یا رب انک سلطتہ علی ابلیس ولا استطیع ان امتنع منہ الا بک قال اللہ تعالی لا یولد لک مولود الا وکلت علیہ من یحفظہ
من مکر ابلیس ومن قرناء السوء قال یا رب زدنی قال الحسنۃ عشر وامثالہ واحدۃ او امحو ہا قال یا رب قال التوبۃ
مقبولۃ قال ما دام الروح فی الجسد قال یا رب زدنی قال اللہ تعالی فرح عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ
ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ہو الغفور الرحیم کذا فی روح البیان
الا استثنافا لا یختم بکونہ ذنوبا بل یکون من العبودۃ
ای لا یؤتی بہا علی الوجہ الاتم حتی قال بعضہم قال الرفاء مالک الودہ بہا ردہ بک یا یتیم لیک یا لکاء عصیتہا میتہ
استغفارہا من آمد کدر
ای کہ در دل نہانہ کہ سرب انکہ دل افزید میدانند صورت ظاہر نزد اعتبار باطن یابد مبتدا از غبار

قیل للبعض اذا دخلت حفرتک للسنۃ قال انا قبتہ ومنہ قیل حدور الاسرار
قبور الاسرار وفی المثنوی در بکدیگر یابکی دو الوداع کہ سرجا وزا ثنین
ثالث مرد و البیاع

کلمات فی ع

تعرف عن الاوطان فی طلب العلی وسافر ففی الاسفار خمس فوائد
تفرج ہم واکتساب معیشۃ وعلم وآداب وصحبۃ ماجد
فان قیل فی الاسفار ذل ومحنۃ وقطع فیافی واحتمال شدائد
فلملوت خیر للفتی من قعودہ بدار ہوان بین واشاد وخامل
حوار

وفی ہذا الحدیث عجوز کانوا قد فصلت من سبعمائۃ
فخ ثمرۃ آل دستہ تولد الجانۃ ابو الجن والشیاطین
وفی السابعۃ ابو البشر آدم علیہ السلام فبعد تمام الدور
لا یخلوا بدا ولذلک قیل للانبیاء علیہم السلام من اخر الزمان
کذا فی الواحات
الحدیثیۃ

دیۃ الکلب المعلم اربعون درہما
ودیۃ کلب البیت او الماشیۃ خلف
الغنم عشرون درہما ودیۃ کلب
الزاع قفیز من الطعام
من فتنیہ

ذکر انہ عز وجل یخرق لیلۃ عاشوراء
زمزم الی سائر المیاہ فمن اغتسل لوجہ
آمن من الامراض جمیع السنۃ کذا فی
الخلاصۃ

النفاق صفۃ من صفات المذمومۃ وہو عدم موافقۃ الظاہر علی الباطن والعدل للفعل وقال ضرینۃ انہ ہمانا فین الیوم شر منہم عہد
رسول اللہ وقالوا وکیف ذلک قال کانوا یومئذ یسیرۃ والیوم بجہرہ ہر کہ سازد نفاق پیشۃ خویش خوز کہ دد بنیہ خالق و خلق
ہر کہ پیشہ کند عداوت خلق از ہمہ چیز ہا جدا کردد ہر کہ دلش خستہ عنایتہ کہ تنش بستہ بلا کردد من روح البیان

وعن انس رضہ جئت مع رسول اللہ صلعم الی المقارۃ فی حاجۃ لنا فرأینا طیرا اللحن یصوت جہورا فقال صلعم اتدرون ما یقول ہذا الطیر یا انس فقلنا
اللہ ورسولہ اعلم قال انہ یقول یا رب اذہبت بصری خلقتنی اعمی فارزقنی فانا جائع قال انس فبینا نحن ننظر الیہ اذ جاء طائر آخر و
الجراد وذہل فی فم الطائر فابتلعہ ثم رمی الطائر صوتہ وجعل یلحن فقال صلعم اتدرون ما یقول ہذا الطیر یا انس قلنا اللہ ورسولہ اعلم قال انہ یقول
الحمد للہ رب العالمین ذکرہ فی روایۃ من توکل علی اللہ کفاہ کذا فی آکام المرجان

السماء الدنیا وہو فلک القمر سمی المجموع المکفوف المجموع وہو مقر ارواح عامۃ المؤمنین والسماء الثانیۃ وہو فلک عطارد سمی بذلک
وہو مقر ارواح العباد والسماء الثالثۃ وہو فلک الزہرۃ من الحدید وہو مقر ارواح الزہاد والسماء الرابعۃ فلک الشمس من الصفر
وہو مقام ارواح اہل المعرفۃ والسماء الخامسۃ وہو فلک المریخ من النحاس وہو مقام ارواح الاولیاء والسماء السادسۃ وہو فلک
مشتری من الفضۃ وہو مقام ارواح الانبیاء والرابع وہو فلک زحل من الذہب وہو مقام ارواح الرسل وفوق ہذہ السموات الفلک
الثامن وہو فلک الثوابت ویقال لہ الکرسی وہو مقام ارواح اولی العزم من الرسل وفوقہ عرش الرحمان وہو مقام روح خاتم النبیین صلعم
وبین کل اثنین منہا مسیرۃ خمسمائۃ عام وکذا بین السماء والکرسی وبین الکرسی والعرش علی ما نقل عن ابن مسعود العرش فی اصل اللغۃ السریر
والعرش المضاف الیہ تعبر عبارۃ عن مخلوق عظیم موجود وہو اعظم الموجودات والمخلوقات کذا فی روح البیان

ووسط الارض کلہا عامرہا وخرابہا قبۃ الارض وہو مکان معتدل فیہ الازمنۃ فی الحر والبرد ویستوی فیہ اللیل والنہار ابدا لا یزید احدہما
علی الآخر ولا ینتقص وما الکعبۃ فہند وسط الارض المسکونۃ وارفع الارضین کلہا الی السماء ہبط ادم علیہ السلام بارض الہند وہو جبل عال
یراہ البحریون من مسیرۃ ثلثۃ ایام وفیہ اثر قدم ادم مغمورۃ فی الحجر ویمر علی ہذا الجبل کل لیلۃ کہیئۃ البرق غیر سریع والبدلہ فی کل یوم من عطہ
یفیل قدر مرادم کذا فی آکام المرجان قال النبی صلعم لا یستقیم ایمان احدکم حتی یستقیم قلبہ ولا یستقیم قلبہ حتی یستقیم لسانہ ولا یستقیم
لسانہ حتی یستقیم ایمانہ یعنی ارکان ایمانہ علی جوارحہ الثلثۃ فاللسان ترجمان القلب والقلب ترجمان الباطن واستقامۃ علی الایمان نتائج استقامۃ الشریعۃ
فی الظاہر والحقیقۃ فی الباطن ہی ممتولدۃ من الانوار المودعۃ فی ارکان الشریعۃ کما ان الشریعۃ مستترۃ فی الباطن عند استعمال الشریعۃ فی الظاہر
وان اللہ اودع النور فی الشرع والظلمۃ فی الطبع وانما بعث الانبیاء لیخرجوا الخلق من ظلمات الطبع الی نور الشرع کذا فی روح البیان
روی ان اللہ تعالی قال عجبت من ثلثۃ ممن آمن بالنار ولم یعلم انہا دار کیف یضحک ومن اطمأنت نفسہ بالدنیا وہو یعلم انہا فانیۃ کیف یسکن الیہا
ومن یکون غدا عاملا ولیس یعلم عند کیف یبلہو من تذکرہ ولہم ما قال بعضہم استغاثۃ المحزون بالمحزون کاستغاثۃ
المسجون بالمسجون من التذکرہ

فیل شوم الدار ضیقہا وسوء جوارہا وشوم المراۃ سلاطۃ لسانہا وعدم ولادتہا وشوم الفرس انہ لا یغزی علیہا من فتح الغزیہ

[illegible] فرشوم وسستہ جہان ارزہ صورت [illegible]
کہ پیوستہ بود بقہر خود ش کا بیندداد
ہر کہ پیشہ کند عداوت خلق
از ہمہ چیز ہا جدا کردد
کہ دلش خستہ عنایتہ کہ تنش بستہ بلا کردد
ہر
ای حسن خوی تو در خیش تو پیوستہ
ای نعمت خلق خوش تو مشہور آفاق
[illegible]
انچہ از پیشود از ہیزد آنرا نکہ کیاہ
کہ بجا پیشہ کہ در نخیزد دروں بیشہ
ودر الحدیث
صبی الغراب وذلک کنین فی خلق الجنین
وہی الشرہ من اخلاق الصبیان
والغراب من اخلاق الکلب فافہم

عن ابن عباس ان النبي عليه السلام قال اكثروا ذكر الله حتى يقول المنافقون انكم مراؤن من قال لا اله الا الله دخل الجنة

بيت

ز خبر بود مند از خدا درخواست ... استقيم الله تا بنوشد راست
اذا اراد الله بعبد خيرا بصره بعيوب نفسه

نقل عن شيخنا قال لو لم تذنبوا لجاء الله بقوم يذنبون فيغفر لهم ويدخلهم الجنة لو لم تذنبوا لخشيت عليكم ما هو اشد من ذلك وهو العجب انه الله ينهى العبد بالذنب يذنبه فيدخله به الجنة العجب

الغرة بين الرحمة والمغفرة قلنا المغفرة انه يعفو الله عن عبده الذنب مطلقا واما الرحمة فانه يعطيه الله بعبده اجرا جزيلا بعد انه يعفو ذنبه وقد قال اخرا اهل الرحمة مقدار شعرة الغنم واهل المغفرة لا عد لها انتهى

وحقيقة التوكل استقاط الخوف والرجا عما سوى الله تعالى والاستراحة في جرى شهود المسبب والانقطاع عن ملاحظة الاسباب وقال بعضهم التوكل تعلق القلب بمجرد القادر المطلق ونسيان غيره بحيث لم يثبت نفسه ولا لغيره قوة ولا تاثيرا لكل ما نقاد الحكم الازلي عنده بحيث لم يبق في الملك والملكوت حركة ولا سكون الا بمشيئته وارادته ولا يتوكل كرجل دخل دارا وفيها جماعة فهو حسبه بحيث شئ منها ازيحي بحركتها

م روح البيان

والاهل لغة هم الزوج والاولاد وبالعبيد والاماء وبالقارب والاصحاب وبالمجموع كما في شرح الشارع بالجملة قال ابن الملك الاهل خاصة الشئ يضاف اليه ومنه قوله لقمان لابنه اهلك انت

في الحديث القضاة ثلثة واحد في الجنة واثنان في النار فالذي في الجنة من دخل عرف الحق فقضى به ورجل عرف الحق وجار في الحكم فهو في النار ورجل قضى للناس على جهل فهو في النار

م روح البيان

سواء اصاب ام لا لانه قضى بالجهل لا بفقه وكذا لا يصح فتواه

فاذا هم من راى مظلوما فاستغاث فلم يغثه ضربه بمرة مائة سوط في النار منه كذا

بيت

هر كسيم سوزه قصد دلي يا قدة بوده وانده اولي يوز قده

بيت

بدزيادة فحش غيبت ايلمكيم فانه قد دخى لانمغ ايلمكيم
كيم زيادة توبة قلسه قوز تلمز ايلمكيم غيبت سوبلمك بوز جلمق قالور

الذنب من الذنب كم لا ذنب له ... لا صغيرة مع الاصرار ولا كبيرة مع الاستغفار

حديث

اذا اعطيت شيئا فكل وتصدق ... نعم العون على الدين قوت سنة

الحديث

قيل من راى نفسه خيرا من فرعون فهو متكبر فانه قلنا كيف يتصور ان يرى نفسه اردى من البليد وفرعون ومن قلنا ان الله خذلهم واضلهم ولم يهدهم ولم يوفقهم لمرضاته فوقعوا فيما وقعوا فيه وهدى اهل الايمان ووفقهم لطاعته بعنايته ولطفه ولعل الامر لعكس فانه تعالى قادر على كل شئ لو شاء عنيد معلومة لنا فيحتمل والعياذ بالله ان يكون الله تعالى اخر عنهم الكفر فيشاركهم في العقاب كذا في الخادم في شرح الطريقة المحمدية لمحمد افندي الكردي

وفي الحديث الله سبحانه وتعالى لا يجمع على عبدي خوفين وامنين اذا خافني في الدنيا امنته يوم القيمة واذا امنني في الدنيا اخفته يوم القيمة وفي الحديث استغفر الله الذي لا اله الا هو القيوم عليه كما في المستغفرين شابرتبه

اعلم ان النفس لو تم ابادة النفس شيطنة من الشيطان اذا وقع فيها وقع من جهة نفسه الامارة فان الله سبحانه قال ليس للشيطان عليهم سلطان وما يدعوه الى اسلام شيطانه النفس عدم قابلية الاول لان يخفى على اولي الالباب

ضياء الدين حسين بن شيخ الاسلام
محمد بن شيخ سليمان سراب مي بوسم

هذا كتاب وقف على الفقراء المسلمين
يقول احمد بن اسرار الدائم
عفا الله عنه

صبر ست كليد گنج مقصود ... بي صبر مدر مراد نكشود
كه صبر كنج مراد يابي ... وز ياس در فراخ نشتابي
هر زهر كه بر كمال بود ... كم جنبها از و خمال بود
خوش وقت آنكه بر كمال بود ... كم جنبها از و خمال بود

شاباش ازانه صدف كه چنين پرورد گهر
ابا ازو مكرم ابنا ازو عزيز
صلوا عليه ما طلع الشمس والقمر

عن جابر بن عبد الله قال شهدت محلف في مجلس رسول الله صلعم اذا اتاه رجل ابيض الوجه حسن الشعر والعينين عليه ثياب بيض فقال السلام عليكما يا رسول الله فقال عليك السلام فقال يا رسول الله ما الذي اخلص السلام وابطل هجاءه ومعاقبته قال يا رسول الله ما الاخرة قال عيش لا يفنى ونعيم لا يبلى في جنة وفراق لا شقاء فيه قال يا رسول الله فما الجنة قال الدنيا بطاقبها نعيمها انشاء قال فما جهنم قال الدنيا الاخرة بطاقبها لا يفارقها ابدا قال فما خبر هذه الاية قال الذي يعمل بطاعة الله قال فكيف يكون الدخول فيها قال مثلهم كمثل قافلة قال فكم القافلة قال لا يحصى كثرة المختلف عن القافلة قال فكم بين الدنيا والاخرة قال غمضة عين قال فما فعل اهل الجنة قال يتلذذون بما هم فيه قال يا رسول الله هذا جبريل اتاكم ليبشركم في الدنيا وبعد الموت في الاخرة كذا في تنبيه الغافلين

في الحديث اذا كان يوم القيمة نادى منادي اين الظلمة واعوان الظلمة واشباه الظلمة حتى من لاق لهم دواة او برى لهم قلما فيجمعون في تابوت من نار ثم يرمى بهم في غمار جهنم كذا في اخر العلم

في الحديث اجهل من راعى غنما قال ابن خالويه انه رجل قصد للنبي عليه السلام حاجة فقال اشتهي بالمدينة فقال اما اجد لك غنما ترعاها قال الصانع اراد عداوته ان يجعله مع الخنزير قال ابن خالويه قال الصانع قالا اعطوه اياها كم قال انه صاحبة هو اعم كان اعظم خلقا وذلك انه يحوز اليه على عظام يوسف عم فقال لها هو ايها احب اليك اثمن لله انه تكلمي معي في الجنة او ما تهمه الغنم قالت الجنة

م روح البيان

حافظ

بيار غريبا بسبب ذكه حبيبست ... جانا مكدانين قاعده در شهر شما نيست

والتوكل على ثلثة اوجه توكل المشرع وهو ترك الاسباب في طلب المعاش وتوكل المتوسط وهو ترك طلب المعاش في طلب العيش مع الله وتوكل المنتهي وهو استهلاك الوجود في وجود الله وافناه اياه حتى لا يختار الا ما يختاره الله ليبقى في هوية الحق هو هو منتفيا عنه الاسباب وله لا يرى الفرق والاسباب

ان مسبب الاسباب م روح البيان

كسيكه مرضا خلمش خادم جراغ عيش خطوه نه بجيره
نيمه شه ازانه كيرد دزدي اكرچه دير كيرد سخت كيرد

فارغ البال علامة الشقاوة ضم اشياء يميت قساوة القلب وطول الامل وحب الدنيا وطول الامل وقلة الحياء والرغبة في الدنيا وطول الامل وقلة الحياء علامة السعادة ضم اشياء لين القلب وكثرة البكاء والزهد في الدنيا وقصر الامل وكثرة الحياء وفي التأويلات النجمية شقي محكوم عليه بالشقاوة في الازل وسعيد محكوم عليه بالسعادة في الازل وعلامة الشقاء الاعراض عن الحق وطلبه والاصرار على المعاصي من غير ندم عليها وحكم على الدنيا طلبها وحبها واخذ الدين اللهو واللعب والتقليد والبدعة وعلامة السعادة الاقبال على الله وطلبه والاستغفار عن المعاصي والتوبة الى الله والقناعة بالقليل من الدنيا وطلب الحلال منها واتباع السنة واجتناب البدعة ومخالفة الهوى

م روح البيان

دلي پر كهي اسرار دائم ... دلي اندر نهان مسمار دائم
الهي اسرار را محرم دلي ده ... دلي را اين دو عالم غم دلي ده

صبر ست كليد گنج مقصود ... بي صبر مدر مراد نكشود
كه صبر كنج مراد يابي ... وز ياس در فراخ نشتابي
هر زهر كه بر كمال بود ... كم جنبها از و خمال بود
خوش وقت آنكه بر كمال بود ... كم جنبها از و خمال بود

شاباش ازانه صدف كه چنين پرورد گهر
ابا ازو مكرم ابنا ازو عزيز
صلوا عليه ما طلع الشمس والقمر

عن جابر بن عبد الله قال شهدت محلف في مجلس رسول الله صلعم اذا اتاه رجل ابيض الوجه حسن الشعر والعينين عليه ثياب بيض فقال السلام عليكما يا رسول الله فقال عليك السلام فقال يا رسول الله ما الذي اخلص السلام وابطل هجاءه ومعاقبته قال يا رسول الله ما الاخرة قال عيش لا يفنى ونعيم لا يبلى في جنة وفراق لا شقاء فيه قال يا رسول الله فما الجنة قال الدنيا بطاقبها نعيمها انشاء قال فما جهنم قال الدنيا الاخرة بطاقبها لا يفارقها ابدا قال فما خبر هذه الاية قال الذي يعمل بطاعة الله قال فكيف يكون الدخول فيها قال مثلهم كمثل قافلة قال فكم القافلة قال لا يحصى كثرة المختلف عن القافلة قال فكم بين الدنيا والاخرة قال غمضة عين قال فما فعل اهل الجنة قال يتلذذون بما هم فيه قال يا رسول الله هذا جبريل اتاكم ليبشركم في الدنيا وبعد الموت في الاخرة كذا في تنبيه الغافلين

في الحديث اذا كان يوم القيمة نادى منادي اين الظلمة واعوان الظلمة واشباه الظلمة حتى من لاق لهم دواة او برى لهم قلما فيجمعون في تابوت من نار ثم يرمى بهم في غمار جهنم كذا في اخر العلم

في الحديث اجهل من راعى غنما قال ابن خالويه انه رجل قصد للنبي عليه السلام حاجة فقال اشتهي بالمدينة فقال اما اجد لك غنما ترعاها قال الصانع اراد عداوته ان يجعله مع الخنزير قال ابن خالويه قال الصانع قالا اعطوه اياها كم قال انه صاحبة هو اعم كان اعظم خلقا وذلك انه يحوز اليه على عظام يوسف عم فقال لها هو ايها احب اليك اثمن لله انه تكلمي معي في الجنة او ما تهمه الغنم قالت الجنة

م روح البيان

حافظ

بيار غريبا بسبب ذكه حبيبست ... جانا مكدانين قاعده در شهر شما نيست

والتوكل على ثلثة اوجه توكل المشرع وهو ترك الاسباب في طلب المعاش وتوكل المتوسط وهو ترك طلب المعاش في طلب العيش مع الله وتوكل المنتهي وهو استهلاك الوجود في وجود الله وافناه اياه حتى لا يختار الا ما يختاره الله ليبقى في هوية الحق هو هو منتفيا عنه الاسباب وله لا يرى الفرق والاسباب

ان مسبب الاسباب م روح البيان

كسيكه مرضا خلمش خادم جراغ عيش خطوه نه بجيره
نيمه شه ازانه كيرد دزدي اكرچه دير كيرد سخت كيرد

فارغ البال علامة الشقاوة ضم اشياء يميت قساوة القلب وطول الامل وحب الدنيا وطول الامل وقلة الحياء والرغبة في الدنيا وطول الامل وقلة الحياء علامة السعادة ضم اشياء لين القلب وكثرة البكاء والزهد في الدنيا وقصر الامل وكثرة الحياء وفي التأويلات النجمية شقي محكوم عليه بالشقاوة في الازل وسعيد محكوم عليه بالسعادة في الازل وعلامة الشقاء الاعراض عن الحق وطلبه والاصرار على المعاصي من غير ندم عليها وحكم على الدنيا طلبها وحبها واخذ الدين اللهو واللعب والتقليد والبدعة وعلامة السعادة الاقبال على الله وطلبه والاستغفار عن المعاصي والتوبة الى الله والقناعة بالقليل من الدنيا وطلب الحلال منها واتباع السنة واجتناب البدعة ومخالفة الهوى

م روح البيان

دلي پر كهي اسرار دائم ... دلي اندر نهان مسمار دائم
الهي اسرار را محرم دلي ده ... دلي را اين دو عالم غم دلي ده

مصرع امروز کسی نکند کینه وفردا توبه
آخر تأمل میکنید که عذر فردا را عمر فردا می
باید و بسا عمر اعتماد بدین بیست
کار امروز بفردا مگذار ز نهار
که چو فردا برسد توبت کار دگر دست
مروه الیبانی

واعلم انه تکلم فی المهد اربعة منهم شاهد یوسف ومنهم صبی صاحب جریج ومنهم عیسی علیه السلام فانه تکلم اول ولادته واول کلام تکلم به انه قال الله اکبر الله اکبر
کبیرا والحمد لله کثیرا وسبحان الله بکرة واصیلا ومنهم عیسی عم وثبانة تکلم فی سورة مریم ومنهم مریم والدة عیسی ومنهم یحیی علیه السلام
ومنهم ابرهیم الخلیل فانه عاش فقط عمر الارض ما یستتر قائما علی قدمیه وفی کل ساعة یقول لا الله الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت
لهذا ومنهم لزرع عم فانه تکلم عقیب ولادته قال انه ولد نبی فاعترف علی نفسها وعلیه فلما وضعته واراد ان تنصرف قالت والنوحاء علیه السلام
فقال لها لا تخافی احدا علی یا اماه فانه الذی خلق یحفظنی ومنهم موسی عم فانه عاد وضعته امه استودعته قاعدا وقال یا اماه لا تخافی
من فرعون فانه لا یسمعنا ولا یکلمنا بوحی فی بطن امه فقال انا نحفظه ونحفظ عنه وجه ابی زنا طویلا واجابه واحدا امه بالنبوة وهو فی
بطنها حین عطست وسمع الحمد لله صوته جوابها ومنهم ابن امرأة الذی مر علیه الجماعة فقال انا زنیت فشد بالبرة ومنهم طفل
یدر الاصبوذ ومنهم ابن ماشطة ابنة فرعون وقصته مذکورة فی قصص الانبیاء ومنهم مبارک الیمامة وهو طفل تکلم عند رسول الله
فضیلة مذکورة فی روح البیان ومنهم صاحب جریج الراهب وهو شهد انا من الرعاة لما مر بجریج ومنه بنت تبع فی الدین علی ید سر نبینا فی حال
الرضاعة قد بیانا من السنة الکلام مروه البیانی

وعن ابن عباس رضی الله عنهما انا اخاف من الشیطان ثلاثة کانه یقول ان کید الشیطان کان ضعیفا وقال الله ان کیدکن عظیم
ان کیدهن عظیم وان عدادنا وشمستنا ان کیدهارس عظیم عبرانا کعد کیدن زنانه خوار بکیدنه نبود واما کرفتار زمکرزنه
کیج عاجز مباد از زنه مطاره خود هرکه مبادا

اعلم ان محبة هو میل الی امر جمیل وهو اذا کان فی مفرط یسمی عشقا وهو هیما ناوصاحب العشق لفرط معذور
عند علوم لانه آفة سماویة کالجنون والمرض مثلا والمحبة اصل الایجاد وسببه

قالت عایشة قدمنا المدینة وهو أوبی ارضها وسألت لها النبی قال لها علیه السلام مالی اراک یهکذا قالت
یا نبی الله اجهده لحمی وسترها فقال لا تسبیها قالت یا مأمورة ولکن انه شئ علمتک کلما اذا قلتهما اذهبها
الله تبکیک قالت فعلمنی قال قولی اللهم احم حفیظ الرفیق وعظمی الرقیق فی شدة الحریق یا ام ملدم انه کنت
امنت بالله العظیم فلا تصعدی علی الرأس ولا تنتشی الفم ولا تاکلی اللحم ولا تشربی الدم وتحولی عنا الی من اتخذ مع
الله الها آخر فقالتها فذهبت عنها کذا فی انت البیوة

وفی حدیث الهلبوا لحوائج عند حسن الوجوه وذلک لانهم اذا قضوا الحاجة قضوا بوجه طلق وانه ردوا ردوا
بوجه طلق وهذا علی الغالب وکم من رجل قبیح قضاء للحوائج مناصد حسنه

کشته از لطف حق بعرضه خاک حسن صورته دلیل سیرت پاک قالوا النار اربعة اصناف صنف له احراق
بلا نور وهو نار جهنم وصنف له نور بلا احراق وهو نار موسی وصنف له احراق ونور وهو نار الدنیا وصنف
لیس له احراق ولا نور وهو نار الاشجار مروه ایضا قاله صاحب طریقتنا الجلوتیة بالجیم حضرة الهدی قدس سره
التوحید اول الوعظ باعث لاصغاء الی معین وموجب للتأثیر لعون الله تعالی القدیر مروه ایضا
ولا تشرک بالله اصناما فکم تحتها قوم بهم منک ارفع فانه کنت لحفظ وحرز ورفعة فکم ما تا تم قوم بهم منک اتبع

العذاب یقول الله تعالی التعذیب اکثر حبسه فی العذاب واصله من قولهم عذب الرجل اذا ترک الماکل والنوم
فهو عاذب وعذوب فالتعذیب فی الاصل هو الحمل علی العذاب اذ یذهب الرکوع والسجود قیل اصله من العذب فعذبته اذا تابعه علی
حیاته علی بناء حرضته وفدیته وقیل اصل التعذیب النهار الضرب بعذبة السوط اسطرفها مروه ایضا

قال الامام الراغب کل عهد یتعلق بالمعصیة فانه عرف بالنار کما فی قوله تعالی انک شاکلة
الشکلة صفرة صیانة العبد عما استحقه من العقاب للتی وزعم ذنوبه من الغفر وهو الباکل الشئ اما یصونه عن الدنس

العشق عبارة عن هیجان القلب عند ذکر المحبوب والشوق عبارة عن انزعاج القلب الی لقاء المحبوب

قال بعض اهل الریاضة العشق ثلاثة اقسام عشق الشهوة فقط کعشق البهائم وعشق الشهوة فقط کعشق الفساق وعشق الشهوة والمحبة کعشق الانبیاء والصالحین

قال بعض اهل الریاضة العشق ثلاثة اقسام عشق الشهوة فقط کعشق البهائم وعشق الشهوة فقط کعشق الفساق وعشق الشهوة والمحبة کعشق الانبیاء والصالحین

قال الحسن البصری طلب ثلاثة بلا عمل ذنب من الذنوب

وفی الحدیث من حفر جادة المشعر فی الله عابر جسر
کلما نکره الموت قال لیس ذلک بکراهیة للموت ولکن الموت اذا حضر جاده المشعر فی الله عابر جسر
الیه فلیس شئ احب الیه من لقاء الله فاحب الله لقاءه وانا اجزوا الحاضر اذا احب حضر جاده
الله یرید عابر هو صایر الیه من الشر فکره الله لقاءه انه فکره الله لقاءه مروه آخر

الغفرة مرة بجمیع همة وحضور قلب
وارسل الی الظالم محل الله دماره وخرب دیاره وسلط علیه الافات واهلکه بالعاهات قال الشیخ
ابو العباس المرسی من قال الغفرة لا الله الا الله فی کل صبیحة وهو علی کل ضیاعه لیس به الله علیه بنار الدرق
من نسبة وکذلک من قالها عند منامه الله ذاکر یا تبع روحه تحت العرش تستغفر له ذلک
العالم حب قولها ومن شرط الذکر انه یا خذه الذاکر کما اخذه الصحابة
بالتلقین من رسول الله ولقن الصحابة التابعون والتابعون من بعدهم شیخا شیخا الی عصرنا هذا
والی انه تقوم القیمة مروه البیانی

لو وضع الف عالم فی کیة لرجح
بکفة الفقیر یوم لا ترجح فیه الا
والی من الفقیر یوم لا ترجح فیه الا
والسلام الفقیر هو الغنی الغنام

وفتح البیر الغنیث

رضي الله عنه استثنى ايوب وارسله الى اهل حرّان وهي قرية بغوطة دمشق وكنّا ايله وكانت له سبعة
بنين وسبع بنات وله اصناف البهائم مما يحصى فحسده ابليس وقال الهي عبدك لو در عافية وسعت عيشا مت
مال يسيارو فقد زنداه بزرگوار دارد اگر او را بانتزاع مال و اولاد مبتلا سازی زود از تو مکدر و طریق کفران
نعمت پیش گیرد حق سبحانه و تعالی فرمود که چنین نیست که تو میگویی او ما را بنده ایست پسندیده اگر هزار بار در بوته
ابتلا گداخته شود از عشق خالص العیار آید پس حق سبحانه و تعالی اقامی محن بر وی گماشت شتر انش بعضا عقله هلاک شد و
[illegible] کشتند گوسفندانش بصیبه سیل در گذشت و اب فنا افتادند و زراعتها بریح عاصف فنا شد و اولاد در زیر دیوار
مانده بودند و جسد مبارکش ظاهر شد و دیدانها پیدا گشتند و خلق ازو رمیکنختند بجزنه او و بقی فی مرضه ثمانی
عشرة سنة او بسبع سنین و سبعة اشهر و سبعة ایام و سبع ساعات و بهر یک ازین فطاب یستطاب بایوب کلوب یرسیدند که اب
ایوب چه کرده او ایوب بدو گفت سی سال این پرسشها کرده بجانه می گشید و بانه بیمار خوش نبود و قد سلط الله علی جسده
اثنی عشر الف دودة لانها عدد لجند الظاهر و الکل الدود فجمیع جسده حتی البقی العظام و القلب الا و اللسان
و لما قصد قلبه الذی هو منبع المعرفة و معدن السنة و الولایة و لسانه الذی هو مصدر الذکر و مورد التوحید غار علیه خلاق
عن ینقطع عن طاعة الله و تسبیحه بالکلیة فلما انتهی وقت الابتلاء الهم الله الدعاء لیوصله المرتبة البقاء فقال و اذا قال و اصبر عنه تلک
اذ نادی ربه ای دعاه الخ مشتی اصابنی الضر بضم و سکون و انت ارحم الراحمین بین افتقاره الیه تعالی و لم یقل ارحمنی
لطفا فی السؤال فاستجبنا له پس اجابت کردیم دعاء و دریافتیم شفا پس ببردیم ما به من ضر انچه و دیرا بود از زمانه یعنی اورا شفا
رادیم روزانه قیل یوم جمعة عند السحر او وقت زوال الشمس ارفع رجلک هذا مغتسل بارد و شراب فقد استجبنا لک ارکض برجلک الارض
نزکضت فنبعت عینان تحتها عین ماء فاغتسل منها فلم یبق ظاهر بدنه دودة الا سقطت و الاجراح الا بوئمت ثم رکضت
اخری فنبعت عین اخری فشرب منها فلم یبق فی جوفه دا الا خرج و عاد صحیحا و رجع الشباب به و جاله ثم کسی حلة و اراد
الله ان یجعل الدود عبرة لسبب صحبة ایوب فاذ الدود از لشیخ و صحبة الشریف لغرة فلما اعز حوت یونس فلما
تناثرت منه صعدت الی الشجر و خرجن من لحایها الابریسم لیصیر لباسا بنبرکه ایوب قوله من ظاهر مجاور المسجد و
الشریف هاهنا عرنوا و شدیقا و من ظاهر مجاور المذلیل و الوحیش ظاهر ذلیل و وحشیا الا تدراک الصبا اذا احترت
بالابهار و الاوراد تحمل الرائحة الطیبة و اذا عبرت علی المستقذرات تحمل الرائحة الخبیثة و قس علی هذا فی باقی اجزاء
باوصاف النفس و من ظاهر مجاور اباخلاق الروح و اتیانه و اهله و منظرهم معهم روزانه الله رد الی امرأته شبابها و ولدت
له ستة و عشرین ولدا کما یقال المشهور رحمة من عندنا ای اتیناه ما ذکر لرحمتنا ایاه و ذکری للعابدین و تذکرة و عبرة لغیره من المذنبین

قال بعضهم الزم الادب ظاهرا و باطنا فانا اجد الادب فی الظاهر
الا عوقت ظاهرا و لا اساء احد الادب فی الباطن الا عوقب باطنا
من ضیع الادب فهو بعیدة حیثما یظن القرب و مردود من حیث
یظن القبول و قال رویم لابن خفیف اجعل علمک حالا و حالک وقتا
م روح البیان

قالوا الورد الابیض من عرق جبریل و الاصفر من عرق
البراق و عن انس ما عرج بی الی السماء تکیت الارض بیدی
فنبت الاصفر منها فلما انزلت قطرة قطرة علی الارض
فنبت ورد احمر الا من اراد الله ان یشمه رائحة فلیشم الورد
الاحمر م روح البیان

دعاء لدفع الحبس

اعوذ بوجه الکریم و بکلمات الله التامات التی لا یجاوزهن
بر و لا فاجر من شر ما ینزل من السماء و من شر ما یعرج
فیها و من شر ما ذرء فی الارض و من شر ما یخرج منها
و من شر فتن اللیل و النهار و من طوارق اللیل
و النهار الا طارق یطرق بخیر یا رحمن

و قال مجاهد کل الاشیاء یسبح له تکا حیاکا و جادا
و تسبیحها سبحان الله و بحمده و عن لقمان الحکیم
انه انذر ابنه بنیه ما لم یستل و الحنزبة تسبح ما لم یدع
من موضعها و الورق ما دام علی الشجر و هما ما دام
جاریا و الثوب ما دام جدیدا فاذا انتسج ترک التسبیح
و الحشف و الطیر اذا صاحت فاذا سکتت ترکت
التسبیح و قال الخفی کل شیء من جماد و حی یسبح
بحمده حتی صریر الباب و نقیض السقف قال ابن ابی الدنیا
حدثنی الحسن و حدثنا الوراق شعیب المادی جار
یقول لابنه الورزة یا دائم یا دائم یا دائم یا دائم
و لها ثمرة کثیرة یطلب فی محله

وفی الارشاد ضبطوا مراتب العمر فی اربع الاولی سن النشوء و النما
و الثانیة سن الوقوف و هی سن الشباب و الثالثة سن
الانحطاط الفاضل و هی سن الکهولة و الرابعة سن الانحطاط
الکثیر و هی سن الشیخوخة و لا یراسوء حالا من عمر الهرم
الذی یشبه الطفل فی فقد القوی و العقل و سفه حاله
لا یوجد له شفاء و لا یعقد دواء و قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
یتعوذ اعوذ بکلمات الله التامات من غضبه و عقابه و من شر عباده
و من همزات الشیاطین و ان یحضرون و من شر کل ذی شر
و من شر کل دابة انت اخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم
قال بعضهم اعوذ بالله من الفقر و الفاقة و من ان اظلم او یظلم علی
و من ان اجهل او یجهل علی و من ان اذل او اذل لمن تعزز
و من ان اضل او یضل علی و من ان اسرق او اسرق
و من ان اکذب او یکذب علی و من ان اغتاب او اغتاب
و من ان اشمت او یشمت بی و من ان اقع فی الحرام
و من ان اقع فی الشبهات و من ان اکون مرائیا و من ان
اکون سمعة و من ان اکون مداهنا و من ان اکون منافقا
و من ان اکون جاهلا و من ان اکون مغرورا و من ان
اکون ظالما و من ان اکون محجوبا و من ان اکون
مرتدا و من ان اموت بغتة و من ان اموت علی غیر
توبة و من ان اموت علی غیر وصیة و من ان اموت
و علی ظهری تبعة لاحد من الناس قلیل او کثیر
و من ان اموت علی غیر الاسلام و من ان اموت
و علی غیر السنة و الجماعة و من ان اموت
و علی غیر الصلوة و من ان اموت
و علی غیر الوضوء و من ان اموت
و علی غیر الصوم و من ان اموت
و علی غیر الزکوة و من ان اموت
و علی غیر الحج و من ان اموت
و علی غیر الجهاد و من ان اموت
و علی غیر الصدقة و من ان اموت
و علی غیر الصلة و من ان اموت
و علی غیر الصبر و من ان اموت
و علی غیر الشکر و من ان اموت
و علی غیر الرضا و من ان اموت
و علی غیر التوکل و من ان اموت
و علی غیر الخوف و من ان اموت
و علی غیر الرجاء و من ان اموت
و علی غیر الحیاء و من ان اموت
و علی غیر الصدق و من ان اموت
و علی غیر الامانة و من ان اموت
و علی غیر العدل و من ان اموت
و علی غیر الاحسان و من ان اموت
و علی غیر الرحمة و من ان اموت
و علی غیر الشفقة و من ان اموت
و علی غیر الحلم و من ان اموت
و علی غیر العفو و من ان اموت
و علی غیر الصفح و من ان اموت
و علی غیر الوقار و من ان اموت
و علی غیر السکینة و من ان اموت
و علی غیر التواضع و من ان اموت
و علی غیر الخشوع و من ان اموت
و علی غیر الانابة و من ان اموت
و علی غیر الزهد و من ان اموت
و علی غیر الورع و من ان اموت
و علی غیر التقوی و من ان اموت
و علی غیر الیقین و من ان اموت
و علی غیر التوبة و من ان اموت
و علی غیر الاستغفار و من ان اموت
و علی غیر الذکر و من ان اموت
و علی غیر التسبیح و من ان اموت
و علی غیر التهلیل و من ان اموت
و علی غیر التحمید و من ان اموت
و علی غیر التکبیر و من ان اموت
و علی غیر التمجید و من ان اموت
و علی غیر التقدیس و من ان اموت
و علی غیر التعظیم و من ان اموت
و علی غیر التوقیر و من ان اموت
و علی غیر الهیبة و من ان اموت
و علی غیر الخشیة و من ان اموت
و علی غیر الخوف و من ان اموت
و علی غیر الرجاء و من ان اموت
و علی غیر الحیاء و من ان اموت
و علی غیر الصدق و من ان اموت
و علی غیر الامانة و من ان اموت
و علی غیر العدل و من ان اموت
و علی غیر الاحسان و من ان اموت
و علی غیر الرحمة و من ان اموت
و علی غیر الشفقة و من ان اموت
و علی غیر الحلم و من ان اموت
و علی غیر العفو و من ان اموت
و علی غیر الصفح و من ان اموت
و علی غیر الوقار و من ان اموت
و علی غیر السکینة و من ان اموت
و علی غیر التواضع و من ان اموت
و علی غیر الخشوع و من ان اموت
و علی غیر الانابة و من ان اموت
و علی غیر الزهد و من ان اموت
و علی غیر الورع و من ان اموت
و علی غیر التقوی و من ان اموت
و علی غیر الیقین و من ان اموت
و علی غیر التوبة و من ان اموت
و علی غیر الاستغفار و من ان اموت
و علی غیر الذکر و من ان اموت
و علی غیر التسبیح و من ان اموت
و علی غیر التهلیل و من ان اموت
و علی غیر التحمید و من ان اموت
و علی غیر التکبیر و من ان اموت
و علی غیر التمجید و من ان اموت
و علی غیر التقدیس و من ان اموت
و علی غیر التعظیم و من ان اموت
و علی غیر التوقیر و من ان اموت
و علی غیر الهیبة و من ان اموت
و علی غیر الخشیة

ولیس
سکاکی کبیه اظهار محبت ایشان بر سخن ایکه گوید هم بر سخن ایکه گوید کلمه سرور م

قال الراغب قلب الشئ تصریفه عن وجه الی وجه کقلب الثوب
وقلب الانسان ارصرفه عن طریقته ۵

الابد عبارة عن استمرار الوجود لا الی نهایة فی جانب
المستقبل والازل عبارة عنه فی جانب الماضی والسرمد
عبارة عن الاستمرار الذی
لا یتکه مشارکة فی جزء من اجزاء الزمان
قلبا او للتذکر ۵

فی الکفوی الدهر عند اهل الحق مدة بقاء الدنیا
وعند الفلاسفة مدة بقاء کل دهری ۵

قال الراغب الدهر فی الاصل اسم لمدة الفلک
وجعل اسما لمدة کل فعال بتقدیه کل دهر عناء شوکة دهر که
یرجا فیه صلاح وبرجا فیه فرج من اول
وفی الکفوی عاشره مرة له لعشرة فی مظاهرة
وعشرة عاشروهن بالمعروف وهو العشیرة اهل الرجل
الذین یتکثر بهم او یصیرون له بمنزلة العدد
الکامل وذلک ان العشرة هو العدد الکامل
۵

نکته اول مسئله لطیفه دیگر که دقت نظر واعانه
ذکر ایله استخراج واخذ اولنه من نکت رجم بارض
اذا اثبت فیها وسمیت المسألة لانها تثبت نکتة
لاثرها تخوا طرفی استنباطها ۵

قال الامام الراغب السر هو الحدیث المکتوم
فی النفس واستعیر للخالص فعل هو من سر قومه
وهو سر الوادی لاجود ما فیه وشرفه
۵

الکل من شرح الحدیقة لشیخ حقی
عمی یعبر الروح

قال الراغب الغدر ترک الوفاء وضده الوفاء
۵

قال الراغب الغدر اذا قیل خلع فلان علی فلانة
فمعناه اعطاه ثوبا واستعیر معنی العطاء
فی هذه اللفظة بانه وصل به علی لابسی
الخلع فانه الخلع خلع الانسان ثوبه والفقرا
حلله وعذاره ۵

قال ابن العبد
لکل ثوب فوق ثوب
لانه الی محل فوق الاعلی
وفی الکفوی الحلة ازار
ورداء ۵ منه

عنبطت اظهرتا بالبله دراسة الحمل اوزره
۵ منه

اغتر اکمد بی کند بر ماندن افتقار
واختر اعدر کما قال فی الاساس الختر
انه الافتراء یقال الکذب من تذل
لفسه والکذب هو الذی یجر علی وجه التضلیل
للغیر فیه ۵ منه

قال الراغب الغداء حفظ الشئ فی النائبة
بما یبقیه له عنه انتهی انه کان مکسورا یجوز
فیه مد والقصر وانه کان مفتوحا یجوز القصر فقط
۵

کتب منظم ماد البحر قال فی المفردات
لجة البحر تردد امواجه وفی الاساس
فی بحر لجی ای عمیق کثیر الماء ۵

قال ابن العبد
لکل ثوب فوق ثوب
لانه الی محل فوق الاعلی
وفی المفردات

اعلم انه لا وزار كثيرة لكنه ذنب الوجود فوق الكل
اذ هو الباعث على ثلاثة اوزار وهو قتل جانع
من السلوك فيقال لكنه انه يتدب عن الكل ويقتنع
في طريق الحق فناد كلبا قال الحافظ

فكدخدا و دراثر خود عالم را رنه سرنيست
كه نشست در بنا مذهب خود بيني وخود رأيي

قال بعضهم لا يمكن الخروج عن النفس بالنفس
والنافي يمكن الخروج عن النفس بالله

مروه آلبيتا

٩

جنت كه سراي مادرانست
زير قدمات مادرانست

٩

يا برسي دفعه وقتا عتمه غمي سريم
پاپادشه بكوسكه روزي مقدر داشتي

٩

اين نظر از دور چون تير ست سهم
عشقت افزونه ميشود هجر تو كم

٩

آنه حكيمي كه در حكمت سفتا
كل قليل نفس كثيرا كفت

٩

شيخي چوته ما يكي عاكر آيد حريد او معاشكر
ما يكي دينار نيرزد كز ما يكدينه ديدار نيستا

اين مجوز ميكند باكس الا منا عشق
در سين زمانه مكر جبرئيل امين باشد

٩

تجربه كردم زهر اندينه سيف نكوتر نيستا بيشه

٩

بكابر سرا يرم ازين عار ونك كه با او بصلحيم و با حق بجنك

زمانه به نيك به بد بگذرد ستاره كهه دوست كهه دشمنست

اللعب على يشغل النفس ويفرها
عما تنتفع به والله صرفا
تجد الى الهزل من تفسير

٥

والفضل لمن اطاع ربه ولو كان عبدا حبشيا
والخسارة لمن عصى ربه ولو كان شريفا قرشيا

٥

واعلم انه النفس اذا تسلب عنى لا يوفا قد ربها ولا
يدرس شكرها توبيش از عقد بيك درعفو كوب
كه سود ندارد وفا زير چوب

وفي الحديث من رق ثوبه رق دينه
وقيل اول من لبس الصوف ادم وحوا
حين خرجا من الجنة وكان عيشهما لبس
الشعر فاكل من الشجر ويبست عين احديهما
وفي الاثر عنه ونبوا بلبس الثوب بشدة الهرة
والعيب الواقعة البدنة لا تحط النفس
فانه

٩

لا تحقرن الجهول حلية
فنائه ميت وثوبه كفن

٩

چاپلوسكانه بعلم زنده شد
منبتش دانه ومكتبش دفتر
از جنازه نفع جنازه او
جاهلان تنش بجا ركفن

٩

شرف نفس بجود ست وكدست بسجود
هركه اين هر دو نداند عدمش به ز وجود

٩

تو بهر حالي كه باشي رو بسر شو
يكي نفس غافل ميباش از ذكر
درخوشي ذكر تو نكند نفست
در بلا پناه الجا رحمت

وفي الحديث من لم يخف الله خفه منه قال الامام السخاوي معناه صحيح
فان عدم الخوف من الله تعالى يوقع صاحبه كل مكروه ومحذور
كذا في روح البيتا

وذكر بعض الشافعية ان يأكل الدجاج كل ما يشتهيه ونعم ما قال
خواجه را بين كه از بهر تاشام دارد انديشه شراب و طعام
تو كه از خوشدلي وخوش حالي كاه بد هيكند كهي خالي
فارغ از خلد واعنه از دوزخ جا ز او خربلست و يا مطبخ

شيخ الاسلام عبد الله انصاري قدس سره
نهي اسراف نبا شد اسراف آنا بود كه بر خلاف حق كاحرف كني تبذير
جوانرا كه ضيعه وام داشت بيند ميدار اهل درد بيكار بسر
ضيعه نيست در اسراف كفتا اسراف نيست اندر خير

كذا في روح البيتا

قالوا رهبوت خير من رحموت اي انه يذهب خير
من انه يرحم وذلك لانه التخلية قبل التحلية
من آلمذكور

وفي الحديث من كثر همه سقم بدنه
كذا في روح البيتا

ادم نيرهيز اكر فرمان نبرد فرزند آدم نيرهيز
البيتا

وذكر بعضهم ان الصلاة والسلام على الحبيب بعد الوضوء تعدل سبعين حجة
وفي الحديث من توضأ على طهر كتب له عشر حسنات
كذا في روح البيتا

وذكر بعضهم ان الصلاة والسلام على الحبيب بعد الوضوء تعدل سبعين حجة
وفي الحديث من توضأ على طهر كتب له عشر حسنات
كذا في روح البيتا

وفي الحديث من كثر همه سقم بدنه
كذا في روح البيتا

ادم نيرهيز اكر فرمان نبرد فرزند آدم نيرهيز
البيتا

وذكر بعض الشافعية ان يأكل الدجاج كل ما يشتهيه ونعم ما قال
خواجه را بين كه از بهر تاشام دارد انديشه شراب و طعام
تو كه از خوشدلي وخوش حالي كاه بد هيكند كهي خالي
فارغ از خلد واعنه از دوزخ جا ز او خربلست و يا مطبخ

شيخ الاسلام عبد الله انصاري قدس سره
نهي اسراف نبا شد اسراف آنا بود كه بر خلاف حق كاحرف كني تبذير
جوانرا كه ضيعه وام داشت بيند ميدار اهل درد بيكار بسر
ضيعه نيست در اسراف كفتا اسراف نيست اندر خير

كذا في روح البيتا

قالوا رهبوت خير من رحموت اي انه يذهب خير
من انه يرحم وذلك لانه التخلية قبل التحلية
من آلمذكور

وفي الحديث من لم يخف الله خفه منه قال الامام السخاوي معناه صحيح
فان عدم الخوف من الله تعالى يوقع صاحبه كل مكروه ومحذور
كذا في روح البيتا

وذكر بعض الشافعية ان يأكل الدجاج كل ما يشتهيه ونعم ما قال
خواجه را بين كه از بهر تاشام دارد انديشه شراب و طعام
تو كه از خوشدلي وخوش حالي كاه بد هيكند كهي خالي
فارغ از خلد واعنه از دوزخ جا ز او خربلست و يا مطبخ

شيخ الاسلام عبد الله انصاري قدس سره
نهي اسراف نبا شد اسراف آنا بود كه بر خلاف حق كاحرف كني تبذير
جوانرا كه ضيعه وام داشت بيند ميدار اهل درد بيكار بسر
ضيعه نيست در اسراف كفتا اسراف نيست اندر خير

كذا في روح البيتا

قالوا رهبوت خير من رحموت اي انه يذهب خير
من انه يرحم وذلك لانه التخلية قبل التحلية
من آلمذكور

وفي الحديث من لم يخف الله خفه منه قال الامام السخاوي معناه صحيح
فان عدم الخوف من الله تعالى يوقع صاحبه كل مكروه ومحذور
كذا في روح البيتا

ذهبت الائمة الحنفية الى انه لا يقبل توبته الخ . الله تعالى لما ان الله تعالى موصوف بكمال كامل
من جميع نعوت منزه عن النقائص والآفات فلا سبيل للعارف الله الا الى الله تعالى لكونه شيئا لليقة العارف فيتاهم ويتاذب
وانما وقع عم كفور ردة فيقتل سائبة ولا يقبل توبته وبهذا مذهب مالكية والرواية المشهورة من الحنابلة وعند ابن حنيفة
النبوة وعدمه كافرا انه قال ابو يوسف في كتاب الخراج واذا كذب الذي عم او عابه او نقصه فقد كفر بالله تعالى وبانت منه
امرأته فان تاب والا قتل وكذا محمد الا انه ابو حنيفة قال لا يقتل حدا ويحبس عن السلام ويحق قتل توبته كما كان لا طلاق
المضارع قال الله تعالى وهو الذي يقبل التوبة عن عباده ويعفو عن السيئات وقال الله تعالى انه الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر
ما دون ذلك لمن يشاء وقال الله تعالى انه الله يغفر الذنوب جميعا والى هذا ذهب الشيخ السبكي في كتابه المسمى بالسيف

مسلول على شاتم الرسول

من حرم الحرمين محمد عبد الله الكردي

قوله عم الكيس من دان نفسه وعمل لما بعد الموت والاحمق من اتبع نفسه هواها وتمنى على الله
فانه كلما اتبعه بالعمل ذنب من الذنوب فاستيقظ لذلك
واخلص عملك واقصر املك فاذا اصبحت فلا تحدث نفسك
بالمساء واذا امسيت فلا تحدث بالصباح وخذ من حياتك
قبل موتك ومن صحتك قبل سقمك ومن فراغك قبل
شغلك فانك لا تدري ما اسمك غدا مشكوة الانوار

وروي ابن شاهين عن رسول الله انه قال من قبل اظفاره يوم الجمعة
لم يمت ذلك العام ومن قلم اظفاره يوم الخميس لم يمت ذلك الشهر
وقد جاء في بعض الاخبار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم
قلم اظفاره كل اربعين يوما حلق العانة في كل جمعة قص الاظفار
قلم اظفاره كل جمعة واوفى بما فشما لا خواهب او حشا
مشكوة الانوار

رمضان

قال رسول الله ان لجنة لتزخرف كل يوم لرمضان من اوله الى آخره
وباطنها من ظاهرها قيل فما بكاؤها يا رسول الله قال الذين
يصومون الطعام وبطيبون الكلام ويديمون الصيام
ويتهجدون بالليل والناس نيام قالوا فما يطيق
عمل ذلك قال رسول الله والحمد لله والا الا الله والله اكبر
فقد اطيب الكلام ومن اطعم اخاه فضل طوله اربعين فقد اطعم الطعام
ومن صام رمضان فقد ادام الصيام ومن لقي اخاه فسلم عليه
فقد افشى السلام ومن صلى الف ركعة او الخمسة فقد صلى والناس
نيام ينجو من اليهود والمضارب مشكوة الانوار

قال عليه السلام لعائشة ثم تحلل بالرمانة لم ينزل عليه الرحمة
سبعين يوما ومن تحلل بالتين يسهل الله عليه دعاءه سبعين
يوما ومن تحلل بالاترج ظهرت عليه ثلث خصال سرور لقلبه وسرور
الظن ووجع الضرس ومن تحلل بالكمثرى نقص عقله
واورثه النسيان ومن تحلل بالعنب فيكا فقل لفسه ومن
تحلل بالدجاج كتب عليه خطيئة ومن تحلل بحشب الفقع وقع
الأكلة في اسنانه ومن تحلل بحشب عكنة اورثه القولنج
ومن تحلل بالتين اورثه الحكة في جسده ومن تحلل بالورد اورثه
البرص والجذام ومن تحلل بحشب الكمثرى اورثه النسيان
والجنون يا عائشة من لم يحتشم عن هذه الخصال التي ذكرناها
فاصابه سوء فلا يلومن الا نفسه مشكوة الانوار

قال عليه السلام من اكل الكرفس ثلثة ايام متوالية لم ينس القرآن ابدا
ومن اكل الكرفس ثلثة ايام متوالية لم ينس العلم ابدا
ومن اكل الكرفس ثلثة ايام متوالية لم ينس الحديث ابدا
وفي الكرفس ثلثة اشياء يذهب الرياح ويصفي اللون ويحفظ رطوبة المعدة

قال عمر بن الخطيب يقال كثرة فتنة خير العوام هي خيرة الحاد
وضلال وخيرة العوام هي خيرة ادراك وكمال انتهى قال الذوقي مصري
الحكماء ذات الله جهل والاشارة اليه شرك وحقيقة معرفة خيرة

وفي الحديث ان الله احتجب عن البصائر كما احتجب عن الابصار
وان علماء الاعلى ليطلبونه كما تطلبونه انتم قال موسى عم اني
اجدك يا رب قال يا موسى اذا قصدت الى فقد وصلت الي
مما ذكر

فجر اعتقاد الذي على خلاف ما هو عليه واعترضوا
عليه بانه فجر قد يكون ما كفر وهم وليس بشيء و
الجواب عنه انه شيء في الزهد وفجر على
قسمين ضعيف وهو سبب العلم وفجر كامل
البسيط وقدر وهو فجر تركب الذي
هو عبارة عن اعتقاد جازم غير
مطابق للواقع سر المحمدية

قال امير المؤمنين علي كرم الله وجهه
اذا فقد عدد حروف بسم الله الرحمن الرحيم
فانه يكون اوان خروج المهدي من بطن امه
وقد نظم الشيخ الاكبر قدس سره الاطهر
هذا المعنى في بيتين من الشعر

اذا فقد الزمان على حروف
ببسم الله فالمهدي قائم

وظهوره في عقيب صوم
الا تلقه من عندي سلاما

ولو لا ستر لحد لظهر ستر العدد انتهى
يقول الفقير انه اعتبر بكبر الداد لانه
من صفتها ذلك يبلغ الخروج الى الف
مائة وستا وثمانين والله اعلم وهو
لكن عبد الحق قال وانه ان المهدي
يقوم سنة مائتين او اربع
وثمانين سر المحمدية

حول الزكوة قدر لا تجب اشياء

آسنة الشمسية ثلثمائة وخمسة وستون يوما
وربع يوم والسنة القمرية ثلثمائة واربعة
وخمسون يوما وثلث يوم كما في شرح الوجيز

اذن يوذن اذنا اذانا واذاء
ولا يقال ايذاء كما في القاموس
فما تقدم عن هذا ان ايذاء من لفظ
المشهور الذي استعمله اهل التصنيف

كما في التبيان لابن الهمام

الغوة حالة مانعة للانسان من اتباع الهوى والوقوع
الذي يقبح ولا يليق وغوة الله هي
الغوة الحقيقية الدائمة والغوة الى
للكاذبين بحق التقرر وهو خمسة
ذكره عبد القادر

رحمة الله عليه رفعا معناه ذكر لكن صحة
نسبة اليه رفعا عاليا اولا انه ينبغي
مرادا ولو نور قال ارباب التصوف الرحمة
نوعان رحمة الامتنان وهي الرحمة
الصادرة من محض الوهاب العلي لا
مقابلة استحقاق ولا لعوض ولا لغرض
وهذا لا يوجد الا في حق سبحانه على نفسه
مقابلة اما استحقاق فلان الرحمة
هو الفيض الاقدس والنائبة العيض
هو الفيض المقدس سر المحمدية

ملكا بفتحتين اصله ملاك يكون بمعنى الرسالة
وبمعنى الملك بالضم ثم سمي به كل من يتصرف
ملكا بفتح اللام والتاء المشددة اي يتصرف
بكسر ما اسم لما يتصرف فيه كالمركب
بعضهم ملكا بالضم بمعنى المقدر في
العقول وغيرهم وكسر ما يختص بغير
العقلاء منه

وللذين كفروا بربهم اربوحدانيتهم من الانس والجن عذاب جهنم وبئس المصير
قال النبي عليه السلام يؤتى بجهنم يومئذ لها سبعون الف زمام مع كل زمام سبعون الف ملك
واذا القوا فيها اطرح الكفار في جهنم كالحطب في النار سمعوا لها اي لاهلها لصوتا وحين شهيقا اي صوتا
منكرا كصوت الحمار وهي تفور اي جهنم تعلى بهم عليانا كما يغلي الماء الكثير بحث التعليل في مرجل نكاد
اي تتزايل النار تميز اي تتفرق من الغيظ اي من غضبها على الكفار كلما القي فيها اي في جهنم فوج اي زمرة من الامم
سألهم خزنتها اي مالك واعوانه توبيخا يزيد في عذابهم عذاب وحسرة الم يأتكم نذير اي رسول ينذركم
من النار قالوا بلى قد جاءنا نذير فكذبنا الرسل وقلنا لهم ما نزل الله من شيء مما تخبرون به من الكتاب
انما انتم اي ما انتم الا في ضلال كبير اي في خطاء عظيم في قولكم ايانا ترسلون وقالوا اي قال الكفار لو كنا
نسمع اي نقبل حالا ناما من السمعيات او نعقل اي نتفكر في العقليات ما كنا في اصحاب السعير معهم
فاعترفوا بذنبهم حين لا ينفع الاعتراف فسحقا اي بعدا وياسا من رحمة الله لاصحاب السعير وغيره
الرقاشي انه قال جاء جبرئيل الى النبي عليه السلام متغير اللون فقال النبي عليه السلام يا جبرئيل مالي اراك متغير اللون فقال يا محمد
جئتك الى ساعة التي احرالله عز وجل فيها بمناخ النار فقال النبي عليه السلام يا جبرئيل صف لي جهنم قال يا محمد ان الله تعالى
خلق جهنم جعلها سبع طبقات ~~طبقة~~ فيها سبعون الف جبل في كل جبل سبعون الف
واد من نار في كل واد سبعون الف مدينة من نار في كل مدينة سبعون الف محوطة من نار في كل
محوطة سبعون الف بيت من نار في كل بيت سبعون الف صندوق من نار في كل صندوق سبعون
الف الف نوع من العذاب ثم اوقد عليها الف سنة فاحمرت ثم اوقد عليها الف سنة فابيضت ثم اوقد
عليها الف سنة فاسودت فهي الآن سوداء مظلمة والذي بعثك بالحق لو ان ثقب ابرة فتح منها لاحرق
اهل الدنيا والذي بعثك بالحق نبيا لو ان رجلا بالمغرب يعذب لاحرق الذي بالمشرق من شدة غداريها والذي
بعثك بالحق نبيا لو ان زراعا من السلسلة التي ذكرها الله في كتابه وضع على جبل لذاب حتى يبلغ الارض السابعة
فقال النبي عليه السلام احي كبناؤها يده قال لا ولكنها مخلوقة بعضها اسفل من بعض من باب الى باب مسيرة سبعين سنة كل باب
منها اشد حرا من الذي يليه فوق سبعين درجة كلما اراد ان يخرج منها اعيد واليها فقال عليه السلام من سكان هذه الابواب
فقال اما الباب الاول ففيه من عبد غير الله من الجن والانس وهم اتباع فرعون واسمها الهاوية والباب الثاني فيه من عبد من
فيه الصابئون واسمه سقر والباب الرابع فيه ابليس ويحوس واسمه لظى والباب الخامس فيه اليهود واسمه

الحطمة والباب السادس ففيه النصارى واسمه السعير ثم امسك جبرئيل فقال النبي عليه السلام
ما لك يا جبرئيل لا تخبرني بمكانك الذي انت فيه عند قال يا محمد ان لي عند ربي منزلة لا يكون
ما لم اقل ولم يتم ما اريد فقال النبي عليه السلام يا جبرئيل اخبرني فقال هيهات فيه اهل الكبائر من امتك الذين
ماتوا ولم يتوبوا فخاف جبرئيل ان يدخل النبي عليه السلام منشبا عليه فوضع جبرئيل رأسه على ركبته حتى اذا قال يا جبرئيل عظمت
مصيبتي واشتد حزني ويدخل النار من امتي قال نعم اهل الكبائر من امتك فبكى رسول الله وبكى جبرئيل فقال يا جبرئيل
اتبكي وانت الروح الامين قال ابكي ولكن اخاف ان ابتلى بما ابتلي به هاروت وماروت فدخل رسول الله منزله واحتجب
من الناس فكانه لا يخرج الا للصلوة ولا يكلم احدا ويأخذ في الصلوة تبكي وجاء ابوبكر وعمر وسلمان فلم يأذن
لهم بالدخول عليه وجاءت فاطمة فاذن له بالدخول وظن رأت انه عليه السلام ساجد فلما نظر الى النبي عليه السلام
بكت بكاء شديدا لما رأته مصفر الوجه متغير اللون فقلت يا رسول الله ما الذي نزل عليك قال جاءني جبرئيل وصف لي
ابواب جهنم واخبرني انه ادخل يا بها اهل الكبائر من امتي فذلك الذي ابكاني واخبرني قالت يا رسول الله اولم
تسأله كيف يدخلونها قال بلى تسوقهم عن يمينه الى النار والسود وجوههم والازرق اعينهم والمكتوف ايديهم
ولا يقرنون مع الشياطين ولا توضع عليهم الاغلال والاقلال فيتوقد بالحي واما النساء فبالذوائب والذوائب
واوحى ان الصراط يوضع على ظهر جهنم وفيه حسك مجلس سبع يسئل العبد عند اولها عن شهادة ان لا اله الا الله فان
جاء بها تامة جاز الثاني والذكر افضل الطاعة وثوابها اعظم لانه شهادة واحدة اعظم ثوابها من الدنيا وما فيها
وسئل في عن الصلوة فانه جاء بها تامة جاز الثالث ويحبس لوقت الصلوة ثانية سنة فيسأل في الزكوة
لانه في الزكوة اعطى الله اجره اضعافا مضاعفة ومن منع يكون في عنقه يوم القيمة ودخل في النار فان جاء بها
تامة جازها الى الرابع فيسأل عن الحج فانه جاءها تامة جاز الخامس لانه حج فرض على الفور فمن استطاع اليه سبيلا
فيسأل عن العمرة فانه جاءها تامة جاز الى السادس فيسأل عن الصوم فانه جاء تامة جاز السابع والصوم
جنة من النار ومن لم يصم لم يفلح في الدنيا والآخرة ويسأل في الباقي عن المظالم وانه خرج منها والا يقال
انظروا فانه كان له تطوع اكمل به اعماله فاذا فرغ انطلق الى الجنة رزقنا الله واياكم فعل العاقلات انه يعمل
عملا يليق به الى الجنة ولا يعمل عملا يليق به الى النار فاعتبروا يا اولي الابصار الا اخواني الكم لم تصدقوا الدنيا على قرص
وعضو برغوث وقعلة على فرش وثيرة في ليلة قصيرة وهواء لطيفة فيزول نعيمه ويتكدر عيشه كيف تصبرون
في الآخرة على لهب عقارب كالبغال ونهش حيات كاعناق الابل في دار البوار وما فوقها النار ولا تحتها
الا النار ليس فيها هواء ولا ماء بل فيها سلاسل واغلال وثياب من قطران وبأس لم يصبر على قدر الغمس
في الصيف من مسيرة اربعة الاف عام فكيف تصبر نار جهنم وبأس لم تصبر على حر حمام يوما بل نصف يوم
تصبر على حر نار في عنبر فاعتبروا يا اولي الابصار والله اعلم

حرره [illegible] مضانه
يوم جمعة [illegible]

فويل للمصلين اراد المنافقين الذين يدخلون في جملة المصلين عن صلوتهم اي عن الصلوة الواجبة عليهم ساهون اي يؤخرونها عن وقتها وهو ان يصلوها لحاصلا بها رسول الله والتلف بتقديم الركعة في الركوع والسجود وكمن ينقرون كنقر الديك اي كاخذ الطير حبة من الارض وهم المنافقون قال انس بن مالك رضي الله عنه لم نر في صلوتهم ساهون فالم اد سهو ترك لان السهو نسيان بوسوسة شيطان او حديث نفس وكان رسول الله يقع له في صلوته فضلاء غير ومن ثم اثبت الفقها دباب السهو في كتبهم والسهو فيها من افعال المؤمنين والسهو عنها من افعال المنافقين وقال عليه السلام من ترك صلوة حتى مضى وقتها ثم قضاها عذب في النار حقبا ويحقب ثمانون سنة كل سنة ثلثمائة وستون يوما كل يوم الف سنة مما تعدون يعني ترك الصلوة الى وقت القضاء اثم لو عاقب الله به يكون جزاؤه بهذا ولكن الله يتكرم بانه لا يجازي الا اذا تاب عنه الذين هم يراؤن اذا راوا الناس صلوا يشق الناس عليهم باداء الصلوة واذا لم يروهم لم يصلوا ويمنعون الماعون اي الشيء القليل وبعض المفسرون قال ماعون الزكوة وقال النبي عم اثقل الصلوة على المنافقين صلوة الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا وهو ترك الصغير على البيته او على يديه وركبتيه وذكر انه ابليس عليه ما يستحقه كان يمر في زمنه الاول فقال له رجل يا اباهره كيف اصبحت فقال بخير مشتكك فقال له ابليس ويحك لم يطلب مني هذا احد فكيف تطلبه انت فقال الرجل انا احب ذكره فقال له ابليس اذا اردت ان تكون مثلي فحافظ على الصلوة والا تبالي بالحلف صادقا وكاذبا فقال الرجل لقد عهدت الله انه لا ادع الصلوة ولا احلف يمينا ابدا فقال له ابليس وانا عهدت انه لا اضحك احدا قط اعز من الضحك واخذت الضحكة حتى لحصة لابد للعاقل ان يعتبر بحال الشيطان ويستدل بها على حال تارك الصلوة فان السعيد من وعظ بغيره فان الله جعل مردودا ملعونا ابدا بابعد عباده منه لم يزل في السماء والارض اكثر من سبعمائة الف سنة يترك امره في بالسجود مرة واحدة لواحد من مخلوقات الله وهو آدم فكيف يكون حال من ترك امر به بالسجود لذاته عز وجل في كل يوم اربعا وثلثين سجدة في الصلوات الخمس المفروضة ويقال من داوم على الصلوات الخمس في جماعة اعطاه الله خمس خصال اولها يرفع عنه ضيق العيش ويرفع عنه عذاب القبر ويعطى كتابه بيمينه ويمر على الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة بلا حساب ومن تهاون بالصلوة عاقبه الله على اثنى عشرة بلية ثلثة في الدنيا وثلثة عند الموت وثلثة في القبر وثلثة يوم القيمة اما الثلثة التي في الدنيا

يرفع البركة من كسبه وينزع سيماء الصالحين عن وجهه ويكون بغيضا في قلوب المؤمنين واما التي عند الموت فيقبض روحه عطشانا وجايعا وان شرب مياه الانهار وطعام الارض ويشتد عليه نزع الروح ويخاف عليه من زوال الايمان واما التي في القبر فيصعب عليه الجواب لسؤال منكر ونكير ويشتد عليه ظلمة القبر ويضيق قبره حتى ينضم اضلاعه عليه واما التي يوم القيمة فيشتد حسابه ويغضب عليه ربه ويعاقبه في النار فاعتبروا ايها العاقل بما ذكر لك وروي عن النبي عم قال من ترك صلوة الفجر تبرا منه القرآن ومن ترك الظهر تبرا منه الايمان ومن ترك العصر تبرا منه الانبيا ومن ترك صلوة ومن ترك المغرب تبرات عليه الملئكة المقربون ومن ترك العشاء تبرا منه الرحمن وبالحري ان نزيد شيطانا وزر رسول الله ليلة المعراج رجالا ونساء يضربون وسط الراس فسال عن جبريل فقال هؤلاء الذين يصلون في غير وقتها وذكر في فتاوى البزازي يقتل تارك الصلوة عمدا لا ساهيا عند الشافعي وتتبرا قتاله انكر وجوبها ولم يتب لقوله عم من ترك صلوة متعمدا فقد كفر استحق عقوبة الكافر فيقتل تاركها عند الشافعي ومالك واحمد له ارتداد بل حد ويوضع في مقابر المسلمين كالزاني المحصن وقيل انما يقتل اذا ترك الصلوة الرابعة والصحيح من مذهبهم انه يقتل لصلوة واحد كذا في الوسيط وانما خص الصلوة بهذا التحديد دون الصوم والحج والزكوة لانها ثانية الايمان كقوله عم الصلوة عماد الدين فمن اقامها فقد اقام الدين ومن تركها فقد هدم الدين ولما قوله عم لا يحل دم امرئ مسلم الا باحدى معان ثلثة كفر بعد ايمانه وزنا بعد احصانه وقتل نفس بغير حق وترك الصلوة ليس من جملتها فاذا قال رجل امراته لا تصل يطلقها اولى وقد مدح الله تع اسمعيل عم بقوله وكان يامر اهله بالصلوة وقالوا اهل البيت على الصلوة سبب لانفتاح ابواب الرزق وقال الله تع وامر اهلك بالصلوة واصطبر عليها لا نسالك رزقا نحن نرزقك حتى انه لحامل اذا خرجت احد ثديي وليدها وخافت خروج الوقت انه تحفر بيدها ولدها في شق وصلت لانه الدم قبل الولد المتحصل تنبيه ايها الغافل باعذار فاسدة واقوال كاسدة لتاخير الصلوة عن وقتها انه اذا لم يكن ذلك لحالة عذر المراة في تاخر الصلوة عنها هل يجد عذرا يقبل ذلك في تاخر الصلوة عنك ما دام الروح في بدنك والعقل راسك وفي الحديث ثلثة اذا صلى الفجر في جماعة ومات قبل الظهر مات مغفورا واذا صلى الظهر في جماعة ومات قبل العصر مات شهيدا واذا صلى العصر في جماعة ومات قبل المغرب مات على رضا الله واذا صلى المغرب في جماعة ومات قبل العشاء الاخيرة اشتاقت اليه الجنة واذا صلى العشاء الاخيرة في جماعة ومات قبل الفجر دخل الجنة بلا حساب في الله تع وفي الحديث ومن مات يوم الجمعة ان يستخف عشرة ايام لم يوقف له في الاستخلاف بخلاف القاضي

حرره في سنة كذا وكذا

باقيل لرجل يضرب به المثل في الحمق
روي انه اشتد برسوقا ظبيا باحد عشر درهما
فسئل عن شراه فقتح كفيه ليشير باصابعه الى العدد
العشر واخرج لسانه ليتم الاشارة الى
احد عشر فانقلب الظبي هكذا
ذكره في الهامشية على الصحاح
للاستعارة

واياك ان تقول ان الله كريم رحيم يغفر ذنوب
العصاة فان هذه كلمة حق اريد بها باطلة وصاحبها
ملقب بالحماقة بتلقيب رسول الله صلى الله عليه وسلم
حيث قال الكيس من دان نفسه وعمل لما بعد الموت
والاحمق من اتبع هواها وتمنى على الله عز وجل
بداية الهداية
للغزالي
ص

في حديث ايالك والشقر الازرق فانه من تحت قديمة الى قدمه شيطان
مكدود خديعة وغدر قالت اي احذر الاغترار والاحول
والاعرج والاحدب والاشقر والكوسج وكل من به عاهة في بدنه
وكل ناقص الخلق فاحذره فانه صاحبه التقوا دوه معاملتهم عشر
وقارره اخرى فانهم اصحاب خبث مقاصد حسنة

في حديث اختلاف امتي رحمة لهم اراد الاختلاف في الاحكام اوفي الكف
والصنايع ذكره جماعة

وفي بعض الاضبار المدروزة ملعونة والمدروز فيه يطلب
من الابواب كما في انوار المشارق ص

في حديث ايالك والشقر الازرق فانه من تحت قديمة الى قدمه شيطان
مكدود خديعة وغدر قالت اي احذر الاغترار والاحول
والاعرج والاحدب والاشقر والكوسج وكل من به عاهة في بدنه
وكل ناقص الخلق فاحذره فانه صاحبه التقوا دوه معاملتهم عشر
وقارره اخرى فانهم اصحاب خبث مقاصد حسنة

في حديث اختلاف امتي رحمة لهم اراد الاختلاف في الاحكام اوفي الكف
والصنايع ذكره جماعة

وفي بعض الاضبار المدروزة ملعونة والمدروز فيه يطلب
من الابواب كما في انوار المشارق ص

فقال عليه السلام في الجنة درجة لا ينالها الا ثلثة امام عادل وذو رحم واصل
وذو عيال صبور فقال عيالي دعم ما صبر ذو العيال قال لايمنع على اهله ما ينفق عليهم
من تفسير روح البيان

يرفع العالم فوق المؤمن بسبعمائة درجة بين كل درجتين
كما بين السماء والارض منه ايضا

فقال عليه السلام في الجنة درجة لا ينالها الا ثلثة امام عادل وذو رحم واصل
وذو عيال صبور فقال عيالي دعم ما صبر ذو العيال قال لايمنع على اهله ما ينفق عليهم
من تفسير روح البيان

يرفع العالم فوق المؤمن بسبعمائة درجة بين كل درجتين
كما بين السماء والارض منه ايضا

والطلسم هو عبارة عن امر يحدث بامور عجيبة
بواسطة مزج القوى الروحانية العلوية بالقوى
الروحانية السفلية سرح الرقيم الاول
ص ام القرى

القرة مشتركة بين معان وهي في حق الله تعالى القهر والغلبة
وفي حق الرسول عليه السلام الجهاد ونية وفي حق المؤمنين
نصرهم على اعدائهم وما على الكفار على المؤمنين فانها
هي اسند راجع لاغة
من كافيجي شرح
قواعد اعراب
م

وفي الفوائد للعلامة ابن نجيم الاعمى
كالبصير الاعمى سائل الاجتهاد عليه والجمعة
والجماعة والحج واذا وجد قائد اي الكل
والاصح كونه شاهد او لو فيما يقبل فيه
الشهادة بالتسامع كما مر عند الاصح
والولاية في عينه واما الواجب حكومة
عدل وكذا اذا نه وحده واما منه
ولا يجوز اعتاقه عن الكفارات ولا كونه
اماما اعظم ولا قاضيا ولا كونه
ذبح ولم ار حكم صيده ورميه
واجتهاده في القبلة
خليلية

وقد كان من سنة السلف ان يشيعوا الغزاة واذا يستقبلوا
الحاج ويقبلوا بين اعينهم ويسئلوا الدعاء لهم و
ينادروه وكذا اذا به لسنوه بالتمام كذا في اصباح
العلوم للغزالي
من مجلده

واما الاكل والشرب والنوم فيه فلا يكره لغيره ايضا
فما في صدر الشريعة وتبعها الشمني والغزالي ليس بشئ
من قضاء زاده
شرح ملتقى

وفي تحقيق الخطفة ثلثا اذا زوجت نفسها من غير كفو
فدخل بها الزوج ثم طلقها لا يحل على الزوج الاول
على ما هو المختار وهذا ما يجب حفظه
من قضاء زاده شرح ملتقى
3 باب الاولياء

اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب النار
وسلسلت الشياطين
من الخلاصة

فتحت ابواب السماء وغلقت ابواب النار
وسلسلت الشياطين
من الخلاصة

فتحت ابواب السماء وغلقت ابواب النار
وسلسلت الشياطين
من الخلاصة

فتحت ابواب السماء وغلقت ابواب النار
وسلسلت الشياطين
من الخلاصة

يا ابن ادم انا غني بذاتي وانت فقير بذاتك
انا غني بالذات

قال في اساس العدة اوتي صلح قوة اربعين رجلا من اهل الجنة في الجماع وقوة الرجل من اهل الجنة كما ثة من اهل الدنيا فكذا اعطي عم قوة اربعة الاف رجل وسليمان عم اعطي قوة مائة رجل وقيل الف رجل امن رجال الدنيا ۞

قال الراغب الوقار الرزانة والحلم عاقبت بركسنه دولة الله تا بقاء وفع آنكه دير لر

افتاد آفتاده او كوبله دكش المق تقنيص ايتمك مقابلسنده در ۞

تحقيق بركسنه عاقبته نسبتي آنكه دير لر

سركه دم كلمه سي قدر عاقل مقابلسنده ۞

قال الواحدي الوقار الرزانة في الرأي

فراق هجر كه آورد در جهان يارب كه روز هجر سيه باد وخانه ويران

سهم كندر

سر بيريم كچنه لم

مصطلح يغي مأمور اذه

زهر خنده غضب وقهقهه كولمكه دير لركه بعض آدمده واقع اولور غضبلنجه قهقهه

زهر خنده

سياه دل بي رحم وظالم معناسنه در

فؤاد مؤنث مخاطب حيوانده

تالق يغي طوريوب رود يكلور

سودي

بسم الله يا حرف نسنه در

دلوله حرف تاكيد در ونهايه ادات تخضيض يوكدن حرفه كه فقرا الخ

كبر سودي

قال الراغب العفو القصد لاخذ الشئ من الذي يسهل ويقال للمحو اثر عفو لكونه قصد ازالة ذنبه كما ان قصد اثباته صار فاعنه ۞

قال الراغب العفو لغة الذي عن الشئ الذي رغب عنه وهو عند الحب فانه الحب الجزاء بالعفو الى الشئ الذي رغبة فيه ۞

قال الراغب الصفح ابل الذنب عنه وذكر الكسب وصفحت عنه اذا اوليته عفوك

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين

الحمد لله الذي بين الحلال والحرام وجعل التعليم والتعلم كمال الانام والصلاة والسلام
على من اوتي حكما وفصلا في الكلام المجيد امر بالدعاء بقوله رب زدني علما وعلى اله واصحابه الذين
سلكوا مسلكهم في تبليغ الاحكام وعلى من اقتفى اثرهم من التابعين وتبع التابعين الى يوم الدين
امّا بعد علم حالنه بلمك ومقتضاسنجه على انك لازمدر ودخي اعتقادات باطله وعبادات
باطله لنه تركي اوزره بنجه رساله تاليف اولنمشدر خصوصا كه بوكلي محمد افندي رحمه الله كي رساله
اعتقاديه وعباديه جامع اولوب عوام خواص انك ايله منتفع اولمشدر ولكن معاملات باطله
بيع شراده وسائر خصوصده زيادة وفساد خلاف اولمق اوجه تركي اوزره بو رساله
مشهوره ومتداول اولماديه بونوك برله كه بو دخي زياده مهم اولاندن رينوا بوكيمه تجارت
اوزره اولوب مسائل شرعيه بلمسه اولكمسنه البته ربايه غرق اولور تعلم حضرت
علي كرم الله وجهه دن منقولدركه تعلم قبل ان يتفقه فقد ارتطم في الربوا ثم ان تعلم
في الربوا يعني غرق فيه امدر بو فقير حقيره بو تقصير غيبت الله مكده معاملات باطله لنه تركي اوزره
بو رساله جمع الله حكه الوكلمه عوام ناسي منتفع اولمه لبو فقيره دخي احياي دين مبينه سعي ايتمك مسلكنه
سلوك ايتمكده بو مناسبت اولمغله اليله يوم حشره الينه اليله حشر اولنمغه برامنيه اولمه ويوم حشري واحوالدن
فكر ايتمه نه لازمدركه جميع امور ديني عباديه ومعاملاتده شرع شريفه اويدوره لر وبه التوفيق وعليه
رساله بر مقدمه ايله اوچ باب وبر خاتمه اوزره ترتيب اليلدم

مقدمه سفر احوالي وبازاره كيدوب كلمكده
احوالي بيانندهدر

باب اول بيع شراه فاسدنكابيانندهدر صاقمه نكبيانندهدر ربادخي

باب ثاني فاسدنكابيانندهدر مزارعه فاسدنكابيانندهدر صاقمه نكبيانندهدر

باب ثالث كسب خبيث اولانلرك بيانندهدر سفر مباركه نسنه درحضور صاحب طالب علم

خاتمه

ايجون اولمه ياخود دينيي حفظ ايتمك ايجون اولمه تناكبيم حديث شريفده بيورلمشدر من فرّ بدينه
من الارض وان كان شبرا استوجبت له الجنة وكان رفيقي ابراهيم ورفيق محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم يعني بركسنه دينني صاقلمق ايجون بر ولايته بر ولايته كتمه لغدر يعني اولورسه انكجون
واجب اولور ودخي حضرت ابراهيم وحضرت محمد بويله اشه اولمه وتجارت ايجون اولمه سفر دخي حسن
ايله ثوابه خالي اولماز زيرا حسن ديناعلمني اخرت عملي قيلور ويرامز ديناعلمني اخرت ايله اخرت
اخرت عملي دنياعلمي اولورامدي تجارت يتمي سفره كيدنه ايلوب كتورد وكي شيلردنه
مسلمانلرك نفع كورمسي قصد ايده وكسب ايله مأمور اولغني جهتله الله تعالى نكامرينه
اتفياد ايدوب تحصيل الله كي شيلردنه مأمور اولمغني شيلره صرف اتمكه يتمك ايده وسفره چيقمق
مراد الله كمه اشبو كونجه ياخود خميس كونجه چيقمق مناسبدر ودخي ايوكد اوج كونه قالمدن
چيقمق كمكدر ودخي كونكك اولنده چيقمه اويله دن صكره واكندن صكره چيقمه چهارشنبه ونقده
ايكي ركعت نماز قيلهاوندن ودخي بو دعاء اوقيه بسم الله امنت بالله واعتصمت بالله
وتوكلت على الله ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اللهم اني اعوذ بك من وعثاء السفر وكابت
[illegible] الاهل اللهم
[illegible] وجهني الخير
[illegible] واعلنه
[illegible] اولانه مسافره
[illegible] مهلك للخيبه
[illegible] دع انكده
[illegible] بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين

الحمد لله الذي بين الحلال والحرام وجعل التعليم والتعلم كمال الانام والصلاة والسلام
على من اوتي حكما وعلما وفي الكلام بحيد امر بالدعاء بقوله رب زدني علما وعلى اله واصحابه الذين
سلكوا مسالكهم في تبليغ الاحكام وعلى من اقتفى اثرهم من التابعين وتبع التابعين الى يوم الدين
اما بعد شاء علم حالنج بلمك ومقتضاسنجه عمل انمك لازمدر ودي اعتقادات باسنده وعبادات
باسنده لسانكه اوزره بنجه رساله تاليف اولنمشدر خصوصا كه بركلي محمد افندي مرحوم الله كي رسالة
اعتقاداتي وعباداتي جامع اولوب عوام خواص انمك ايله منتفع اولمشدر ولكن معاملات باسنده
بيع شراده وسائر خصوصده زيادة وفاده خلاص اولمق اچون شاء لسانكه اوزره بر رساله
مشهور ومعتمد اولمادي بونوك برله كه بو دخي زياده مهم اولاندن رنيا بركيمسه تجارت
اوزره اولوب مسائل شرعيه يي بلمسه اولكمسنه العبده ربايه غرق اولور تكليم حضرت
علي كرم الله وجهه دن منقولدركه من اتجر قبل ان يتفقه فقد ارتطم في الربوا ثم ارتطم
في الربوا يعني غرق فيه اندن بو فقير حقير نيت الله مكه معاملات باسنده لسانكه اوزره
بر رساله جمع الله
سلوك ايده نلره
فلكه ايده نه لازم
رساله بر جلدم ايله
احوالي بيانده
فساد دخي وكما

الكرم هستقة الله في ويوم البرة بالفتح الخير والله فارس لقوة
نوعا من الرمح والترقوة بالضم العضو السفينة الطويلة والمرة بالكسر
البرد والقر وروضة انبة الزجاج وقد قر طلعة صفرت وقر اليوم قرورا فهو
اشتد برده وليلة قارة وقرة باردة والقر البرد
قرقف تظهر الهمة فرقة رفقا تجرد دلا شيء فلان مجرد مدية بارة وقرة
دمنة طاهرة كرزة غبار الصحراء
الشيء ذهب رفقا ذهبة الا بالضم ذهبة والربح بالكسر واحد
الربوبين ربوهم الاثرة في الناس والربا بالكسر واحد
ورزاسي سوداكه ابيض او اسود واحمر ربابة

اچونه اوله ياخود دينمي حفظ اتمك اچون اوله تاكيم حديث شريفده بيور لمشدر من فر بدينه
من الارض وان كان شبرا استوجبت له الجنة وكان رفيق ابراهيم ورفيق محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم يعني بركمسنه دينمي صاقلمق اچون بر ولايته كتمه لغدر يعني اولورسه انكچون حبت
واجب اولور دخي حضرت ابراهيم وحضرت محمد بولدقلري اوله وتجارت اچون اولانه سفر دخي حسن بنت
ايله ثوابنه خالي اولمازر نيراحسن بنيت دنيا علمني اخرت علمي قيلور ويرامز نيت ايله آخرت
اخرت اخرت علمي دنيا علمي اولور امدي تجارت بنيتي سفره كيدنه ايلنوب كتورد كي شيلره
مسلمانلرك نفع كورمسين قصد ايده وكسب ايله مأمور اولغي جهتده الله تعالى كلك امرينه
انقياد ايده وب تحصيل الله كي شيلره مأمور اولغي شيلره صرف اتمك نيت ايده وسفره چيقمق
مراد الله كده اشيمن كوني ياخود خميس كونمي چيقمق مناسبدر ودخي ايوكد اوج كونه قالدرمده
چيقمق كركدر ودخي كونكد اولنده چيقمه اوليه دن صكره واكنديه صكره چيقمه چيقدغي وقتده
ايكي ركعت نماز قيله اونره ودخي بو دعاء اوقيه بسم الله امنت بالله واعتصمت بالله
وتوكلت على الله ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اللهم اني اعوذ بك من وعثاء السفر وكابة
المنقلب وسوء النظر في الاهل والمال اللهم انت الصاحب في السفر والخليفة في الاهل اللهم
اطو لنا الارض وهون علينا السفر اللهم زودني التقوى فاغفر لي ذنبي ووجهني الخير
اينما توجهت ودخي سورة قل يا ايها الكافرون دن معوذتين دكي اوقيه ودخي اخوانلرد واعلشه
لر مسافر چيقدقده اهلنه ديه كه استودعكم الله الذي لا يضيع ودايعه واوتراق اولانه مسافر
ديه استودع الله لكم ديننكي وامانتكي وخواتيم عملكي وزرقكم الله التقوى وجهكي للخير
اينما توجهتي ودخي سفره چيقدقده بوشي طكمز صدقه ايده وطواره بنمكه شروع اتدكده
بسم الله ديه اوزرينه چيقدقده الحمد لله ديه واندن صكره بونمي اوقيه بسم الله الرحمن الرحيم

سبحان الذی سخر لنا هذا وما کنا له مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون نیز اکسنه اسم الله اوقنه شیطان اردی
قنغ ایله دیو وسوسه ایده اکر قنغ ایده مزسه کذب ویهود یا سوزلر ایله وسوسه ایده ویول اوزرنده کیدرکنه
تسبیح تهلیل چوق ایده بوکا طاغلده چقدقده وعجایب وغرایبه مطلع اولدقجه الله تعالی حضرتنک
عظمتی قدرتی تفکر ایدوب کندوی حالنی ده شکر ایده بوندن اوقیه ربنا ما خلقت هذا باطلا سبحانک فقنا
عذاب النار وابد ستنده وغازنده نه ایچون ستنده مقصود اعتبه دنیا ایچون کشی دینه نقصان کتورمکن
بیوک مصیبتدر الله تعالی حفظ ایلیه وصالح کمسه لر ایله یولداشی اولوه واچلرنده بد عاقل دندار
کمسنه باشجل ایدوب سوزینی کملیه وطواه طاقتنده زیاده یوکلتمکه نه یمنده صوینده قصور
اتمه نه باشنه اورمه نه صاقله لر نیز اصوانا تکه حتی کافر حقنده کوجدر زیاده صاقینمق لازمدر
قچی برمنزله قونسلر ابتداء طوارنکه علفنی کوره ودخی اولور مسوزن نه ممکن اولور سه انکله رکعت غاز
قیله کیم صنعتی ویول قطعنی کیده وبونه اوقیه اللهم انا نسئلک منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین اعوذ بالله
من الاسد والاسود من شر والد وما ولد اعوذ بکلمات الله التامات من شر ما خلق کوجدکی وقتلین
ممکن ایسه انکی رکعت غاز قیله واول مقامکه اهلنه سلام ویهود یا السلام علیکم علی عباد الله الصالحین
دیه نیز اول مقام ایچون ملائکه لردن اهلی وارد ر اول مقامی حفظ ایدرلر واخشام ایله کوجیه کله
بلکه کیجه یارو سنه نصکره کوچلردکیجه کوله اولدقده مسافر بونه اوقیه یا ارض ربی وربک الله اعوذ
بالله من شرک وشر ما فیک وشر ما دب علیک ومن شر کل اسود واسد وحیة وعقرب ومن شر ساکن
البلد ومن شر والد وما ولد ودخی ضرور شر کندیله سنده بیله کلب وچاکر اوکیه بر کویه ویا خود
برشهره کیرسه لرنه اوقیه اللهم انا نسئلک من خیر هذه القریة وخیر ما فیها ونعوذ بک من شرها ومن شر ما فیها
ودخی سفره نه اوینه کلدکده اهلنه واقربا سنه مکی اولدوغی مرتبه بده یا هد ایده ودخی مؤمن اولدقدن
صکره ایمانینی تکدیر ایده نه لازم اولان شهر صباح اولوب جاعتله صباح غازنه قیام. الله کریم واز کاردن
اوقیه چقلدینی اوندقده نصکره نفسنی جهالتدن خلاص ایدوب طریقی علمده اولمق ایچون بر استاذ
الحذاق

ایچون ایدنب بیرکونه تمام علم اوزرینه اولمه بیرینه قادر ایسه عربیاندن فقهدن تفسیردن حدیثدن او قضه دن
قادر اولور یا خود بولنمزدن بیرکونه صباحده اخشامده بیرکونه حال اوکیه نیز احدیث شریفده وارد
اولمشدر که من جاء اجله وهو یطلب العلم لقی الله تعالی ولم یکن بینه وبین النبیین الا درجة النبوة
یعنی بر کمسنه نک اجلی ایرشمشده اوکمسنه علم طلبنده اولسه دنیادن ایله کیده که پیغمبر له بینده
ایکنجی درجه نبوت اوله وعن ابی ذر رضی قال لان یغدو فتعلم ایة من کتاب الله تعالی خیر لک من ان
تصلی الف رکعة ولان تغدو وتعلم بابا من العلم عمل به او لم یعمل خیر لک من ان تصلی الف رکعة یعنی رسول الله
ابا ذر ایچون خطاب ایدوب بیوردیکه یا ابا ذر صباحه داخل اولوب کتاب الله دن برایت اوکرنمک سنکچون
بیوز رکعت غاز قیلمقدن خیر لیدر ر دی ودخی صباحه داخل اولوب عالمنده بر باب اوکرنمک انوکله
عمل اولسون اونسون سنکچون بیک رکعت غاز قیلمقدن خیر لیدر ر دی بوندن صکره اهل
سوق ایسه بازاره کیده وکلن بازاره کیدنجه کیرک کیده اوینه کلدکده اوکله دونه نیز اخیر ده
وارد اولمشدر که شر البقاع الاسواق وشر اهلها اولور دخولا واخر یهم خروجا یعنی مکانلرک شرلوسی
بازار در واهلنک شرلوسی بازاره کیرن اول اوروب صکره چقاندر ودخی شرنده وفتنه
بقوذ ایدوب کیرد یکی دقنده بونه اوقیه اللهم انی اعوذ بک من شر هذه السوق ومن الکفر والفسوق وبازارده
اولور دقجه تهلیل وتمجید چوق ایدوب چوق استغفار ایده مالا یعنیایله وکولوب اوینمق ایله غافل اولمنه اویارمق
ایچون بعض زلمه اشکاره استغفار ایدوب ذکر ایده نیز اخیر ده وارد اولمشدر که بازاردن بر کمسنه استغفار
ایلیه بازار اهلنک عدد ی قدر الله تعالی جل شانه مغفرت ایده یعنی کناهلرینی یا لغیه ودخی وارد اولمشدر که
بر کمسنه بازاردن داخل اولدقده بونه اوقیه لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد
یحیی ویمیت وهو حی لا یموت بیده الخیر وهو علی کل شئ قدیر اکچون بیک حسنه یازله ابن عمر رضی الله
عبد الله محمد بن واسع دیو نقل کرده غیر بازاره وارر لدیکی وبونی ذکر دیوب فضیلتنه نائل اولمق ایچون
والده صکره وقتنده اول ایشتالوب حاضر اولمکه اذانی ایشتمکی کیبی جامعده وعاده وقتنده نصکره
تکبیر تکبیر ثوابنه دنیا ودنیاده اولانه شیلر مقابل اولمز جامعده وعاده وقتنده نصکره

چقه که دنیا اخرغ تحصیلینه مانع اولیه واخرتنی دنیای فانیه تبدیل ایدن ثلاثه اولیه عصیانا امدیغ
غم لکسز آورزقنا الله التوفیق والغفرانه بیع شراده فاسدده کراهتنه صاحقنه
بیانندہ در بلکه که رب الارباب ومسبب الاسباب الله تعالی حضرتلری جل شانه اخرت ثواب ایچون وعقاب
ایچون اوقدر لکن بیلوب چالشمق بالکز اخرت ایچون ودنیا بالکز دنیا ایچون اولمق اولمز بلکه
اخرت ایچون اوله دنیایی انکا وسیله قیله دنیا اخرته وسیله اولمسی انکله اولور که دنیا طلبنده
اداب شرع اوزره حرکت ایده زیرا ادب شرع اوزره حرکت ایتمه حرمتده کراهتده فسادده
حالی اولمز امدی بلکه کرک درکه بیع شراقنده بیله اوزره وسیله ده اولور اکر زمانه معین اولور سه
اما اجل معلوم اولمیوب کلسنه بیع کبیی وحرمانه بیع کبیه بو اصل مجهول اجل ایله بیع اولنمز هر نقدده واراده
فاسد اولور اما بیع شرا اجل ذکر اولنمق سزنه مطلق اولسنده بعده بهاسنی بو وقتلرده برپیله اجل
ویرسه بیع صحیح اولور بو وقتلرده تاجیلده صحیح اولور بو وقتلرده تاجیلده صحیح اولور نقد معلوم اولمزسه
زیرا دینی تاجیل ادب زمانه دیرمکده ازمنه جنی جهالت ضرر ویرمز ودخی اهل تجارت اولان تجار تنده یکدیکری
ایمکی الله تعالی حضرتلری نعمتنی احسانی زیاده ایده امدی تجار تنده الله تعالیه توکل اولوب
رزقی وفضلی الله تعالی دن کوزده له بو درکه الدغی سنه زم ایمیه وصاندغی سنه مدح
اعتیه اکر سویلدکی شیلر خلاف ایسه کذب اثمنی اولور اول سوزایله مشتری الاجق اولورسه مشتریه
ظلم اثمنی اولور کندی ظالمین دن اولور مشتری دخی قول اثمزسه کذب کناهی اوزه رنده قالور ودخی حرو قش
لکن اثمنی اولور واکر سویلدیکی سوزله کوچک اولورسه بهدیانه وماللایعنی اولور هر بر سوزی ایچون قیامت
کونده محاسبه اولنور مکدر کیم سویلیش مشتریک بلدکی صفتلری اولمق اولمه اول صفتلر مشتری بلدیکی
ایچون سویلیه اول ضرر ویرمز حدیث بخاری زائمزسه بو درکه متاعنه رواج ویرمکی ایچون
صادقا وکاذبا اندایجیه زیرا کاذبا اندایجرسه یمین غموس اثمنی اولور یعنی بالکلیه کناهه طالب
کناه

کناه کبایره اشلمش اولور نعوذ بالله ثم نعوذ بالله واکر صادقا یمین ایدرسه اثمی اولمز
زیرا الله تعالی نکث اسم شریفیله الجق اولان دنیایی مقصد اتمش اولور موجب اولوب اخرته اعتقاد
ناقص اخرته کوزدنه لایق دکلدر بو درکه مسائل شرعیه عالم اولمقنه بازاره الم و
صانع اتمیه زیرا بازار موضع غفلتدر فقیه ومتقی اولوب تنعنی وضرر بلکه کرکدر افات شوقدنه
فورتوله بو درکه صاتدغی شیشک عیبنی صقلیه بلکه بهرنقد عیبی وارایسه مشتری بلدیره
ودخی کمسنک یانندہ بیع اولنسه اول کمسنه انوک عیبنی بلمسه مشتری بلمسه مشتریه اول عیبنی
بلدیره برکمسنه اوچ یوز درهمه بردوه صاتدی واثله بنی الاسفع یانندہ حاظر ایدیب
مشتری کدوه سنی الوب کندکره اردنجه چاغردی الله بکه بوزدوه یی یوکله ایچون ای الرسالات ایچون ای
الورسن یوکله ایچون الورم ددی واثله دخی بکه بونوک عیبی وار در طیانمز دکلدر ددی کیری دوندردی
صوکنده صناعه یوز درهمدنه بجه مردیکی نیم بیعی فاده ویردلر واثله دیدیکه بزرسول اکرم صلی الله علیه
وسلم حضرتلرینه ایدرک هر بر مسلم ایچون نصح اوزرینه اولمغه بونمز زمانه تاجرلرینه اشلمکه کوچ کلور لکن
ایکی سنه وار در ایمکی بلسه لر اساسنه اولور بر سر بوکه تلبیس تدویر رزقی زیاده ایتمز بلکه الله تعالی
برکاتنی کیده رروبرده بهلاکه ایدر خرسز المق الیه یاخود ظلم المق الیه یانیمق الیه یاغرق اولمق الیه
ایکیسی بو درکه اخرتی دنیایه صاتمش اولور عاقل اولانه فانی دنیایی الوب خطاکار اولمق اولانه
دنیایی باقی ابدی اولان اخرتکه تعمتلرینه اوزرینه اختیار ایتمز اللهم احفظنا حیانندہ صاتمق
صاتدغی سنه نکث ایچنه بعضی سنه لرقامتی الیه سئول کمسنه کیبی که سده صوقتردی بر کوزینه سیل
کلدی صغیر لرینه اولدردی یا بکه بوکوچک قز صغری واردی دیدیکه یا یا یا سنکله قاندیرمق
صولرجمیع اولدیره اینکلرینی الدرکتدی ودخی کیلده وطارتوده وارشونده اکسکلرینی
مقدارده حیانندہ بولنمق حسنده وعید شدید وارد رکه الله تعالی حضرتلری جل جلاله ویل للمطففین
سوره سنده زیاده تخویف ایله قیامت کونده مبعوث اولماغی انکار ایدنه کافر لرکه صفتی
اولدوغنه اشارت بیورمشدر بو درکه زیاده بهالو صاتوب برکیمسنه الدامقدنه

صاقنه حکایتده وارایدی که یونس بن عبید بر قاچ حله سی وارایدی کمی درت یوز
درهملک وکمی ایکیوز درهملک جامعه کنده کده قرنداشی اوغلنی دکانده قودی براعرابی
کلدی ایکی یوز درهملک بهاسی اولان حله دریوز درهمه الدی یونس دخی جامعه چقدقده
قارشو راست کلدیکده حله کندیکی ایدکس بلدی دیدیکه بنیچیه الدک اعرابی دیدی درت یوز
درهمه الدم یونس دیدیکه بوایکی یوز درهمه زیاده المز کیردنده صاحبنه ویراعرابی
دیدی یزم ولایتمزده بشی یوز درهم ایدرس بوکا راضیم یونس دیدیکه الفتح فی الدین
خیر من الدنیا وما فیها دندی سرح کانه کتوردی ایکی یوز درهمی کیردی ویردی قرنداشی اوغلنه
عتاب ایدوب الله لعالمده قورقمز میسن بضع سنه ترک ایدرسن دیو سو یلدی قرنداشی اوغلنی
دخی کندی رضاسیله ویردی دیو عذر ایلدی بودرکه مغبونه اولوب الداعده
صاقنه زیرا مغبونه اولان زیاده خلق قنده محمود کلدر واخرنده کندیچون ثوابده یوقدر
بیت بولنما دیغنجه سلف سالحین الوب صاقنده زیاده یصیرت اوزره اولوب ازه جی تشنه
قوت المز لردی هبه وصدقه الله تعالی کندی رضاسیچون اولور الله تعالی حضرتی چوق احسان ایدر
اما مغبونکه الدیغی یصیرتی اولمدیغندن برنفع حاصل اولمز اما الی یاخود صاتان فقیر اولسه
اوجوزصوبیه یاخود بهاسیچه الصدقه یتی ایله اول ضرر ویرمز بلکه ثواب حاصل اولور
بحثنده صاقنه یعنی بایع ایله مشتری کندی ماینه کیردیکده بهاسن بولمش کن کندی
ارتوب المق ایچون دکل بلکه بهالندرمق ایچون بودخی حرام قیلدر استیام علی سوم اخیه
یعنی بایع ایله مشتری راضی اولوب عقد ایلمشلر ایکن برسی دخی کلوب انی المق مراد ایدوب
کندیسی المغه سعی ایدوب مشتری الغه چقدقدن مراد ایله بوفعل مکروهدر بودرکه
مجلسده ومجلسدن صکره بایعی مخیر قیلب اقاله مراد ایدرسه اقاله ایدوب بیع فسخ ایلمکدر
بودرکه اداسیه ممکن ایکن الدیغی شیئی بهاسنی بحد رغبه زیاده یتی تاخیر اذا وظلمدر
صاقنمق کرکدر بودرکه الاچقلسنی چاره سز دفقیر اولنجه صقیه زیرا حدیثده

شریفده وارد اولمشدرکه الاچقلسنه وسعت ویرسه هرسرکونه صدقه ثوابی اولور
بودرکه احوال مفقوده اهمال امنیه الیجه زیرفقنه صاقنه ودخی دیرلجه ده زیرفقنی ویرمکده
صاقنه زیرازیوف انجه ویرسنده الی یلمسه الله ظلم امنش اولور الی بلسنده ویرسه یتیه یاسه
فقرده خالی اولمز بوحالی اوزره کیدرا ولزیوف انجه باقی اولنجه فادی عام اولوب
کندینه صکره دخی خلقه ضرر اولمقده خالی اولمز فطوبی لمن یموت ویموت معه ذنوبه ویلا
لمن یموت ویبقی بعده ذنوبه انکچون بعض سلفدن نقل اولنمشدرکه انفاق درهم واحد من الزیوف
اشد من سرقة مائة درهم من الجیاد زیرا یوز درهمی اوغرلمق معصیتدرکه صنعتیدر
اما بوزیوف درهمی انفاق معصیته مستمره دراولزیوف درهم خلق الله ده دوران دکی خلقه
ضرردخی خالی اولمز وکنه کناه اولمقده خالی اولمز اما اولزیوف اولانه درهمی الوب براخر
کرمشه قالوب براللی یادرسه خلقک مابینده دوران المکدن قورتلسون خلقه ضرردخی خالی
اولمسون ایچون الوب ضرری یوقدر بلکه ثوابی واردر بودرکه بورجی چوق المکدن
صاقنه احتیاج اولوب بورج المکه لازم کلورسه اودخی یتی ایله زیرا حدیث شریفده
وارد اولمشدرکه من داین دینا وهو ینوی قضاوه وکل به ملائکة یحفظونه ویرعونه حتی یقضیه یعنی
بورجلسنه اوده کندی یتی ایله بورج الشه کلملائکه موکل اولورکه الی حفظ ایدوب وانکچون دعا ایدرلر
اولبورجی اودینه وکد بودرکه تجارتنده ربادن وبوایه مشاقرتنده جرنفع المکدن صاقنه
ربانک تفصیلی بیانه باب ربوادده کلورانشاء الله تعالی بودرکه ظالمدن یاخود سارقدن
یاخود مال غیبتدن یاخود خیانتله اولان کسنه بدستی اشتریه المکدن صاقنه بودرکه طشره
کلمن نسنه قرشولیوب المیه زیرانونده اهل بلدک احتیاجی وارایکن سالم ایله بلده ضرر اولمش اولور
الدین النصیحه مقتضاسنجه ترک المش اولور مسلمانه دین کسنه لایق دکلدر بودرکه بر
تولوم ایله برسنه البده یولومنی بچوق بطمأ ویا بربطما خلوعقا بیع فاسد در اما تولوم ایله دائره

صولندیوشالروب تولوموندک اغزینی کیردیجکمه لرجائزیاخود ایکندکی نسنه عدابدوشیوب
الوب هرنه نسنه باشقه لرسه الوب ونوللهیه جائزدر بودرکه اعتکجی یه برمقدار اقچه ویرمه
که بواقچه یه شوقدر اتمک اشتراایدم هرکونه لازم اولدقجه ویرمدیه عقداولونماسه
کروهه راقچه ویرسه سوبلیه رسنه هرکونه بحق بطمن یاخود بربطمان السه اتمکلک
بهاسیله بللواولمه جائزاولورزیرابیع بوصورتده الدغی زمانده منعقداولورالدیغی
زمانده ایسه بیع موجوددکلدر بهاسی معلومدرزیرابیع صحیح اولور بودرکه بقالده بعض نسنه
لرالمه عقدصحیح المکسنزه وبیاع ثمن المکسنزه برقچه زمانه صکره حساب کوره بوذهی جائزه
دکلدرانجق بهاسی معلوم ومتعاین اولانده جائزاولورات واتمک کبی امدر بهاسی معاین اولیانلرله
دخی الدیغی وقتده بهاسنی تعیین ایتمک کدک بیع بالتقاطی طریقیله جائزاولمه
ناسک وحیوانات بیعه جلنده برنسنه المیه بهالنکده صاتایم دیورزیرابوخاردده
والمحتکرملعونه لعنت اولنان محتکراولکسه درکه ولایتنه برنسنه کلدکده انی الله که بهالنه
صاتایم دیوامالکندن اخرولایتنه کتورسه یاخود عقارندن حاصل اولان لعنت اولنان محتکر
اولمزلکن خلقدن احتیاجی اولنجه افضلی صاقلمیوب صاتمقدرزیرا حدیث شریفده وارد اولدی
نه جلب طعاما فباعه بسعر یومه فکانما تصدق یعنی برکمسه اخرولایتنه طعام کتورسه
اولکونکه شعریفه صاتسه صدقه اولان ثواب مثابسنده اولمه ودخی بعض سلفدن
حکایه اولنمشدرکه واسطه بصریه برمکی بغدای کونده بردینار وکیلینه یاردیکه مکتوبنده بصریه
کیدنلرکی کونه صاتاسن دیه بغدای وارد قده اوجوزایه تجارت دیدیلرکه برجمعه تاخیر
ایتسکده چوق فائده ایدرسکده برجمعه تاخیرایدوب چوق فائده ایله صاتیب صاحبنه احوالی
بلدردی صاحبی دخی وکیلینه مکتوب یازوب دیدیکه بزدینمزکه سلامتی ایله ازفائده یه
قناعت ایلدکرسن مخالفت ایلیه امدر مکتوبه وصولنده مالک کلسنی فقرایه بخش ایله

بودرکه برصیه اوشاقلرنسنه
سیده درکه احتکارکتابنده باشه باشش فوریولاوز
ترسه ده کنده بچونه اولانه نسنه استسنه جوزکبی فتوی کبی اولصیه به انی بیع انمیه
اما اوده انتفاع اولنجق نسنه ایسه طوزکبی صابونکبی بیعات ضروری یوقدرزیرا ظاهر
حال بوکه اولکی صورتده نادردکلدرصکره کی صورتده نادردندر بودرکه اهل
مصرک برطعامه احتیاجی وارایکن اهل مصره بیع انیوب بهالو صاتمق اوجنده اهل مصرک
غیرینه کتاردده اولنلره صاتسه بودخی منهیدراحتراز لازمدر بودرکه برکمسنه
اورزنده برقچه کیله بغدای یاخود اربه الماجاغی اولدده اول بغدای یاخود اربه ویرمیه صاتمه
جائزاولماززیرا مجلس عقده ثمن قبض اولنمایجه افتراق عنه دین بدین اولمش اولور
بوایسه منهیدرطریقیاجوازبودرکه اول بغدای برتوب الهیه برایسه الهه وقبض ایده
صکره اول توبی اجل معینه بیع ایده بومسئله حفظ واجب اولندندرزیرا بعض کمسنه
قرضه بغدای الور صاحبی طلب اتدکده دیه مزده ویره سیه اقچه ایله اورزنده کی
بغدای وارپای صاتسی الور بودرکه کیله لنه طارتلا صایلمانسنه لری
الان مشتری اولانه بردخی تکرار اولچه وطارته ودخی صابه که اکل اتمیه وبیع اتمسی حلال
حلال اولمه زیرارزیاده اولمق احتمالی اولورزیاده سی یاکسکدرعنبرکه مالنده تصرف
جائزدکلدرامابعد البیع مشتریدن حضورنده کیله لنه یاطارتلسه یه صایلسه
کفایت ایدرزیرا بعده اول اولانه اعتبارلغدر

قال في القنية الافضل ان يقلم اظفاره ويقص شاربه ويحلق عانته وينتف ابطه يبدأ بالاغبث الى كل
اسبوع فان لم يفعل ففي خمسة عشر يوما والاعذر الى اربعين فالاسبوع افضل وخمسة عشر هو
الاوسط والاربعون الابعد كذا في ابو هم الحلبي

ويوضع على بطن الميت سيف او شيء من الحديد لئلا يتفخ وهو مروي
عن انس وشعبي ولا يوضع على بطنه مصحف وتكره القراءة عنده
حتى يغسله كذا في شرح الهداية للسروجي وفي المحيط لا بأس بجلوس
الحايض والجنب عند الميت كذا في ابو هم الحلبي

قال العلماء البكاء على عشرة انواع بكاء فرح وبكاء رحمة للميت وبكاء
وبكاء خوف على عاصي وبكاء كذب كبكاء النائحة لانها تبكي لشجو غيرها وجاء توعد
النائحة من قبرها يوم القيمة شقفاء عبراء عليها جلباب من لهنة ودرع من جرب
واضافة يد على رأسها تقول واويلاه وتبكي لما يفعل الكلب وبكاء موافقة
بأن يرى جماعة يبكون فيبكي مع عدم علمه بالسبب وبكاء محبة والشوق وبكاء الجزع
من حصول ما لا يحتمله وبكاء الجور والضعف وبكاء النفاق وهو ان تدمع العين
والقلب قاس وأما البكاء لهول مكاشفة البكاء وهو نوعان محمود ومذموم
والاول يكون لاستخلاص رقة القلب والثاني ما يكون لاجل الرياء والسمعة
كما في الغيونة كذا في روح البيان في تفسير سورة

ومنها على القبا ونحوه يجعل موضع الكتف
تحته رجليه ويسجد على زنديه كما اذا قعد في
التواضع حلبي

مكاشفه لفتده اجمعه وشفيلغ انكه ديدلر واصطلاح خاجكزه
رفع حجاب مقدار بخه بجايت ملكات وملكوت سير انكه ديدلر زبر اصرشيده
وارد اولمشدر ان لله سبعين الف حجاب من نور وظلمة يعني خلقك
اكرچه بيمش بيك حجاب دار در نوردن وظلمتدن دخي اولور بلكه كرچه بيمش بيك عالم
كشفنده برعالم سير اولنورسه بيمش بيك عالم النور بو بيمش بيك عالم بيمانهما
انداده موجود در هر عالم كورديكي شكلده بركورز وارد راول كونه عالم
كشف حالنده سير ايدر چونه وبر صادف جذبه اراد تيله اسفل سافلين
طبيعت تندن اعلا عليين شريفه متوجه اولمه دنم صدقله جاده طريقته
فائزه مجاهدت وريا ضت اوزرينه سلوك ايده پس اول مجاهده دن دور وعبور
ايده بشنجيه اول مقامه مناسب حق تعالى كبرياسي عبدت بابنه بشنجيه اولدرجه
عقل كوزي اجله بولدائره نك مجالي بلمز زائل اولديني وآينه عقل وصفا حاصل اولديكي
مقداري اسرار معقولاتي كشف اولنكه اوكا كشف نظري ديدلر اكثر حكما وفلاسفه بو
خامده كرفتار قالمش ولونه مقصدي حقيقي يه وصول صندقلرجونه كشف معقولاتدن

وفي مناقب الكردري حرمة اللواط عقلية
فلا وجود لها في الجنة وهو الصحيح
كما في الاشباه وما ذهب اليه بعض
الشراح بزركزاده من تجويز اللواط
في الجنة مستدلا بقوله تعالى ولهم فيها
ما يشتهون ونحوه في خزانة المفتين
والمعتمد على ما قدمه

توكل دنياكن بيا آخرت ازدست مده كه خوشدلي
والله واعلم تاخت للتانيث وفاخت للخطاب فافهم

مه لانا روحي فرموده

ده مرده حرد را الحق كند عقل اي نور بر رويش كند

ومراد بنده القرية

زمين بد نكار وهوا مشكبار نه كه بانه سرا هميشه بهار

فصل

اوجد اي بها بوا سنده يقيش
يرينه قوقه قوقه قومه بوحي
ويلسونه كورندا دل سوحي

اول اوجن يرينه قونا بوحي

احتياط من جواز اللواط في الجنة خطأ
لما يقول بهذا القول فيكون سوء الخاتمة والعياذ
قد قيل انه في الجنة لا يكون الا من
الحور العين كما في الفظائع وغيره الفقير
هذا المعاملة انكاه العواطه جائزة في الجنة فانكوه
بارد صار يا بوك عدو
بارز يجي في زنيد وبكا كيكسه

فائده قلنه كم تكليف الميت قلنه تسعة عشر
الشهر وان لا يأكل ولا تكتب ولا تكتب
ثم وضع يده على اسه ويقال اللهم
قد خلت روحه الى حضرة ربها وقد
خلت من الدنيا وما فيها ثم
يغمض عينيه ويحركهما ويحرك
مفاصله ثم يشد لحياه بعصابة
ثم يشد رجليه ثم يديه ثم
يلبس قميصا واسعا ويغطى
بثوب ثم يوضع على سرير
مرتفع ويوضع تحت رأسه
شيء ويوجه الى القبلة
ويترك كذا في الكبرى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على محمد واله اجمعين سخن گفتار بفتح اول وضم ثانی او بفتحها معنای سوزوری ء بیده اکلام دیرلر لفظ یه ویفتن یه کلام بحث علمایه سخن دنی سوزدنی دیلیرلر گفتار معنای سوزلر دمکدر انجق درسیم گیبی بحث اکا نظم دیرلر گفتار بضم اول الف عربه و بالفتح تیاکلیتر ثلاثه دلفظا مذکورکه بر جزء آدر معنای گوتوریجی دراسم فاعلدر اوردنده اعلا ارنده درجه ضمه اولنمشدر گفتارکه معناسنه گیبی ء گوتوریجیدر گفت کوک گفتن بضم الف دله کلمش سوزسوملیدن سوزه سخن دیرلر واسم مفعولدر ماخوذ مه گفتن وافعالی معناسنه دنی کلور سوملیدر بحثه یرده گفتن دیرکوک بالف الیچی ماخوذ مه گویینده اسمدر رجعی تقطیع صدرنده اعزله تلفظ کدکوک حرفی لولنسونه کدکی بولنسونه اولنه نداید لاچی یه گویینده دیرلر وگفتاکو ترکیده سوزساوه دیکلمه یرده دنکلمه اپنه مکسنیه سخنا کوی دیرلر دکثر صیغه مشتقدر اوعلمایه دنی کلور سوملیه دیکه یرده یکو دیرلر کوکه اصلا یکویدر اخرنده یا حرفی اولنمشدر الفنه صکره یا نک حذفی جائزدر واعلم ان الفرق بین بار ومیوه ان المیوة یطلق علی ما یاکل الانسان مطلقا والبار ما یحصل من الاشجار سواء اکل کالتوت والرمان او لم یاکل کالبلوط ضرب اصله من اللفظ ضواری وهو حرکیه لفظین الاول جوهر معناه ذات الشئ ونفسه والثانی ای ومعناه جائی ای بنفسه وذاته لا بغیره جائی ومراده بهذا المجئ الوجود فصار قولنا خدای بنفسه وجوده فکذا هو اللفظ هنا بعد قولنا واجب الوجود لذاته انتهی ثم لو کلم لو کلمه لولا نسنیه پرفعی دیرلر یلیه لو کلمت ثمینه ی متی دیرلر لو کلم الیه اکلمنکه فرعی وارد ربوطوغرنسنه هو قنیغ طرفه ۲ یلیاته اکلمک دیرلر لو کلمک یادشاه لفظه مکبدر بر جزئی یادر یادیجیلیه دفع ضرر معناسنه واصلاح فساد ایدنه نمسنیه فارسیده یاد دیرلر وبر جزئی شاه درکه معنا بر لغویلیه اولور اما بحسب العرف اطلاقا اوزرینه ذکر اولونجق مراد سلطانه اولور اسمانه لفظه مکبدر بر جزئی آسمان درکه معناسنه بر جزئیدر مانند بکزیدجی معناسنه فارسیده آسیمان اسم فاعلدر اسمانکه کوکه الطاق معناسنه ترکیبیله اعتقاد یله اما غلبه الیله علم منزلنه وارمشدر

اعلم ان الناس فی طلب العلم ثلثة احوال رجل طلب العلم لیتخذه زاده الی المعاد ولم یقصد به الا وجه الله تعالی والدار الاخرة وخرج من الدنیا علی هذه الحالة فهذا من الفائزین ورجل طلبه لیستعین به علی حیوة الفاخرة ویتال به العز والمال وهو عالم بذلک مستمر فی قلبه رکاکة حاله وحسبه معقده فهذا من مخاطرین وانه وقعا بالعقوبة قبل حلول الاجل واضاف الی العلم العمل وتارک ما وظف من کلل التحق بالفائزین فانه التائب من الذنب کمن لا ذنب له ورجل ثالث استحوذ علیه الشیطان واتخذ علم ذریعة الی التکاثر بالاموال والتفاخر بالجاه والعز بکثرة الاتباع یرحل بعلم کل مدخل رجاء ان یقبض من الدنیا وطرة ویومئ بذلک یظن فی نفسه انه عند الله بمکان لانه من جملة العلماء وترسیه بروسه فی الزمر فهذا من الهالکین ومن الحق فی غرور بین اذ الرجاء منقطع عن توبته لظنه انه من المحسنین وهو ممن قال فیهم رسول الله صلی الله علیه وسلم انا من غیر الرجال اخوف علیکم من الرجال فقیل من هو قال العلماء السوء وهذا لانه الرجال غایة الاضلال ومثل هذا العالم وانه کان قد حرص الناس عن الدنیا بقوله وان شاء هذوا ع لهم الیها باعماله واحواله وان الحال الظن من حال وحلیاع الناس الی الاعمال اجمل منها الی الحق بعة فی الاقوال فما اضره هذا الغرور باعماله اکثر مما اصلح باقواله اذ لا یستجر بجاهل علی الدنیا الا باستجراء العلماء فقد صار علی سبیل جاة عباده الله کلهم علی معاصیه ونفسه الجاهلة مع تلک عتبته وترجیته وتدعوه الامانیة علی الله تعالی بعلمه ویخیل الیه انه خیر من کثیر من عباده فکن ایها الطالب من الفریق الاول واحذر ان یکون من الفریق الثانی ایاک ثم ایاک ان یکون من الفریق الثالث فتهلک هذا کالا یرجی فلا حک ولا ینتظر صلاحک

هدایة الهدایة للامام الغزالی

فاجتهد ان تستفتا قبل وقوع الحوادث فی ذات الله تعالی ولا تستفتا بعد وقوعها لحکم الله تعالی ان لم تفعل ما امرتنا والله المستعان واصبحنا واصبح الملک لله رب العالمین وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسلیما کثیرا

قال الله تعالى انا انزلناه في ليلة القدر

ذكر في تفسير الكبير انه ليلة القدر تختص برمضان لقوله تعالى شهر رمضان الذي انزل فيه القرآن وقوله انا انزلناه يحتمل ان ينزل في ليلة القدر من رمضان وقيل تختص به قال الحسن ابن عشر وعن محمد بن اسحق بن يحيى والعشرون وعن ابن عباس الثالثة والعشرون وعن ابن مسعود الرابعة والعشرون وذكر ابو ذر الخامسة والعشرون والاكثرون على انها في ليلة سبع وعشرين واعلم انه تعالى اخفى ليلة القدر كما اخفى كثيرا من الاشياء بحكمة فانه اخفى رضاه في الطاعات حتى يرغبوا الى الكل واخفى غضبه في محارم ليحترزوا عن الكل واخفى وليه بين الناس حتى يعظموا الكل واخفى الاجابة في الدعاء ليبالغوا في كل الدعوات واخفى الاسم الاعظم ليعظموا كل الاسماء واخفى الصلوة الوسطى ليحافظوا على الصلوات واخفى قبول التوبة ليواظبوا على جميع اقسام التوبة واخفى وقت الموت ليخافوا عنه كل وقت فكذا اخفى ليلة القدر ليعظموا جميع ليالي رمضان وبهذا قال ابو حنيفة رحمه الله اذا قال الرجل لامرأته انت طالق في ليلة القدر فانه لا تطلق حتى تمضي سنة لانه عنده يكون القدر في كل السنة ولا يدري ليلة هي وقال محمد بن حنيفة يكون في سبع سنين مرة واحدة والعلم عند الله تعالى وثواب ليلة القدر لا يحصى لانها خير من الف شهر كما قال تعالى في كتابه الكريم روى عن وهب بن منبه ان اسرائيليا كان له شمسون غزا مع الكفار الف شهر وكان يحمل سلاحه كله لحمية جمل وليس له غيرها من الله حرب فكلما ضرب بهذه اللحية تفر الكفار ما لا يحصى عددهم فاعطى الخراج من موضع الاشنان ما غرب فيشترى بها جمل بنت فيناكح فيها كل فعل بهذا كل يوم حتى مضى من عمره الف شهر وهو ثلثمائة وثمانون سنة واربعة اشهر فجاء الكفار ومعه وكان له امرأة كافرة فقصد عشيرته ان يقتلوها فجاؤا اليها بالاموال العظام وواعدوا معها على انها اذا نام زوجها تربط يديه وتسلمه الى الكفار ليحضروا ويقتلوا فلما نام شمسون ربطت زوجته يديه بالحبل الوثيق فاستيقظ شمسون فاراد ان يقوم فقال له ربطت يدي فقالت انا ربطتها لاختبر قوتك فمد يديه بجعل الحبل قطعا قطعا ثم اتخذت هذه المحلولة سلسلة من حديد فلما نام ربطت بهذه السلسلة فاستيقظ فقال له ربطتني فقالت انا ربطتك لاختبر قوتك فمد يده فحملها قطعا قطعا ثم قال لامرأته انا نبي موحد من عند الله لا يأخذ يدي الا شعر رأسي فلما نام الليلة الثالثة قامت وقطعت ظفيرته وربطت معه يديه فاستيقظ فمد يديه فلم يقدر قطعها فنادت للمشركين فحضروا وقتلوا فلما اضر بمسلوبة بهذا الخبر قالوا طوبى له غزا مع الكفار الف شهر ثم مات شهيدا فتعجب رسول الله صلعم من كثرت مجاهدته في سبيل الله وانهم انه لا يكون احد مثله في امته فانزل الله عز وجل الى نبيه سورة القدر وقال ليلة القدر خير من الف شهر يعني يا محمد اعطيتكم ليلة القدر فانه عباد تكم فيها الى الصبح احب الي من غزا شمسون مع الكفار الف شهر محصل الكلام ينبغي للعاقل انه لا يفوت هذه الليلة من الايام عزة الى والقاشف لا ينفع بعد مضي الوقت افتح عينك فاصبر على النوم في هذه الليالي

ونشر بذر الطاعة على مزرعة الطاعة فاجتهد في هذه الليلة بالذكر والتسبيح والصلوة والطاعة ولا تغفل فانك متى في عشرة ساعات بثواب الف شهر وآلا يفوتك هذا الثواب رزقنا الله واياكم الى الطاعات البيوت قال عم من صام في رمضان واتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر كله فصوم رمضان بثوبه كثلثمائة وستة ايام يكون كصيام ستين يوما بقوله من جاء بالحسنة فله عشر امثالها وقال عم من صام يوما في سبيل الله بعد الله وجهه عن النار سبعين خريفا ومن الواجب على العباد ان يعطي صدقة الفطر من نفسه وعن ولده الصغير الذي لا شيء له وعن عبده الخدمة ولو انه كافر بخلاف ولده الكبير وزوجته وعم لو ادى عنها شيرعا لم يعلما اجزاهما ولا يجب على مكاتبه بخلاف مدبره وام ولده ولا عن عبد او عبيد بين اثنين وهي نصف صاع من بر او صاع من تمر او سعير او دقيقه او زبيب او اقط والبر والدقيق افضل من البر والدراهم افضل منها وقيل البر افضل منها ووقتها يوم الفطر فاذا ولد ولد في هذا الوقت يجب له صدقة الفطر ويستحب دفعها قبل الخروج لصلاة العيد ويصح تعجيلها مطلقا ولا تسقط بالتاخير بخلاف الاضحية جعلنا الله واياكم صدقاتنا مقبولة وصيامنا مقبولة بفضله وكرمه

وفي الواجبة قالوا في صدقة الفطر ثلثة اشياء قبول الصوم والفلاح والنجاة من سكرات الموت وعذاب القبر

والصاع مايسع ثمانية ارطال بالعراق كل عشرة واربعة ارطال استار تكيل الحنطة وهو ستة دراهم والنصف فتكون الفا واربعين درهما وهو الصاع بعينه انتهى

وانه كنتم جنبا فاطهروا الجنابة بها سببا نزول الخبر لقوله صلى الله عليه وسلم انما الماء من الماء والتقاء الختانين لقوله عليه السلام اذا التقى الختان فقد وجب الغسل وانه لم ينزل وختانه الرجل هو الموضع الذي يقطع منه جلدة القلفة والمرأة ختانها فاعلم انه شفير فرجها محيطا بثقبة البول ثقبتان ثقبة في اسفل الفرج وهي مدخل الذكر ومخرج الحيض والولد وثقبة اخرى فوق هذه الثقبة مثل اصبع الذكر وهي مخرج البول لا غير والثالث فوق ثقبة البول شيء هو موضع ختانها فانه هناك جلدة رقيقة قائمة مثل عرف الديك وقطع هذه الجلدة هو ختانها فاذا غابت الحشفة حاذر ختانه ختانها فيجب الغسل

صح اراده

وطريق معرفة البكارة هو انه يوضع في فرجها بيضة دجاج صفيرة فانه ان دخل بلا عنف فثيبت والا فبكر

وفي الحديث انه الله كبس عرصة جنة الفردوس بيده

ثم بناها باللبنة من ذهب مصفى واللبنة فيه مسك مذرى او عرس

فيها من كل طيب الفاكهة وطيب الرائحة وفيها انهارها

ثم اوحى ربنا على عرشه فنظر اليها فقال وعزتي وجلالي

لا يدخلك مدمن خمر ولا مصر على زناه ولا ديوث

ولا قتات نمام ولا قلاع ولا جياف ولا مختار

الدعوى انها التأنيث فلا تنون وجمعها دعاوى بفتح الواو كفتوى وفتاوى قال في المصباح في جمع الدعوى الدعاوى بكسر الواو لانه الاصل وبفتحها هي فطة على الالف الثالث قال بعضهم الفتح اولى لانه العرب اثرت التخفيف وحافظت على الالف الثالث الذي بني عليها المفرد وهي الفتحة قبل الفتحة والكسر في الدعاوى سواء ومثله الفتاوى ومعنى صحيحة بالفتح والكسر ابن الشيخ في شرح الوهبانية واما ما قال في الكافي بفتح الواو ولا عبرة

الصدقة عند الكذب وقوله انما لمصدقين والمصدقات بتشديد الصاد اصله لمتصدقين فقلبت التاء صادا وادغمت في مثلها والصداق بالفتح والكسر مهر المرأة وكذا الصدقة ومنه قوله تعالى انوا النساء صدقاتهن نحلة مختار

سورة الانعام كلما يسخى منه والحج عورات بالسكين

مسئلة هامة فيمن نذر ان يضحي بالغنم او بالبقر او بالابل فوفى بالبقر او بالابل هل يجزيه ام لا الجواب لا يجزيه

عالم جليل بأن ذبح البقر بالغنم او بالابل وهذه فوائد

اهل الاسكندرية لبعض العيش وفيها وكثر الشر فيها وبخبر محمد وقف تقدير ليوم الدين اذا فسخ في اليوم الذي عليه اسم فسخه فسخ عنه وفي ذلك عمرانه وفي الوقف ثواب وعمر وقاتل زيد وهما عمرنا الخطاب وعمر بن عبد العزيز رضي الله عنهما

سقط الفتح نون به من باب دخل اسم وان فعال سقط الولد بفتح السين وكسر القاف وسقوطه بفتح السين وضم القاف وسقط الولد بضم السين وكسر القاف

الزقدانة نخالة قريبة من القطب مختار

القطب نوع من الحبوب والزقدانة يدور عليه الفلك مختار

والعرف عرف الفرس قوله تعالى والمرسلات عرفا قيل هو مستعار من عرف الفرس اي متتابعة كعرف الفرس وقيل ارسلت بالعرف اي بالمعروف والاعراف الذي في القرآن هو سور بين الجنة والنار قال يوم يوم عرفة غير منونة ولا يدخله الالف واللام وعرفات موضع بعينه وهو اسم في لفظ وليس بجمع قال الفراء لا واحد له وليس ببرء مختار

مسئلة هامة وعليه دين ان نذر ان يضحي ما يترك قال الحج والذبح فالحج يصح بالنية والذبح هو الذي يجزيه كذا في الخلاصة

في اصباح العلوم للامام الغزالي

يلزمه ان ذبح يوم النحر ثم قضاها

فتحه الله تعالى وبارك فيه

وانه كنتم جنبا فاطهروا والجنابة تزول بالغسل لقوله صلى الله عليه وسلم انما الماء من الماء والنفاس كالجنابة لقوله عليه السلام اذا التقى الختانان فقد وجب الغسل وان لم ينزل وختانة الرجل هو موضع الذي يقطع منه جلدة القلفة وختانة المرأة فاعلم انه شفيرت فوجها محيطان بثقبة اثنتان ثقبة في اسفل الفرج وهي مدخل الذكر ومخرج الحيض والولد وثقبة أخرى فوق هذه الثقبة مثل اصليل الذكر وهي مخرج البول لا غير والثالث فوق ثقبة البول شيء هو موضع خطانها فانه هناك جلدة رقيقة قائمة مثل عرف الديك وقطع هذه الجلدة هو ختانها فاذا غابت الحشفة حاذر خطانها فيجب الغسل

وطريق موقة البكارة هو ان يوضع في فرجها بيضة دجاج صغيرة فانه دخل بلا عنف فثيب والا فبكر

وفي الحديث ان الله ليس عرصة جنة الفردوس بيده ثم بناها لبنة من ذهب فصفي ولبنة من مسك مذر ترابها زعفران

فيها من كل طيب الفاكهة وطيب الريحان وفي فيها انهارها ثم اوحى ربنا عز وجل فنظر اليها فقال وعزتي وجلالي لا يدخلك مدمن خمر ولا مصر على زنا ولا لولد عاق

صلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم

الحمد لله الذي جعل الصلاة على نبيه المصطفى سببا لقضاء الحوائج وتفريج الكروب وتكفير الذنوب وتضعيف الحسنات ورفع الدرجات وتنوير القلوب وتطهير النفوس وتزكية الاعمال وتبييض الصحائف وتثقيل الموازين وتسهيل الصراط وتحصيل الجنة والنجاة من النار والصلاة والسلام على سيد الاولين والآخرين وعلى آله وصحبه الذين هم كالنجوم بأيهم اقتديتم اهتديتم وبعد فهذا جمع لطيف وسفر شريف في بيان مسائل الحج والعمرة وزيارة قبر سيد البشر صلى الله عليه وسلم وقد سميته بـ

الدعوى الثابتة فالمثنوة وجهها دعاوس بفتح الواو كفتوى وفتاوي قال في المصباح جمع الدعوى الدعاوي بكسر الواو لانه الاصل وبفتحها لما قطع على الالف التي قبل الضمة الفتح اولى لانه الوجه اثبت التخفيف وحافظت على الف الثالثة التي بني عليها المفردة قبل الفتح والكسر في الدعاوي سواء ومثله الفتاوي ومنهم صححه بالفتح والكسر انتهى في شرح الوهبانية واما قال في الكافي بفتح الواو لا غير

الصدقة عند الكذب وقوله انما المصدقين والمصدقات بتشديد الصاد اصله المتصدقين فقلبت التاء صادا وادغمت في مثلها والصداق بالفتح والكسر مهر المرأة وكذا الصدقة ومنه قوله تعالى اتوا النساء صدقاتهن نحلة مختار

سورة الانعام كلها مكية تسمى منه والحج عورات بالسكين

الزقدانة نجانة قريبا من القطب مختار

القطب بتوكب بين الجدي والفرقدة يدور عليه الفرقد مختار

والعرف عرف الفرس قوله تعالى والمرسلات عرفا قيل هو مستعار من عرف الفرس اي متتابعة كعرف الفرس وقيل ارسلت بالعرف اي بالمعروف والاعراف الذي في القرآنية هو سور بين الجنة والنار قال ابن عباس يوم يوم عرفة غير منونة ولا يدخله الالف واللام واعرفات موضع بعينه وهو اسم في لفظه والجمع قال الفراء لا واحد له وليس بجمع محض مختار

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من مات ولم يحج حجة الاسلام فليمت ان شاء يهوديا او نصرانيا ولم يحج قال الحنفية انه لم يستخف بالحج ولم يجحد

مسئلة ومن مات في قرية مسجد وتركه وذهب الى مسجد آخر لغرض واجب لم يجز له ان يترك حرمة المسجد الاول ومن ترك حرمة المسجد الاول عند انقضاء الغرض ومن ترك حرمة المسجد الاول عند انقضاء الغرض ومن ترك حرمة المسجد الاول عند انقضاء الغرض فقد اثم

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من قصد الحج فليعجل فان المريض قد تضل الضالة ويعرض الحاجة

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من اراد الحج فليتعجل فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من اراد الحج فليعجل فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من اراد الحج فليعجل فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من اراد الحج فليعجل فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من اراد الحج فليعجل فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من اراد الحج فليعجل فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة

مسئلة قال عليه الصلاة والسلام من اراد الحج فليعجل فانه قد يمرض المريض وتضل الضالة وتعرض الحاجة

بسم الله الرحمن الرحيم

قال ابو عبيد بن احمد مستبر المصري هذا كتاب الفتة يقال له المثلث وهو الاسم الذي تراه في الكتابة واحدا وينصرف على ثلثة اوجه فتح وكسر وضم فمن ذلك **التمر التمر التمر** اما التمر فماء الكثير وجمعه الكثير يقال رأيته في غمار الناس اي في جمهورهم واما التمر القدح الصغير كما قال تكفيه جرة فالذاهبة الذهاب من الشتوة وبرد وشربة التمر **الجحر الجحر الجحر** اما الجحر مقدم القميص والجحر الفقر قوله لكي ضيم لذي جحر واما الجحر فاسم الرجل ومنه **الصغر الصغر الصغر** اما الصغر الصغير الصغر الصغير الصغر الصغير

القوى القوى القوى اما القوى الظهر واما القوى مصدر من قولك قويت الرجل
واما القوس فمخفف القوية الامة الامة الامة اما الامة فالشجة الموضحة في الراس واما
النمة فالخصف فاما الامة الناس النمة النعمة النمة اما النمة فما ياخذ الناس واما النمة في
واما النمة فالكسرة في البيت وطرح على جزيلة حلة حلة حلة اما حلة فظاهرة من فزع او جنون و
حلة فالوتوة من الشدة واما حلة جماعة من النساء لجة لجة لجة اما لجة فاحد جانب الاب
واما لجة في اللحم واللحن واما لجة فالبئر العذبة في اشداد الكلاء من طرف الكلاء حمة حمة
حمة اما حمة من حمة الدولية واما حمة الفحم واما حمة فهي الاجل العرف العرف العرف اما العرف
فالماء الكثير من ريح من الطيب واما العرف فالصبر واما العرف فمعروف جوار جوار جوار اما جوار فالسفن
وهي فحل الجارية واما جوار من نجي ورة والترب واما جوار فالصوت الغالي لحمة لحمة لحمة
اما لحمة فالاتان والجلد واما لحمة فالطيب واما لحمة فما امسك البدن من الطعام او شراب الصدق
الصدق الصدق اما الصدق فالتصديق الرماح واما الصدق فمعروف واما الصدق فمن الصداق
الناس البشر البشر اما البشر فالقوة والعذاب الضرب واما البشر فالقدة واما البشر فالمقعر
الدار البئر البئر اما الدار فصوت الاسد واما البئر فالبئر الذي يجب مجالسة النساء واما البدور
فالكذب الغار والبير والغور اما الغار فالعيب واما العير فالابل واما الغور فمن الاغوار
الحلة الحلة اما الحلة فالحلة ما يبقى في الاسنان واما الحلة فالصيرفة الغار الغير
الغور اما الغار والغير لغتان وهما ما يشد به لوث السفينة واما الغور فمن الغور قد تقول دار
غورا اي واسعة القطع القطع القطع اما القطع فمعروف واما القطع فالذي كود كوشد وهي صوفة
للضارب واما القطع فمن الليل والبيض القطع الطنفسة وجمع القطوع البضع البضع البضع
اما البضع فجمع البضعة وهي القطعة من اللحم واما البضع فمن العدد واما البضع فالجماع الضعف
الضعف الضعف اما الضعف فمعروف واما الضعف فمثل الشيء واما الضعف والضعف كلاهما
واحد الام الام الام اما الام فالقصد بالعين اعتمدته واما الام فلغة في الام والام معروف

عراق

فزنا بليل الوطر وبا المنا والظفر
لما بدت من مظهر انوار خير البشر
رسولنا محمد حبيبنا محمد شفيعنا
محمد احمد انوار خير البشر

اوج

هذا نبي المصطفا هذا شريف شرفا
هذا بزم طفا انوار خير البشر
رسولنا محمد حبيبنا محمد شفيعنا
محمد احمد انوار خير البشر

پنجگاه

يا رسول الله جمالك كشف الدوجا دكلمي
حبيبا سنك كمالك بلغ العلى دكلمي
ايكي بركون زيده ادك سنك اى حبيب
لرحمة البرنا احمد ومحمد برى مصطفى
دكلمي

پنجگاه

راست

شفيع الخلق في المحشر محمد صاحب
المنبر ابو بكر عمر عثمان امير المؤمنين
الحيدر رضوان الله عليهم هو السا قي
على الكوثر لا اله الا الله هو محمد حق
رسول الله

صبا

يا الله يا رحمان يا عليم يا علا انت القيوم الذى
لا يموت لا ينام ربنا يا ربنا تقبل منا الصيام

سكاه

سبحان الملك الحنان الحنان
المنان الديان السلطان المعروف
بالاحسان والموصوف بالغفران
سبحان الملك القدوس

پنجگاه

يا اول الاولين يا اخر الاخرين
سيدنا المرسلين رحمة اللعالمين
واعف عنا يا كريم واغفر لنا يا رحيم
رحمة اللعالمين صلوا على المصطفى

پنجگاه

نوله جانم كبى باشلده كورم دائم قدمى
رسميدر رحضرات شاه رسلك رسلك الله
كلى كلمز ارنوت اولقدم صاحبدا احمد
دورمه يوزك سورقدمينه اول كلك

نوا

سبحان الملك الحنان يا حنانا منا المعروف
بالاحسان والموصوف بالغفران يا لطيف
يا رحمان يا ديان يا سلطان سبحان
ملك القدوس

عن مجاهد عن سلمان عن النبي عليه السلام انه قال من حفظ على امتي اربعين حديثا دخل الجنة وحشره الله تعالى يوم القيمة
الانبياء والعلماء يوم القيمة فقلنا يا رسول الله اشترا الاربعين حديثا فقال عليه السلام ان تؤمن بالله واليوم الآخر
والملائكة والكتاب والنبيين والبعث بعد الموت وبالقدر خيره وشره من الله تعالى وتشهد ان لا اله الا الله
وان رسول الله وتقيم الصلوة باسباغ الوضوء لوقتها بتمام ركوعها وسجودها وتؤدي الزكوة بحقها وتصوم
شهر رمضان وتحج البيت الحرام ان كان لك مال وتصلي اثنا عشر ركعة في كل يوم وليلة وهي سنتي
وثلاث ركعات وتر ولا تاكل الربوا ولا تاكل مال اليتيم ولا تحلف بالله كاذبا ولا تشهد شهادة الزور ولا تشرب الخمر
ولا تعمل بالمكر ولا تقذف المحصنات ولا تزن ولا تشرب الخمر ولا تقل لاخيك يا فاسق يا فاجر
عملك ولا تلعب ولا تلهو مع اللاهين ولا تقل للقصير يا قصير ولا للطويل يا طويل تريد عيبه ولا تسخر باحد من الناس
ولا تأمن عقاب الله تعالى ولا تأمن القيمة فيما بين الاخوان وتشكر الله على كل نعمة انعم الله عليك وتصبر
عند البلاء والمصيبة ولا تقنط من رحمة الله تعالى وتعلم انه ما اصابك لم يكن ليخطئك وانه ما اخطأك لم يكن ليصيبك
ولا تطلب سخط الرب لرضاء المخلوقين ولا تؤثر الدنيا على الآخرة واذا سألك احد عن علم ما عندك فلا تبخل عليه
وانظر في امر دنياك الى من هو فوقك وفي امر دينك من هو دونك ولا تكذب ولا تخالط السفهاء وشارب الخمر
ودع الباطل ولا تأخذ به واذا سمعت حقا فلا تكتمه وأدب اهلك وولدك بما ينفعهم عند الله تعالى وتفر من
الله عز وجل واحسن الجيران ولا تقطع اقاربك وذوي رحمك وصلهم ولا تلعن احدا من خلق الله تعالى واكثر التسبيح
والتهليل والتحميد والتمجيد والتكبير ولا تدع قراءة القرآن على كل الاحوال كذا في رواية اخرى من قرأ اثنتي عشر
مرة اية الكرسي في يوم الجمعة ثم توضأ وصلى ركعتين الا وقاه الله شر الشيطان وكان بمنزلة من قرأ القرآن ثلث مرات
وتوج يوم القيمة بتاج من نور يضيء لاهل الدنيا وفي رواية عنه عليه السلام قال من قرأ قل هو الله احد بعد صلوة الفجر عشر مرات
لم يصبه ذنب وان جهد الشيطان وفي رواية من قرأها مرة واحدة فكانما قرأ ثلث القرآن ومن قرأها مرتين فكانما قرأ
ثلثي القرآن ومن قرأها ثلث مرات فكانما قرأ القرآن كله ومن قرأها احدى عشرة مرة بنى الله تعالى بيتا في الجنة من ياقوتة حمراء
ولا تدع حضور الجمعة والجماعة والعيدين قال عليه السلام يجلس على كل باب من المسجد يوم الجمعة سبعون ملكا يكتبون الناس بأسمائهم
حتى يكون من يكتب رجل جاء حين جلس الامام للمنبر فلم يؤذ احد اذا جاء مجلسه يكتب بكل خطوة كعمل عشرين سنة وتجمعة الجمعة
كفارة ما بينهن جميعا ثواب الاذان للمؤذنين واسرافيل ثواب الخطبة للخطيبين ميكائيل ثواب الامامة للائمة والملائكة
ثواب الجماعة للجماعة من الانس

واجر للمسلمين ما ترضاه نفسك وان ترضى لهم ما لا ترضاه لنفسك قال سلمان قلت يا رسول الله ما ثواب هذه
الاربعين حديثا قال روح القدس يبشرني بالجنة بنيا ان الله يحشر مع الانبياء والعلماء ومن تعلم هذه الاربعين
حديثا وعلمها الناس كان ذلك خيرا له من ان يعطى الدنيا وما فيها والذي بعثني بالحق بنيا انه من حفظ هذه
الاربعين حديثا شفعه الله يوم القيمة في اربعين الفا ممن قد استوجب النار وحرم الله جسده على النار
ويكون يوم القيمة على منابر من نور قدامه من النوع الاكبر وبجاه الله تعالى من يحب ومحمد الله تعالى

وشكى رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اباه وانه ياخذ ماله فدعا به فاذا شيخ يتوكأ على عصا فسأله فقال انه كان ضعيفا
وانا قوي وانا فقير وانا غني فكنت لا امنعه شيئا من مالي واليوم انا ضعيف ويقوى وانا فقير وهو غني ويبخل علي تعالى
فبكى عليه السلام فقال ما من حجر ولا مدر يسمع هذا الا بكى ثم قال للولد انت ومالك لابيك وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول لولا ان اخاف تغيير الاحوال عليكم بعدي لدونتكم ان تشهدوا الاربعة اصناف بالجنة اولهم امرأة
وهبت صداقها زوجها لوجه الله تعالى وزوجها راض والثاني ذو عيال كثيرة يجهد في المعيشة لاجلهم حتى يطعمهم الحلال والثالث
التائب على انه لا يعود اليه ابدا كما للبين لا يعود الى الثدي والرابع البار بوالديه

من روح القدس التفسير الغزالي
عند قوله تعالى وقل رب ارحمهما
في سورة الاسراء

قيل بداية الكتابة بالطائف اخذوها من اهل الحيرة واهل الحيرة من اهل الانبار
وهو موضع قريب من بغداد وفي بعض الكتب انا اول من استخرج الخط العربي
ثلثة رجال من اهل مكة وهي قرية من اعلى الانبار يقال لاحدهم مراد بن مرة
والثاني اسلم بن سدرة والثالث عامر بن جوره نظروا الى ملاطخ الغرات
انار رجل البط فسبرهوها بالخطوط فقالوا استخرج منها خطا غير الخطوط العربية
ثم فكروا في كلام خلق فوجدوا ثلاثة الكلام يدور على ثمانية وعشرين حرفا فتصوروا
على ابجد هوز حطي كلمن سعفص قرشت حروفا فوجدوا هذه اثنين وعشرين
حرفا فزادوا ستة احرف الثاء والخاء والذال والضاد والظاء والغين
فصوروها بخط ضغظ فتم بذلك الكلام ثم حرفوا الالفاظ والقوا بعضها
الى بعض واصطلحوا على ما يصلونه من الكلام ويقطعونه بالحروف المذكورة
فكانه من هذا الخط العربي والله اعلم بصحته

حسن الخاتمي
عفا الفاتحي
سورة الجمعة

فانه قيل ما الحكمة في ان الولد اذا خرج من بطن امه يبكي الى سنة ولا يدمع عيناه فقل لانه لم يبكي بكاء حقيقة
وانما كانه تسبيحا لانه روي في الاخبار انه يقول اربعة اشهر لا اله الا الله واربعة اشهر يقول محمد رسول الله
واربعة اشهر يقول اللهم اغفر لي ولوالدي فان قيل ما تقول في ولد الكافر قيل له انه يقول اربعة اشهر لا اله الا الله
واربعة اشهر يقول محمد رسول الله واربعة اشهر يقول لعنة الله على والدي واذا تمت السنة فصيا حيه يكون بغير
بكاء وحينئذ يدمع عيناه فانه قيل ما الحكمة ان الام اشفق على الولد من الاب فقل لانه خروج ما دام الولد في
من قدامها بين شديها قريبا من القلب وموضع حب القلب والاب خروج ماله من وراء الظهر فانه قيل ما الحكمة
الولد ينسب الى الاب دونه الام وقد خلق من ماء الام فقل لانه ما دام الاب خلق به الحسن والجمال والسمن والمال
وهذه الاشياء لا تدوم بل تزول وما دام الرجل يخلق به العلم والورق والعصب ونحوها وهذه الاشياء
لا تزول فلهذه عمد فكذلك ينسب الى الاب

وفي الاختيارات نقلا عن المحيط ولا كره الاقتداء بالامام في النوافل مطلقا نحو العيد والرغائب وليلة
النصف من شعبان ونحو ذلك لانه ما راه المؤمنون حسنا فهو عند الله حسن وفيه ايضا نقلا عن الزيادات
التطوع بجماعة في غير رمضان مكروه ولو فعلوا بالليل والنهار افرادا جاز وفي الفتاوى الصوفية ان صلوة
التطوع بالجماعة جائزة من غير كراهة باتفاق علماء بين بروايات من الكتب الفقهية والاخبار النبوية
والكتب الفقهية شرح الكافي للامام الناصحي وخلاصة الفتاوى وشرح الاصول ومنتخب جامع الاصول
وعمدة المفتي ومخلصة الفقهاء وتجنيس مجموع النوازل والفتاوى الراجية والكافي شرح الوافي وكتب الاخبار
مثل الصحيحين والمتراقيت للامام الثقلين نجم الدين النسفي وقوت القلوب ولعل ما فعل الناس في زماننا
هذا مبني على ما ذكرنا من الروايات

ولا شك انه يجعل ثواب عمله لغيره في جميع العبادات صلوة كانت او صوما او صدقة او حجا او قراءة قرآن وغير ذلك
من جميع انواع البر ويصل ذلك اليه بمشيئة الله تعالى وبفضله خلافا للمعتزلة لهم ان الثواب هو المنفعة والقدرة لا تنافي
على عليكما ولنا انه عليه السلام ضحى بكبشين املحين احدهما عن نفسه والاخر عن امته محمدية فان اعتراض على النار

باطل خليج البحار شرح طبقي الابحر
لفقه ابراه

ويلزمه على اعادة على اعاده اسلامه عن حسناته كما
يقول الفقير سمي الاحاد على ثلثمائة واعشار على الحسنات
لانه الله تعالى في القرآن من جاء بالحسنة فله عشر امثالها
ومن جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها فعلى هذا استمى فافهم انتهى

تارك الصلوة على ثلثة اوجه اولها تارك الجماعة والثاني تارك الوقت وهو الذي يترك الصلوة في وقتها
ثم يقضيها والثالث تارك الصلوة بالكلية اما الاول فالنبي عليه السلام في حق تارك الجماعة من ترك الجماعة
ثلثا من غير رأية بحجة ولو كانه صلى اكثر من اهل الارض وزيد البحار حكي انه واحدا من الزاهدين لما بلغ عمره الى
ثمانية وستين سنة فقد عينيه فكان لا يصلي في البيت تاركا الجماعة فجاء يوما ذئب الى راعيه فقال يا راعي اعطني غنما
حتى اركل فانه لي سبعة ايام ما اكلت غذاء قال الراعي ما انا صاحب الغنم وانما هي على بل انا راع قال الذئب اذهب
الى صاحب الغنم وقل له حالي قال الراعي ليس لي ان اخبر صاحبي عند الغنم قال الذئب اذهب لا تخف مني فاني انما غلبت
بالخيانة اكون في يوم الغيمة من الذين يتركون الجماعة والصلوة في بيوتهم فلما سمع من الراعي مقالة الذئب سقط على
وجهه وترك العمامة من راسه وبكا بكاء شديدا وقال يا راعي اذهب وكن على حالك فانه ليس بذئب بل هو ملك جاء في
الى الاشارة لانه كنت تاركا للجماعة ثم وضع انا بهذا صيادا من باب داره الباب فلما سمع فاذا انا بذئب يقول وعيسى
يحمل ويجيء الاسحر ويصلي الصلوة مع الجماعة واما الثاني قال النبي عليه السلام في حق من ترك من الصلوة وقاحتى مضى وقتها
ثم قضاها يعذب في النار مقدار حقب قيل يا رسول الله ما الحقب قال عليه السلام الحقب ثمانون سنة واما الثالث قال عليه السلام
في حق من لا يصلي اصلا خاف دوف والذين ترك الصلوة حكاه عن ابي حنيفة رحمه الله قال رجل مات فوضعته بيدي على حفرته وحولت
وجهه الى القبلة فاعرض ثم حولته ثانيا فاعرض ثم حولته ثالثا فاعرض فقصدت ان احول وجهه رابعا فسمعت هاتفا
يقول اتركه على حاله فانه اعرض عن قبلتنا في حيوته فحولنا وجهه في مماته تمت تمت

كل سنة للثلث ما
والسنة يوما كل يوم
الى سنة عاما

وحكي عن بعض ان ابليس لعنه الله قال لبعض اصحابه اذا اردت ان تفسد امر الشيخ فاجتهد
ان لا يقف الا في الصف الاخير واذا رأيت شيخا يقف وحده فاعلم انه لا يصلي فاجتهد
وقال بعضهم اجتمع اهل الكبائر كلهم في مقبرة فقال بعضهم لبعض بم نعذب فقال بعضهم
عذابنا في النار وقال بعضهم عذابنا في الزمهرير وقال بعضهم عذابنا في الحميم وقال بعضهم
بل عذابنا في الزقوم فبينما هم كذلك اذ اتاهم ملك فقال لهم ما لكم تختلفون فقالوا
انا نختلف في العذاب فقال لهم الملك ما عذبكم الله بشيء من ذلك وانما عذابكم في
الدنيا وهو ترك الصلوة

قال عليه السلام ان قبيل الحمار كان يصلي الحمار فليس
ان لكل امة فتنة وفتنة امتي الحاكم

قال عليه السلام ان الملائكة عارفون بشهادة ستة نفر بشهادة ثلاثة
ورسوله فبرئ منه الذي صلى الله عليه وسلم قال ترك ظلم اراد ثلاثة قال
وانا خصمهم ولا يجوز ان يكون هو واحدا فقال

والحيوة الدنيا حقاه ما زينة الحيوة الدنيا وزهرتها الا استمتاع يتمتع به قليلا ثم يفنى ويذهب ثم يبعثه حسرة وندامة قال شيخنا العلامة فقيه
عصره يحيى بروج البنيا هذا على حذف المضاف اى اعمال الدنيا الا اعمال المتعلقة بها فانه حينئذ يصح ما ذكر انتهى وقال شيخ زاده في حواشيه
انه لقنص هذه الحيوة الدنيا لا وجه لذمها لانه السعادة الاخروية لا تنكسب الا فيها بل متعلق الذمة ليس الا الاعمال التي لا تقصد انتهى
[illegible] الا لعبا ولهوا
وبيوت ملاهية كذا في حديث وللدار الاخرة التي هي محل الحيوة الا خرى خير للذين يتقون انفسهم وصالحي افلا تعقلون الا الذين
خير واعلم ان سميت الدنيا بالدنيا لدنوتها قبل الآخرة اولدنائها وسميت الاخرة لتاخرها عن خلقها وانما جعل الله الاخرة غاية عن
ال لصار لانها لو كانت حاضرة لما وجدوها ولارتفعت التكاليف ولكن فعل ما على الارض زينة للابتلاء وحقيقة الدنيا ما
يشغلك عن ربك قال اهل التحقيق السموات والارض وما بينهما عالم الكون والفساد والعرش والكرسي وما يتعلق بهما اعمال الصالحة والارواح الطيبة وجنة وما فيها فهذه الآخرة وما فوقه القدس عما خلق الله الدنيا
خاطبها بقوله يا دنيا اخدمي من خدمني ولهذا كانت الدنيا يجئ ابعضا وليالة وتكنس داره في سورة الجمعة وقال افاده ايضا
ما ورد في اشارة الدنيا جيء بمسموما فانها مراد بها صورة اقتضائها فانه من يقع اقتضائها وما اليها فهو سبب كونها بعيدا عن الله تعالى
تكبيرة كالمقتول بالسم مسموما فانها جيء بمسموما في الواقع كيف وهي محوز كافرة تقله بهدايا قدسية في سورة الجمعة واقعة انتهى
فانه قلت ان الله تعالى خلق هذه الدنيا للمؤمن فكم احد يا لدنيا فيها قلت اكذا اذا نظر على راس الخمسة فانه لا يلتقطه لعلة
همته ولو التقطه لكان عيبا وفي حديث جوعوا افكم لولبية الفردوس والضيف اذا كان حكيما لا يشبع من الطعام
رجاء يحصل على انفاقه قاض من اهل بغداد مارا بدقاق كلما يخ من خرمه وخشته كالوزغ فطلع الكلاخ ويهوى الادرك
في صورته فجهنم كانه القطران يقطر في حوانيته فاخذ لجام بغل القاضي فقال ايد الله القاضي ما مضى قولنيكم الدنيا
سجن لعومن وجنة الكافر فما تدري ان الدنيا خلقت لكم وانتم مؤمنة محمد والدنيا سجن لي وانا كافر بدوس الحديث
في الجنة وجنة الكافر بالنسبة الى الدرجات الموعودة في البنانة قيل مثل الدنيا والاخرة مثل رجل له اخر اتان انا واضع
دالة بالعكس فاجابه القاضي وكانه النضلاء الدنيا وما تدري من زينتها وحشمتها سجنا لي بالنسبة الى ما وعد الله
احديها اسخط الاخرى واحد تضرعا به فقال ما تشتهي على دار الاخرة والنعوم وخطابا والذنوب وانا قاسي
على بلية عشتها ويوم افطرته وعشت غفلت فيها عن ذكر الله تعالى منه عمر حضر عاند منه ملك اسكندر نزاع بوسر دنيا
مكن درويش فالدنيا ان تبقى والاخرة غير والبقي يحكى عن جعفر بن سليمان قال حدثت انا ومالك بن دينار بالبصرة
فبينما نحن ورضينا نمر نا بقصر يشرف فاذا بشيخ حسن يا خربناء القصر فيقول افعلوا واصنعوا فدخلنا عليه وسلمنا
فرد السلام قال مالك لكم تريدان تنفقوا على هذا القصر قال مائة الف درهم قال لقطعتم بهذا مالكا ضفة دجلة
واضيع لكما على الله ٢ قصرا خيرا من هذا القصر بولد انه وخدمه وقنا به وضيعه من ياقوتة حمراء مرصع بالجوهر
ترابه الزعفران ملاطه المسك لم تمسه يد انه ولم ينبه بانه قال له نجليل سيجيء كن فكان فانظر ان بكلامه
فاحضر البدر ودعا بدواة وقرطاس ثم كتب بسم الله الرحمن الرحيم هذا ما ضمن مالك بن دينار للقاسم فلان ان
ضمنت لك على الله قصرا بدل قصرك بصفته لك وضفت والزيادة على الله واشتريت لك بهذا مالك وقرأ في الجنة
اوسع من قصرك في ظل طليل لقبة العرش الجليل ثم طوى الكتاب ودفعه اليه وانفق ما اخذه من مال على الفقراء

قال علي السلام ثمرة من لا يطبع على الكذب
وقال علي السلام قعر جهنم لطانة المدمم
محمد واعاق الوالدين والمشاء جليلة
جاره

قال علي السلام من اراد ان يجد رائحة جبريل فليشم الزعفران
ومن اراد ان يجد رائحة الخمر فليشم البطيخ
ومن اراد ان يجد رائحة الغم فليشم النفاخ
ومن اراد ان يجد رائحة غناء فليشم الترنج
ومن اراد ان يجد رائحة عناء فليشم الغلفل
ومن اراد ان يجد رائحة حسن وحسين
فليشم الورد

قال قيل ابن موضع الاياة في الحمد فقيل الاياة اربعة مواضع
اولها في القلب قوله تعالى وحبب اليكم الايمان وزينه في قلوبكم
والثاني في الصدر قوله تعالى الم نشرح لك صدرك والسلام
والثالث في الفؤاد قوله تعالى ما كذب الفؤاد ما رأى
والرابع على اللسان قوله تعالى انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحافظون

قال عليه السلام من اكل الطعام الحار يلزم منه سبعة افات
النسيان وذهاب الماء في العين وذهاب القوة عن البدن
ونقصان النسيان ونقصان رؤية البصر واصفر الوجه
وذهاب البركة صدق

هذا قول جابر بن زيد ربوخه حاء خطي بيده
هوا

لها فشرة زال شرها ضيفه لديه كلب مقيم

الجمل منقسم الى قسمين بسيط ومركب البسيط
هو عدم العلم بالشيء او تركيب هو عدم العلم بالشيء
كما اعتقاده انه عالم ببلده

وقال علي ان من اربعة يوما صحات ووصى ان يجعل الكتاب بين كفنه وبدنه ووجد مالك ليلة وفاته
تحت راسه موضوعا في الحراب فاخذه ونشره فاذا هو مكتوب بسم الله الرحمن الرحيم مالك بن دينار
اعلم ان عمر الانسان ستون الا عشر فان له وزيادة سبعين ضعفا

فاز قلد قده قد انه مولى ويا رسن ويا خود محمد عليه السلام مولى ويا رسن
سؤال السائل جواب بوقوله سبحانه تعالى عقلاء صادرا ومازقد انه
عظيم ورسول الله صلى الله عليه وسلم اوثق واعمق ويقيني وكلهم راكا
تشبيه انك خطا عظيم وهما جماعة امامه وامامه الشرع
اقتضا الابوب. قلي وبره كتبه ابو السعود

وفي حديث فاتحة الكتاب شفاء من السموم والطعن
وفي الحديث الحجامة على الريق فيها شفاء
فيها شفاء من كل داء الا السام والسام الموت
وفي حديث الحمى من فيح جهنم فابردوها بالماء
وفي حديث الصوت عند الميت والجنازة
عند المصيبة والرنة الصوت عند الفرح والنياحة
والرنة الصوت عند المصيبة وفي حديث
ورنة عند مصيبة
الدرة فيه تجري الدموع وتحزن القلوب
وتطمئن النفوس ويرضى الرب
وفي حديث ابن عباس رضي الله عنهما
ان رجلا جاء بجرة فلان فاراد ان يطرحها على الناس
اذا ثب الذئب انتبه الراعي وصاح راعي الغنم
عيسى الكلب الذي يحرس البيت يكون وراء الباب
فاذا نظر الرجل في المرآة فرأى في وجهه قرحة
فليقم فليتوضأ ثم ليصل ركعتين

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لوليه والصلوة على نبيه محمد وآله بعده رسالة مفيدة
من استحضرها بيقين يطلع على اسرار العلوم الوهبية بل يكون مبارزا
في كل العلوم بعونه الله تعالى

الهمزة الهمزة الهمزة

اللام اللام اللام اللام اللام اللام

اللام اللام اللام اللام

الميم الميم الميم الميم الميم

النون النون النون النون النون

الواو الواو الواو الواو الواو

الواو الواو الواو الواو

الواو الواو

لام الف لام الف لام الف لام الف

الهاء الهاء الهاء

الياء الياء الياء الياء الياء

الياء

التنوين التنوين التنوين التنوين التنوين

التنوين التنوين التنوين

مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ

عن عن

الالف الالف الالف الالف الالف

ما ما

اى اى

من من

فى فى

على على على على على على على على

الى الى الى

لب لب

حتى حتى حتى حتى حتى

بل بل

لعل

ثم ثم

ان ان ان

كم كم

لكن لكن

حاشا وعدا وخلا رُبَّ ای ای

کانَّ کأنَّ انَّ انَّ اَنَّ

ما ای کیف ای کم ای این من

الواو والفاء حتّی او اَم اَم لا

بل لکن الا واما وها نعم بلی یا ایا

هیا ای همزة ای اجل جیر ان ان اِنَّ

مالا ن والباء واللام والکاف

ما وان

هذا كتاب نشر اللآلي من كلمات مولانا امير المؤمنين علي بن ابي طالب كرم الله وجهه
على ترتيب حروف المعجم حرف الالف اباية المرء يعرف بابائه اخوك من واساك في الشدة
اظهار الفقر فكه ادب المرء خير من ذهبه اداء الدين من الدين ادب عيالك تنفهم احسن الى من شئت
افواه هذا الزمان جواسيس العيون استراحة النفس في اليأس اخفاء الشدايد من مروة حرف الباء
بر الوالدين سلف بشر تفكر بالظفر بعد الصبر بركة المال في اداء الزكوة بيع الدنيا بالاخرة تربح بكاء المرء
من خشية الله سبحانه قرة عين باكر تسعد بطن المرء عدوه بكرة السبت والخميس بركة بركة اليمن حسن العمل
بلاء الانسان من لسانه بدل لا تبطله بالمنة بشاشة النفس عطية ثانية حرف التاء توكل على الله يكفيك
تاخير الساعة من الاقيال تدارك ما فات في اخر العمر فائدة في اوله تكاسل المرء في الصلوة من ضعف الايمان تكاثر بالحجر
تنله تاكيد المودة في الحرمة تغافل عن المكروه توقر تزاحم الايدي على الطعام بركة تظرف بتبرك الزنوج
تواضع المرء يكرمه حرف الثاء ثلث مهلكات بخل وهوى وعجب ثلث الايمان حياء وثلثه عقل وثلثه جود
ثلمة الدين موت العلماء ثلمة الخرم لا يسدها الا التراب ثوب السلامة لا يبلى شر اصائد بالاعتذار ثبات
المكره بالعمل ثواب الاخرة خير من نعيم الدنيا ثبات النفس بالغناء وثبات الروح بالفناء ثناء الرجل على
معطيه مستزيد حرف الجيم جد باجد جهد بمقل كثير حولة الباطل ساعة وجولة الحق الى الساعة جودة الطعام
في الاضطرار جليس المرء في منزله جليس الخير غنيمة جالس الفقراء تزدد شكرا من لا يموت جدبا الكثير واقنع بالقليل
جمال المرء في الحلم جليس السوء شيطان حرف الحاء حلم المرء عونه حلى الرجال الادب وحلى النساء الذهب حاجة
المرء ستره حموضات الكلام خير من حموضات الطعام حرقة الاولاد محرقة الاكباد حسن الخلق غنيمة جدة المرء تهلكه
حرم الوفاء لا اصل له حرقة المرء كتمه حرف الخاء خف الله تأمن غيره خالف هواك تستريح خلق القلب خير من
ملء الكيس خلوص الود من حسن العهد خير النفع الود دوام الولود خابت صفقة من باع الدين بالدنيا خليل المرء
دليل عقله خوف العيب يجلو القلب خير المال ما انفق في سبيل الله حرف الدال دواء القلب الرضا بالقضاء داء
النفس في الخصام دليل عقل المرء قوله ودليل اصله فعله دوام السرور في رؤية الاخوان دولة الارذال اية الرجال دنيا
البخيل بخير دين الرجل خزينة دولة هلوك في العمل دارم خفاك تخيل دم على كظم الغيظ تحمد عواقبه حرف الذال
ذم الشيء من الاشتغال به ذر الطاغين في طغيانهم ذنب واحد كثير والف طاعة قليل ذوق السلاطين رحمة للمقهورين
ذكر الولي ينزل الرحمة ذل المرء في الطمع ذليل التفكر عزيز عند الله ذلاقة اللسان رأس المال ذكر الموت جلاء القلوب
ذكر الشباب حسرة حرف الراء رؤية الحبيب جلاء العين راع اباك يراعك ابنك رغبة العيش في الامن
العلم اعلى الرتب رزقك يطلبك فاستريح رسول الموت الولادة رواية الحديث نسبة الى رسول الله مرغوبات

النفس تنبيها راع الحق عند غلبات النفس رفيق المرء دليل عقله حرف الزاء زينة الرجال عواريتهم
زينة الصالحين رحمة زلات كبيرة زوال العلم اليه موت العلماء زاد المرء على قدر اكداده زينة
العالم مضلة زيارة الحبيب نظرى المحبة زوايا الدنيا مشحونة بالرزايا زيارة الضعفاء من التواضع
زينة الباطن خير من زينة الظاهر حرف السين سوء الظن من الحزم بعد ورك بالدنيا غرور سرور الخلق
وحشة الانفراد من الاخلاص منها سيرة المرء تنبئ عن سريرته سلامة الانسان في حفظ اللسان سكوت الانسان
سلامة الانسان سيادة الامة الفقهاء سكينة الاحياء سوء الخلق سلاح الضعفاء السكاية
سمو المرء في التواضع حرف الشين شين العلم الصلف شر الامور ابعدها من الشر شيم في طلب الجنة شح
الغنى عقوبة شمة من المعونة خير من كثير من العمل شبيك ناهك شفاء الجهالة قراءة القرآن شحيح عن افقره فقير سخي
شرط الالفة ترك الكلفة شر الناس من يتقيه الناس حرف الصاد صدق المرء في الجائحة صحة البدن في الصوم صبرك
يورث الظفر صلوة الليل بهاء في النهار صلاح البدن في السكوت صلاح الانسان في حفظ اللسان صاحب الاخيار تاه الاشرار
صمت الجاهل ستره صل الارحام يكثر عشيرك صلاح الدين في الورع وفساده في الطمع حرف الضاد ظلم الرزق
على احد ضربي الجبين اوجع ضياء القلب في اكل الحلال ضرب السنان اوجع من ضرب اللسان ضل من ركن الى الاشرار ضل
من باع الدين بالدنيا ضيق القلب اشد من ضيق اليد ضاقت الدنيا على المتباغضين ضاقت بهما
حرف الطاء طاب وقت من وثق بالله طوبى لمن رزق العافية طول العمر مع الطاعة من ضلع الانبياء طالع عز من قصر
تعب طلب الادب اولى من طلب الذهب طمع الانسان طال حزنه من قصر رجاؤه طاعة العدو هلاك طاعة الله غنيمة
طوبى لمن لا يباله حرف الظاء ظلم المرء يصرعه ظلم الملوك اولى من ذلل الرعية ظلامة المظلوم لا تضيع ظلم الظالم
يعود الى الملوك ظلماء الحال اشد من ظلماء المآل ظل السلطان كظل الله ظلمة الظلم تظلم الايام ظلم عز الظالم قصير ظل ظل
الكريم فسيح ظل الاعوج اعوج حرف العين عش قنعا تكن ملكا عيب الكلام تطويله عاقبة الظلم وخيمة علة
الهمة من الايام عدو عاقل خير من صديق جاهل عمر المرء من معدته اليسر عليك بالحفظ دون الجمع كتب عقوبة الظالم
سرعة الموت عقيب كل يوم ليلة حرف الغين غنم من سلم غلت مدركه كلا حين عمرت الموت اهون من مجالسة من
لا تهتم غاية غاب نفسه عذر بكذا من ذلك على الاشاعة غشك من ارضاك بالباطل عضدك عن الحق مضجعة
عقيبة الموت وجاء الحكمة حرف الفاء فاز من ظفر بالدين فخر المرء بفضله اولى فخره باصله فلحكم على حضرك بالاحتمال
فعل المرء يدل على اصله فرع الشيء يخبر عن اصله فكاك المرء بالصدق فارغ سلم من شغله فخر الغلب شغل حرف القاف
قول المرء يخبر عما في قلبه قول الحق من الدين قوت القلب من صحة الابدان قائل الخير صره قدر المرء على قدر همته
قيمة المرء ما يحسنه قرين المرء دليل دينه قرب الاشرار مضرة قدر كل امرء بالهمة حرف الكاف كلام الله دواء القلب

كافة شيء ارجى للجنة من سلم شجيح كفراة الغنمة مرتها كفى بالشيب واعظا كفى بالجحود حسده كمال الحكمة الوفا
في الحكم كفاك في عيوب الدنيا انه تبغي كفى بالشيب ناعيا كفى للسلامة دواء حرف اللام لين الكلام
قيد القلوب لين قلبك تحبب ليس الشيب من العمر ليس الجحود دراسة لبس الشهوة رعونة لم عداوة صاحبك
الاعداوة الجحود حرف الميم ذغلبت همتك طالت همومه من كثر كلامه منثر العدو مزدحم مجلس العلم رحمة
الجنة مهلكة المرء حدة طبعه مصاحبة الاشرار ركوب البحر ماندم من سكت مجالس الكرام حصول
الكلام منقبة المرء تحت لسانه محالسة الاحداث مفسدة الدين حرف النون نور المؤمن بقيام الليل
نسيان الموت صدأ القلب نور قلبك بالصلوة في الظلم نعيت الى نفسك حين شبت رأسك نم
امنا تكن في المهد الوشي نيل المنى في الفناء نار الفرقة اشد من نار جهنم نور شيبك لا تظلمه
بالمعصية نظرة الوجه في الصدق حرف الواو وضع الاشياء غير موضعه ظلم وزر صدقة الخفاء
اكثر من اجره والية الاحمق سبب الرزوال ويل للمرأة خيرة من جليس السوء وويل لمن
من تغافل عنك والاك من لم يعادك ويل للحسود ذحسده ولي الطفل مرزوق وويل لمن وتره الاقارب
حرف الهاء هموم المرء بقدر همته هيهات من يضحك العدو هم السعيد غيره وهم الشقي دنياه هلاك
المرء في العجب هربك من نفسك اشد من هربك بالاسد هشم الرشيد غير كله هلك الخليفة وهلك الليم
همة المرء فيتمته هيات ما عندك تعرف به حرف اللام والالف لا دين لمن لا مروة له لا فقر للعاقل
لا كرامة للكاذب لا راحة للحسود لا غم للقانع لا حرمة للفاسق لا وفاء للمرأة لا قذف للفاحش
لا راحة لمملوك لا ايمان لمن لا امانة له لا غناء لمن لا فضل له حرف الياء يا شك ما قدر لك
يعمل النمام في ساعة فتنة اشهر يزيد الصدقة في العمر يطلبك الرزق كما تطلبه يا من الخائف
اذا وصل الى ما خافه يصير احد القدور الى مراده يبلغ المرء ما يصدق منازل
الكبار ليسود المرء قومه بالاحسان اليهم يا شر القلب راحة النفس

يسعد الرجل بصاحبة السعيد يم بعون الله تعالى

جمعه اضعف العباد محمد بن مصطفى البرسوي

المؤذن في محلة تحتية مسجد خسبه

حسنه مائة بعد الالف في غرة

ذي القعده ١٧

في ليل السبت

يموت الله عز وجل عجبت لمن ايقن بالموت كيف يفرح عجبت لمن ايقن بالحساب كيف يجمع المال عجبت لمن ايقن
بالقبر كيف يضحك عجبت لمن ايقن بالاخرة كيف يستريح عجبت لمن ايقن بالدنيا وزوالها كيف يطمئن اليها
عجبت لمن هو عالم بالله غير جاهل بالقلب عجبت لمن يظهر بالهاء وهو غير ظاهر بالقلب عجبت لمن يشتغل
بعيوب الناس وهو غافل عن عيب نفسه عجبت لمن يعلم ان الله تعالى مطلع عليه كيف يعصيه عجبت
لمن يعلم انه يموت وحده ويدخل القبر وحده ويحاسب وحده كيف يستأنس بالناس
يقول الله تعالى يا ابن آدم لا تكن ممن يقطع التوبة ويطول الامل ويرجو الاخرة بغير عمل

حكي انه رأى رجلا راى رجلا ركب الاسد فقيل له ما ذا ركبت الاسد فقال الرجل تركت الاسد والغيبة
وقهرت الحسد وذكرت الصمد فركبت الاسد حكي انه البليد اللعين قال البغض الناس الى الفاسق الغني
واحبهم الى العابد البخيل قال رسول الله ﷺ ثلثة لا يحبهم الله ورسوله وهم فرعون الله وهامان
والفاسق الجميل والبخيل والمتكبر والاكول قال ﷺ من ادعى اربعا بغير اربع فهو كذاب من ادعى حب
الله بغير ورع فهو كذاب ومن ادعى حب الجنة بغير تقاعد فهو كذاب ومن ادعى حب رسول الله بغير
حب العلماء والصالحين فهو كذاب ومن ادعى خوف النار بغير اجتناب المحارم فهو كذاب
وفي الخبر قال ﷺ علامة المؤمن اربعة اولها ان يكون عينه ظاهرا من نظر الحرام والثاني ان يكون
اذنه ظاهرا من السماع كلام الكذب والغيبة واللهو والغناء والثالث ان يكون لسانه ظاهرا من
الكذب والغيبة والبهتان والرابع ان يكون قلبه ظاهرا من الحسد والغل والغش وسوء الظن والخدع
قال النبي ﷺ يقدم فقراء امتي يوم القيمة وجوههم كالقمر وشعورهم منورة بالدر والياقوت
وبايديهم قدح من نور ويجلسون على منابر من نور والناس في الحساب وينظرون اليهم الملائكة
فيقولون اهؤلاء من الملائكة وينظر اليهم الملائكة فيقول لهؤلاء من الانبياء فيقولون لا بل هم
فقراء امة محمد ﷺ [redacted]

قال ﷺ مرحبا بقوم اصلهم ويجيء في بقية الفقراء اذا لهم ثلث خصال ليس لغيرهم اغنياء منها ثلث احدها
اذا قال الفقير سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر يكون له من الاجر ما لا يبلغه الغني والثانية ان
الفقراء يدخلون الجنة قبل الاغنياء بخمس مائة سنة ونصف يوم والثالثة ان الله تعالى خلق الجنة من ياقوت
حمراء ينظر ظاهرها من باطنها وباطنها من ظاهرها لا يدخلها الا نبي فقير ومؤمن فقير فلما سمعوا ذلك قالوا
رضينا رضينا

ان کوز للکدر یعنی مجموع اسباب
حسنه صادر او لانه هیئت
سودی

آیا صوفیه رومیلدر نشانه
بیت الله دمکدر و اهل الله
جمعیت خانه لریدر دی
دیرلر

وفی احادیث کثیرة لا تحصی بلفظ واحدة
اعاذنی عنه لانه مخالف للوقار یلیق
مشبه بها و رجائیه سببا للفتار آخر
قال الامام محی السنة قد تحقق بعض الناس
احمد البیهقی و ارسال الرداء علی احد
تمسکا بهذه الکلمة الهیة بسم الثقلین
کذا فی سودی شارق

فی قوله البراغیث واذا ایخز البیت بالسمسم
مات فیه البراغیث جیوه محیرد

شیر نظار طائفه سنه رفقا جمله دات فاعلدر کی مقتضا
ستعطار رفقا سنه مقتضا سنه پس شیر نظار ناظره
لذت ویرجی مقتضا سنه در

وقال ابن عباس قال الدنیا جمعة من جمعات الاخرة سبعة الاف سنة فقد مضی
منها ستة الاف وقال ابن عبید بن حمید فی تفسیره قال ان الله خلق السموات والارض
فی ستة ایام وان یوما عند ربک کالف سنة مما تعدون وجعل اجل الدنیا ستة
ایام وجعل الی یوم فقد مضت الستة الایام وانتم
فی الیوم الی یوم

عیان بکسر العاد یا بجعل فیه الدرهم اروعا یکون ابراهیم
یعنی انجی کیسه یرا نمو اسه یا دیمک دیه وصه ده دوز
سودی

جانه روح حیوانی روانه روح انسانی التقدیر یا یحی و یا طفر جانه
اولور که جانی روانه مقتضی استعمالیدرلر
مقتضا سنه دوشمدی

جانه قیاس اولور که جانلر جمیع اولمه مبالغه طریقیله
کویا که جمیع عشاق جانیدر یا خود مضاف محذوف
اولمه اصلنده جانه جانلر اولمه جانی جانلره مقتضا سنه صکره
غلبه استعمال الیه مضاف حذف ایدوب مضاف الیه محله
اقامت ایله مش اولمه لر

جلوه لامعی چلچ جلوه
صلنمق اردیمش اما لفظ ده
عرض مقابله در

رنده رندی جمع در لامعی
وصوم رند فوز و فوسوز دیمکدر
اما بحر یاده نوشه اطلاق اولنور

قبله نوسه دیرلر
اویمک دیمکدر پس قبله
اویمکه دینیلدر انسان
بصورتی فرق ایچون قبله

یعنی و یعنی مملکتنده تو ایرالیلینی اد ملرده
مستعملدر اما یعنده توطن ایدن یعنی اصل
اویمیانه وساکن اشیایه مثلا دموره و قلیچه
یعنی دیرلر یعنه و دیمزلر

برآر عجب اللغة دیوب ریکتور دیمکدر اما استعاره قالدر دیمکدر

پارکیر قاعده دیرلر
دولت عزت و اقبال مقتضا سنه
مستعملدر

نیاز لفظنده عرض احتیاج مقتضا سنه در

ابرام لفظنده برسنه محکم اولمکدر
بعض محکمه تکلف مقتضا سنه اولور

فی قوله البراغیث واذا ایخز البیت بالسمسم
مات فیه البراغیث جیوه محیرد

شیر نظار طائفه سنه رفقا جمله دات فاعلدر کی مقتضا
ستعطار رفقا سنه مقتضا سنه پس شیر نظار ناظره
لذت ویرجی مقتضا سنه در

وقال ابن عباس قال الدنیا جمعة من جمعات الاخرة سبعة الاف سنة فقد مضی
منها ستة الاف وقال ابن عبید بن حمید فی تفسیره قال ان الله خلق السموات والارض
فی ستة ایام وان یوما عند ربک کالف سنة مما تعدون وجعل اجل الدنیا ستة
ایام وجعل الی یوم فقد مضت الستة الایام وانتم
فی الیوم الی یوم

عیان بکسر العاد یا بجعل فیه الدرهم اروعا یکون ابراهیم
یعنی انجی کیسه یرا نمو اسه یا دیمک دیه وصه ده دوز
سودی

جانه روح حیوانی روانه روح انسانی التقدیر یا یحی و یا طفر جانه
اولور که جانی روانه مقتضی استعمالیدرلر
مقتضا سنه دوشمدی

جانه قیاس اولور که جانلر جمیع اولمه مبالغه طریقیله
کویا که جمیع عشاق جانیدر یا خود مضاف محذوف
اولمه اصلنده جانه جانلر اولمه جانی جانلره مقتضا سنه صکره
غلبه استعمال الیه مضاف حذف ایدوب مضاف الیه محله
اقامت ایله مش اولمه لر

جلوه لامعی چلچ جلوه
صلنمق اردیمش اما لفظ ده
عرض مقابله در

رنده رندی جمع در لامعی
وصوم رند فوز و فوسوز دیمکدر
اما بحر یاده نوشه اطلاق اولنور

قبله نوسه دیرلر
اویمک دیمکدر پس قبله
اویمکه دینیلدر انسان
بصورتی فرق ایچون قبله

یعنی و یعنی مملکتنده تو ایرالیلینی اد ملرده
مستعملدر اما یعنده توطن ایدن یعنی اصل
اویمیانه وساکن اشیایه مثلا دموره و قلیچه
یعنی دیرلر یعنه و دیمزلر

برآر عجب اللغة دیوب ریکتور دیمکدر اما استعاره قالدر دیمکدر

پارکیر قاعده دیرلر
دولت عزت و اقبال مقتضا سنه
مستعملدر

نیاز لفظنده عرض احتیاج مقتضا سنه در

ابرام لفظنده برسنه محکم اولمکدر
بعض محکمه تکلف مقتضا سنه اولور

کشته از لطف حق بر صفحه خاک حسن صورت دلیل سیرت پاک
سودی

صبا بلطف بگو آن غزال رعنا را — اگر بما نرسد یک دمی بصحرا ما
علم در سینه بیک باشد از هزار کتاب — نیست آن علم که چون سینه ها همه دریاست
سودی

دیوانه حافظ شعر هذه بر محلده
احرفنده ها اولانه لفظنده همزه
وحدت ایچون و خطا یچون و مصدر
یتیچون کلور بو محلده خطا سایچون
ذیو سودی بعض نسخ الیشدی
پس خطا ایدنه کلنه دیر

حسن

بور یا قرغز شتنه اولور بر درلی حصیر
اناقولی وه بتینه و دیار عربیه چوق
اولور در

غول کرچی دیو
و بیانه ادخیلیق حق
مشهور در اما حدیث
شر لیلیده لغی ایدوب لا غول
ولکن عمور اکر عائده وجود
لا غول دیرلر

صبا کو نیله کجه یرا بر اعلی قده شرقه اسمایه
دیولر اما شعر ادبلنده کوز جانانه قیاسنه هیچ
ایرمز دیولر هو نه وقتا سره
سودی

الصبوة تمیل الی الهوی وهذه الصبا
لانها تهب من تلقاء الصبا
وروحها
ابو الشیخ

چو نمو چرا چونه واو اصلیه ایله یازیلمیه
دیمکدر کیف مقتضا سنه چرا چی فحتله
دکر ایله یازیلمیه دمکدر اصلنده چه ایله
رادنه چکنیدر ربوایکی لفظ استعمال
محمده تقلیل دیمکنه دنه کنایه در

شب بلد اقیش کیجه لر نیکه ای اوزنه
کیجه سنه دیرلر ایرتسی کون دوننکی
اعتقاد در یورکه اول کیجه یاقه کمیسه
در یاده کوز

لاف لافیدنده او کنمک مقاسنه هاف لاف اورمه یعنی چکه جامه یعنی اسعد رکزل مقاسنه عرب اللغة فی کلامه پیر
ماجرا اصلنده ایکمک نکاه یا برنیچه کیمسه نکاه اراله نده کچنا حوال
اکرچه اکثر مشاما اکثر خصوصنده استعمال اولنور ناکهدن لابوحفنا در
شمع یعنی کسریله اماچم سکه نیله اوقورنا اموسیدر
احصطاحده یا نیتی موسمه دیرلر مطلق
بیمار دوصف ترکیبیه راصلنده ارنده بیمدر
فورقو کمتوریجی مقاسنه پس خسته اولنه اکثر اولمغله
فورقو سن کمتور دوکچوه بیمار دیرلر

قبل اة الفیل یعنی فیله ثلثة عشر سنة

وفی الشفاء والنهایة اذا اصار الشافعی حنفیا ثم عاد
الی مذهبه یعزر عند البعض لانتقاله الی مذهب
الائمة کذا فی شفقة البزازی انتهی یعنی الغیبر
اخته عنه انه بجیم ثانیه باجیم اذا اصار خلوتیا او نحوه
یعزر لانه مجاولة باجیم اخر الطرق الحقة وفیه
سر تحتیه فان انتقال منه کان انتقال من مذهب
الی حنیفه الی مذهب الشافعی مسمی بمحمد بن ادریس
للیح المسئل

حاتم بن محمد عالم کرم ماسیملکه الناس من دراهم
اوونانیر اودهب اوفضه اوحنطه او خبز اوحیوانه
اوثیاب اوصلاح اوغیر ذلک وهی العین یوجد فی
کذا فی جامع العلوم وسمی حاتم بذلک لکونه ما یدا
وزایلا وزوالا سمی عرضا وعلی هذا دل قوله تعالی
عارض ممطرنا یکون یوما تبیت عطار ولیوما تکون
ذی بیت بیطار

ترکیب بخور دانه

صفالبانه	عود	عنبر خام	مرسعاوی	شقاطرفی	نبات سکری	مارتاوی	میوه یاغی	صندل
۱ درهم	۱۰ درهم	۱ درهم	۱ درهم	۲ درهم	۲ درهم	۲ درهم	براچینی	۱ درهم

زعفران ۱ دنک — اله قاله ۱ درهم

مذکور سرایره ایده دوکه لرانکله بخور اولنه بر مقدار کلاب ایله
قدشده ربه پیوره لرانه صکره کتوب ازه جوق قورو اوزرینه جمع
یاغ بریله یا به یاب پیوره لر بر مقدار اچی اوله جوده دانه
حب ایده لر حین حاجته بخور ایده لر

ترکیب قطر بخور

عود ۱ درهم	صندل ۱ درهم	لادن ۱ درهم	صفالبانه ۱۰ درهم	عنبر خام ۱ دنک	سنبل هندی ۱ درهم	البز طرفی ۱ دنکه	بوجه اجزاسی ایروایده دوکه لر		

ترکیب ایه بخور

صفالبانه ۲۰ درهم	عود ۱۰ درهم	سنبل ۱ درهم	البز طرفی ۱ درهم	درسعاوی ۱ درهم	مسکی ۱ درهم	کلاب وقنه ۴			

مذکور سرایره قویوب قیناده اله
دخی سوزه لره وخشطا ایده لر

طرفة العین طرفة نکه قره دقیقة طرفة عین اصل
اصل خفیه عن الآخر او طرفة عین ثلثة اولور کما فی
طرف کذا فی شرح کنکاه اولور کما فی طرف قلم
نظر اداولندی زیدا نظر کنکاه خفیف اولندی زید
بردوه طرفة العین اله مراد زنا ایتمکدر
یعنی برلمحه کوز اچوب یومق اولنه زنا ایتمکدر

ترکیب بخور دانه

صفالبانه	عود	عنبر خام	مرسعاوی	شقاطرفی	نبات سکری	مارتاوی	میوه یاغی	صندل
۱ درهم	۱۰ درهم	۱ درهم	۱ درهم	۲ درهم	۲ درهم	۲ درهم	براچینی	۱ درهم

زعفران ۱ دنک — اله قاله ۱ درهم

مذکور سرایره ایده دوکه لرانکله بخور اولنه بر مقدار کلاب ایله
قدشده ربه پیوره لرانه صکره کتوب ازه جوق قورو اوزرینه جمع
یاغ بریله یا به یاب پیوره لر بر مقدار اچی اوله جوده دانه
حب ایده لر حین حاجته بخور ایده لر

ترکیب قطر بخور

عود ۱ درهم	صندل ۱ درهم	لادن ۱ درهم	صفالبانه ۱۰ درهم	عنبر خام ۱ دنک	سنبل هندی ۱ درهم	البز طرفی ۱ دنکه	بوجه اجزاسی ایروایده دوکه لر		

ترکیب ایه بخور

صفالبانه ۲۰ درهم	عود ۱۰ درهم	سنبل ۱ درهم	البز طرفی ۱ درهم	درسعاوی ۱ درهم	مسکی ۱ درهم	کلاب وقنه ۴			

مذکور سرایره قویوب قیناده اله
دخی سوزه لره وخشطا ایده لر

قال الله تعالى فاذكروا الله ذكرا كثيرا لعلكم تفلحون

قال اهل الاشارة الاذكار على سبعة اوجه ذكر باليد بن وذكر بالرجلين وذكر بالعينين وذكر بالاذنين وذكر بالقلب وذكر بالروح وذكر بالسر اما ذكر باليدين فهو اعانة الضعفاء وكما كين بالزكوة والصدقات قال رسول الله صلعم ما انزل الله تعالى هذه الاية في جاء بالحسنة فله عشر امثالها قلت يارب هذا قليل في حق امتي قال الله تعالى انه قلت هذا فليكن حسنة واحدة سبع مائة قوله تعالى مثل الذين ينفقون اموالهم في سبيل الله كمثل حبة انبتت سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة قلت يارب قليل هذا في حق امتي قال تعالى من ذي الذي يقرض الله قرضا حسنا فيضاعفه له اضعافا كثيرة قلت يارب هذه قليل في حق امتي قال الله فليعبد وا في حق عبادتي وليصبروا عليه ما يعطونهم فانا اجازيهم جزاء بلا حساب قال الله تعالى انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب فقد جاد في الاخبار من تصدق بتمرة يجدها يوم القيمة مثل جبل في ميزانه واما ذكر بالرجلين المشي الى علماء الدين والفقراء الصالحين وقال صلعم من مشى خلف العالم خطوتين وجلس عنده ساعتين وسمع منه كلمتين وجبت له الجنة وقال صلعم فانكم تحتاجون اليهم في الدنيا والاخرة من اكرم عالما فقد اكرمني ومن اكرمني فقد اكرم الله تعالى ومن اهانه عالما فقد اهانني ومن اهانني فقد اهان الله تعالى فله النار ومن اراد ان ينظر الى عتقاء الرحمن من الحر النار فلينظر الى العالم والمتعلم وقال صلعم النظر الى وجه العالم عبادة وقال صلعم لزوم العالم خير من عبادة الجاهل وقال صلعم علماء امتي كانبياء بني اسرائيل وقال صلعم من احب العالم والعلم لم تكتب ايام صيوته خطيئة وقال صلعم من خدم عالما سبعة ايام فقد خدم الله تعالى سبعين الف سنة واعطاه الله تعالى كل يوم ثواب الف شهيد واجر زيارة الفقراء والصالحين من مشى الى الفقراء ليزوره سبعين خطوة فكتب الله تعالى له بكل خطوة حجة مقبولة قال الله تعالى محبتي محبت العلماء والفقراء ياحمد اذا احببت الفقراء فاقرب مجلسهم وابعد الاغنياء وابعد مجلسهم فانه الفقراء اصباء واما ذكر بالاذنين استماع كلام الله تعالى يعني القرآن واغتنموا استماعه فانه عن قريب عنكم راحل فاذا اتاه رحلته فانه الحافظ ينوه جميع القرآن ثم ينقرأه لا يجدونه في مصاحفهم فاوعلامة ذلك تصير السور مقام القرآن والغناء مقام التسبيح واللعب مقام الطاعة ثم الناس ينوه الطاعات والعبادات ويجتمعون الصبيان على باب المساجد ويقولون انا بانا يقرؤون وينامون ويدخلون هذا البيت ولا يدرون انه كانه صلوة واما ذكر العينين البكاء من خشية الله تعالى قال صلعم العيون كلها باكية يوم القيمة الا ثلثة اعين عين بكت من خشية الله وعين شهادت في سبيل الله وعين اغضت عن محارم الله وقال صلعم ما بكا باك الا غفر الله لتلك الامة اذا كان يوم القيمة تخرج من الجهنم نار مثل الجبال فتقصد امة محمد فيجتهد الرسول في دفعها فلم يقدر فينادي لجبرئيل طق فانه النار قصدت امتي فيأتي جبرئيل عم بعد حج اللقاء فيقال الرسول ويقول يا رسول الله خذ هذه فرشه عليها فيفرشه عليها فتطفي في الحال فيقول لها هذا ما

هذا انما هو دموع اعتك الذين يبكون من خشية الله تعالى في الخلوات فامرت انه ياخذ واحفظ الى الاخر فالاخر امرت ان اعطيك ان يرش على النار فرشته فتطفي النار كانه سر واما ذكر القلب الاعراض من الدنيا والتوجه الى الاخرة ويجب على العاقل ان لا يميل الى الدنيا ويجب ان يقنع من الدنيا بالقوة وما يستر عورته لانها سجن والمؤمنون كيف يميل الى السجن قال عم الدنيا السجن المؤمن والدنيا جيفة بل الدنيا ملعونة وحبها راس كل خطيئة قيل ان عيسى بن مريم مر بشاب وهو يبكي فقال ما اصابك هذا الشاب كيف يبكي من خوفك فقال الله تعالى يا عيسى لو اجر مخزر اثه هذا الشاب بمكاره دهره لم اغفر له قال عيسى عم لم ذلك قال الله تعالى لانه لم يملا الدنيا قيل لما تاب ابرهيم بن ادهم قصد الى ديار الشام الى بيت الله تعالى وصل الى مكة فاشتغل سنة فكانه يصلي في كل خطوتين ركعتين قال جاورت في مكة مدة مديدة ثم قصدت ديار الشام فاتيت الرملة فوجدت جماعة من البدلاء جالسين على عين من الماء فسلمت فرد السلام واحد منهم فقلت يا سادتي اتيت اليكم حتى تقتلوني وتكفنوني وتدفنوني فقالوا كيف تكون كذلك والله تركت دنيا بي فقال الى الكاين في بلادك في اوقات قلبك يشغل به يا سادتي صدقتم فاخذت تتتاعز ذلك ثم قاموا كلهم عافوني وقبلوني ثم انشق الخلق تركت الناس طراخ هواكا واتيت الفيال لكي اركا فلو قطعتني في الحب ارباربا لما حن الفؤاد الى سواكا واما ذكر الروح الشوق الى لقاء الرحمن وكان ابو عبيدة الجراح يضرب بيده على صدره ويقول واشوقاه الى ربي والاراه فاذا اشتاق العبد الى الله تعالى ايضا يشتاق اليه اشتياقا الله تعالى الى العبد رحمة ومغفرة فجاء روح الله الى داود النبي عم فقال يا داود اذا طال شوق الابرار الى الله وانا الى اشد شوقا واما ذكر باللسان تلاوة القرآن والتسبيح والتحميد والتهليل والتوحيد فاذا ذكر الله مع خشيته وهيبته وعظمته وجلاله وكبريائه يذكرك قوله تعالى فاذكروني اذكركم يعني فاذكروني بالتذلل اذكركم بالتفضل فاذكروني على وجه الارض اذكركم انتم تحت الارض فاذكروني بالمجاهدة اذكركم بالمشاهدة

قال النبي عم اذا مات ابن ادم ينقطع عمله الا الثلث علم علمه الناس وينتفعون به بعد موته وولد صالح يدعو له بالخير وصدقة جارية

صدقة رسول الله

يعني دلالة صدقة ابو بكر

يقال ثلثة لا يفلحون بايع البيعة وقاطع الشجر وذابح البقر

قال الشيخ بن الشيخين الزعيم الاعظم اصحابنا الاخروقد الدار ما ثلثة ديار فيها ما يشتهيه الانفس وتلذ الاعين وهي الجنة وهي دار الخلود لا يموتون فيها ابدا ولا يخرجون منها ابدا ولا يحزنون فيها ابدا ولا يتعبون فيها ابدا ولا يمرضون فيها ابدا ولا يهرمون فيها ابدا ولا يفتقرون فيها ابدا ولا يمرضون فيها ابدا ولا يموتون فيها ابدا ولا يحتاجون فيها ابدا ولا يتغيرون فيها ابدا ولا يتكدرون فيها ابدا ولا يتنغصون فيها ابدا ولا يتألمون فيها ابدا ولا يتوجعون فيها ابدا ولا يتحسرون فيها ابدا ولا يتأسفون فيها ابدا ولا يتحزن

فانه قيل الروح اى شئ فقل الروح على ثلثة اجزاء اولها سلطانية والثانى روحانية والثالث
جسمانية فموضع السلطانية فهو الفؤاد وموضع الروحانية فهو الكبد يعنى الصدر وموضع الجسمانية
فهو بين الدم واللحم وبين التعظم والعروق فانه قيل اذا نام الرجل خرج الروح ام لا فانه قلت خرج فقد
اخطأه فانه قلت لم يخرج فقد اخطأه الجواب اذا نام العبد تخرج روح الجسمانية مع التعقل
فيمشى بين السماء والارض فاذا كانه العقل معه ورأى ما رأى فى النوم فيفهم واذا لم يكن العقل معه رأى
فى الرؤيا ولكن لا يفهم لانه ليس معه عقل كما روى ابو بكر وعمر رضى الله عنهما قالا انه النبى عم نام ذات يوم والنبى عم قعدا
عنده ثم خرجت منه احتلامه بعوضتين وكان عند النبى عم طشت فى الخلا ملاه منها حتى وجد البعوضتين
قد وردت على طشت فبعد ذلك دخلتا الى انفه النبى عم فانتبه النبى عم فقال يا ابا بكر وعمر انى رأيت المنام
بحذا حس فقد وردت علينا فتبسم ابو بكر وعمر فهذا دليل علينا اذا نام العبد خرج الروح الجسمانية
مع العقل صدق رسول الله

قال النبى عم علامة اهل الجنة سبعة وعلامة اهل النار سبعة واما علامة اهل الجنة انه يكون وجهه
طيبا ويقابله خاشعا وكثير ذكر الله ويده ساخيا وصلته كثيرا وصومه دائما وسلم اذا لقاه سلما
واما علامة اهل النار انه يكون وجهه قبيحا وكثير فاحشا ويده بخيلا وصلوته قليلا وصومه ناقصا
ولا يسلم على من لقاه صدق رسول الله

قال النبى عم انه فى الجنة شجرة تقال لها محبوب وعليها ثمار اكبر من التفاح وصفر من الرمان والين من الزبد واحلى
من العسل وابيض من اللبن لا ياكلها الا من يصلى على النبى عم فى كل يوم مائة مرة صدق رسول الله

قال النبى عم ثمانية اشياء لا تشبع ثمانية العين من النظر والارض من المطر والانثى من الذكر
والعالم من العلم والسائل من المسئلة والكريم من الجود والنار من الحطب والبحر من الماء صدق

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

هذه رسالة طبقات المجتهدين اعلم ان الفقهاء على سبع طبقات الاولى المجتهد في الشرع كالائمة الاربعة ومن سلك مسلكهم في تأسيس قواعد الاصول والاستنباط احكام الفروع من الادلة الاربعة بالكتاب والسنة والاجماع والقياس على حسب تلك القواعد من غير تقليد لاحد لا في الفروع ولا في الاصول والثانية طبقة المجتهدين في المذهب كابي يوسف ومحمد وسائر اصحاب ابي حنيفة القادرين على الاستخراج الاحكام عن الادلة المذكورة على مقتضى حسب القواعد التي قررها استادهم ابو حنيفة فانهم وافقوه في بعض احكام الفرع ولكنهم يقلدونه في قواعد الاصول ويتمتازون عن المقلدين لمذهب ويفارقونهم كالشافعي ونظائره لكن الفارق لابي حنيفة في الاحكام غير المقلدين له في الاصول والثالثة طبقة المجتهدين في المسائل التي لا رواية فيها عن اصحاب المذهب كالخصاف وابي جعفر الطحاوي وابي الحسن الكرخي وشمس الائمة الحلواني وشمس الائمة السرخسي وفخر الاسلام بزدوي وفخر الدين قاضي خان وغيرهم فانهم لا يقدرون على الاجتهاد للشيخ لا في الفروع ولا في الاصول لكنهم يستنبطون الاحكام في المسائل التي لا نص فيها عنه على حسب اصول قررها ومقتضى قواعد بسطها والرابعة اصحاب التخريج من المقلدين كالمزني واصحابه فانهم لا يقدرون على الاجتهاد اصلا لتمكنهم الاحاطة بالاصول وضبطهم لها ما خذ يقدرون على تقويل قول بمحال ذي الوجهين وحكم بهم مختلف الامرين منقول عن صاحب المذاهب او عن واحد من اصحابه المجتهدين كما يراه ونظر بهم في الاصول والحقاية على امثالها ونظائره من الفروع ما وقع في بعض المواضع من الهداية من قوله كذا في تخريج الكرخي وتخريج المزني في هذا القبيل والخامسة طبقة اصحاب الترجيح من المقلدين كابي الحسن القدوري وصاحب الهداية وامثالهما وشانها تفضيل الروايات على بعضها فربما يقول كل هذا اولى وهذا اصح رواية وهذا اوفق للقياس وهذا اوفق للناس والسادسة طبقة المقلدين القادرين على التمييز بين الاقوى والقوي والضعيف وظاهر المذهب وظاهر الرواية والروايات النادرة كاصحاب متون الاربعة المعتبرة من المتاخرين كصاحب الكنز وصاحب المختار وصاحب الوقاية وصاحب المجمع وشانهم انهم لا ينقلون في كتبهم الا ما هو مدون في الكتب والروايات الضعيفة السابعة طبقة المقلدين الذين لا يقدرون ما ذكر ولا يفرقون بين الغث والسمين ولا يميزون الشمال عن اليمين بل يجمعون ما يجدون ويحملون حاطب الليل فالويل لهم ثم الويل لهم

ذكره في شرح فتاوى ابن نجيم باشا

تهذا الاسم اذا كتب وعلق على امرأة لم تحمل حملت وعلى شجرة لم تحمل حملت باذن الله وهو هذا

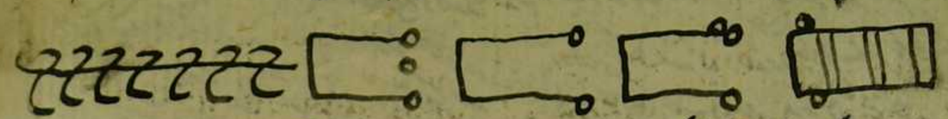

ويقال هذا الشكل مكتوب على عصى موسى عم

م قواعد القراءة

قال الراغب تسلسل الشئ اضطرب كانه تصور منه تسلسل متردد فورد لفظة تنبيها على تردد معناه ومنه السلسلة ك

قال الراغب نكلة قيدته والنكل قيد الدابة وحديدة النجام لكونها مانعة وجمع الانكال ونكلته به اذا فعلت ما ينكل به غيره واسم ذلك الفعل نكال ك

قال في عمدة الحفاظ عبارة عن كمثنا به لغيره ومنه عمامة ارمنية ك

صبرت وضع اول فسنة اوزرينة عمدة نامة مثلثة حزنة

رآم مطبخ وملاجم

انعام فتحتين نعم جمع ريح يكله جمارياله ردنة

قال الراغب الكرت مختص بترك الكلام ك

قال الراغب بسط الثوب نشره ومنه البساط وذلك اسم لكل مبسوط ك

موثمة الله تعالى نسبتله امين قليجي وخلقة نسبتله شريعتي تصديقا لاية يجي ديمكر قال الامام الغزالي الموثمة عطف يعم الذر لا يتصور امنه واما الاولى يكون مستفادا من جهته وبهذا لله تعالى

فلان فوز در يغ وصول ضير وحصول سئة

قال الراغب الفوت بعد الشئ عن الانشاجيش

الافة العاهة او عرض مفسد لما اصابه

فاسوكر يتعذر ادراكه ك

عتاب اظهار الغضب على احد لشئ

محو بقاء المحبة ك

الشهوة في الاصل ميل النفس الى ما تريده

قال الراغب الطير كل ذات جناح يسبح في الهواء ك

وتستعمل في اللذة

عن ابن مسعود قال ذكر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل نام ليلة حتى اصبح قال ذاك رجل بال الشيطان في اذنيه او قال في اذنه رواه البخاري ومسلم والنسائي وابن ماجه م الترغيب الترهيب

قوله بال الشيطان الخ اختلفوا في معناه فقيل هو على ظاهره كما جاء في الحديث انه ياكل ويشرب فلا يمتنع ان يكون له بول وانه لم يظهر للحس وقيل هو ضرب مثل استعارة واشارة الى استيلاء الشيطان وتحكمه فيه وعقده على قافية راسه وقيل معناه ان الشيطان استدل عليه واستهان به حتى اتخذه كالمتيقن لعدم التفاته البول فيه وقيل غير ذلك وخص الاذن بالذكر والعين اشهب بالنوم اشارة الى ثقل النوم فانه اكثر ما يعرض في مواردالانتباه وخص البول من الاحتباس لانه اشهد من فلاح التجاريف واسرع نفوذا في العروق فيورث الكسل في جميع الاعضاء م الفتح القريب للامام النووي

قوله بال الشيطان الخ تمثيل وتشبيه لتثاقل نومه واغفاله عن الصلاة وعدم انتباهه بصوت المؤذن واحساس سمعه اياه كحال بول في اذنه فثقل سمعه وافسد جسته بحيث جعله خبيثا لا يقبل الخير وجعله سيئا او مطيعا له يقبل ما يامره الشيطان وانما خص الاذن بذكر البول فيها لانه الاذن محل سماع صوت المؤذن فاذا ثقب ثقب سمعه فصار يسمع بول الشيطان وهي الانة الباطلة وساوسه الفضلة م شرح المسمى بالمفاتيح

وصنف منهم رواضة قالوا ان الارض لا تخلو عن النبي والنبوة صارت ميراثا لعلي واولاده ويفرضون على المسلمين طاعة علي وكل من لا يرى طاعته يكفر وقال اهل السنة والجماعة لا نبي بعد نبينا ك وروي عن ابي يوسف انه قال اذا خرج النبي وادعى النبوة في قلب منه شبهة ولكنه يكفر لانه انكر النص وكذلك لو شك فيه لان الحجة بينة بين الحق والباطل ومن ادعى النبوة بعد موت محمد عليه السلام لا تكون دعواه الا باطلة

م شرح الكلام للامام الاجل رئيس الامة ابي الحق ولي النظم والنثر ابي معين النسفي رحمة الله عليه

اسمعيل

سمي لانه ابو جميع عم يدعوا الله ان يرزقه ولدا وليتوسل اسمع يا ايل او ايل بمعنى الله فلما رزق سماه به م معالم التنزيل

باش اغرنیچی نیاروب درت یانه دلیکه

بسم الله الرحمن الرحیم کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة باذن الله علی عبد شاکره وغیر شاکره ق عرق ساکن وغیر ساکن ق عرق فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم

خالته دوغمه نه زعفرانجلی بودعا یاروب باشنده کتوره حیوانه نقل اولنمشدر یاخالق النفس من النفس ویا مخرج النفس من النفس خلقها

دیکر باشنده کتوره دوغمه نه رحمتنده خلاصی بوله اکر حیوانه واکه اتی حیوة الحیوانه منقولدر بسم الله الرحمن الرحیم لا اله الا الله الحکیم الکریم سبحان الله رب العرش العظیم الحمد لله رب العالمین

باب اوغلان قورقه اغلاسه بونه یانه کتوره

بسم الله الرحمن الرحیم اللهم انی اسئلک یا نه لک الحمد لا اله الا انت المنان یا حنان یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام

باب اینه یاصمق اچیو یانه کتوره

باب بوغمه جن دوشه اورزینه یدرسه کره او قویانله وبرسین باشنده کتوره انه من سلیمان وانه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلوا علی وآتونی مسلمین ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم

دوشه یا توجق ایده الهی اکر بویشده یا خاتونه وارسه ان وشاء کوسته اکر بویشده شوارسه ده قدیل کوسترسه دیه اوراد عابود ر اللهم یا حی یا حکیم یا من هو غنی العیوب مجلی اشکلک بالوشی والکدرسه انه نظر لی ما اظهر لی نفسی برحمتک یا ارحم الراحمین عسعس

مکسنه یوزاغه اوچ بسمله شریفه رقم الحاکمه ابتدا دکلنده یاروب کتوره اولسنه بعونه الله تکلک اکابر مکروه اصابه

علوم کلیه

علم صرف علم نحو علم قرائت علم منطق علم کلام علم معانی علم حکمت علم هیئة علم هندسه علم فقه علم حدیث علم تفسیر علم طب علم اصول فقه علم اداب

علوم جزئیه

علم نجوم علم عروض علم معما علم انشا علم طلسمات علم نارنجات علم سحر علم وفق علم رمل علم جفر علم کیمیا علم سیمیا علم اعوات علم خط علم صدر اقالیم علم اصطرلاب علم تواریخ علم شعر علم مخلوقات علم حکایات عربیه

علم الهیئة عشرة ایام علم الذباب اربعون یوما وعلم النملة ثلثة اشهر والخف اسنة وعلم الحمار الوحشی مائة سنة وعلم الدب خمسین وعلم الغزال ثلثمائة سنة وعلم الاسد مائتا سنة وعلم الفهد مائة سنة وعلم الحیة ستمائة سنة وعلم الفیل سبعمائة وعلم النسر ثلثمائة سنة وعلم الغراب الف سنة

لیدا

در اهل الهاسنی دوقیلکه کلن کلسون
زیره یاسکه سنی سوقیلکه یاپلن کلسون

اول کونلرنی سنی حاشم کیچه لری قاشم
عشق آتشنه دائم عسعسلکه یا کلسون

حفه ایرمیر کسه اطلس لباسیله
جانله قیاسی یوقدر کلسون

اورکنده لحم یوقدر کلسون

خالد وقبل الله ولمن منه لکن ایرمیر
کندیلکیله اولمز مرسنای اولیا کلسون

الدم یتقاص محجبی بهر الفه ونیاکث
وارسنی بلدیکه بونده لوقله خلاص کلسون

سجاع مشهور در کورکه شیعتی
معتقد لرقاوم اسیر کتدکده
منافسه بر حیوان یقاریده کتوره
کورکی کیدیر سیر اوقدر
مشهور مشهور کورکی در

الاعاجیب عن لوعن اهل القصر
انه قال الزباج عشرة اربعة منها
رحمة واربعة منها عذاب واثنتان
لیعاش لهما حقیقة لرحمة هی عرکة
والناشرات والذاریات والمرسلات
والعذاب القاصف والصیحة
وما فی البحر والصرصر العقیم
وما فی البر والشمال و
الصبا لیعاش لهما
خالصة لهن

بجرعاغه توشه یه یه کلمز آلیدر
بونده آدم صورتنه کلمز دوشمز آلیدر

موج اورر اول کرعاغه بونده بر تدکی نجی
دریه یتمادم معدنه کلمز آلنده در

جاغه جیلاق باشنی آچق بالینی آیاق کلمز غریب
تاج تختم مال ملکم خانه مانم آنده در

بونده طرزاغه طوغلدیغی بنده دوشدیکی تاکیا
بیلیم زاییلیم اول کلمز آنم اندره در

بونده کلام اشرف اوعلی وحی دیدیلر کبا
واناجونده اورکریم اودصامم اندره در

کرتنه بنده یم

قدوتک چنی روی صفادر دیلر سوکلیسه
ظهورک در دعنقاده دوقدر یا رسول الله

نه ایرک دنی آدم صورتی کوکن ماهیلن اچه
امام الانبیاء اولسک رواد یا رسول الله

کلام الله دیکلر سنک لعل کلمه لوکسه
وجودک نظرنام ضیادر یا رسول الله

اگر
اودکلیدوج
اولدوغنی درنظام بیتمکی

یاندوب بنکلی کل اولدم بسمل نیم بسم یاندر
بو وجودم عشقی اودیله بسمل نیم بسم یاندر

یاندر سکیجه جهانده عشق اودی عاشقلری
لیک بن عاجز قدرلیغ قانغ محکم یاندر

اودینه درمان استیمن عقلکدن غیری
ای کوکل درد ینه درمان آنی مدهم یاندر

اوکدلوری مسئول یاقه آنی بسم یاندر
بنجه دوبسوز عشق اودینه دیه برجا ضعیف

کیم آنک کرمیتی نار جهنم یاندر
چونکه درد ایسته بسم آنی ایسم یاندر

دخی آیسه بسم آنی ایسم یاندر
اولنی عشقکه یاندر جگرده کلشنی

عشق اودی پروانه نسبت آنی ملهم یاندر

کرم ایلیه اوب لایق عزت بلدود

مقدمه

حصه ۱

ای حبیب حضرت یزدانه محمد مصطفی
نازنین حضرت سبحانه محمد مصطفی

روضهٔ وحدت کلیسن جامع الله البابی
جانلره جانانه جهانه جان محمد مصطفی

نور عالم فخر آدم سید الکونینسن
ایکی عالمده شاهانه محمد مصطفی

بوکی الفاسک مطیب الذکر ناسوت الیلن
طولدی عالم روضه ریحانه محمد مصطفی

دانکی مداح اولانه اول حضرت حق اویجون
بنجه الیسوز الی الی محمد مصطفی

نور مسکینی اونتمه رب عزت جمعده
ای نبیلر خزینه سلطانه محمد مصطفی

دولت دنیا یه جاعاقبت اندیش اول سئوال نبود رد یدکل کال یزار الدر کیدر

الشریعة کالسفینة والطریقة کالبحر والحقیقة کالدر فمن اراد الدر رکب السفینة ثم شرع فی البحر ثم وصل
الی الدر فمن ترک هذا الترتیب لم یصل الی الدر فاول شئ وجب علی الطالب هو الشریعة والمراد بالشریعة
امر الله تعالی ورسوله فی الوضوء والصلاة والصوم واداء الزکوة والحج وترک الحرام وغیر ذلک فی الاوامر
والنواهی والطریقة الاخذ بالتقوی وما تقرب الی المولی من قطع المنازل والمقامات واما الحقیقة
فهی الوصول الی المقصود من هذه الدار المنجلی کما قیل فی الصلاة ان الصلاة خدمه وقربه ووصلة
فالخدمة هی الشریعة والقربة هی الطریقة والوصلة هی الحقیقة والصلاة جامعة لحصال هذه الثلثة
کما قیل الشریعة ان تعبده والطریقة ان تحضره والحقیقة ان تشاهده قال النبی علم ولورائت
شخلة بطیر فی الهواء وعیشی علی البحر وتاکل النار وغیر ذلک مما یشبه الکرامات وهو یترک فرضا
من فرایض الله او سنة من سنن النبی علم عامدا فاعلم انه کذاب فی دعواه ولیس فعله کرامة
بل سحر وشعوذة

نقلا عن مکاشفة القلوب فی باب حادی عشر

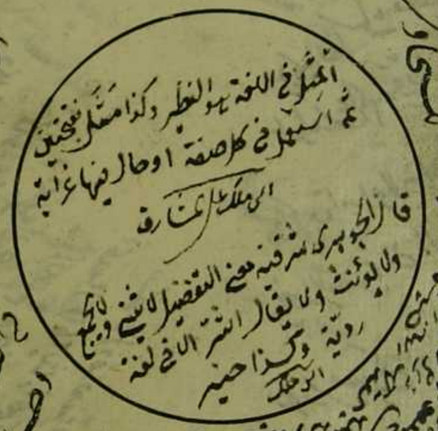

جمشید بفتح الجیم هو القرد شید بمعنی الشعاع ای شعاع القمر وکذلک خورشید
ای شعاع الشمس لان خور اسم الشمس انوار المشارق

عن ام سلمة قالت علمنی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اقول عند اذان المغرب
اللهم هذا اقبال لیلک وادبار نهارک واصوات دعاتک فاغفر لی

من حواشی مفتی علی الشهاب
علی شرح المشارق

هذا هو المخصوص دعاء الغروب
ای اذانها وقوله اللهم اب
هذه الدعوت التامة
کما هو المشهور عامة

وصلی الله علی سیدنا محمد وعلی آله وصحبه وسلم

اعلم ان الله تعالی لما خلق الخلق ولم یکن فیهم من یعرفه ولا من یعبده
خلق الانبیاء لیعرفوا الخلق ربهم ویدلوهم علی عبادته
ثم خلق الشیطان لیظهر الحق لمن یعبده ویعرفه

ارجوعی الله تعالی السلامة فیما عزمت

زید عمرو فلانا باشجوع فلان لسنة یجب الیلد یو آندو یردکده
عمرو الیله یاجزد بن ایده یم دیو یمین الیکه تدکده ایکمکله
شرعا نه لازم اولور الجواب نعم مقوله
یمینده صادق اولورایسه معصیت کبیره ایدوکی
تصریح اولنمشدر فتاوی رحیمیه محمد الاسکوبی

زید فتوای شریفی استخفاق
الیله زید شرعا نه لازم کلور
الجواب
یخاف علیه الکفر
علی

شرابه شرط ایدنه کمسنه عرق شراب ایکمکله
حادث اولورمی الجواب
عرقلرنده عرقه شراب اطلاق اولنمق
اولور لانه الایمان مبنیة علی العرف
کذا فی جمیع فتاوی
پیر محمد الاسکوبی

صلة الرحم واجبة ولو بسلام وتحیة وبالتلطف
وهی معاونة الاقارب والاصحاب والمکالمة معهم وبزورهم وان بعدوا
والمحال بالسلام والمکالمة بحسب الدیانة وحسبما یلیق بکل قبیلة وعشیرة
عیادتهم ان مرضوا وتشییع جنائزهم ان ماتوا وقضاء حاجة
کل واحد فی الکف والید بحسبه والنصح لهم والشفقة علیهم
سواء کانوا فی الحضر او فی السفر وفی الحدیث صلة الرحم تزید
فی العمر وفی حدیث آخر لا تنزل الملائکة علی قوم
فیهم قاطع رحم وفی بعض الحدیث ان الله
یفتح وصل رحم ویقطع قاطعها

در غرر

الحمد لله الذی جعل ذاته القیومیة
مدوله الحجاب وطفق صفاته الدیمومة
مسبوله الحلباب وضرب بینه وبین خلقه
سبعین الف حجاب من نور وظلمة فاعبروا
یا اولی الالباب ومع هذا ما منعا غمة حاجب
والأحجاب فلا اغلق عنده باب من الأبواب
اللهم اکشف عن وجوه المعانی الأستار والنقاب
یا مقلب القلوب والابصار یا مسیر الصعاب
ثم الصلاة والسلام علی الحقیقة المحمدیة
والهویة الاحمدیة الناج فی
ساحة مرام مازاغ البصر وماطغی والتاج
فرقه مقام قاب قوسین اوادنی ثم
علی ورث بسریرتی الخلافتین وجلس
علی سجادتی الامامتین ثم علی من نزل من
ورثة الورثة الی اخر الوارث اعنی محمد المهدی
الهادی من نسل الحارث وبعد فلما کان
الشبهة فی امر المعراج بین الناس والکبر
بعضهم بوسوسة الوسواس الخناس
وصدق بعضهم بعنایة الخالق لکل انا

فاردت

فاردت تقریره موافقا للکتاب والاجماع
والقیاس ان وفقنی الله العلی القوی الفیاض
لیکون سفینة منجیة للمؤمنین من بحر الشبهة
الی مرج الخلاص فشمرت فیه واخذت القلم
والدواة والقرطاس ولکن تفکرت فی الابتداء ان
من البنی عدم فاخذنی النعاس ورؤیته فی المنام
فی روضة من الریاض فعطفنی معراجه بنهج غریب
وطرز خاص ورحم الله امرا رأی فی الخبر
عیبی وعفی بل من لطفه العمیم وکرمه الجسیم
اصلح وحی قال الله تعالی سبحان الذی اسری
بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی
الذی بارکنا حوله لنریه من اٰیاتنا انه هو
السمیع البصیر سبحان اسم بمعنی التسبیح الذی
هو التنزیه وقد یستعمل علما بمعنی ان اکثر استعماله
علما انه اسم مضاف غیر علم لان الأعلام لا تضاف
الا ان تقع فیه الاشتراک اتفاقا وان استعماله
علما شاذ نادر فمع بمنع من الصرف للتعریف
والالف والنون المزیدتان فی اخره کعثمان و
الدلیل علی ان سبحان علم للتسبیح قول الشاعر
قد قلت لما جاءنی فخره سبحان من علقمة
الفاخر فانه لو لم یکن علما لوجب صرفه لان
الالف والنون فی غیر الصفات انما یمنع مع
العلمیة والعرب یقول سبحان من کذا اذا

زید حج ایجون مالدن بش آیکی آیجه افراز الیدیب
اولرایجه الیله حج ایده بیلیر. ایجه یه باشقه
حفظ الیله سنه عا اولرایجه دنه زکات
وبه مکنه لازم اولورمی الجواب
اولور احمد بن کمال منه کذا سمعت
نقلا عن مجموعة
سید للاجی

وقیل ان یعتبر کمقدرة
علی ان یرید العربیة اجمعها
فعل

وقد یستعمل علما للتنزیه فیقطع عن الاضافة
ویمنع عن الصرف وانصافه بغیر
متروک اظهاره وفیه دلالة علی التنزیه
الله سبحانه وتعالی الذی
الکامل البلیغ الذی دلالته علی التنزیه
الربانیة اتم دلالة اعنی
فی جهة الفعل الکامل البلیغ
التسبیح والاعلی التفضیل
فی جهة العلو والکبریاء
ان جزئیة العدول الی المصدر
الی الاسم وفی جهة دلالته
قیام المصدر مقام فعله واسکانه فی عین لفظه

وكان الاسخال سنة مذكورة وهو يوم اوحى الله تعالى الى نوح عليه السلام
حين نزل من السفينة وهو يوم عاشوراء فالمراد قبل الاسخال بالآية
وذكرة اليوم عاشوراء الاسخال في ذلك اليوم وتنزيل الجوارح وتنزيل المائدة
يوم عاشوراء الاسخال في ذلك اليوم وتنزيل المائدة

تعريفه وقوله سبحان من علقة الفاخر معناه
التعجب منه اذا تبحر فالتسبيح تنزيه الله تعالى و
اصله السير السريع في الماء او في الهواء كما يقال
سبح بعا وسباحة واستعير به التجوم
في الفلك لقوله تعالى وكل في فلك يسبحون او
استعير به التطيور في الماء اذا قيل سبح سباحة
وسبحان الله معناه التنزيه الله تعالى نصب المصدر
كما قال أبرئ الله من السوء براءة وهو في الآية
على الامر ومعناه نزهوا الله وسبحوه من قول
المشركين في العجز عما اراده ومن جملته اسراء
عبده في بعض من الليل من المسجد الحرام الى
المسجد الاقصى ثم عاشاء الله تعالى وصدوه
واسرى وسرى بمعنى يقال سريت سرى ومسرى
واسريت بمعنى اذا سريت ليلا والذي قراء بالالف
لغة اهل حجاز والفعل على اللغتين لازم وعدي
غالبا في بعيده فالأسراء لا يكون الا بالليل
وفائدة اما الدلالة بتنكره على تقليل هذه الاسراء
بمعنى ان اسم الجنس اذا استعمل منكرا يكون
تنكره اما للافراد شخصا او نوعا فيكون المعنى
اسرى بعبده ليلا واحدا من الليالي او
نوعا واحدا من انواعها دفعا لتوهم ان يكون الاسراء
في الليالي المتعددة كما في قوله سيرت اليها ليالي
او للتعظيم زمان الاسراء كانه قيل اسرى بعبده

ليلا

ليلا اى ليل ونفي فيه الحب الى المحبوب وغاير في مقام
الشهود بالمطلوب وانما قال اسرى بعبده و
لم يقل رسوله لانه لما اسرى بعيسى عليه السلام الى السماء
فقالت النصارى هو ابن الله فنزه نفسه رحمة
على امة حبيبه عليه السلام وقال بعبده ليلا تقول مثل ما قالت
النصارى وفي قوله تعالى ليلا توحيدة رد اعلى الثنوية
فانهم يقولون النهار صانع الخير والليل صانع الشر
فجعل كرامة الاحباء بالليل ليعلم انه تعالى خالق
الخير والشر كما قيل شعر مريد الخير والشر القبيح
ولكن ليس يرضى بالجهال من المسجد الحرام اى من الحرم
يسمى به لاحاطته بالمسجد اى سير حبيبه من مسجد مكة
وقيل من دار امهاني اخت علي بن ابي طالب كانت
من الحرم فاختلف في اى شهر وقع قال ابن عباس
كانت الليلة ليلة الاثنين قد مضى ثلث ساعاتها
في شهر ربيع الاول ويقال في ليلة الجمعة السابع
والعشرين من شهر رمضان بعد البعثة وقيل
الاجر بسنة ويقال في رجب ليلة السابع عشر منه
منه في اليقظة وعليه الاكثرون الى المسجد الاقصى
اى بيت المقدس سمي به اقصى لانه ابعد من المسجد
الحرام بينهما مسيرة اربعين ليلة الذي باركنا حوله
اى كثرنا حوله الثمار واجرينا الانهار وجعلنا بها
مقر الانبياء والصالحين لنريه اى محمد عليه السلام
من اياتنا بما رأى البراق وقطع المسافة البعيدة في

بعضها وبقايا بعضها اخر

في المدة اليسيرة ويمثل الأنبياء له ووقوفه على
مقاماتهم وعجايب الملك والملكوت انه اى الله هو
السميع لكل ما يقول محمد وما يقوله اهل مكة من المصدّ
قين والمكذبين البصير بافعاله وافعالهم في
قوله تعالى لنريه وايانا التفات مفيدة للتعظيم
من الغيبة في قوله اسرى بعبده الى التكلم في باركنا
وفي لنريه ثم التفت من التكلم الى الغيبة في قوله انه
هو السميع البصير وقرأ ليريه بياء الغيبة ففي
الكلام حينئذ التفاتان وعلى هذه القراءة يكون في الآية
اربع التفات لانه التفت اولا من الغيبة في قوله تعالى
الذي اسرى بعبده الى التكلم في قوله تعالى باركنا ثم
التفت ثانيا من التكلم في قوله لنريه بياء الغيبة على
هذه القراءة ثم التفت ثالثا من هذه الغيبة الى التكلم
في ايانا ثم التفت رابعا من التكلم الى الغيبة في قوله
تعالى انه فاختلف العلماء على المعراج هل وقع في
المنام او في اليقظة فقال بعضهم في اليقظة و
قال بعضهم في المنام فعن الحسن انه قال كان
في المنام فالاكثرة الاقاويل بخلافه والحق انه كان
في المنام قبل البعثة وفي اليقظة بعدها واختلف
ايضا انه كان جسمانيا او روحانيا والحق انه
كان جسمانيا لان تصويره بكلمة التنزيه يدل
على كونه جسمانيا لما في ضمنه من التعجب كان الرؤيا
ليس في محل الاستبعاد والتنزيه يوجب الاستبعاد

وخرق العادة ولذلك تعجب قريش واستحالوه
بناء على ان ارتفاع الجسد من مكة الى بيت المقدس
ثم منه الى ما شاء الله في مقدار الثلث الليل مما لا يقبله
العقل وقال الامام في الكبير وما يدل على جواز ذلك عقلا
بانه قد ثبت في الهندسة ان دور الشمس في العظم
ليساوي قطر الأرض مائة وستين مرة فتأمل
في الأفق طلوع الفرقدين في صباحها الى اخرها في اسرع
زمان فاذا كانت هذه السرعة ممكنة للجماد فكيف
لا يمكن لافضل العباد ارادة العباد وحديث الا
سراء عند جمهور العلماء في المسجد الحرام الى المسجد
الاقصى في ليلة واحدة ثابت بالنص اعني نص الكتاب
والعروج به الى السموات والى ما فوق العلى والى ما
شاء الله ثابت ايضا باحاديث كثيرة صحيحة لا
ينقض اقول فيه بان عروج النبي عليه السلام الى العلى والى
سدرة المنتهى وما فوقها ثابت بالنص والاحاد
معا اما الاحاديث فسنذكرها ان شاء الله تعالى واما
النص فقوله تعالى لنريه من اياتنا اى من اياتنا الملك
والملكوت وقطع المسافة البعيدة في المدة اليسيرة
كما ذكر قبل وقال تعالى في سورة النجم لقد راى من ايات
ربه الكبرى قال ابو السعود رح في معنى الآية اى والله
لقد راى الآيات التي هي كبرها وعظمها حين عرج
به الى السماء فارى من عجايب الملك والملكوت ما لا
يحيط به نطاق العبارة ويجوز ان يكون الكبرى صفة

اوى عن عبد الله بن مسعود قال رسول الله عليه السلام
اذا وقعت لقمة احدكم في طعام احدكم فليمطها
كل ما بها في الطعام ولا يدعها للشيطان فاذا فرغ
فليلعق اصابعه فانه لا يدري في اي طعامه البركة
فاذا تاب تاب الله عليه فانه كان
على ذلك الحالة تمناه جميع الملائكة
والحاكم وغيرهما وروى عن عبد الرحمن بن مسعود
قال رسول الله عليه السلام من اكل لقمة
لم يقم منه حتى يغفر له
وعوفي اربعين ليلة ولم يسقط
ثابت بيمينك لقوة عمل يمين حسن نصيبك كاميد
حق الوالد اعظم ابن الدالة الرحم

اعلم ان السلام قد فرض ورد بالنصوص والاحاديث اما
وهي قال الله تعالى في سورة النساء واذا حييتم بتحية الاية
بالتحية ههنا السلام يعني اذا سلم عليكم مسلم فحيوه باحسن منها
يعني اذا قال المسلم السلام عليكم فقولوا انتم وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته
يعني اذا قال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فقولوا
كما قال الله تعالى اذا قال المسلم السلام عليكم فقولوا انتم وعليكم السلام وانما اخترنا لفظ
مثلها يعني قولوا مثلها وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته كانت
على لفظ حياك الله لانه اتم واحسن واكمل لانه مع السلام
على لفظة قد اكتنفه دعوتان متضمنة واذا كانه في صيغة سلام كانت
حياته مندرجة اخترنا لفظ السلام على لفظ حياك الله
اتم واكمل فلهذا اخترنا احسن منها اذا لم يكن مثلها اما الله
قال قتادة معنى قوله تعالى فحيوا باحسن منها او ردوها يعني اذا لم
وقوله تعالى وكان الله على كل شيء حسيبا اي محاسبا ومجازيا
قيل اذا قابل الرجل السلام
عليك بالافراد فقل و
عليكم السلام بالجمع لانه
اكرم من المالكين وحده
ولكن معه الملائكة

للايات والمفعول محذوف اى لقد رأى شيئا
عظيما من ايات ربه فمن اية التعجيب الغريبة
ان يسري حبيبه صلى الله عم حتى جزؤ من الليل
من المسجد الحرام الى المسجد الاقصى والى سدرة
المنتهى والى ما شاء الله فهي نص صريح فقد قبلها
اهل السنة والجماعة وردها المعتزلة والملاحدة
خذلهم الله تعالى ابدا ومن انكر بهذا فهو منكر اما
بقدرة الله تعالى او فضل نبينا صلى الله عم وكلاهما
باطل لان تعجيزهم واستبعادهم لا يختص بهذا المقام
بل هو حاصل في جميع المعجزات فلو لم يكن الامر
مستبعدا لم يكن معجزة واما بيان سلما بان صعود
الجسم الكثيف من مركز العالم الى ما فوق العرش
مستبعد فكذلك يستبعد نزول الجسم اللطيف
الروحاني من فوق العرش الى مركز العالم فان كان
القول بمعراج نبينا صلى الله عم بجسمه في ليلة واحدة
ممتنعا كان القول بنزول جبرئيل عم من العرش
الى مكة في لحظة واحدة ممتنعا ولو حكمنا بهذا الله
الامتناع كان ذلك طعنا في نبوة جميع الانبياء عليهم
السلام والقول بثبوت المعراج يتفرع على التسليم
جواز في النبوة فثبت ان القائلين بامتناع حصول
حركة جسمانية بسرعة الى هذا الحد يلزمهم القول
بامتناع نزول جبرئيل عم في لحظة واحدة من العرش
الى مكة فيلزمهم الطعن في نبوة جميع الانبياء صلوات

الملائكة وازاسلم
رجل على الخطيب
او على المصلي او على
قارئ القرآن حيث
او على معلم العلم الشرعي
او على ان يرجع الى الاذان
والاقامة لا يريد سلامه وكفر ولعب والسنة
على ايصال بدعة وكفر ولعب والسنة
على راكب الراكب على الماشي لانه الراكب اعلى مرتبة
فيبدأ بالسلام اظهارا للتواضع وراكب الحمار والماشي على الماشي فيبدأ الحمار
على راكب الفرس ولا يبدأ الكثير على القليل
الوقار وله بذلك مرتبة على الصغير على الكبير والقليل على الكثير
رعاية للادب وسلم الصغير على الكبير جاز ولكان
لوجود الشرف في الكثرة فلو عكسوا جاز ايضا
خلاف الافضل وحيث اراد انسلم ان شاء بالتعريف
وان شاء بالتنكير واما في الصلاة فالتعريف افضل وينبغي ان يبدأ
رجل فالمبتدئ بالسلام اولا والجماعة والافضل ان يقول
بالسلام قبل الكلام واذا سلم ثلثة والملائكة قال رسول الله عليه السلام
السلام عليكم ثنتا وله عشرون حسنة الكوني
لا تقل عليك السلام فانك عليك السلام
واما صفة الرد فالافضل ان يقول وعليكم السلام
ورحمة الله وبركاته فلو اقتصر على عليكم لم يجزه للخطاب
بالكاف الافضل ولو اقتصر على السلام جاز ولكان
فلو قال وعليكم بالواو فقد اجزاه وجها واحدا
وشرط ان تكون الرد على الفور فان اخره ثم رد
لم يعدوا بالواو وكانه انما تبرك الرد ولو انتهى سلام
مع رسول او في ورقة واجب الرد على الفور
واذا سلم الذمي عليك فقل عليك للاخبار او عليكم
مثله لانه الرد احق

وعليكم بالواو وصفحها وآلة الرد وآتيا بتاتا
قال القاضي العياض اختار بعض العلماء حذف الواو
عليكم السلام لكن السنة ترد بالواو وقال بعضهم
لذلك السلام لكن السنة ترد بالواو وقال بعضهم
الخطابي وعامة رواته بغير واو وقال
بالواو وكان ابن عيينة يرويه بغير واو وقال الخطابي
يثبت الصدر لانه اذا حذف الواو اقتضى
والصلاة خاصة وهم فيها كالكفار وعليكم الخطابي
العلماء في رد السلام على الكفار وابتدائهم فقد
ورد في عدم الابتداء بالسلام احاديث كثيرة
لا تبدؤوا اليهود ولا النصارى بالسلام واذا لقيتم
رواه مسلم وفي الرد قوله صلى الله عليه وسلم
الا عذرا للكفار وفي العطف كاروى عن انس رضي الله عنه
عليكم بغير واو اتى على رسول الله صلى الله عليه وسلم اصحابه
انه يهودي اتى على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا
فقال السام عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما رسول الله قال اما سمعته قال
عليك ثم

فلما روى عن النبي عليه السلام انه قال عن سقف
بيتي وانا بمكة فنزل جبريل عم فشق صدري ثم
غسله بماء زمزم ثم جاء بطشت من ذهب
يملئ ايمانا فافرغه في صدري قيل هذا الشق
عند الشق الذي كان في صغره على ما روى مسلم
عن انس رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عم
اتاه جبريل عم وهو يلعب مع الصبيان
فاخذه وصرعه فشق صدره فاستخرج منه علقة
فقال هذا حظ الشيطان منك ثم غسله
في طشت من ذهب بماء زمزم ثم اعاده في مكانه
وجاء الغلمان يسعون الى اظئره حليمة فقالوا
ان محمدا عم قد قتل فاستقبلوه وهو
منتقع اللون ثم اتى ببراق ملجم وسرج قال
الواقدي وهو دابة فوق الحمار دون البغل جسمها
من ياقوتة حمراء وعنقها من زمرد اخضر وعيناه
مثل الزمرد ووجهها كوجه الانسان واقدامها
كقوائم البقر فقال جبريل قم يا محمد فان مولاك
يدعوك قال عم فاردت الركوب فا
ستصعب فقال جبريل عم افتفعل هذا بافضل
راكب احد اكرم على الله منه فاستحيا وفاض عرقا
فارفض عنقها فركبتها فكانت ان تركتها سارت
وان حركتها طارت فخطو بها مد البصر حتى
اتت بيت المقدس فصليت ركعتين

عند ذلك اوذن اسلم عليكم
احد من اهل السماء فقد اذن لك
السلام عليكم فقد اذن لك
ومنهم من يجيب فقال وعليكم
جاز لنا ان نجيب
والاجابة علينا ويدل على ذلك ما روى
عن ما رية انه رسول الله عم فقال وعليكم
السلام عليكم بالالف واللام فقال
الم تسمع ما قاله قال بلى قد سمعت فرددت عليهم
ولا اجابة علينا اخرجه مسلم عليهم السلام
على جماعة منهم مسلمة ويهود ونهارس عليهم السلام
تسليمة المسلمين كاروى عن اسامة بن زيد انه عم
مر على مجلس فيه اخلاط من المسلمين واليهود فسلم
اخرجه الترمذي ولكن الدعاء لهم عند نزلة اصحابهم
والعلم انه الابتداء بالسلام سنة مستحبة للسيد واجب
ويجزئ سنة على الكفاية فانه كان واحد جاعة فسلم
كفى عن جميعهم فلو سلم كلهم افضل واكمل اما الرد على المسلم
فقد اجمع العلماء على وجوبه ويكفي عليه فرد واحد فاذا
وسن حيتهم بتحية كما ذكرنه قبل والامر للوجوب
في هذا الاية دلالة في ترك الرد انها نازلة للمسلم فيجب
ترك الاباحة فانه كان المسلم عليه واحدا وجب الرد
عليه وانه كانوا جاعة كان رد السلام في حقهم فرض
كفاية فلو رد واحد منهم سقط فرضية الرد عن الباقين
وانه تذكروا كلهم اثموا روى عن انس رض انه على صبيان
فسلم عليهم وقال كان رسول الله عم يفعله ورد ابو
داود انه النبي عم مر على غلمان يلعبون فسلم عليهم
واما السلام على النساء فان كن جماعات
في موضع او في مسجد فيستحب انه يسلم اذا لم يخف

الحديث وقال بعضهم ما صلا النبي عم العشا
الاخيرة ونام وهدى الناس فاوحى الله تعالى
الى جبرئيل عم بلا تسبيح هذه الليلة يا عزرائيل
لا تقبض الارواح في هذه الليلة فقال جبرئيل
يا رب جاءت الفتنة قال الله تعالى لا يا جبرئيل
ولكن اذهب الى الجنة وخذ البراق واذهب
الى محمد صلى الله عم فذهب جبرئيل الجنة و
راى اربعين الف براق يرتعون في رياض الجنة
وعلى جباههم اسم محمد عم وراى فيهم براقا
منكس الراس يبكي وتسيل من عينيه دموع
فقال جبرئيل عم مالك يا براق قال يا جبرئيل
الى سمعت اسم محمد صلى الله عم اربعين الف
سنة وعشقت عليه وبعد ذلك لم احج
الى طعام ولا الى شراب فاخذ جبرئيل عم
ذلك البراق وكان البراق واضع صحم الفرسين
دقيق الاذنين اسود العينين لونه كالطا
وجسمه كالزهرة ووجهه كوجه الانسان و
له ثلاث الوب وحوافره كحوافر البقر
واسرجه جبرئيل سرجا من ياقوته حمراء
ولجمه من الزمرد الاخضر وجاء به الى النبي
صلى الله عم وهو في بيت امرأتي وقرع
حلقة الباب برفق وقال يا رسول الله
هل لي اذن ان ادخل الدار قال عليه السلام

غير نفسه او على ما روى عن اسماء بنت
يزيد قالت مر علينا رسول الله ﷺ في نسوة
فسلم علينا اخرجه ابو داود والنسائي وعلى هذا فالسلام
اجنبية فان كانت عجوزا لا يخاف عليها
والا عليها الفتنة سلم عليها ويرد عليها ولا يسلم
النساء مع الرجال لحكم
السلام فيسلم بعضهن على بعض ويكره
على من يبول او يتغوط او يجامع
عليه السلام فلا يسلم
ثم ابا وفي حال التفاس وهو اول النوم وهو المذكر
وقيل التفاس هو اول النوم في القلب فيه غشية
القوة والعقل وقيل النوم في القلب فيه غشية
ثقيلة تقع على القلب وتمنع المعرفة على الاشياء
ويكره الابتداء بالتسليم في حال الخطبة
الحاضرين كما مر وفي بالانصات للخطبة ويكره
انه يبتدئ المبتدع بالتسليم عليه وكذلك
المجاهر بفسقه وكذلك الظالم فلا يسلم
عليهم هؤلاء

اوصل يا جبرئيل دخل وقال يا جبرئيل اية
باية رحمة او اية عذاب قال يا حبيب الله
يقرأ السلام ويقول لك اتريدان يجيء الى حضرنا
ولي لعمك سر اريد افشه اليك قال عم قف
يا جبرئيل حتى توضاء قال جبرئيل يا رسول الله
الى اين بماء من نهر السلسبيل نتوضاء به
فصب الماء جبرئيل عم على رسول الله صلى الله عم
وجاء الخطاب من خطيب الكبرياء الى
الملائكة السماء قال حذوا ماء يد حبيبي فاخذ
جبرئيل واعطاء ميكائيل وميكائيل الى عزرائيل
وعزرائيل الى اسرافيل وكذا ملك الى ملك
حتى بلغوه الى جنة الفردوس ثم قال لها
للحور والولدان خذوا ماء يد حبيبي فامسحوا
وجوهكم فاخذوا وامسحوا وجوههم فزاد
ضياهم ونورهم فلما اراد النبي عم ان يركب
البراق فاضطرب البراق وقال وعزة ربي
لا يركبني الا النبي القرشي الابطحي الهاشمي
القرشي محمد بن عبد الله صاحب العزان
والبرهان قال عم انا محمد رسول الله ثم قال
البراق يا سني الله ولي اليك حاجة قال وما هي
قال تشفع لي يوم القيمة ولا تتركني براقا
غيري فرضي النبي عم وركبه فاخذ جبرئيل ركابه
وميكائيل عنانه وذهبوا الى بيت المقدس

اوصل

وصلى فيه ركعتين قال عم فانطلق بي جبرئيل عم
حتى اتى بي الى السماء الدنيا فاستفتح فقيل من هذا
قال جبرئيل عم قيل ومن معك قال محمد عليه السلام
قيل وقد ارسل اليه اي صار رسولا قال نعم قيل مرحبا
فنعم المجيء جاء ففتح الباب قال عم فلما خلصت
اي وصلت فاذا فيه آدم عليه السلام فقال جبرئيل
هذا ابوك آدم يا رسول الله فسلم عليه وسلمت
عليه فرد السلام علي ثم قال مرحبا مرحبا لابن
الصالح والنبي الصالح صعدنا حتى اتى السماء الثانية
فاستفتح فقيل من هذا قال جبرائيل قيل ومن معك
قال محمد عم قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا
به ونعم المجيء جاء وفتح فلما خلصت فاذا بهما
يحيى وعيسى عم وهما ابنا خالة فقلت ثم يحيى
وعيسى اخيان قال جبرئيل هذا يحيى وعيسى
فسلم عليهما فسلمت فردا ثم قالا مرحبا مرحبا
بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعدنا الى السماء
الثالثة فاذا فيها يوسف عم وفي الرابعة
ادريس عم وفي الخامسة هرون عم وفي
السادسة موسى عم فقال جبرئيل عم فسلم
فسلمت عليهم ثم قالوا مرحبا مرحبا بالاخ
الصالح والنبي الصالح فلما جاوزت باخي موسى عم
فبكى فقيل ما يبكيك قال ابكي لان علاما بعث
بعدي يدخل الجنة امة اكثر ممن يدخل من امتي

وقد جاء صخرة بيت المقدس من
صخور الجنة وفيه اثر قدم
النبي عليه السلام

وروى عنه ابو هريرة رض قال قال رسول الله عم
اذا قام احدكم في المجلس فليسلم فانه يكتب
له الف حسنة ويقضى له الف حاجة ويخرج
من ذنوبه كيوم ولدته امه رواه ابن حبان

وروى عن ابي الدرداء انه قال سمعت رسول الله عم
يقول اول ما يوضع في الميزان حسن الخلق
والسخاء وما خلق الله تعالى خلقا
فحمداه بحسن الخلق والسخاء وما خلق الله تعالى بالبخل
والكفر قال الله تعالى قولي فقراه الله تعالى
وسوء الخلق

وقال الجنيد اربع تدفع العبد الى اعلى الدرج
وان كان عمله دون عمله الحلم والتواضع والسخاء
وحسن الخلق

روى عن ابن مسعود رض قال قال رسول الله عم لا يقول احدكم
اعوذ بالله من الشيطان الرجيم لذهب عنه الغضب

فلذا توجهت بالصدق فالله خير حافضا

قد ضل بيوكه دشمن كه ايكبوز الحرام وباد خار موقوف صوالم

روى عن النبي عليه السلام انه قال
لم يلتقط بلا فقه كالحمار في الطاحونة
وعلى هذا قالت عائشة رضي الله عنها
في تذنيب بغير علم جن فاخر
العمر اوماث كافرا

قال عليه الصلوة

اقد الوزج اسم الفيل

ما اسم شيء تركيبه من ثلاث وهو ذو اربع قوائم
قيل لقصره ولكن اذا ما علوه يصير في ثلثة

كذا في صورة الحيوان

المنتهى

شجر

حاشية مرسوم

اين ى لب قرسوده كرداكر سريتو دوست القلب على بابك ليلا ونهارا

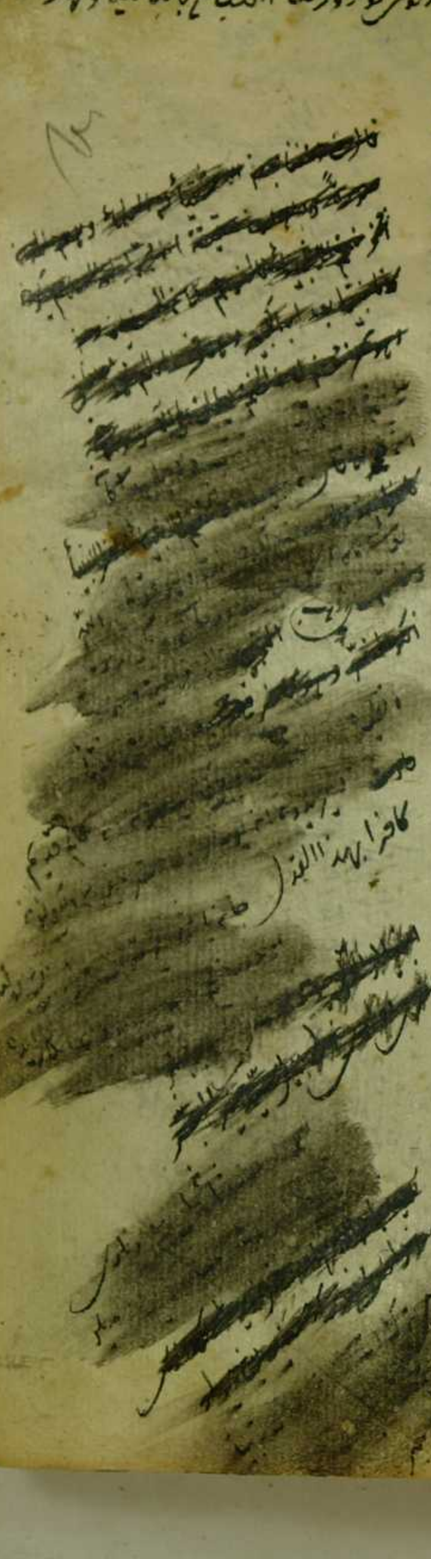

حتى قدره المنتهى اليه ونظيره **قوله تعالى** وان ربك
المنتهى فالمنتهى اليه هو الله تعالى فاضافة السدرة اليه
كاضافة البيت اليه للتشريف والتعظيم **وقال**
مقاتل رضي الله عنه السدرة هي شجرة طوبى ولو
ان راكبا راكب فرسا فطاف على ساقها حتى ادرك
الهرم لما وصل الى المكان الذي ركب فيه فالمختار
انها شجرة طوبى كما ذكر **وقال** عليه السلام فلما صعدت
الى الحجاب عند سدرة المنتهى فوقف جبرئيل عم
فقال يا محمد تقدم فقلت بل تقدم انت قلت انا
جئت اليك لاذهب بك فالآن اذهبت وانت تبقى
فقال يا رسول الله وما لنا الا معلوم ولا ينبغي لاحد
ان يجاوز هذا المكان وانت اكرم على الله مني
قلت ياجبرئيل اخط معي خطوة فلما اراد ان
يخطو خطوة فذاب وصار كالعصفور ثم قال
جبرئيل عم لو دنوت انملة لاحترقت
جبرئيل عند سدرة المنتهى وجاوزت سبعين
الف حجاب وانتهيت الى سرير من ذهب عليه فراش
من حرير الجنة فقال ادن مني فدنوت ثم قال
ادن مني فدنوت فلم يزل يقول ادن مني ولم ازل
فدنوت منه حتى صعدت على عرش ربي فاردت
ان اخلع نعلي فقال لي لا تخلع نعليك حتى تشرف
عرشي تحت نعليك **فقلت** يارب قلت لاخي
موسى فاخلع نعليك وهو في جبل طور على العرض

فلم يكن هذا على سبيل التحقير بل على انه بغير طول العمر
في عبادة ربه حصه الله تعالى وامته بهذه الفضائل ثم
في اتباعه ابرهيم عم كذلك ثم رفع الى بيت المعمور
قالت عنه جبرئيل عليه السلام فقال هو بيت المعمور
الذي يصلي فيه كل يوم سبعون الف ملك فاذا خرجوا
لم يعودوا اليه **ثم** صعد به الى السدرة المنتهى **وهي** شجرة
عن يمين العرش فوق السماء السابعة **وهي** الشجرة
التي ذكرها الله في كتابه يسير الراكب في ظلها سبعين
عاما لا يقطعها وثمرها كالقلال حجر وورقها كاذان
الفيول يخرج من اصلها الانهار الاربعة نهران
باطنان ونهران ظاهران اما الظاهران فالنيل
والفرات **واما** الباطنان وبهما نهر الكوثر ونهر
الرحمة وقيل ان يكون اسمان لنهر الجنة ايضا
موافقان لاسمي انهر الدنيا فالمنتهى موضع
الانتهاء فانها في منتهى الجنة وقيل اليها ينتهى
علم الخلائق واعمالهم ولا يعلم احد ما وراءها
وقيل ينتهى ارواح الشهداء اليها وقيل ينتهى
اليها ما يهبط من فوقها ويصعد من تحتها
فاضافة السدرة الى المنتهى يحتمل وجوها
احدها اضافة الشئ الى المكان كقولك شجار
بلدة كذا فالمنتهى حينئذ موضع لا يتعداه ملك
وثانيها اضافة الملك الى المالك كقولك دار زيد
وشجر زيد وحينئذ يكون المنتهى اليه فحذف اليه

وقلت لا تخلع نعليك وانا فوق العرش فقال الله
تعالى يا محمد انى عبدى ليس كموسى فانه كلمنى وانت
حبيبى فالحبيب خير من الكليم ثم قال منى فدنوت اليه
حتى كنت فى القرب بمقدار قاب قوسين او ادنى من ذلك
قوسين عربيين تعديه فكان مسافة قربه مثل قاب
قوسين فحذفت هذه المضافات كما قال ابو على
فى قوله وقد جعلتنى فى حربة اصبحا اى مقدار مسافة
اصبح والقاب والقيب والقاد والقيد والقيس
المقدار وقال الله تعالى فى سورة النجم ثم دنى فتدلى
اى قرب محمد منى ربه فترقى من مقام جبرئيل هو سدرة
المنتهى اذ وراء مقامه ليس الا الفناء فى الذات
والاحتراق بالسبحات وهى سطوة نور الذات فتدلى
اى رجع عن ربه فكان قاب قوسين اى مقدارهما
او ادنى من ذلك المقدار وقيل بل ادنى من ذلك
المقدار فازداد قربا الى قرب فانتهى الى مكان
لم يدر الكون انى قومه ولم يدر قومه اين نفسه
ولم يدر نفسه اين قلبه ولم يدر قلبه اين روحه
ولم يدر روحه اين سره فكان يطلب قومه بنفسه
ونفسه بطلب قلبه وقلبه بطلب روحه وروحه
بطلب سره فقوله ثم دنى اشارة الى مقام نفسه
فتدلى اشارة الى مقام قلبه فكان قاب قوسين
اشارة الى مقام روحه او ادنى اشارة الى مقام
سره فكانت نفسه فى مقام الخدمة وقلبه فى مقام

للحبة وروحه فى مقام القربة وسره فى مقام
المشاهدة ولو نظرت نفسه الى الكون ليفنيت
بلا حوجة ولو نظرت روحه الى قلبه لبلغ بلا قربة
ولو نظرت سره الى روحه لبقى بلا مشاهدة و
ليس كذلك فقوله تعالى ثم دنى يكون منى فانها ما بعد
البعد والا بعد ثم فتدلى يقتضى مكانا ولا مكان
ثم فكان عبارة عن الزمان ولا زمان ثم وقاب
اشارة الى المقدار ولا مقدار ثم وقوسين
مثال ولا مثال ثم وكلمة او شك ولا شك ثم
ادنى كناية عن القلة ولا قلة ثم فقد قصرت
عن ادراك العلوم وتحيرت عن كيفية وقوعه
للفهوم فكيف لا يسع فى ذلك جبرئيل عم ولم
يعرف حقيقته الا رب جليل فامر المعراج من
الاسرار الالهية بين الله ورسوله لا يصل
كنه حقيقته الا الله ولكن قالوا اى اهل التحقيق
فى معنى قوله تعالى ثم دنى فتدلى معناه
دنى عبدا فتدلى معبودا ودنى مكافا فتدلى مكافيا
دنى قريشيا فتدلى عربيا ودنى مجاهدا فتدلى
مشاهدا ودنى افتقارا فتدلى افتخارا ودنى مادحا
فتدلى ممدوحا ودنى شاكرا فتدلى مشكورا ودنى
ذاكرا فتدلى مذكورا ودنى طالبا فتدلى مطلوبا
ودنى عاشقا فتدلى معشوقا اقول وفيه
احدهما صفة الله تعالى والآخر صفة محمد صلى الله عليه

معناه والى الحبيب لربه فنزلى الربة اى تنزل
عن عزة الاحمى كالمستقبل لحبيبه كما يقال نزلت
العمرة ودلى رجليه فى البير اذا استرسلت
هذه الأشياء والدوالى الثمر المعلق المعلق يعنى
العنب الأسود يعنى كان نهو يقرب والله يقرب
به وكان نهو يسأل والله يعطى سواله وكان
يشفع محمد بن حيان رضى الله عنه قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما جاورت سبعا ان الف
جاب قرأت فيها سبع مقام وكل مقام فى
الفرش الى العرش مائة الف مرة فقال الله
يا محمد ويا حبيبى ما اتيت لى فقلت يارب
قبضتين فى قبضة تقصير الطاعة وفى قبضة
المعصية والخطاء قال الله تعالى يا محمد اعفو بتقصير
الطاعة برحمتى ٥ واغفر المعصية بحر قبك وشفاعتك ثم قال يا محمد صل ركعة شكرا بلقائى فصليت
ركعة فقال جبرئيل من خلفى اجعلها ركعتين فصليت
ركعة اخرى ثم قلت اجعلها اربع ركعات فصليت
ركعة اخرى فتحركت السماء والعرش والكرسى
وارسلت يدى من عقد الصلاة فوالهت ثم ادركت
استيقاظا فنادى جبرئيل من خلفى كذلك فار
شدنى دعاء القنوت فاتممتها على ثلث قنوت
فصليت ثم ثالث ربى عن ذلك فقال الله
من
زلزلة جهنم ووضع فيها حجر من السما الدنيا ثم تكلمت

فاصبر صبرا جميلا يدل اسميله بونه افلاكه جمقمه برلفس بيركرك رسنه ذكر صلوتنه قولنكله ايرد معقدونه تماخ جيكرك

ای فانه خیر لک فی الاخرة ولا یشبع مؤمن دونه
او مخلط فانه ان اکل منها مرتین فی الاسبوع
فانه اکل علیه السلام منها ثلث لیال متوالیات
لا یشبع مؤمن دونه فانه ان اکل منها مرتین
فی الاسبوع لم یجد الجوع والمرقة بل یاکلها فی کل
ایام الاسبوع فقط

اصحابه وما فهموا منها شيئا فسئلوا عنها فقال
الامام معناه انها قالت ان لي عنجهة يعني زوجا
ليس له عسقلتان اي عينان يشتهى فرطه يعني
كبدا ليس له ترقوتان اي فلان فاعطيتها درهما
فكان جوابها فاحسنوا في فطنة **وقيل**
قد فرضت الصلاة الخمس هدية لامته وهو المشهور
على الترتيب **فاوحى الى عبده ما اوحى** الايجاء
الكلام خفية بلا واسطة احد وما للتعظيم و
التفخيم فالمعنى اوحى الله سر حبيبه اخفاء
عن غيره امرا عظيما وشانا جسيما من الاسرار
الالهية التي لا يجوز كشفها الا لصاحب النبوة
وقيل وهبت لك ثلث امتك الليلة ووهبت
لك الثلثين يوم القيمة ليظهر من الخلائق
فدرك عندي **وقيل** اوحى الله تعالى بان امتك
يطيعون ويعصون فطاعتهم برضائي ومعصيتهم
بقضائي فما كان بقضائي فاقتله فانا كريم تما
كان بقضائي فاغفره فانا رحيم **وقيل** قال
الله تعالى يا حبيبي اعطيتك امتك مالا كثيرا
حتى لا تفسوا قلوبهم **وقيل يا محمد** ما جعلت في
امتك موة الفجاة حتى يحرموا التوبة **وقيل**
يا محمد جعلت امتك آخر الامم لئلا يلبثوا في
قبورهم كثيرا **وقيل** يا محمد الجنة محرمة على الانبياء
حتى تدخلها انت وعلى الامم حتى يدخلها امتك

وقيل

يا محمد جعلتك فاصلا بين الجنة والنار افعل ما
شئت **وقيل** يا محمد كن انيسا من الخلق واجعل
صحبتك معي فانه مرجعك الي ولا تجعل قلبك
متعلقا بالدنيا فاني ما خلقتك لها **وعن** ابي
بكر الصديق رضي الله عنه انه قال سئالت رسول
الله صلى الله عليه وسلم عن قوله فاوحى الى عبده ما اوحى
قال عليه السلام قال الله تعالى لولا اني احب العتاب
لم احله بسبب امتك وشكى من امتي ثلاث شكايات احدها
قال الله تعالى اني لم اكلفهم عمل الغد وهم يطلبون
من رزق الغد والثاني قال الله تعالى لا ادفع
ارزاقهم الى غيرهم وهم يرفعون عملهم الى غيري
والثالث قال الله تعالى انهم ياكلون رزقي و
يشكرون غيري ويحبون محبي والرابع قال
الله تعالى انا المعز وهم يطلبون العز من غيري
والخامس قال الله تعالى خلقت النار للكفار وهم
يجهدون ان يوقعوا انفسهم فيها ويقال كان له
خمس مراكب في تلك الليلة **الاول** البراق من مكة
الى بيت المقدس وسمي بذلك لبرق لونه وسرعة
سيره كالبرق **الثاني** السلام من النور من بيت
المقدس الى السماء الدنيا **الثالث** احنجة الملائكة
من السماء الدنيا الى السماء الثانية **الرابع**
جناح جبرئيل من السماء الثانية الى سدرة
المنتهى **الخامس** الرفرف هو شئ اخضر قد سد

واصلعوا في ليلة الثالث والعشرين وفي رواية محمد بن المنكدر
قال انه ليلة القدر تكون في تسع سنين مرة واحدة وفي
ليلة ثلاث وعشرين مرتين وفي ليلة خمس وعشرين
ثلاث مرات وفي ليلة سبع وعشرين اربع مرات
قال ابن مسعود وقال انها تكون في ليلة الوتر
والاصح عند اصحابنا ان ليلة القدر تنتقل في
الوتر فانها لا تطلع في ليلة واحدة من رمضان
خمس مرات ولا تكون في ليلة سبع وعشرين
فوائد الاضحيا انها ليلة الثالث والعشرين وقال بعضهم
في ليلة الخامس والعشرين وقال بعضهم
الى الصواب انها تكون في العشر الاواخر وقال
العشرين من رمضان وقال الاخرون انها
تكون في ليلة التاسع والعشرين من رمضان

والوتر تحت العرش ولا يعلم المسافة بين الارض
والعرش الا رب العرش وركعتا الفجر بمكة
في ليلة واحدة وامره بأوامر وردّه الى وطنه
بقوته قبل ذهاب ليله قال الراوي فاهبط
النبي عم ويهوى المسجد الحرام وروي ان النبي
صلى الله عم لما نزل اي حين نزل في المعراج
فمرّ على بيوت اصحاب الصفة فاصغى ساعة
فسمع انهم يتكلمون فيما جرى بينه وبين الله
في مقام ما اوحى فقال عم الا ممن يتعلمون
هذه السرّ الذي لم يطلع عليه الملائكة المقربين
فقال الله تعا يا حبيبي هل يطرد خدام بابه
عن بابه من جعل ضيافة لحبيبه فانهم خدام
بابي ومحرم اسراري من وراء حجاب كبريائي
كما قال في الحديث القدسي اولياني تحت
قبابي لا يعرفهم غيري والله ما قول وكيل
فالمأمول من نقاب اخلص حلائي وصفا باخلاصة
اخواني ان لا ينظروا الى عيبي ونقصاني بل
تحلوه الى عرفاني وكرموني بتبركات خيرات
دعواتهم الصالحة وصدقات توجهاتهم
الصادقة فاني عبد محتاج ومريض بلا علاج
وانهم اولوا الدعوة الصيبة الشريفة والالتفات
العيسوية السرية التي تبرأ بها الامراض
القديمة وتحيى بها العظام الرميمة فانه من

وفي الاخبار اربعة اشياء تزيد النور
اكل التفاح في اول النهار والغسل جاء
الابجار وتزويج الابكار والنوم على
اليسار

القتل الغش الحقد
اقذ الخفايا في القلب سواد القلب وعيوبه الوجه

الحسد
اشتغال القلب على الناس بكثرة الاموال والاهال

وديان الكريم الرافة لمن كان كريم وان من عادات
السادات سادات العادات وكرم الكريم
سائله ولا ينهر عائله اللهم ارزقني ادعية الصلحا
ومعرفة العرفاء واجعلني من جلسائهم وادخلني
في زمرتهم وعدني في فرقتهم واحفظني من
فرقتهم انك انت المجيب لك سائلين والحسن
للعائلين الى ادعوك امتثالا لامرك
ادعوني استجب لكم فهذه
دعاء مأمور قد صدر مني
بكرمك فانت اعلم
وبرحمتك فانت
ارحم تمت
هذه الكتاب
بعناية الملك
الوهاب على
ذات المفتقر
في السلف
سيد طائفة
بعد طائفة
والخلف

وسئل مالك بن انس عن قوله
الرحمن على العرش استوى
فقال الاستواء معلوم والكيف
مجهولة والايمان به واجب
والسؤال عنه بدعة

عزيز اضعف الورى محب العلما والفقرا محمد بن
مصطفى الذي من تلاميذ سيد العلما ومحب القرا
نفعه الله في الدنيا والآخرة بخير الحسنة واسئل الله
تعالى ان يكون دائما الى انتهاء الخير في آستانه
لانه روح روح جسد آمين يا معين

كفارة شغل ربيع الاول

كفارة الظهار	ثلثة	اطعام	ستون مسكين
كفارة الصوم	ثلثة	اطعام	ستون مسكين
كفارة الجماع	اربعة	اطعام	ستون مسكين
كفارة القتل	اثنا	صوم	شهرين متتابعين

الله ایکن اختیار نه دائم مقصود طوت بویله قالمز حال عالم اختیار الدن کیلار

احفظ الكلام فإنه مشددة نكن مقدرا

وهي تكسر بعد القول وبعد القسم وبعد النداء

وقبل لام الخبر وبعد الأمر وبعد الدعاء

وبعد ثم وبعد كلا وبعد النهي وعند الابتداء

قال الفقيه من اراد ان يكسر العجب فعليه بمائة
اشياء اولها ان يرى التوفيق من الله تعالى
فانه يشتغل بالشكر ولا يعجب بنفسه والثاني
ان ينظر الى نعمائه الله تعالى الغ انعم الله عليه
فاذا نظر الى نعمائه اشتغل بعمله ولا يعجب به
والثالث ان يخاف ان لا يقبل بعمله ولا يعجب به
منه فاذا اشتغل بخوف القبول لم يعجب بنفسه
والرابع ان ينظر من دنوبه الذي اذنب قبل ذلك
فاذا خاف ان يرجح سيئاته على حسناته فقد
كسر عجبه

تنبيه الغافلان

حكما متقدمينه منقولدر لحيه كوره بخربه اولمقدر
ايو قول مخوذ در الله لواوج دزهم ارجحق قول
كول قوريسي اليله دوكه لراون اليله لوحرير
الكدن اليلر ايكيسي بر برينه قتلر كل
صويي اليله بالحق ايليه لر يوغوره لر
ايكي يامبوق اوزرينه قويه لر
كوزك قياغي اوستنه پالپشدره لر
بغليلوبر كيجه طوره صباح
غازي وقتنده كيدره لر
بركوره اوغازي تكرار
ايله لر شفا بولمه
ارشاد الله

قال النبي عليه السلام فضل الصدقة
على الصدقة اوجه واحد وفضل العلم
على العلم اوجه واحد ثم فضل العالم
على العالم اوجه واحد ثم فضل الصدقة
على الصدقة

بلبلا قالمز سکابولاله زار الدنه کیدر خارا ولور بوکون بوکلشن نوبهار الدنه کیدر

حمد بی حد و ثنای بی عد اول حکیم حی و صمد حضرتنه اولسونکم بو عالمی عدمدن
وجوده کتوردی جمله موجودات ایچنده شرف نطق ایله اتصاف ایتمیان ایلیوب
وعلم ادم الاسماء کلها خطاب مستطابی ایله علم عقل اردمه نصب قلدی وصد
هزاران صلوات متوالیات اول رسول اکرم صلی الله تعالی علیه وسلم حضرتینک
مفخر غاوالمشرق القمر اولان روضهٔ مطهره سنه اولسونکم قلوب مشرکینده
مرکوز اولان مرض کفره دارو و هدایت ایله دوا قلدی و دخی ال و اصحابی اولرینه
اولسونکم هر بری هدایت شمعدانک شعله سیله ایله مقتدا قصایه یول بولدی

اما بعد بو عبد ذلیل راجی لطف جلیل زین العابدین بن خلیل لطف الله
بهائی التجیل والتأخیل ایدر که بو صنعت طبّ اشرف صنایع و مدنج
بضایعدنر اولمغله علم ابدانه قرین علم ادیانه اولدی قدماء حکما دیرلر که
مطالب عالم ایکی نوعه اولور بری نوعنه دنیوی و بر نوعنه اخروی دیرلر
دنیاده مستعاد اولنان لذاتدر و اخرتده ایچون رجا اولنان خیراتدر
بو ایکی ایکی نوعه تحصیل ایتمکه امکان اولمازدی الا قوت تن و صحت
بدن ایله حاصل اولور قلوب و صحت وجود دنیکام اولمازدی الا علم طبنک احکامنی
بلوب انکله عمل قلمق ایله اولور علم طب بر عمل درکه انکله وجود انسان نک
صحتی و خستهلکی معلوم اولور بو علمی طبی اول وضع ایدن فیلسوف ایکی نسنه
ایچون وضع ایلشدر بری اولدرکه انکله بدنه انسانده موجود اولان
صحت حفظ اولنور بری دخی اولدرکه خسته لک حالنده مفقود اولان
صحت انوکله بولنور بو جهتدن بزم اوزریمزه واجب اولدیکه بو بابده حکمادن

قدما

علیه الصلوة والسلام حضرتلرینک اما علی کرم الله وجهه و رضی الله عنه علیه الصلوة والسلام حضرتلرینه تقدیم ایلدیکی الادویه مسئله

علما علیه الصلوة والسلام حضرتلرینه وحی فرمان اولدیغی مسئله

قدما و محدثین و اطبای متمیزین اختیار ایلدکلری اشیادن فی زماننا استعمالی کثیر اولوب وجودانی نشانه زمانه صحتده نافع و مرض حالنده علتنی دافع اولمغله مشهور عالم و مقبول بنی آدم اولمغلدرنه ماکولات و ملبوساتنه متعلق اولدیغی دیده بصیرت معتبر اولانه کتابلرندن اخراج ایدوب بو کتاب فایقده و خطاب رایقده ترکیب دلبخه جمع ایدوب برزیده سلالهٔ السلاطین و عمدهٔ نتایج الخواقین اولانه پادشاه عظیم الشانه و عمیم الاحسانه حضرت سلطانه مرادخانه ابن سلطان احمد خانه اعانة الله الملک المستعانه حضرتلرینک سریر سعادت مآنوسلرینه تحفه قلم ناکیم الله دخی سوده و حضرده بو کتاب مختصردنه ذکر اولنانه اشبانک احکامنی ضبط ایدوب حفظ صحت ایچونه ماکولات و ملبوساتنه متعلق اولانه امور ده اطبایه مراجعتدنه مستغنی اولالر بو کتاب مستطابک سطور پر زیورنده مندرج اولانه فوائدنه وقوف بولالر شفاء الفؤاد لحضرة السلطان مراد دیو آد ویردم اولکی فصل یمکدر یمکه متعلق اولانه فوائدنه بیانندهدر ایکنجی فصل صوایچمکه متعلق اولانه امورنک بیانندهدر اوچنجی فصل اصناف حیوانک طبیعتلرینه و وجودانه متعلق اولانه فوائدنه بیانندهدر دردنجی فصل خلق اعضاسنه متعلق اولانه لحومنک طبیعتلرینه و وجودانه متعلق اولانه فوائدنه بیانندهدر بشنجی فصل طاغلرده و صحراده صید اولنانه وحشی حیوانلرنک لحومنک طبیعتلرینه و وجودانه متعلق اولانه فوائدنه بیانندهدر التنجی فصل هوادهٔ اوجانه قوشلرنک لحومنک طبیعتلرینه و وجودانه متعلق اولانه فوائدنه بیانندهدر یدنجی فصل دریاده و کولده صید اولنانه بالغلرنک طبیعتلرینه و وجودانه متعلق اولانه فوائدنه بیانندهدر سکزنجی فصل

علیه الصلوة والسلام حضرتلرینک ادریس نبی علیه السلام حضرتلرینه تعلیم ایلدیکی علم طبی اول وضع ایدنه مسئله

یعنی صویه یاقدقدن صوکره ایچمکدن کرک وقت زمانلرده ایچمکدن کرک اولدیغنه دائر مسئله

یعنی بغدای و اربه و بیرنج و مرجمک کبی مسئله

یعنی بیرکونه استعمال اولنانه قیونه و صغره و عیره کبی مسئله

یعنی طوشانک و تیکن و تیکونلرنه و غیرلرینه بیانه حیوانلرکبی مسئله

یعنی کلاک و کورکن ودخی بونلرنه بنزه بیانندهدر مسئله

یعنی بالجمله انواع ذکر اولنمشدر مسئله

یعنی سیر و یوسفرت و پیرینه جنسلرنک انواع بیانه اولنمشدر

سودمند حاصل اولان اشیانک طبیعتلری و وجودانه متعلق اولان
فائده لری بیانندہ در طقوزنجی فصل تازه یمشارک طبیعتلری و وجودانه
متعلق اولان فائده لری بیانندہ در اونبنجی فصل قوری یمشارک طبیعتلری
و وجودانه متعلق اولان فائده لری بیانندہ در اون بشنجی فصل ماکولاته
متعلق اولان تازه اوتلرک طبیعتلری و وجودانه متعلق اولان فائده
لری بیانندہ در اون التنجی فصل خوشه قوخولی تازه چکلرک طبیعتلری و
وجودانه متعلق اولان فائده لری بیانندہ اون یدنجی فصل خوب قوقولو
بجورلرو دخی اینه اوتلرک طبیعتلرینی و وجودانه متعلق اولان فائده لری
بیانندہ در اون سکزنجی فصل جواهرک طبیعتلرینی و وجودانه متعلق
اولان فائده لری بیانندہ در اون طقوزنجی فصل مطلقا لباسه متعلق اشیانک
طبیعتلری و وجودانه متعلق اولان فائده لری بیانندہ در اونالتنجی فصل
صاح وصقال قلدیرمنی بترمیوروب اورونه ایدنه مرکب دوالرک بیانندہ در
اون یدنجی فصل ادمی سمردوب ودخی قوتنی زیاده ایدوب جماعه قوت
ویرنه دوالرک بیانندہ در والله الموفق وهو المستعان اوتکی فصل
یمک یمکه متعلق اولان قواعد بیانندہ در غذا شول نسنه در که بدنه انسان
بدل مایتحلل اولمق ایچون کندو مادهسیله ایله اجاده تاثیر ایدر اکر بویله
طبیعتی مضطر اولور اما استعمال اولنان غذا اوچ حالده دکلدر یا لطیف
اولور یا غلیظ اولور و یا بو ایکیسنک اورتاسنده متوسط اولور بونلرک
لطیف ویا غلیظ اولانلرینی یمکدن واجتدر زیرا غذا استعمال اولندغی زمان
ایدوسیه وکمی معلوم اولنجه نافع اولانلری استعمال اولندوب ضرر ویرنلری ترک
اولنمازبناء علی ذلک بوعبد ضعیف دیلدمکه فی زماننا مشهور اولوب یانی الناس

استعمالی کثیر اولنلری علی سبیل الاجمال بیانه اقدم اولا کرکدرکم یمک یمکدن
اوج شرط وارد رب بسی طعامی یمزدن اول جزئیه حرکتلنمقدرتا کیم معدده
اول یمینن طعامک بقیه سی قالمایوب اکل غذا ایچون معده حالی ومنتهای اوله
ایکنجی شرط بیچکی طعامک مقداری تعدیل اولنمقدر اکر اعتدالدن خارج اولوب
زیاده اولورسه معدیه ثقلت ویروب اندن کسل وضعف وحرکت وبعض
مرض حادث اولور اما یمکی آزیمک ادمی تندرست ایدوب بعضدن اوزونه ایدر
تنکم افلاطون حکیم ایدر اذا اول طعم المرء عاش طویلا یعنی قچانه ادمک طعامی مقدار
ده آز اولسه ایدر عمری اوزنه اولور اما جالینوس حکیم ایدر لایق اولانه بودرکه
طعام چوق اولماده وغی کبی آزدخی اولمیه زیرا خیر الامور اوسطها مضمونندن
مقصود ومطلوب اعتدالدر ودخی طعامه اشتهانی وارایکن آچ درمیق کرکدر
زیرا اخلاط معدیه منجذبه اولوب معدیه افسادایدر ودخی معدده خامه
پیدا اولور اوچنجی شرط طعامدنصکره چوق چوق حرکت اتمکی ترک ایلمکدر لکن
جوئیجه حرکت ایدوب بعده ساکن اولمق کرک زیرا طعامدنصکره چوق حرکت
ایلمکدنسدوماسا اقاحادث اولور وقتیکه کونلرنده طعامی ویلیه یقینی یمک
کرک ودخی صوق طعاملرینیمک کرکدر اما یازکونلرنده صباح یمکی ارکنجه
بیوب اخشام یمکی ایکندیدنصکره یمک کرکدر ودخی ممکن اولدیغی مرتبه
اسپ طعاملردنصقنمق کرکدر مطلقا طاتلی یمکلره مداومت اشتهایی کسر
اکثلره مداومت سکیرلره ضرر ایدر طوزلی طعامه مداومت اشمک ادمی
ارقلدر لایق اولانه اولدرکه هرنه سوررسه یسین طعام بری بریله تعدیل اولنه
نیکه هرزمانه برجنس یمکه مداومت اولنمیه مثلا غایت یاغلی یمکلر بعضطوزلی وآجی
نسنه لر بنله غایت طاتلی نسنه بنله ایدی انوکلهبرکشی نسنه بیه لرودخی برآشی

افلاطون اینانم حکما سندندر
سقراط ایله افلاطون علم وحکمتی
فیثاغورث نام حکیمدنآخذ
ایلمشلردرحمی دیرلرکه دونانه
طبقات اطباده افلاطون اکسکندر
دومینک والدی تاریخنده نام
حکیم ایله معده اورتاسنده واسطه
حکمی زیاده حرکت اولنمقله اول
طعم اولده حادث اولانسده لره
سدوماسا دیرلر
مسئله

نسنه بنیه ایدر النوک ایله برصوق نسنه یه لرتاکیم یدوکی طعام تعدیل
اولنمه اصحاب تجربه دیرلرکیم بعض نسنه لرواردرکه معده ایچنده الکرک
ایکیسی برکوندن جمع اولمق وجوده صفرا ویرر بالق ایله سودجمع اولمق ودخی
سودا ایله اکشی جمع اولمق ودخی بهریه ایله نارجمع اولمق ودخی باش ایله
اوزم جمع اولمق ودخی سرکه ایله پرنج جمع اولمق ودخی قوتش ایله ارایله صرصاق
جمع اولمق ودخی صوغان ایله حمول جمع اولمق ودخی تازه بالق ایله اجیرجمع
اولمق ودخی تازه پنیر ایله تاوق بمرطوبتی جمع اولمق ودخی طتلی قاون ایله بال
جمع اولمق بونلردن معده ایچنده جمع اتدکده صفرا ولدغنده شبه یوقدر
بوذکر اولنانه امور مزاجیه اعتدالنه قیاسی ایله درلکن عادت قیامکله حکمتی
ابطال ایدر زیرا اعتیاد قیاسله مخالفدر کشی بهریه معتاد اولدرسه دفعه
ترک ایلمکده عشرت چکوب متضرر اولور بهرادمک عادتی ثانوفه یعنی
کندویه طبیعت اولمقدر انوفکچونکم محصول حکمادیرلرکه اعتبار طبیعت مائیه در
اگر غلبط غدالره دخی مضاد اولدیسه تدریجله کسلمک کرک والله اعلم بحقیقتها

ایکنجی فصل صوایچمکه متعلق اولانه امورک بیانندهدر انسانه عطشی غلبه ایدوب
صوایچمکه طالب اولمغه سبب اولدرکه حرارت طبیعیه غالب اولوب معده یه
اولانه غذاء تخفیف اتمکه تعیین اوبحتی دارتی تعدیل غذاء ترقیق اتمک ایچون
طبیعت مضطر اولوب صوسنزلق پیدا اولور مزاجی حرارت اوزره اولانه
ادمه لائق اولانه اولدرکه طعامدن صکره یاریم ساعت مقداری توقف ایدوب
صویی بعده ایچه لرامامزاجی برودت اوزره اولنلرعکسنه صکره برایکی ساعت
مقداری تأخیر ایدوب صویی بعده ایچمک کرک معده سی غایت ایله حرارت
اوزره اولهاول زمانده تأخیر ایتیوب برمقدار صوایچمک صفرا ویرمز بلکه تأخیر

ایدرسه متضرر اولورلر ودخی سحر لرده آج قرننه صوایچمک ممنوعدر ودخی
اویقوده اویانوب صوایچمکده ضرر وارد رودخی حمام ایچنده ویاخود حمامدن
صکره صوایچمک ضرر ویرر ودخی جماعدن صکره صوایچمک ضرر لودر ملکه عسل
شربتی ایچه لربعضلر دیمشلرکه جماعدن صکره عسل شربتی ایچمک بدندن خارج
اولانه جوهر منی یه بدل اولوب قوة جماعیه یه نقصانه کتورمز اما صوایچمک
ایوسی اولدرکه کندوذاتندن غایت صوق اوله ودخی غایت طتلی اولوب طعامی
هضم اوله صوقلغی شول قدر اوله کهادمک دشی اولیشدروب اغزینه اوشتمیه
ایقراط ایدرکیم صوبوکی ایوسی اولدرکه اتشده وکوندن یقه اسنوب حالا ورزینه
قونلدوغی زمانه کنه تیز صوغیه ودخی صوبوکی ایوسی اولدرکه مصافه طاشدن
وطاغ طپراقدن چقیایوب طاشلی وطپراقلی یرلردن چقوب یوکسک
یرلردن وطاغلردن شرق یللره قرشوو وزیرله اقه قاریوز ایله صوغنش
صوبوکی مزاجی بوزیلور خارجدن تدبیر برله صوغنش اوله ودخی تعیین صوبوکی
غایت لطیفدر اوکسرکه نافعدر لکن تز فاسد اولور اما قوی یه صوبوکی مطلقا
یرمزدر طتلو صوبوکی بولنمدغی یرده اچی صوبوکی قینیدوب تغیر اولدوغندن
صکره آنوکی بچارلرنه حاصل اولانه صوبوکی استعمال اولنمز ودخی دادنده
اغر ولدنده تقیل اولانه صوبوکی قینیدوب اصلاح ایده لرواله اعلم

اوچنجی فصل اصناف صبوبوکی طبیعتلری ووجودانسانه متعلق اولانه فائده
لری بیاننده در بغدای بوکی طبیعتی معتدلدر تسمشن بغدای اشی غلیظدر
ودخی تفاوت درجی نظم اولوز کعب الاخبار رضی الله تعالی عنه حضرت آدم
علیه السلام جنتدن چقدوغی زمانه اکا برمقدار بغدای دانه سی ویریلوب
بوسنکی واولادکلکی حصه سی وغاسیدر دیدیلر اول زمانه حضرت ادریس

کعب الاحبار رضی الله تعالی عنه نامی
حضرت ابراهیم علیه السلام
حضرت ادریس علیه السلام

علیه السلام زمانه کلنجه بغدایک بهر بر دانه سی دوه قوتی یرطه سی کیمی ایدی
ادریس پیغمبر علیه السلامک زمانده توق یرطه سی قدر اولدی حکم کوکرجن
یرده سی قدر اولدی بعده حضرت یوسف نبی علیه السلامک زمانه کلنجه
فندق قدر ایدی حضرت یوسف علیه السلام زمانده تخمدقدر اولدی بعده
تدریجله بوحاله کلمشدر انمک ایوسی بغدای اتمکیدر اما طوزی وخمیری
برابر اولوب تازه بشمش اولاده می سمردوب تندرست ایلر اما آسیجق
اولمیه زبرا آسیجق آنمک آدمی زیاده صودصه دوب معده ده افساد ایدوب انمکی
چوق چوق یمک سده ایراث ایدر خاصل انمک طبیعتده معتدلدر تیز هضم
اولوب سمنده لطیفدر خرجی انمک بعده ده چوق طولر بیوب تیز حیض طبیعتی
تلیین ایدر غذاسنی چوق یمک حکمه وجرب کبودر خلقه غذا اشتی چوقدر
بدنی سمر در طبیعتی معتدلدر لکن سده ایراث ایدر ایوسی غایتا یله بشمش
اولانلر چوق یمک غلیظدر کیچ هضم اولور معده یی قورار اولنلره نفع ایدر لکن
معدهٔ تولیه ریح ایدر بکسماد محققدر ادمی ارقلدر طبیعتی قبض ایدر بشمشته
طبیعتی بارد یابس درسده ایراث ایدر سکنجه یله ویاخود عسل ایله بشورمه لر
ضرر نی دفع ایدوب اوکسرکه نفع ایدر ارپه طبیعتی بارد یابس درغذاسی
بغدایدن ازدر ارپه انمکی فائقدر اما ارپه صودیه ملتینه حرارتی دفع ایدوب
اوکسرکه دفع ایدر پرنج حرارتده وبرودتده معتدلدر اسانمکی مزاجنه
سائر حبوباتدن پرنج موافقدر حضرت پیغمبر صلی الله علیه وسلم بیدر رکیم
لوکان الارز رجلا لکان حلیما لانه شفاء لاداء فیه یعنی اکر پرنج ادم اولیدی
حلیم اولوردی زیرا پرنج شفادر پرنجده مرض یوقدر اما مکی بکزیه قورد
بدنی سمر درسده سی اولنلره پرنج حیوقه حیوق یمک جائزدکلدر مکر که

شکر یاعسل ایله اصلاح ایدوب بیه لر بیوشی وارد رفرحمک طبیعتی زیاده
بارد یابس درقاندن خاصل اولانلره فرصلری تسکین ایدوب سودادن خاصل
اولانلره فرصلری تحریک ایدر بوغرا غرسنه صوبیله غرغره اتمک نافعدر حضرت
پیغمبر صلی الله علیه وسلم دن روایت اولنور که فرحمک ایله قباق یمک بیورر لر ایدی
ودنی فرحمک یمک دیوامر بیورر لر ایدی حضرت پیغمبر صلی الله علیه وسلم دن امام بوهقی
روایت ایدوب برکه حضرت پیغمبر صلی الله علیه وسلم بیورر که فی اکل الدباء و
بالعدس رق قلبه عند ذکر الله تعالی و دمع عیناه وذهب الکبر عنه یعنی بر کسنه قباق
یله فرحمک یمسه ایدر حق تعالی ذکر اولندوغی زمانده انوک قلبی رقیق اولوب کوزلری
یاشلی اولور ودنی اذنه کبر کیدر اما فرحمکی چوق یمک کدوده ضعف ویرسواد مرک
ارلکن کسر پوره کی فتور ایدر بقله طبیعتی بارد یابس درامااعتدالله قریدر بقله چوق
یمک عقلی افساد ایدر غلیظدر تفاخدر فتوعنی چغاروب یمک کرک اما حضرت پیغمبر
صلی الله علیه وسلم بیورر لرکیم من اکل فولة بقشرها اخرج الله تعالی عنه الداء وشفاها یعنی
حضرت علیه السلام بیورر کیم بر کسنه بقله سنی قبوغنی ایله یسه ایدر الله تعالی اول کسنه
نک بدنندن اولقدر مرضی اخراج ایدر تازه بقله بدینی ترتیب ایدوب سمر درکین
ادمک بلغمی زیاده ایدوب باشن اغرد رفاصله بقله نک چیکنه بقمق غم وحزنه
کبودر تخود طبیعتی حارد یابس درشمش تخود اوارزی کوزل ایلر ودنی جماعه
قوت ویرد حضوصا کره کرجن ایله شمش اولانه بولی ادرار ایدر حضوصا صاغره
تخود کی صودیه بولی اورار ایدوب قاوغده ویوکرکده اولانه طاشلری پاره لر تازه
تخود تفاخدر آغز قوقوسنی کوتورر بوکرکجه اوچ جنس اولوب قول وآق وقرا
اولور جله سنک طبیعتی بردر اکثه یا خلق یا ظن استعمال ایدر لر تفاخدر معدیه
ویوز سفاده کمدر مکر کیم زیتونه یا غیله پشورلر اصلاح ایده لر سرکه دنی اصلاح

تخود اوارزی عدس دیلیدر
شکنجه الاعرب مختص
بوکرکجه الاعرب کوبیا ایدر

در دنجی فصل خلق ایجنده مشهور

شمال بلی است ایدی زیاده سمز اولور اما لور دوس الله ایدر شدیله ضعیف
اولور او جماند قادر اولمار سو کلونه طبیعتی خار یابسه رانوک اتنی یمک
جمله قوشلرک الله نه افضل رادمک عقلنی زیاده ایدوب دماغه قوت ویرر
گلک طبیعتی حار رطبدر آدمی سمز درو دماغه قوت ویرر لکن بر مقدار
کج بهضم اولور صاحب المنهاج ایدر که بر کسنه گلوک اولنه ر
مسکله قوشلر روب یانده کنورسه ایدی خلقک کورنه غایت ایله شرین
کورنه جبل طبیعتی خار رطبدر آدمی سمز درجاعه قوت ویرر کثرت استعمالی
ایودکلدر بلدرجن ایوسی غایت سمز اولاندر وجع مفاصلی اولانلره
آدمدن نافعدر اتنی چوق یمک مزاجی حرارت اوزره اولانه آدمک
سکره نه ضرر ایدر زیرا طبعی خار یابسدر بیلوه قوشلر طبیعتی بلدرجن
طبیعتنه یقیندر بیلوه نک اتله اسحق الکن یمک کرکدر زیرا صودوغنی
کبی فاسد اولمغه باشلر ادمه ضرر کوکرجن طبیعتی خار یابسدر غایت ایله
خار یابسدر غایتا ایله مفوتید جاعه زیاده قوت ویرر خصوصا بوروسی
بلیجه خفیفدر اما حرارتی بر مقدار زیاده در مزاجنده حرارت اولانلره موافق
صوبیله یمک کرکدر دیرلر کیم کوکوجن جمله قوشلردن یوکوک وزکی اولور اما
طوغانه کورد کده سست اولور زیاده اوچمه قادر اولمار غایت زکا سندن
یورولری بوینمکه باشلدغی زمان شاشار قوشلردن کندویه ضرر ویره جکی
پرنجک قوشلری کورد کی کبی خوف ایدوب یواسی اچنده کزلنور سرجه
طبیعتی خار یابس رطوبتی دراج الله نه غلیظ در بادم یا غیله یشور روب
یمک کرکدر جاعه زیاده قوت ویرر خصوصا بوینوزیمک منفعتی زیاده ایدر
ایدر لوکه دشی آیله جفوت اولدوغی زمانه کونده یمک جاعی

ایدر

ایدر صفراوی المزاج اولانه آدملره سرجه ایله ضرر ایدر اوردک طبیعتی
خار در رطبدر اوردک ایله کیچ بهظم اولور لایق اولانه بودرکه بشنجی دنه
اوّل زیتله یا غلیوب الندنه صکره اتنی اوتلو الله یشور و بیه لر جاعه
قوت ویرر لونی کوزل ایدوب صوبیله صافی قیلور قاز طبیعتی اوردک
طبیعتی کبی در سودایه زیاده تحریک ایدر آیوسی پوری ایکن استعمال
اولنمقدر دریاده وکوللرده صید اولنانه بالقارک
طبیعتلری ووجودانه متعلق اولانه فائده لری بیانده در بالق
طبیعتی مطلقا تازه اولدیغی زمانده بارد در رطبدر معدیه حرارت اوزره
اولانه آدمک معدیه بوزلر طوزلی صرده اولانه بالقدنه طاتلی
صوده اولانه بالقک ایله ایدر بالق ایله سکنجبر کیر شلدب سرکه ایراق
ایدر معده ده هضم قبیله خلط بولور سه اکا دوشر اما برقدر زحمه نافعدر
حکما دیرلر که برقرانه مبتلا اولانه کمسنک اوکنه برقاب ایله صو
وتریوب ایچنه صاغ بالقار قویه لر ایدکجا بالقار حرکت ایدوب اوپندلری
خسته نظر آیمک ایله برقانه رحمی اندنه زائل اولدب بالقار صوایچنده
میت کبی اولور لر قاچا بالغی طبیعتی سائر بالقاردنه معتدلدر ایوسی
غایت خرده اولمقدر ضرری جله بالقاردنه آزدر بلاغانه بالغی طبیعتی
بارد رطبدر جله بالقاردنه قیاس ایله بالجمله آنوک کابه جاعه قوت ویرروب
جاعک لذتنی زیاده ایدر قلقانه بالغی طبیعتی خرارنه قریدر ادمک صوتنی
کوزل ایدوب جاعه قوت ویرر اما کج بهظم اولدب دماغه ضرر ایدر رغفرانه
ضرر نه دفع ایدر بربرک بالغی دانچ وارد رکه خلق اچنده یونس بالغی دیمک
ایله معروفدر اما صحیحی طوکوز بالغدر لونی سیاه اولور باشی خنزیر

طوکوز بالغی دیمک اولدوغنی بیلدم
یونس بالغی طوکوز بالغی اولمغله کتابنده
اتباعا اسحق دیمک کرکدر
اما صحیحی اولدیغی
عبارتنه تعصبلی
الجی دیمک نه
مسکله

مشتوه رشتہ اشلہ برکارکے نسنہ لوقد حوب اثر تدبیر وس

قال الله تعالى

ويل اى شدة العذاب للمطففين يعنى الذين ينقصون المكيال والميزان ويبخسون ان ينقصوه حقوق الناس قال الزجاج انما قيل للذى ينقص المكيال والميزان مطفف لانه لا يكاد يسرق من المكيال والميزان الا الشئ اليسير الطفيف روى ابن عباس قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة كانوا من اخبث الناس كيلا فانزل الله ويل للمطففين فاحسنوا الكيل وقال السدى قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وبها رجل يقال له ابو جهينة ومعه صاعان يكيل باحدهما ويكتال بالآخر فانزل الله تعالى هذه الآية فالله تعالى جعل الويل للمطففين ثم بين انهم المطففين فقال الذين اذا اكتالوا على الناس يستوفون ان يتموا الكيل والميزان كذا فى نيابور ولفظ على فى على الناس يجوز ان يقال اذا اكتالوا انه الناس اى اخذوا منهم قال الزجاج المعنى اذا اكتالوا من الناس استوفوا عليهم الكيل واراد الذين اشتموا لانفسهم استوفوا فى الكيل والوزن ومثل هذا فى زماننا كثير حفظنا الله واياكم عن سوء الخاتمة وهدانا الله واياكم الى الصراط المستقيم واذا كالوهم او وزنوهم اى كالوا لهم او وزنوا لهم اى للناس يقال وزنت لك حقك وكلتك طعامك اى وزنت لك وكلت لك وكان عيسى بن عمر يجعلها حرفين يقف على كالوا ووزنوا ويبتدأ هم يخسرون ان ينقصون قال نافع كانوا يمطرون بالبايع فيقول اتق الله واوف الكيل والوزن فالمطففين يوقفون يوم القيمة حتى ان العرق ليلجم فى انصاف آذانهم وحكى عن عبد الله بن مروان اعرابيا قال له قد سمعت ما قال فى المطففين اراد بذلك انه المطفف فكيف توجه عليه الوعيد العظيم الذى سبقت به فاطنك بنفسك وانت تاخذ اموال المسلمين بلا كيل ولا وزن وينبغى للمسلمين ان لا يطيع امراء غيرهم ويقنع بما قسم الله تعالى ويشكر على كماله لانه الله تعالى قال فى كلامه القديم ولئن شكرتم لازيدنكم الا ليطن اى ليعلم المطفف او الا يتقص بالبخس وفى الكشاف الا يظن انكار ونفى فى حالهم والاصرار على التطفيف كانهم لا يخطرون ببالهم ولا يحسبون حسبانهم مبعوثون ومحاسبون على مقدار الذرة والخردلة اولئك الذين يفعلون ذلك انهم مبعوثون بعد دخول القبر ليوم عظيم يعنى يوم القيمة يوم يقوم الناس فى قبورهم لرب العالمين لامره ومجازاته ولى به روى عن البنى عم قال يقوم الناس لرب العالمين حتى يغيب احدهم فى رشحه الى انصاف اذنيه ردى عن المقدار صاحب رسول الله عم قال سمعت رسول الله عم يقول اذا كان يوم القيمة اوتيت الشمس من العباد حتى تكون قيد ميل او اثنين قال سليم لا ادرى اى الميلين يعنى مقدار الارض او الميل الذى تكحل به العين قال فتظلهم الشمس فيكونون فى العرق

بقدر اعمالهم فمنهم من ياخذه الى عقبيه ومنهم من ياخذه الى ركبتيه ومنهم من ياخذه الى حقويه ومنهم من يلجمه الجاما قرات رسول الله عم وهو بشير بيده الى فيه يقول الجاما قال كعب الاحبار قرات فى التورية من مات تائبا من الغيبة كان آخر من يدخل الجنة ومن مات مصرا على الغيبة كان اول من يدخل النار

حرره الفقير محمد البدوسوى عفى ذنب وجوده ١١٠٤

وانه صالح بنى عم لما اصلح على قومه بالدعاء والتبليغ والتخويف شانوه انه يريهم اية قال صالح اى آية تريدون قالوا اخرج لنا من هذه الصخرة ناقة وكانت صخرة عظيمة كالجبل الاسود اللون فصلى ركعتين ثم سال ربه فتمخضت الصخرة كما تتمخض الحبلى بولدها ثم تحركت المهضبة فانصدعت عن ناقة عشراء وهم ينظرون ثم ونتجت سقبا وسقبها مثلها فى اللون والعظم كمال هذه ناقة الله فذروها تاكل فى ارض الله ولا تمسوها بسوء فعقروها فاخذتهم الرجفة فاصبحوا فى دارهم جاثمين

تفسير الرياض

لعنة الله طرده للملعون وابعاده عن رحمته وعذابه ولعنة الملائكة والناس الدعاء بالابعاد عن رحمة الله تع

فى الجواهر رح التثاؤب بالهمزة اراد به سببه وهو ثقل البدن وكثرة الغذاء من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليكظم ما استطاع ان فليجيء مهما امكن ستر الفم التثاؤب معروف وهو مصدر تثاءب والاسم منه التوباء وانما جعل من الشيطان كراهيته له لانه انما يكون مع ثقل البدن وامتلائه واستغنائه وميله الى الكسل والنوم واضيف الى الشيطان لانه الذى يدعو الى اعطاء النفس شهواتها واكمل ما به التحرز من السبب الذى يتولد منه وهو التوسع فى المطعم فيثقل عن الطاعات

ابن ملك على مشارق

النصيحة اخلاص العقول والتعلل وهو ماخوذة من نصح الرجل ثوبه اذا خاطه فشبهوا فعل الناصح فيما يجريه من صلاح المنصوح له بما يسده من خلل الثوب وقيل ماخوذة من نصحت العسل اذا صفيته من الشمع شبهوا تخليص القرآن من الفاظ تخليص العسل من الخلط

ابن ملك على مشارق

ابن عمر رح روى مسلم عنه الدنيا سجن المؤمن ان بالنسبة الى ما اعد له من النعيم وجنة الكافر ان بالنسبة الى ما اعد له من العذاب الاليم او يقال المؤمن ممنوع عن شهواتها كالمحبوس وكانه فى السجن والكافر بالعكس فهى له كالجنة حكى ان داود الطائى لما مات سمع من الهاتف اطلق داود من السجن

ابن ملك على مشارق

فی سره
الملحاظ بفضله
الکفله بعد برخصت عنقا

وصله

سر افکنده نه اول مطلق دیه کور دائما باجق
نصیب اوله کمال زوق دیه کور دائما باجق

کچوب کلدی سرایه ایچوب وحدت شرابنه
البته عزت خطابنه دیه کور دائما باجق

کوکل مطلوبنه بولسون بولسون اتک عشقیله دلسون
صفا اورزه صفا بولسون دیه کور دائما باجق

آجب ایمان فضل قدر کوزک سوزک سوزک دیه کور دائما باجق

وصله

جانه تن الیه وکلدی بولدقجه شوقیله بل
سر بلنده سر بکیله وارجناب حضرته

قدوجودی قدوجود بول شاهه کل سجده
سر بابکک قل محمده وارجناب حضرته

صانه کیدوب یالکز بنم حالی جنابکه نه ندر
بیل محقق حقله در وارجناب حضرته

فضلی قوله دکله عاشق قاله یوقدر فرقت الیه
فرقه ایدوصله ایدوارجناب حضرته

وصله

کوکل آینه سین بولسون دصدکی عبده بولسون
بولکده باشده وجاده ویرسون کرم قیل ذالجلال الله

عیون قلی اجابت کرم قیل ذالجلال الله
جمله حجابلرک رفع ایت کرم قیل ذالجمال الله

وجودم جسرینی محو ایت عشقکده بحرینه غواص ایت
معارف کنزینی فتح ایت کرم قیل بحق ذالجلال الله

بوسکه عبد بیچاره هم الی بوشه بورنی قاره
قبولدن قاله اواره کرم قیل بحق ذالجلال الله

الهی فرموده فضلی

کچوب کلدی سرایه ای عبد ایچ
بورای دل بورای وصلت الیه

ایچوب وحدت شرابنه ای حضور ایت
بورای دل بورای وصلت الیه

کبروب اثر محمد مصطفی یه
بورای قصد ایت ایلش دار الشفایه

قمودرکک ایده تا کیم شفایه
بورای دل بورای وصلت الیه

قدم الوب علوکه ای سفر ایت
قیوب غیری قمو سندن خذر ایت

دخی افینک یولی سندن کذر ایت
بورای دل بورای وصلت الیه

شریعتده ایروب علم الیقینه
طریقتده ایروب عین الیقینه

حقیقتده ایروب حق الیقینه
بورای دل بورای وصلت الیه

کلوب فضلی قوله همدم اولکور خدانک سنی محرم اولکور
بورای دل بورای وصلت الیه

قال الله تعالى

ونفخ في الصور فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ثم نفخ فيه اخرى فاذا هم قيام ينظرون وقيل انه قبلها نفخة اخرى للفصعق والمشهور ان نفخة الفزع هي نفخة البعث وان قوله الا من شاء الله للشهداء الذين احياء عند ربهم يرزقون وقيل نفخة الفزع هي نفخة الصعق والاستثناء فيها بمعنى واحد وفي الحديث يأمر الله اسرافيل بالنفخة الاولى فينفخ نفخة الفزع فيفزع من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله وهم الشهداء فيمدها ويطولها وهي قوله تعالى مالها من فواق اي انقطاع فتسير الجبال كالسراب باذن الله تعالى وتمور السحاب ثم ترتج الارض باهلها رجا وهو قوله تعالى يوم ترجف الراجفة تتبعها الرادفة فتكون الارض كالسفينة تضربها الامواج فيمد الناس على ظهرها وتذهل المواضع وتضع الحوامل وتشيب الولدان وتطير الشياطين هاربة في اقطار الارض فتضرب الملائكة وجوهها وتولي الناس مدبرين ينادي بعضهم بعضا فذلك قوله تعالى يوم التناد يوم تولون مدبرين فيبلغهم على ذلك اذ تصدعت الارض من قطر الى قطر ثم تنشق السماء وتكسف شمسها وتخسف قمرها وتنتثر نجومها ثم تكشط اي تطوى وروي ان بين النفختين اربعين سنة تخمد فيها الموتى فلا يبقى شيء وهي صيحة اخرى اذا نفخ اسرافيل نفخة الصعق مات من في السموات ومن في الأرض الا من شاء الله وهم جبرئيل وميكائيل واسرافيل وحملة العرش ثم يقول الملك الموت مت فيموت وتبدل الارض غير الارض فيمد مد الاديم العكاظي وتبسط وتسوى فلا ترى فيها عوجا ولا امتا ويرد سبحان الله ربك رب العزة عما يصفون الارض بيضاء كالفضة ويروى كقرصة النقي وهي الخبزة البيضاء النقية تأكل المؤمن من تحت قدميه ثم يحيي الله اسرافيل ويأمره بالنفخ في الصور وهو قرن فيه كل روح باب يخرج منه فتأتي كل روح الى جسدها فتدخل من منخريه فتنبسط في جسده وروي ان السماء تمطر ما بين النفختين اربعين سنة تكسى الرجال ينبتن ذلك الماء الخبيث حتى يصير المادع على الارض اثنا عشر ذراعا وتنبت الاجساد كما تنبت البقل وروي ان ارواح المؤمنين تخرج انوارا وارواح الكفار تخرج ظلمة وفي الحديث تأكل الارض كل ابن ادم الا عجب الذنب وفي الحديث اذا اراد الله ان يخرج الموتى امطر السماء حتى تنشق عنهم الارض وانما تنشق عنه الارض فيخرج منها شبابا كلهم ابناء ثلاث وثلاثين فيوقفون في الارض المبدلة في مثل مواقع اصوافهم في الاولى فينفخ خفاة عراة عزلا ارفلفا مقدار اربعين سنة قبل الحساب فيبكي الناس ويطلون ثم يشفع بهم لبعل حتى يأتوا الرسل واحدا بعد واحد ويردهم كل واحد الى الآخر حتى الى نبينا صلى الله عليه وسلم فيشفع فيهم كما ورد في الصحيح في حديث طويل

وصل ورد في تبديل الارض والسموات روايات مختلفة والجمع بينها

انها تبدل كرات متعددة ودلك انه اذا نفخ في الصور نفخة الصعق طويت السماء وبدلت السماء اخرى وتبدل الارض غيرها وتسويتها فاذا وقعوا في المحشر قلت الارض بالارض الساهرة وهي الارض العفراء البيضاء التي يحشرون عليها وهي التي من فضة بيضاء فاذا حوسبوا وجاوزوا الصراط وقام الناس على ارض البيضاء بيتر بون منها بدلت الارض كقرصة النقي فاكلوا من تحت ارجلهم وسئل رسول الله عن معنى قوله تعالى يوم تبدل الارض غير الارض فقال على الصراط وفي رواية على متن جهنم وهي كالايالة للحامل والجمع بينهما ان الناس يكونون اولا على الصراط ومسافة الف سنة صعودا والف سنة هبوطا والف سنة استواء ولكن اكثر الخلق كما ذكر فلا يبقى من فضل منهم عنه على متن جهنم وهي حامد واحوال الناس في الموقف مختلفة فمنهم من هو في ظل العرش كما ورد في الصحيح سبعة في اظلهم الله في ظله الحديث ومنهم من يدخل الجنة بغير حساب ومنهم من يحاسب حسابا يسيرا بان يقرر بذنوبه فيعترف بها فيقول الله انا ستر تها عليك في الدنيا وانا اغفرها لك اليوم ومنهم من يقف ويعرق حتى يلجمه العرق وآخر الى ركبته واخر الى وسطه واخر الى الفه واخر يلجمه العرق وكل ذلك على قدر الاعمال بعد تخويف الامانة ثم الامانة ثم الامانة فمنهم من ينجو كلمح البصر ومنهم من يعدو عدوا ومنهم من يمشي مشيا ومنهم من يحبو حبوا ومنهم من يزحف زحفا ومنهم من يتشبث تشبثا ومنهم من يعلق فيقع النار في بعض اعضائه ومنهم من يعلق فيقع النار في جميع اعضائه ومنهم من يعلق فيقع النار في جميع اعضائه ومنهم من يعلق فيقع النار في جميع اعضائه ومنهم من يعلق فيقع النار في جميع اعضائه

صفاء قلب اليه حقيقة نه ممكن اشتغال ايدم بنے قلب اليك الام دنيا صاحبها قهره

وسنة لغة العادة وشريعة مشتركة بين ما صدر عن النبي ع من قول او فعل او تقرير وبين ما واظب عليه النبي بلا وجوب وهي لنوعان سنة هدى ويقال لها سنة المؤكدة كالاذان والاقامة والسنن الروات المضمضة والاستنشاق على رأى وحكمه كالواجب المطالب في الدنيا الاثم تاركه يعاقب وتاركها يعاتب وسنن الزوايد كالاذان المنفرد والسورة والافعال المعهودة في الصلاة وفي غيرها وتاركها غير معاقب فهي تسمى على وقايه

لفظ الجن وقبر حرب بمكان تقبر وليس قبر حرب قبره

لفظ الملك سبوح قدوس ربنا ورب الملائكة والروح

الاصطلاح في اللغة الصلح وفي الاصطلاح اتفاق قوم على استعمال اللفظ في معنى معين لا يكون في اصل الوضع كذلك

دعاء سفر

اللهم انت الصاحب في السفر والخليفة في الاهل وانت حسبي في سفري فيك والعوض عنك وعن كل شيء ونعم الوكيل انت على ما خلفت مما كان مضافا الي على سبيل الخصوص من ذات وصفة وفعل ولوازم كل ذلك وما اضفته الي ايضا فحيث استخلافك لي على الكون اضافة شاملة عامة محيطة ففيم عنا بكفايتك منا كيفما شئت وفي كل ما شئت فكفانا انت عوضا عنا وعن سوانا والحمد لله رب العالمين من تفسير كفاية للسبع صدر الدين القونوي قدس سره من مجلده

اعلم ان القمر تطلع في الفلك الاول وتبقى في كل برج يومين ونصف يوم فيتم كل الافلاك في شهر وعطارد يطلع في الفلك الثاني ويبقى في كل برج خمس عشر يوما فيتم كل الافلاك في سنة الشهر والزهرة تطلع في الفلك الثالث وتبقى في كل برج خمسة عشر يوما فيتم في كل الافلاك في عشرة اشهر والشمس تطلع في الفلك الرابع فيبقى في كل برج شهرا فيتم كل الافلاك في سنة ومريخ يطلق في الفلك الخامس فيبقى في كل برج خمسة واربعين يوما فيتم كل الافلاك في ثمانية عشر شهرا والمشتري يطلع في الفلك السادس فيبقى في كل برج ثلثة عشر شهرا فيتم جميع الافلاك في ثلثة عشر سنة وزحل تطلع في الفلك الرابع فيبقى في كل برج سنتين ونصف سنة فيتم جميع الافلاك في ثلثين سنة

هذا منتخب من سبع يات
حرره الفقير محمد
الله وسوى

وروى قتادة عن ابي خالد رض قال الدنيا اربعة عشر الف فرسخ الف فرسخ لاهل فارس والف فرسخ للترك والف فرسخ للسودان وثمانية الاف فرسخ للروم وثلثة الاف فرسخ لاهل فارس والف فرسخ لاهل الترك والصين من السبعين

قال علي ابن ابي طالب كرم الله وجهه م

لنعم اليوم يوم السبت حقا
لصيداء اردت بلا هيتراء
وفي الاحد البناء لا بد فيه
ببداء الله في خلق السماء
وفي الاثنين ان سافرت فيه
تؤوب بالنجح عنه وبالثراء
وان ترد الحجامة فالثلثا
ففي ساعتها حرق الدماء
وان شرب امرء يوما دواء
فنعم اليوم يوم الاربعاء
وفي يوم الخميس قضاء حاجة فيه
لان الله يأذن للقضاء

فانه كان فعلك في هذا الامر استعجل

قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم السبت يوم المكر وخديعة قالوا وكيف يا رسول الله
قال لانه فيه مكرت قريش في دار الندوة اعلم ان سيد الكونين سمى يوم السبت يوم المكر والخديعة
لانه شبعة الانبياء مكروا في هذا اليوم وهو نوح عم وصالح عم ويوسف عم وموسى عم وعيسى عم
ومحمد عليه السلام وبني اسرائيل مكروا بنبي الله واما قوم نوح اذا اراد اهلاكه فاهلكهم الله جميعا اخرج
الله من الارض ماء حارا وانزل من السماء ماء باردا واظهر من بينهما طوفانا مبيدا فاهلك عدوه و
انجا جيسه فلما جاء وقت الطوفان جا جبرئيل عم عليه تحت الواح السفينة واخبره الله تعالى
يامرك ان تتخذ سفينة وقال نوح عم كيف اصنع الفلك قال اتخذ مائة الف واربعة وعشرين
الفا من الالواح كل لوح باسم نبي من الانبياء وقال نوح عم الهي لا اعلم اسم جميع الانبياء فقال الله له
يا نوح تخت الالواح منك واظهرها راسماء الانبياء عليه متى فتحت لوح الاول فظهر عليه اسم ادم
فكلما تحت لوح من الالواح ظهر عليه اسم نبي من الانبياء حتى ظهر في اخر لوح اسم محمد صلى الله عليه وسلم
فنزل جبرئيل عم فقال يا نوح الان تم سفينتك لانه تحت اظهر اسمه في لوح سفينتك وهو خاتم
الانبياء ثم امره الله ان يتخذ بعدد الالواح السفينة ثم يبر اكل دسر باسم نبي من الانبياء وكان نوح عم
يتخذ الدسر ويضم الالواح بعضها الى بعض ويمر به الكفار ويسخرون به

السواد في القمر انه اثر مسح جناح جبرئيل عم وذلك
ان الله تعالى خلق نور القمر سبعين جزء وكذلك نور
الشمس ثم امر جبرئيل فمسح بجناحه فمحى من القمر
تسعة وستين جزء فحولها الى الشمس فاذهب عنه
الضوء وابقى فيه النور فذلك قوله تعالى فمحونا اية
الليل وجعلنا اية النار مبصرا كذا في حواشي
الحكيم

لطيفة

قال صاحب كشف الاسرار اذا نظرت الى السواد
الذي في القمر وجدتها حروفا اولها جيم وثانيها
ميم وثالثها ياء ولام اسم جميل وقد شاهدت
ذلك وقرأته مرارا سخن ملفقه جميلا
اسئوله الحكيم

الناس اصله الاناس جمع الانس وهو البشر مثل الانسان والواحد انسي كذا في القاموس
وانما سمي الناس ناسا اما لانهم من اولي الابصار من آنس بالمدار البصر واما لانهم
ناسوا من ذكر ربهم فيكون مشتقا من الانس او لانهم ناسوا عهد ربهم بالعصيان
والمخالفة فيكون من النسيان

سرح فقه كيداني نسخه
في فصل المفسدات
من مجلده ح

سمي الانس انسانا لانه محسوس كما يقال
آنست النار اي ابصرتها كما سمي الجن
جنا لاستتاره عن اعين
الناس ح

روي انه سمع الناس من جبل ابي قبيس والحجر
عند ولادة ذلك الدر المكنون اصوات
الجن في مدح امه آمنة ولم يروا منهم
احد الله ولدت خير البرية احمدا

للعلامة سرح برده

بانك مدخولي اكر متعلق تك جزئند اولور علامة انجوندر
بانك مدخولي اكر متعلق تك جزئند اولميوب لازمندن اولور
استعانت انجوندر كما في كتبت بالقلم شمدي قلم كتابتدن جزدر كلدر
بلكي لوازمندن در قلم اله يازدغي انجون اما بانك كما نجون
اولمسي كما في بيت البيت بالحجر والكدر بانك متعلق بيت در حجر اله
مدر بنا به لازم دكلدر بلكي بنادن جزدر حجر سز مدر سز اولمز

ح ح ح

وذكر اهل الحكمة ان مجموع ما عرف في الاقاليم
السبعة من الجبال مائة وثمانية وسبعون
جبلا منها ما طوله عشرة فرسخ ومنها
مائة فرسخ الى الف فرسخ
اسئوله الحكيم

الدائم چرخه هر نقدر استوار ایسه یرك افندی النخ وار اسنی وار ایسه

من خشی من الغیب بالغیب ملامت استریك بر غمدن
بحی من الغیب و وصل الی الغیب کناری طوت بوکونه قدر تل المدن

کلسنا عشقه نه بار سبق الی بورق زاهد ازیه اوزقدر دفتر عشقده طورق

الشیخ ابو المنصور الماتریدی وهو عمدة اهل السنة
فی باب العقاید
کذا فی کلنبیة رمضان
وهی سرح علی
الکلام

واعلم ان النفاس الاقل لاحده واکثره اربعون یوما وعندان فی ستون یوما لانه اکثر من الحیض باربعة اضعاف لاجتماع الدم فی الرحم اربعة اشهر ثم یصیر بعده ذلك غذاء للولد کما قاله م یمکث خلق احدکم فی بطن امه اربعین یوما نطفة ثم اربعین یوما علقة ثم اربعین یوما مضغة ثم یامر الله تعالی ملکا بنفخ فیه الروح وما زاد علی الاربعین فهو استحاضة فانه لها عادة فی النفاس ردت الی ایام عادتها وان ابتدات فنفاسها اربعون یوما وعندان فعی ساعة

کذا فی فقه نادع
ابو اللیث الحکیم السمرقندی
الحنفی

روی عن النبی علیه السلام العلم لایحصل الا بخمسة اشیاء اوله کثرة السئوال والثانی بکثرة الاستعمال والثالث تظهیر الافعال والرابع بحذفة الرجال والخامس باستعانة ذی الجلال

من شتم عالما صاحب العلم فی حالة الغضب بلفظ الحمار او الخنزیر او غیر ذلك من الشتم القبیح یقع الطلاق لانه شتم علی الله تعالی فهو کافر تفرد فاصحابنا

رجل معلم اذا ضرب الصبی فمات الصبی یجب علیه الضمان ام لا فاجابه ان ضرب باذن الاب والوصی لاضمان علیه وان ضرب لاباذنه احدهما یجب علیه الضمان تفرد مشکلا قدوری

العقول یستعمل علی خمسة اوجه

قال به	قال له	قال فیه	قال عنه	قال علیه
الرجل به	الرجل له	الرجل فیه	الرجل عنه	الرجل علیه
قال الیه	قال له			
الرجل الیه	الرجل له			

لجعفر علی اربعة معان کما قال ان عمر

رایت جعفرا	فی جعفر	یاکل جعفر	جعفر علی حمار
اجل	الرجل	خبز	
رایت جلجلا	فی جلجل	علی جلجل	یاکل جلجلا
اجل	دار	جمل	عسل

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين

الحمد لله رب العالمين • والصلاة على محمد واله اجمعين • روى عن البصري
انه قال ينبغي للامام الذي يؤم المسلمين في صلاتهم ان يكون عنده
خمسون خصلة حتى يكون في امامته مخلصا لانه ضامن للقوم اولها ان يكون
اقرئهم كتاب الله تعالى والثاني ان يكون اعلمهم بالسنة والثالث ان يكون
اورعهم والرابع ان يكون اعلمهم بامر الصلاة والخامس ان يكون احسنهم
خلقا فانه احسن الخلق من اخلاق الانبياء وهو في مراتب النبيين قليل
ان يخالفهم لانه من ترك اخلاق الانبياء لا ينال يوم القيمة رائحة الجنة
والسادس ان يكون تقيا مجتنبا عن الطمع لانه الطمع مجلبة تنزل عليها اقدام
الطامعين يوم القيمة والطامع اذا ذل في النار والسابع ان يكون سخيا لان
السخاوة حرفة الخلفاء وهو في مراتب الخلفاء فاذا لم يكن الامام سخيا لا يجد
فضل الامامة والثامن ان يكون صابرا على شدايد الله تعالى لانه يهذا عمل الصابرين
فاذا لم يكن الامام صابرا فقد بطل اجر امامته والتاسع ان يكون راضيا بقضاء
الله تعالى فاذا لم يكن الامام راضيا بقضاء الله تعالى فقد بطلت صلاته والعاشر
ان يكون قانعا بقسم الله تعالى كرايما انعم الله عليه لخصوصية في مقام اوليائه
واصفيائه فانهم كانوا قانعين بما انعم الله عليهم والحادي عشر ان يكون
متحملا اذى الناس ومجاوزا عنهم والثاني عشر ان يكون زاهدا حتى يكون
قلبه عن حب الدنيا منقطعا بحب الآخرة والثالث عشر ان يكون من الله تعالى
خائفا فانه بهذا مقام الخائفين فاذا لم يخف الامام من الله تعالى خائفا لم يجاوز صلاته
شحمة اذنيه فاذا رد الله تعالى صلاة الامام فكيف يجوز صلوة من خلفه لانه ضامن

شجمة

ضامن للقوم والرابع عشر ان يكون حليما فلا يغضب فانه كان الامام غضبانا
صار اسيرا للبلس فانه اكان الامام كذلك فعليه ان يقتدي بفكاك نفسه والخامس
عشر ان يكون بالمؤمنين رحيما في امر الصلاة ويصلي لهم صلاة اضعفهم لان
ورائه الكبير والضعيف وذو الحاجة والسادس عشر ان يكون تقيا فانه الله تعالى
يسئل عن امامته يوم القيمة والسابع عشر ان يكون تائبا من كل ذنب في السر
والعلانية والسامن عشر ان يكون متوكلا على الله تعالى لانه اخرج نفسه من الغاية
وقام في المتوكلين وهذا مقامهم والتاسع عشر ان يكون مهابا من سواه لنفسه
حتى يحترمه فاذا امهم فقد امهم لقسمه رضاء خالقه والعشرون ان يكون للايتام
كالاب الرحيم وللارامل كالزوج العطوف لانه الانبياء والخلفا كانوا كذلك
وهو خليفتهم فعليه ان يهتدي بهديهم والحادي والعشرون ان يكون معتزلا
عن الناس حتى تكون طاعته مخلصا والثاني والعشرون ان يكون متواضعا
ولا يكون متكبرا لانه التكبر ملعون ولا يكون الملعون امام المسلمين والثالث
والعشرون ان يكون مختلفا الى ابواب العلماء اناء الليل والنهار لانه اذا
لم يختلف ابواب العلماء فما يفوته في صلاته اكثر مما يصلح والرابع والعشرون
ان يكون مجاهدا غازيا لانه الخلفا كلهم كانوا اصحاب الحرب مع اعداء الله تعالى و
هذا خليفتهم والخامس والعشرون ان يكون بالليل ساهرا قائما بين يدي الله تعالى
في اوقات الخلوات والسادس والعشرون ان يكون راعيا الى الله تعالى آمرا
بالمعروف ناهيا عن المنكر لانه هذا صفة الائمة والسابع والعشرون ان يكون
حافظا لشفتين من الغيبة لانه الغيبة تاكل الحسنات كما تاكل النار الحطب
والثامن والعشرون ان يكون حافظا لحدود الله لانه الاحكام والحدود والامر
والنهي في قلبه والتاسع والعشرون ان يكون مؤديا للامانات الى اهلها لانه صاحب

على حلمه لا على غضبه

للامانات والثلثون ان يكون مجتنبا عن سوء الظن فان بعض الظن اسم يردة الى
الكبائر والحادى والثلثون ان يكون مجتنبا عن التجسس من عيوب الناس والمسلمين
والثانى والثلثون ان يكون لبابه حلالا بعيدا من الشبهة حتى يكون صلاته و
صلاة من خلفه جائزة تامة لانه ضامن منهم والثالث والثلثون ان يكون اكله
حلالا حتى تكون صلاته تامة والرابع والثلاثون ان يكون نقى الثياب من الدنس
والجبن والخامس والثلثون ان يكون طاهر القلب عن العجب والبخل سليما
عن المكر والخيانة والسادس والثلاثون ان يكون كل صلاة يصليها صلاة مودع
حتى يكون قلبه يحب الله تعالى ابدا والسابع والثلثون ان يكون مفوضا امره
الى الله تعالى وتدبيره اليه من حسن الظن به والثامن والثلثون ان يكون مبغضا
لاهل الفسق والزينة لانه الخلفا كانوا على هذه الصفة والتاسع والثلثون
ان يكون محبا لاهل الصلاح والفقه لانه حرفة حرفة الصالحين والاربعون
ان يكون منفعا للناس من نفسه فى كل شئ من امر الدنيا والدين والحادى
والاربعون ان يكون مبسط الوجه لا منقبضا بين المؤمنين والثانى
والاربعون ان يكون متواضعا من يقطعه والثالث والاربعون ان يكون
عفوا غفورا ليمن اساء اليه والرابع والاربعون ان يكون صائما وقليله
نقيا ولطعمه حالا وجوارحه مطيعة والخامس والاربعون ان يكون
مشفقا على الخاص والعام رحيما بهم والسادس والاربعون
ان يكون عابدا بالليل والنهار لان الات العبادة عنده وبيده
القرآن فان احق الناس بالعبادة صاحب القرآن والسابع والاربعون
ان يكون شديد العقل ليخاف الناس منه ويهاب الخلفا ويهون على اثرهم
والثامن والاربعون ان يكون مقتديا على اثار النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه

والتاسع والاربعون ان يكون معلما ومؤدبا لاهله وولده وما ملكت
يمينه والخمسون ان يكون داخلا فى اول الوقت فى المسجد وخارجا
عنه فى اخره مستقرا فى كل وقت الموت منتظر الغدومه

تم الرسالة المرغوبة
المشتملة للاحكام
والله الملك العلام
ولرسوله افضل
الصلاة
والسلام
تم

ولا يقعد على القبر

لم يرد له وجه فى المعايير طرفا فاضته
حادثا لا يمشى فيه

٣ اليوم قد القنوت

لا تجلسوا على القبور النهى للتنزيه
واكره الجلوس على القبر لحاقبة من
الاستخفاف للميت ولم يكره بعض
العلماء لما روى ان ابن عمر كان يجلس
على القبور وعليا رض كان
يضطجع عليها وحملوا النهى
على الجلوس للبول ولا تصلوا
اليها لانه فيه مشابهة الكفار

ابن ماجة

عن ابى سعيد الخدرى انه عم قال
خلقت النخلة والرمانة والعنب
من فضل طينة ادم ط

عن ابن عباس رض قال
من اكل التمر بالزبد وترا
لم يفقره ط

وعن ابى امامة رض عن النبى عم انه قال
من اتى جنبيه بالسقط عوض من البلاء فى
وعنه ايضا عن النبى عم انه قال الشرب
من فضل الوضوء شفاء فيه فضله
واه ابو نعيم

ثم ط الصحيح

عن انس انه قال رسول الله عم انه
من اكل التمر اربعين يوما لم يضره
يومه ذلك ط

وفى الاثر من اكل من اسم بالقصل الرزق
من الله منه بالقصل من الغلة من القمح الرطب

فى الحديث افتحوا طعامكم بالملح واضمنوه بالملح
فانه فيه شفاء من سبعين داء وفى رواية
سبعين كما فى اخر ربيع الابرار
للزمخشرى
والاستمار بالملح بالغداة يحسن اللون
وينفع من الجذب والحكة البلغمية والتقرحين
من القمح القوى

في كراهية الرمز في الصلاة وال

ويكره ان يرمز للصلاة والسلم على النبي عليه السلام في الخط بان يقتصر في ذلك على حرفين هكذا ع او نحو ذلك لم يكتب صلعم يشير به الى صلى الله عليه وسلم ويكره حذف واحد من الصلاة والتسليم والاقتصار على احدهما

في وضع الحديث

وفي الحديث من صلى علي في كتاب لم تزل صلاته جارية له مادام اسمي في ذلك الكتاب اعلم ان الحديث في اللغة الجديد وفي عرف العامة الكلام وفي عرف المحدثين ما يحدث عن النبي عليه الصلاة والسلام فكان لوحظ فيه مقابلة القرآن اذ ذاك قديم وهذا حادث وفي الصحاح الحديث ضد القديم ويستعمل في قليل الكلام وكثيره لانه يحدث شيئا فشيئا وينبغي من ذكر صحابيا ابوه صحابي ان يترضى عنهما كابن عمر وابن عباس رضي الله عنهما في منقبة الامام المالك غسلت امراة بالمدينة في زمن مالك امراة متوفاة فالتصقت يدها بفرجها فحيرت الناس في امرها هل يقطع يد الغاسلة او فرج الميتة فاستفتي عن مالك فقال سلوها عما قالت لما وضعت يدها عليها فسالوها فقالت قلت طالما عصى بهذا الفرج ربه فقال مالك بهذا قذف احد وها ثمانين جلدة بتخلص يدها فجلدوها ثمانين فتخلصت يدها ومن ثم قيل لا يغيب احد ومالك بالمدينة في اللطائف حكي العسكري انه قيل لبعضهم ما فعل البوك بجاره فقال باعه بالجر فقيل له لم قلت باعه فقال فلم قلت انه بجاره فقال انا جرزته بالباء فقال فلم باؤك جر وبائي لا تجر في منقبة الامام الاعظم حكي انه امراة دخلت مسجده وهو جالس بين اصحابه فاخرجت تفاحة احد جانبيها احمر والآخر اصفر فوضعتها بين يديه ولم تتكلم فاخذ بها ابو حنيفة وشمها نصفين فخجلت المراة ولم يعرف اصحابه مرادها فسئلوه عن ذلك فقال انها ترى الدم تارة احمر مثل احد جانبي التفاحة وتارة اصفر مثل الجانب الآخر فسالت وقالت اريتها الكوز حيضا او طهرا فشققت التفاحة واريتها باطنها واردت بذلك انها لا تطهر حتى ترى البياض مثل باطن

تنكر النكراء

قيل انكر النكراء شيء ثم موجود ثم محدث ثم جسم ثم نام ثم حيوان ثم انسان ثم بالغ ثم ذكر ثم عاقل فهذه عشرة تقابل كل منها ما هو في مرتبة الحسب ما يعد الرجل في مفاخر ابائه ومحاسن اجداده وتقابله الحسب وهو ما يعد في مفاخر نفسه هذا هو المعارف في نحو قولهم فلان كذا كذا حسبا بنسب وفي الصحاح عكس ذلك وقيل الحسب ما حوذ من الحسبان فلان يحسبون مناقبهم ويعدونها عند المفاخرة العبادلة ابن عمر وابن عمرو وابن الذر وابن عباس لا ابن مسعود على الاصح في منبر النبي عليه الصلوة والسلام حكي بعض اهل السير انه عليه السلام كان يخطب على منبر في طين فبل ان ينتهي

وصله من غير انكار له ولو وقع في قلبك من غير اختيار ووجدت الانكار له فوزعه فيه فلا بأس به بالاتفاق فان لم يجد او وقع باختيار وارادة زوال وعدم وصول فانه علمت بمقتضاه او ظهر اثره في بعض الجوارح فحد حرامه بالاتفاق وان لم تعمل بمقتضاه ولم يظهر اثره اصلا وكان الموجود في القلب نفسه فقط فحد اختلفوا في حرمته وكون صاحبه اثما ومختار الامام الغزالي حرمته

عن ابن عمر قال قال عليه السلام ستة يدخلون النار قبل الحساب بستة قيل يا رسول الله من هم قال الامراء بالجور والعرب بالعصبية والدهاقين بالكبر والتجار بالخيانة واهل الرستاق بالجهل والعلماء بالحسد

قيل الحسود لا يسود

الحسد ضرر عليك في الدنيا والدين وانه لا ضرر فيه على المحسود فيها بل ينتفع به فيها واما ضرره لك في الدين فلانك بالحسد تحط قضاء الله وكرهت نعمة الله قسمها لعباده وعدله واستنكرت ذلك واما في الدنيا فغم وحزن وضيق نفس واما انه لا ضرر على المحسود فيها فظاهر لانه نعمة لا تزول عنه بحسدك ولا اثم به واما انتفاعه في الآخرة بهذا فمظلوم من جهتك

عن انس عن النبي عليه السلام من كظم غيظه وهو قادر على ان يمضيه دعا الله تعالى عنه عذابه

اعلم ان الغضب وهو غليان دم القلب لوقوع النوذيات قبل وقوعها ولطلب الشفي والانتقام بعد وصولها ليس بمذموم بل هو امر لازم به تحفظ الدين والدنيا ومنه الشجاعة المحمودة عقلا وشرعا وعرفا وانما المذموم طرفاه تفريط ومتعلقه المسمى بالجبن من الطريقة

عن ابي ذر رضي الله عنه عن النبي عليه السلام قال اذا غضب احدكم وهو قائم فليجلس فان ذهب عنه والا فليضطجع من الطريقة

عن عائشة وعن ابيها انها قالت دخل علينا النبي عليه السلام وانا غضبى فاخذ بمعضدي من الغيظ فعرفه ثم قال يا عويش قولي اللهم اغفر لي ذنبي واذهب غضب قلبي واجرني من الشيطان من الطريقة

الحلم افضل من كظم الهيجاء لانه تحلم بعد حصول الغضب محتاج الى مجاهدة كثيرة والحلم عدم الهيجان وهو دال على كمال العقل واكثار قوة الغضب وخضوعه للعقل من الطريقة

عن عطية عن النبي عليه السلام ان الغضب من الشيطان وان الشيطان خلق من النار وانما يطفأ النار بالماء فاذا غضب احدكم فليتوضأ من الطريقة

سليمان بن صرد انه قال استب رجلان عند رسول الله ونحن عنده فبينهما سب احدهما صاحبه مغضبا قد احمر وجهه فقال رسول الله اني لاعلم كلمة لو قالها لذهب عنه الذي يجد لو قال اعوذ بالله من الشيطان الرجيم ذهب عنه ما يجد من الطريقة

عن ابي هريرة انه قال ان المنافق ثلث وان صام وصلى وزعم انه مسلم اذا حدث كذب واذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان من الطريقة

عن عائشة وابيها لعن الله من غضب مجبة على من اغضب فحكم من الطريقة

ولی در دم بکاکی یار اولدیدر الیشیم کوجم بنم حقه قالوبدر

البخل وهو ملكة امساك المال حيث يجب بذله بحكم الشرع
او مروءة وهو ترك المضايقة والاستقصاء في المحرمات
وذلك يختلف باختلاف الاشخاص والاحوال في الاقارب
والاجانب والضيف والفقير ونحو ذلك واشد البخل لامساك
عن نفسه بان لا يسمح ان ياكل او يلبس او يتداوى
قيل يسمى شحا م الطريقة

عن ابي هريرة عن النبي ﷺ انه قال السخاء شجرة في الجنة
فمن كان سخيا اخذ بغصن منها فلا يتركه الغصن حتى يدخله
الجنة والبخل شجرة في النار فمن كان بخيلا اخذ بغصن منها
فلا يتركه الغصن حتى يدخله النار رواه ابن حبان في الضعفاء
م الدرة

عن ابي هريرة عن النبي ﷺ انه قال السخاء شجرة في الجنة
اغصانها في الارض فمن كان سخيا اخذ غصنا منها لم يتركه
حتى يدخله الجنة والبخل شجرة في النار اغصانها في الارض
فمن كان بخيلا اخذ غصنا منها لم يتركه حتى يدخله النار
رواه ابن حبان في الضعفاء

ترابٌ

قال ابن عباس خلق الله رأس آدم من بيت المقدس ووجهه من تراب الجنة وسنانه من تراب الكوثر ويده اليمنى من تراب الكعبة ويده اليسرى من تراب الفارس ورجليه من تراب الهند وبطنه من تراب الطائف وعورته من تراب البابل وظهره من تراب العراق وقلبه من تراب الفردوس وعظمه من الجبل ولما كان رأسه من تراب المقدس لاجرم صار موضع العقل والفطنة ولما كان وجهه من تراب الجنة صار موضع الزينة ولما كان عينه من الحوض صار موضع الملاحة ولما كان اسنانه من الكوثر موضع الحلاوة ولما كان يده اليمنى من الكعبة صار موضع المروة ولما كان ظهره من العراق صار موضع النور ولما كان عورته من البابل صار موضع الشهوة ولما كان عظمه من الجبل صار موضع الصلابة ولما كان بطنه من الطائف صار موضع الشهادة ولما كان قلبه من الفردوس صار موضع الايمان

كذا في زهرة الرياض

زيد زوجه مدخول بها سے ہندی طلاق ثلثہ ایلہ تطلیق البتہ کردہ صکرہ ہندعدت تمام اولمدین اولہ زید ہندہ وارث اولورمی الجواب اولماز

بو صورتدہ ہند متوفائک لابوینہ تیزہ سے اوغلندک اوغللری عمرو وبکر وار ایکن زید ہندک ملکنہ منزلنی ضبط ورضا لرینہ بیع ایلہ مزبور انہ تجویز ایتمکلہ منزلہ الوب ضبطہ قادر اولورلرمی

الجواب اولورلر تعدیسیع ایچون زید تعدیدن صکرہ اولنور

محمد صادق کمونی

باسکوب

قارئ عفا عنہ زہ ضرت اربعہ الاف ست واضعف ثمانین وماءتین کتبہا انا من کتبت فی الصغرة فاحفظ ذلک واما کتبت لطعام فاحفظ طلاقک واما کتبت لبیت الخلا فاحفظ عیبک واما کتبت بنی الناس فاحفظ کتبک واذکر فیہا ما شئت بنی الناس اما الذہب فذکرہا ما شئت واما الفضة فاکتب ما شئت واما الحدید فی حفظ دواب العبید

صفالک قبضہ دن جفانہ کسمک واجسمدر الجواب واجبدر احمد بن کمال

شریفہ نک اوغلدن علامت اچون یشیل صوقنمق وار میدر الجواب وار در احمد بن کمال

سیادتی والدہ سے طرفندن اولان زید بتون یشیل صار غمغہ مباغ وار میدر الجواب

شریفہ زادہ لرعلامت کوتور رلر علامت انلرک سائر ناسدن حاصل الامتیاز لریدر بتون یشیل بابا طرفندن اولان سادات کرامک انلردن دخی مابہ الامتیاز لریدر یحیی افندی

زید مرض موتندہ زوجہ سی ہندہ اونہ بیک اقچہ لہ دین ندنم اولمق الاد ادیتم وار در دیو اقرار ایدوب واقرار مزبورا وزرہ فوت اولوب بعدہ ورثہ زید مزبورہ ہندن سابقا حلہ لہ دین زیدہ بہہ اثبات دیو اقامت بینہ ایلہ لزاستماع اولنورمی الجواب اولنماز مہر سائر دیونہ کبی دکلدر مذکور اولور وحکم دخی رنادہ قابلدر ابو السعود

الیکی کسنہ برخصوصدہ برکسنہ یہ تحکیم ایدوب دعوالرینہ فصل ایتدرہ لر حکمی نافذ اولورمی الجواب اولماز تحکیم ممنوعدر

ابو السعود

وقف اچہ دن زید ذمتندہ شوقدر اچہ وار در دیو مرتزقہ دن عمرو وبکرک شہادتلری مقبولہ اولورمی الجواب

اصل مالہ اولورر یحنہ اولماز

محمد صادق اسکوبی

ویکرہ الاشارۃ الی الہلال عند رؤیتہ

ہدیۃ المہتدین

مسئلہ

اذا بلغ الصبی عشر الایتام معاشرتہ واہتہ وامرأة الاباہرأتہ او جاریتہ ہدیۃ المہتدین کواخ میں القضاۃ

سئل عن ان الشریعة ہل یکون شریعا کاملہ اجاب انہ لم یکن الوہ شریعا لایکون شریعا لامہ واللہ اعلم زین بن نجیم

بہر عزلہ تقویم عادت مستمرہ سے اولنان ایصال عوض زید عمرولر بغیر حق عمرو زیدہ سن الدور مغصوب اولہ حالا عمرو اولنانہ اقچہ دن الاندن المغصوب قادر اولمایحق سبب اولنان زیدہ دن المغصوب قادر اولورمی الجواب اولور یحیی افندی

الاندن المغصوب مأخوذ در ابو السعود

اصح اقوال الیہ علیہ لیست دلیو بوانتدہ معتبر اولنان قاضی قول ضعیف الیہ علیہ حکمی نافذ اولورمی الجواب غایة ضعیف اولحق اولماز ابو السعود

زید حرام اچہ الیہ جاریہ صاتدی الہ اولجاریکی وطی حلال اولورمی الجواب اولور احمد بن کمال

كرم ولطفك او لوبد رسندم غيريه معتمد او لمز خلدم

اول يوم خلقه الله يوم الاحد اخرجه بن عساكر في تاريخه عن ابن عباس ٭ اول جبل وضع على الارض ابو قبيس اخرجه ابن ابي شيبه وابن ابي حاتم في نفسه ٭ اول بيت بني الكعبة قلت واخرج الشيخان عن ابي ذر قال قلت يا رسول الله اي مسجد وضع اول قال المسجد الحرام واخرج البيهقي في دلائل النبوة في حديث عبد الله بن عمر بن العاص قال بعث الله جبرئيل الى آدم وحوا فامرهما ببناء الكعبة فبناه آدم ثم امر بالطواف به وقيل له انت اول الناس وهذا اول بيت وضع للناس اول من سجد حين امر الملائكة بالسجود لادم اسرافيل اخرجه ابن ابي حاتم ٭ اول الرسل نوح اخرجه ابي حاتم ٭ ا ٭ اول من فضل الحمام سليمان عليه السلام اخرجه الطبراني ٭ اول صلاة صلاها رسول الله الظهر اخرجه الطبراني ٭ اول من اذن في السماء جبرئيل اخرجه الحارث ٭ اول من اذن في الاسلام بلال اخرجه ابن سعيد ٭ واول من اقام عبد الله بن زيد اول من اذن الاول في الجمعة عثمان اخرجه ابن ابي شيبه ليؤذن اهل السوق ٭ اول ما زيدت الصلوة والسلام بعد كل اذان في المنارة في زمن السلطان المنصور حاجي ابن الاشرف شعبان بن حسين ابي الناصر محمد بن المنصور قلاون بامر المحتسب نجم الدين الطبري وذلك في شعبان سنة احدى وتسعين وسبعمائة وكان حدث قبل ذلك في ايام السلطان صلاح الدين بن ايوب انه يقال في كل ليلة قبل اذان الفجر بمصر والسلام على رسول الله واستمر ذلك الى سنة سبع وستين وسبعمائة فزيد فيه بامر المحتسب صلاح الدين نرسي ان يقال الصلاة والسلام عليك يا رسول الله ثم جعل في عقب كل اذان سبعة احدى وتسعين ٭ واول ما احدث التثويب بالاسحار على المنارة في زمن موسى عم ٭ اول من وضع احدى يديه عند اذنيه في الاذان ابن الاصم مؤذن الحجاج بن يوسف وكان المؤذنون قبله يجعلون اصابعهم في اذانهم اخرجه سعيد بن منصور عن ابن سيرين ٭ اول من اتخذ في بيته مسجدا الصلاة فيه عائذ بن ماعص اول من زخرف المساجد الوليد بن عبد الملك بن مروان ذكره الازرقي ٭ اول من سمي يوم الجمعة جمعة كعب بن لؤي لانها سمي في الاول عروبة ٭ اول من قرأ في الخطبة ان الله يأمر بالعدل الاية عمر بن عبد العزيز ولم يزل هذا الخطبا الى عهدنا ٭ اول من قرأ في الجمعة بالذين يقرأون كما قرأ عمر يقرأ اذا الشمس وكما قرأ عثمان لقراءة آخر سورة التي يستقرئ بها وكما قرأ على يقرأ الكافرون والاخلاص ٭ اول زلزلة في الدنيا حين قتل قابيل هابيل وفي الاسلام سنة عشرين من الهجرة في عهد النبي ٭ اول من صام آدم عليه السلام ثلثة ايام من كل شهر ٭ ا اول اية نزلت بسم الله الرحمن الرحيم اخرجه ابن جرير عن ابن عباس ٭ اول سورة نزلت اقرأ باسم ربك الذي خلق اخرجه ابن سعد وقيل المدثر وقيل الفاتحة

اول سورة نزلت بالمدينة سورة البقرة وقيل سورة المطففين وقيل سورة القدر ٭ اول اية نزلت في القتال اذن للذين يقاتلون ٭ اول اية نزلت في الخمر يسئلونك عن الخمر والميسر اخرجه ابن ابي حاتم ٭ اول اية نزلت في الاطعمة في المكلة اية الانعام قل لا اجد فيما اوحي ٭ وبالمدينة البقرة انما حرم عليكم الميتة ٭ اول سورة نزلت فيها سجدة النجم ٭ اول من اسلم من الرجال ابو بكر الصديق ومن الصبيان علي بن ابي طالب ومن الاماء حديجة ومن العبيد بلال ومن الموالي زيد بن حارثة ٭ اول ما تكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين قدم المدينة ايها الناس اطعموا الطعام وافشوا السلام وصلوا الارحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة بسلام اخرجه الترمذي ٭ ا ٭ اول من جمع القرآن ابو بكر الصديق ٭ اول من سمى المصحف مصحفا ابو بكر رضي الله عنه ٭ اول من جمع الناس في القرآن على حرف واحد عثمان بن عفان رضي الله عنه ٭ اول من نقط المصحف ابو الاسود الدؤلي باهر عبد الملك بن مروان ٭ وقيل الحسن البصري وقيل نصر بن عاصم الليثي ٭ اول من وضع الهمزة والتشديد والروم والاشمام الخليل بن احمد ٭ اول من صنف في الفقه ابو حنيفة رضي الله عنه ٭ اول من صنف في اصول الفقه الامام الشافعي رضي الله عنه ٭ اول من تكلم بالعربية وبالسريانية وعلمهما ادم عليه السلام ٭ اول من وضع النحو علي بن ابي طالب رضي الله عنهما ٭ اول من وضع التصريف معاذ بن مسلم الهراء من النحو ابو عثمان المازني ٭ اول من وضع اللغة على الحروف الخليل بن احمد ٭ اول من وضع علم العروض الخليل بن احمد ٭ اول من نطق بالشعر ادم عليه السلام ٭ اول من خط بالقلم ادريس عليه السلام ٭ اول من تكلم بالعربية اسمعيل عليه السلام اول من قال ادرك الله واطال عمرك عمر بن الخطاب ٭ اول ما يتزع عن هذه الامة الحياء اول الاياطلوع الشمس من مغربها اول رحمة تنزع من الارض الطاعون ٭ اول شجر خرج من الارض العلق ٭ اول طعام يأكل اهل الجنة زيادة كبد حوت اول ما يوضع في الميزان حسن الخلق ٭

انتخبت هذه نكت الكلمات من كتاب الوسائل لجلال الدين السيوطي نعمده الله بفضله

اول من عمل له الغالية النجاشي واهدى قارورة منها الى حضرة النبوة واول من سمى الغالية غالية معاوية رضي الله عنه من المذكور

الغالية طيب معروف فارسي

غالية عوام تحريف ايدوب فلية مكه ديد كلمز خلوص قوخولونسخه در سودس

وانما عبر عن صفر بآذار لانه لغة الفرس فانهم يسمون هذا الشهر بهذا الاسم اولانه شهر صفر وافقت له نار والاذر النار فعبر به اولوقوع الفتن والبلا بما فيه كاذر اذا وقعت في بلدة ومن هذا حكوا ان صفر والله اعلم

نقل في حاشية ابن حجر في اصول الحديث المسمى بنخبة الفكر

عن ابن عمر عن النبي عم قال من تعلم علما لغير الله تعالى لو اراد به غير الله تعالى فليتبوأ مقعده من النار صدق

عن ابي سعيد الخدري جاء رجل الى النبي عم فقال يا نبي الله اوصني فقال عليك بتقوى الله فانه تجماع كل خير

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب الصيام الى الله تعالى صيام داود واحب الصلوة صلاة داود وكان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه وكان تصوم يوما ويفطر يوما

من الطريقة

التقوى في اللغة من وقاه فاتقى والوقاية فرط الصيانة اصلها وقي قلبت واوها ياء لكسرة ما قبلها وتجاه وياؤها واوا لكسرة ما قبلها للثانية لعدولك على تقوى الله وفي الشريعة لها معنيان عام وهو الصيانة والاجتناب عما مضر في الاخرة فلا يرد عليه بقبول الزيادة والنقصان اونحو ذلك والاجتناب عن الشرك المخلد في النار واعلاه التنزه عما يشغل سره عن الحق والتبتل اليه بشراشره قال قال رسول الله وهو التقوى الحقيقي المراد بقوله تعالى واتقوا الله حق تقاته وخاص وهو المتعارف في الشرع عام اصلا المراد عند الاطلاق وعدم القرينة اعني صيانة النفس عما يستحق به العقوبة من فعل او ترك فاجتناب الكبائر الموبقة بالاتفاق واما الصغائر فقيل لانها مكفرة عند مجتنب الكبائر فلا يستحق بها العقوبة وقيل نعم لان بعض المفسرين حملوا الكبائر في الآية الكريمة على انواع الشرك ولم يتقين

من الطريقة

عن ابي الدرداء انه قال رسول الله الدنيا ملعونة ملعون ما فيها الا ما ابتغي به وجه الله تعالى

عن ابن قال رسول الله لا يدخل الجنة من كان في قلبه ذره من كبر وعن ثوبان قال عليه السلام من مات وهو بريء من الكبر والغلول والدين دخل الجنة

من الطريقة

قال العلامة السلم باعلى ذا الفتح الاقوى على وجهة قتل الاجنبي خبرا ما قلته وما تؤاخذ بالقول ولم تفعل فسوف تعلم عند الكشف وتندم

اللعن وهو الطرد والابعاد من الله فلا يجوز لشخص معين بطريق الجزم الا ان يثبت موته على الكفر كابي جهل والزعم ولا لحيوان وجماد وقد ورد التصريح عن النبي عم بالنهي عن لعن الريح والبرغوث وانما يجوز اللعن بالوصف العام المذموم اذ ثبت عن النبي عم انه لعن من ذبح لغير الله تعالى ومن لعن والديه ومن اوى محدثا ومن غير منار الارض اكلا الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه والواشمة والمستوشمة ومانع الصدقة والمحلل والمحلل له والمختفي والمختفية ومن ام قوما له كارهون وامرة زوجها عليها ساخط وسمع الاذان ولم يجب والرابئ والمرتشي وعاصر الخمر ومعتصرها وشاربها وسائقها وحاملها والمحمولة اليه وبايعها ومبتاعها وواهبها واكل ثمنها والاولى ان لا يصدر اللعنة عن المؤمن الم تر ان الله تعالى لم يوجب علينا لعن احد ولو ابليس ففيه عبرة لمن اعتبر

من الصريفة

قال ابن سيرين رحمه الله ما علم حسنة الا عمل واستقبل القبلة وقرأ يس والشمس والليل والتين وقل يا ايها الكافرون وسورة الاخلاص والمعوذتين ثم يسأل الله ما يريده اراه الله في منامه ما يحبه

من روض الاخبار

من قرأ عند ارادة النوم انا انزلناه في ليلة القدر مرة واحدة وعاش الصالحات كانت ذنوبه الى تم قال اللهم يا موطئ في حب الاوقات اليك وا استعملني باحب الاعمال اليك فانه سبحانه يوقظه ويكتبه من قوام الليل

من روح الغريب

روي عن النبي عم من لزم الاستغفار جعل الله تعالى له من كل ضيق مخرجا ومن كل هم فرجا ورزقه من حيث لا يحتسب وكان النبي عليه السلام يستغفر في اليوم والليلة مائة مرة حيث قال يا ايها الناس توبوا الى الله فاني اتوب اليه في اليوم مائة مرة فلا ينبغي انا نتنكف عن الاستغفار والتوبة اصلا ويختار سيد الاستغفار اعظم وافضله استغفار الله العظيم الذي لا اله الا هو الحي القيوم والتوب اليه وروي عنه عم من قال هذا الاستغفار غفر له

عن ابن عباس عن رسول الله

من لزم الاستغفار جعل الله له من كل ضيق مخرجا ومن كل هم فرجا ورزقه من حيث لا يحتسب

فتح الحديث ثم رفع قرطاسا من الارض فيه بسم الله الرحمن الرحيم اجلالا لله تعالى ان يخطها اسمه على بياض اسمه الربوطا ويوضع عليه القدم كتب اركتب ذلك الرافع عبد الله هو الصيد يقين وخصف عم والديه العذاب وانه كانا مشركين وقد روي انه بشر حافي بلغ فابلغ يرفع منديله من الارض من سرح سرعه

عن كعب الاحبار انه قال ان العبد ليبكي حتى يبعث الله اليه ملكا فيمسح كبده بجناحيه فاذا فعل ذلك ابكى وقال بعضهم انه ما من العين من نار القلب كما ان الخطبة الرطبة يوضع احد طرفيها في النار فينظر الماء من طرفها الآخر

من الخالصة

الحمد لله الذي استخدام العلم الصالح وذكر حصول شرفه في النفس او الانس وتطلق على مطلق استعظام النعوت الكمالية وسببه الجهل بالكنه او الغفلة والذهول فمفتاحه الجد والتفكر في مخلوقاته وآياته

قلم الدم الدرهم الميم فاكش دموخ دیدم الیه کاغذ اولدی ریش

روی عن النبی ﷺ قال لعباس یا عباه الا اعلمک الا افعل بک عشر خصال اذا انت فعلت ذلک غفر لک ذنبک اوله وآخره خطأه وعمده صغیره وکبیره وسره وعلانیته ان تصلی اربع رکعات فی کل رکعة فاتحة الکتاب وسورة فاذا فرغت من القراءة قلت وانت قائم سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر خمس عشرة مرة ثم ترکع فتقولها عشرا ثم ترفع راسک من الرکوع فتقولها عشرا ثم تهوی ساجدا فتقولها عشرا ثم ترفع راسک من السجود فتقولها عشرا ثم تسجد فتقولها عشرا ثم ترفع راسک من السجود فتقولها عشرا قبل ان تقوم فذلک خمس وسبعون فی کل رکعة ان استطعت ان تصلیها فی کل یوم مرة فافعل فان لم تفعل ففی کل جمعة فان لم تفعل ففی کل شهر فان لم تفعل ففی کل سنة فان لم تفعل ففی عمرک مرة

کذا فی المصابیح من شرح شرعه
بیجی افندی

والمتقی اسم فاعل من باب الافتعال من الوقایة وهی فرط الصیانة والتقوی فی عرف الشرع عبارة عن کمال التوقی عما یضره فی الآخرة قال صلی الله علیه وسلم جماع التقوی فی قوله تعالی انه یامر بالعدل والاحسان الآیة وعن عمر بن عبد العزیز انه ترک ما حرم الله واداء ما فرض الله وعن شهر بن حوشب المتقی من یترک ما لا باس به حذرا من الوقوع فیما فیه باس وعن ابی یزید انه التقدیر هو التورع من کل ما فیه شبهة وعن محمد ضیف انه محاسبة کل ما یعوقک عن الله تعالی وعن سهل المتقی من یتهم حوله وقدرته وقیل التقوی ان لا یراک الله وتفقدک امرک وعن میمون بن مهران لا یکون الرجل تقیا حتی یکون اشد محاسبة لنفسه من الشریک الشحیح للسلطان الجائر وعن ابی تراب للتقوی حسن عقبات لا ینالها من لا یجاوزهن ایثار الخشیة علی اللهو وایثار الضعف علی القوة وایثار الذل علی العزة وایثار الجهد علی الراحة وایثار الموت علی الحیوة

من تفسیر ابو السعود فی سورة البقرة فی بیان قوله تعالی
بهدی المتقین

لحق نقصان العقل وانحق الثوب بلی وانحقت السوق کسدت لغة محکر

حملت الشیء احمله حملا والحمل ما کان فی بطن او علی راس شجرة ویقال امرأة حامل وحاملة حتی قال قائل لهذا لفت لا یکون الا للاناث وحتی قال حاملة بناء علی حملت فهی حاملة والحمل ما کان علی ظهر او راس محکر لغة

سمی متقیا لانه یتقی کوزه تشبیها بالذی یدخل النفق وهو السرب یسمی به وهو ماخوذ من نافقاء الیربوع فانه یجعل لجحره نافقاء واخر یقال له قاصعاء فاذا طلب من القاصعات خرج من النافقاء کما انه کما نافق یخرج من الایمان من غیر الوجه الذی دخل فیه وهو فی الشریعة من اظهر الایمان وابطن الکفر وتسمیة من ارتکب ما یفسق به بالمنافق للتغلیظ ثم اعلم ان النفاق علی ثلثة اقسام نفاق اکبر وهو الشک وبغض رسول الله ﷺ وماله اعداؤه ونفاق اوسط وهو الصلاة علی الکسل والصوم علی الکراهیة والعمل علی المراءاة والتسمیع ونفاق اصغر وهو الجبن عن الجهاد والتکاسل عن الجماعات والبخل والغدر والحلف للکاذب والمخالفة ومنه الخبث والنمیمة والحلف وکونها محادعه

ذروغ که جانه دلت خوش کنند به از راست کانه مشوش کنند اللطیفی

قال بعض العلماء قسم العقل بالف جزء الف للانبیاء والرسل والملائکة وثمانمائة وتسعة وتسعون جزء لجمیع بنی آدم ومن الواحد اربع دوانق للعلماء ودانق لعامة الرجال ونصف دانق للنساء ونصف لاهل القری والرساتیق وحکی عن بعض الحکماء انه قال للعقل جوارح وصفات کما للجسد فرأس العقل التواضع وعینه الحیاء ولسانه الصدق وقلبه النیة ویده الرحمة وقدمه السلامة وسلطانه العدل ومرکبه الوفاء وسلاحه حسن الخلق وماله الادب وذخیرته اجتناب الذنوب وزاده المعروف ودلیله هدی الله تعالی وعن عایشة ام المؤمنین رضی انها قالت العقل عشرة اجزاء حسنة منها ظاهر وحسنة منها باطن فالظاهر اوله الصمت والثانی الحلم والثالث التواضع والرابع قول المعروف والخامس العمل الصالح والباطن اوله التفکر والثانی العبرة والثالث بتعظیم الذنوب السالفة والرابع الخوف والخامس تحقیر النفس

الکلام خالصه الحقایق

عن ابی هریرة قال ما من کل جواد فی الجنة حتم علی الله وانا به کفیل الا وانه کل بخیل فی النار حتم علی الله وانا به کفیل قالوا یا رسول الله من الجواد ومن البخیل قال الجواد من جاد بحقوق الله تعالی فی ماله والبخیل من منع حقوق الله فی ماله وبخل بربه ولیس الجواد من اخذ حراما وانفق اسرافا عن الصدیق رض قال لم یدخل الجنة خب ولا بخیل ولا منان من الصریفة

قال لم یدخل الجنة دار الا النخیا والسخی قریب من الله قریب من الجنة بعید من النار والبخیل بعید من الله بعید من الجنة قریب من النار والجاهل سخی احب الی الله من العالم البخیل من الحدادی فی سوره الاعراف

اعلم ان البدعة هی المخالفة للسنة کمن اخر صلوة جدیدة الی ما بعد طلوع الشمس ضلالا ان الضلالة ترک الفریضة کمن ترک صلوة واجبة کمن ترک الوتر ومندوبة کمن ترک صلوة العید والجنازة وکمن ترک سنة الظهر او الفجر وحرام کمن صلی رکعتین فی ارض مغصوبة

هذا اسماء الكواكب السبعة السيارة

الزحل سمي بذلك لانه زحل عن سائر الكواكب اي تاخر عنها فعيل بمعنى فاعل لانه كان زاحلا في الاصل ثم عدل الى زحل كقولهم عمر وزفر وانما لا يدخله التنوين لانه من اسماء الاعلام وهو معدول المشتري انما سمي بذلك لانه اشتري الخير والبهاء والسعادة كلها لنفسه ومنه سمي المتاع مشتريا لانه يشتريه لنفسه او لاختياره المريخ بكسر الميم سمي بذلك لانه في سيره على مثال المريخ وهو سهم طويل يجلا به يقال له بالفارسية تير پرتاب وقيل انما سمي بذلك لكونه لونه حمرة في صفرة كلون مريخ وهو عرد اسنخ الشمس وهي مأخوذة من شمسة القلادة وهي اعظم جواهرها جرما واغلاها قيمة وهي التي تقال لها بالفارسية ميانكين وانما سميت بذلك لتوسطها بين الكواكب الزهرة بضم الزاء المعجمة وفتح الهاء سميت بذلك لزهرتها بين الكواكب وتلالؤ نورها من قولهم زهر السراج اذا تلالا عطارد سمي بذلك لسرعة سيره يقال رجل عطارد اذا كان سريع السير القمر سمي بذلك لكونه لونه بياضا في صفرة يقال حمار اقمر اذا كان ابيض في صفرة وعلامة تلك الكواكب في التقويم حروفا واخرا سماتها مثلا يكتب لزحل ل وللمشتري ح وللمريخ خ وللشمس س وللزهرة ش ولعطارد د وللقمر ر وفوقه ارفوق الثامن فلك الثابت التاسع ويسمى فلك الافلاك لشموله على الجميع والفلك الاطلس لخلوه عن الكواكب تشبيها له بالثوب الاطلس الخالي عن الغش ولما كان المذكور في الكتب الالهية السموات السبع زعم قوم ذلك الملة الثامن هو الكرسي والتاسع هو العرش وهذا ايضا قوله عز من قائل وسع كرسيه السموات والارض

مسرة التنوع للطوسي

الصبر خلق في الانسان يحبس به النفس عن اجابة داعي الهوى والغضب والشهوة والبطن والفرج والكذب والنميمة والرياء والعجلة والكبر والحسد والبخل والجزع والتهور والغفلة والكسل والضجر والقنوط والتظلم والشكاية والاعتراض على القضاء والقدر وضده الجزع

الصبر لغة الحبس والكف ومنه قتل الصبر اي الحبس على القتل ومنه صبرت الدابة اذا حبستها على العلف والصبور من الخيل الذي يحبس نفسه في الحرب ولا يفر والصبور من الرجال الذي يحبس نفسه عن الشهوات والصبر في الشدائد والصبر عن المعاصي والصبر على الطاعات

هذا اسماء شهور عربية • بعد ازانه در سنجه نام ماهها آيد بسه •

محرم انما سمي ذلك الشهر به لان القتال كان محرما فيه فسمي بعبارة تؤدي ذلك بمعنى صفر مأخوذ من الصفر بمعنى الخلو واليد الصفر الخالية من المال وفي الحديث انا اصبغ البيوت من الحير البيت الصفر من كتاب الله وانما سمي بذلك لخلوه عن المحرم الذي كان في المحرم ربيع الاول ربيع الآخر الربيع عبد الوب الذي يجيء ربيع الشهور وربيع الازمنة اما ربيع الشهور فهو شهران بعد الصفر يعني ربيع الاول وربيع الآخر واما ربيع الازمنة فهو ايضا اثنان ربيع الاول وهو فصل نبتت فيه الكمأة ويفتر الازهار ويسمونه ربيع الكلاء وربيع الثاني وهو فصل يكمل فيه الثمار ويبلغ صد البلوغ وارباب هذه الصناعة يسمونه بالمعنى الثاني وهو ربيع الازمنة الاعتدال الربيعي جمادى الاولى بضم الجيم وفتح الدال المهملة فعال من الجمد بضم الجيم والميم وسكون الميم لغة فيه وهو المكان الصلب المرتفع الخشن وانما سمي بذلك لان الزمان في اول وضع هذا الاسم كان حارا والامكنة تخ الصلابة والارتفاع والخشونة من تاثير الحرارة جمادى الاخرى هذا الشهر تال للشهر المتقدم في المعنى المذكور مذهب يقال رجبته بالكسر اعظمته وانما سمي هذا الشهر بذلك لان الوب في الجاهلية كانوا يعظمون هذا الشهر ويتركون فيه القتال والمحاربة وربما يضم اليه شعبان فيقال رجبان فيغلب رجب عليه وربما يقال شعبانان تغليبا له على رجب وشعبان اللغة مثلان وانما سمي بذلك لانه كلما وجد منها عند الضم مثل صاحبه كذا قيل رمضان الرمضاء شدة وقع الشمس على الرمل وغيره سبب تسمية هذا الشهر بهذا الاسم لان الوبا كان يسمون الشهور بلوازم الازمنة التي كانت الشهور واقعة فيها وكانت اللوازم وقت التسمية بهذا رمضاء الحر اي شدته وقد اومى الى هذا المعنى في تفسير جمادى الاخرى شوال اول اشهر الحج وهو من الشول وهو الخفة من الحرارة في الحمل والحدة وانما سمي بذلك لخروج الاناث فيه عن مخالفة النفس الامارة بالسوء وقمع شهواتها اللذين كانا في رمضان باطلاق طلوع شمس الملذات والمشتهيات عقيب خروجه عن ذلك كانه يجد خفة في نفسه ويستريح ذو القعدة بفتح القاف وسكون العين المهملة من اشهر الحج وانما سمي بهذا الشهر بهذا الاسم لانه زمان يحصل فيه قعود مكة ذو الحجة عشرة منها ايام الحج وانما سمي بهذا الشهر بهذا الاسم لانه زمان يحصل فيه حجة الاسلام

رجب يحتمل ان يكون غير منون للعلمية والعدل والتانيث قوله للعلمية والعدل معدول عن الرجب منونا باللام عرفي زاده على ابن ملك

ابن ملك على المنار في الاصول

ذو القعدة ذو الحجة

ما فيها في القاف والفاء كسر فيهما في القعدة والفتح في الحجة

وهو محرم بگذرد و آيد بتزد و صفر • باز شعبان نست و ماه صوم و عيد و در القعد •
پس ربيعين و جمادين و رجب آيد بهر • بعد ازانه در سنجه نام ماهها آيد بسه •

ربيع الاول ربيع الآخر

ربيع الشهور

ربيع الازمنة

ربيع الاول

ربيع الثاني

ربيع الكلاء

ربيع الثاني

ربيع الازمنة الاعتدال الربيعي

جمادى الاولى

جمادى الاخرى

ذو القعدة

ذو الحجة

رجب

شعبان

رمضان

شوال

ذو القعدة

ذو الحجة

محرم

صفر

ربيع الاول

ربيع الآخر

جمادى الاولى

جمادى الاخرى

برعجب سودا به دوشل اولدی کیوکلم بلمزم شمدی بن صاغم صولم

محامد بی انتهاء اول قادر و حکیمک ذات بی همتاسنه لایق و سزاوار درکه مراتب نوع انسانی متفاوت قیلوب
بهروزده اسعد اذهانی سنه کوره فیض بخش ایدوب حقیقتده واحد و اصلده متحد ایکن اختیاری جوهرلیلر جنسنده
کمیی مؤمن و کمیی منافق کمیی صالح و کمیی فاسق اللدن برصانکه بهر صفتنده بحر حکمت و بهر وصفنده انواع قدرت
مندرج بحر سبحانه فی بحر العقول فی حکمه و افعاله و تصوّر ذاته افعاله بر حکمت و ذاتی قادر بهرکسک وصفنه ناظر
و حاضر در و صلوات بی ریب و ریا سید الانبیا محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم حضرتلرینه الینی و احد الارکه جبل متین بنیچ
مبینه تشبث و تمسک ایدن مؤمنین الام دنیا و اهبوالی اخرادن سالمین اولوب و نشر الذین امنوا و عملوا الصالحات
لهم جنات تجری من تحتها الانهار یتلرینه حشر اولدیلر و خلاف امر خدا طریق نفاقی سلک ایدنلر طوتاق اهل شقاق ایکرمه
انه المنافقین فی الدرک الاسفل من النار کی وعیدینه مستحق و مظهر اولدیلر بر ذات اکمللدرکه وجود شریف عنصر
لطیفی مقدار ذره عیبی مقصود دن مصون و بری و ثامون و عار دن صلی الله تعالی علیه وسلم ملاء سموات و ارضه
حشرک و صفی الله عالم بیکدره بیرینه دمکلده ایکم و آل و اصحاب کرام و اتباع و اشیاع عظامنه اولسونکه
اصحابی کالنجوم بایهم اقتدیتم اهتدیتم مستدعاسی هر بری بحق هدا و رحم عباد در رضوان الله تعالی علیهم اجمعین الی یوم
الدین اما بعد ارباب عقل و بصیرت و اصحاب فهم و فراست مخفی و پوشیده و مستور و ناشیده اولمیه کرینچ
انسان مجموع مخلوقاتک اعدل و افضل ایکن اکثر احیانه و اغلب ازمانده غفلت و نسیانده خالی دکلدر بو اطلاز
علماء عظام کثرهم الله تعالی الی یوم القیام لفظ انسانی نسیانده مشتقدر دیمشلر ماهی منال بحر غفلتلرده و دریای ماهلقده
غریق ایکن ع شو ماهیلرکه دریا ایچره در دریایی بلمز لر مؤدای سخنی بهر بری طریق فتنه و شکاف روزکار و راه ندالرینه
تکیه دانه دهور و اعصار در قصور فهم و نقصان عقللرندن عصیان تکدیر هوا شیئا جهنو خیر لکم و عسی ان تحبوا
شیئا و هو شر لکم مجموای شر لغزندهٔ غفلت ایدوب کاه کندویه محض ضرر و عین شر اولدیغنی بیلمیوب
طالب و راغب اولوب بحصیلنده تاب و اضطراب چکر جلوات و خطوات ده بلکه اعقاب صلوانده جناب فاضی الحاجات
دست نیاز و تضرع کشاده ایدوب حصولن استدعا و تمنا ایدر اما جفایی کندویه کندوایدوب کندن بیخبر و نادانه
و غافل درکه بخی امور نافعه و مهمات صالحه دن فرار و اجتناب ایدوب ذاتنه اضناف فوائد و عوائدن ادلوب خصوصا
امور کی خلافنی ارتکاب ایلمکه شتاب ایدر اول سبدن انه کان ظلوما جهولا نعم کرمینه ماصدق دوشملرن در
و لوبسط کلام و تقریر مرام دن مقصود اصلی و غرض کلی بو درکه شمدیکه حالده اصحاب مناصب علیه و ارباب مراتب
سنیه اولانلرک مفصلاری مقتضای سخنه ابنا زمانیه مرجع و مصیر اولوب آینده و رونده بهر سر سبزی افاده
و کمی عناد و کمی نفاق و کمی وفاقنی خبر کمی شر کمی خوائد و کمی عوائد و کمی حکایت کمی شکایت ایچون کلوب بعضیسی بحر
سوز اوغرلمق ایچون صداقت بوزندن انواع حیله و خدعه ایله طرف اخرک نوعا عداوتنی آیاو اشعار ایدرلرسه
اشتد و کی تقدیرجه برینه یک قالوب بلکه زیاده اکوب سبکدن بالکوک معهذا منکر قباحتدن احتراز ایلمیوب

فی الحال بغیر تأخیر و اهمال و اروب نقل ایدوب و نفاق اصلی یه نفاق کلی یه مبدل اولمغه باعث و اوضاع نامحموده
ایله یکرمی و اوتوز بیلیق دوستلغی تارومار ایتمکه بادر اولور قطعه ندر بوشیطنت کیم یار یار ندهد ایلر
انوک بیچاره سبو بیگانه شخصی اشنا ایلر پرتو قول و کذب و افترا ویل قولنه محت حرمتی بربادایدوب سعی صیاد ایلر
وکمی مجرد کندو نفسنه عائد اولوب حق منفعت ایچون برصاحب ولیٔ انواع مکر و خدعه فریفته ایدوب خلاف مرضی برشیه یی ارتکاب
ایتدروب بالاخره ضرر کلی یه سبب اولور و کمی صلاحدن کورینوب برشیه مدت بی غرض بی علت ملازمتنه مداومت
ایدوب بالتمام مخلصان سلکنده کوسترو ب اعتماد کلی حصولندن حکمه غافلنه الامر برفعل منکرک ظهوریله ایجاب ایدر
وکمی قائل بالحق بحبوب زمانه مدیریچه ماده ده محض جعل الیه طوغرسویله یوب کندویه تمام راست کویلق عنوانی ویروب
اخری طوغرو سویلیرخ یلغی و طوغرو سویلمکده توقف المزین دیو اول جعلله اصابت ایتدوکی مواد ی معتاد ایدوب براهل
دولتک زوال نعمتنه مؤدی اولور و یا خود بربی اهلاک ذاتنه تاشاب منصب و برلمسنه داعی اولوب بچه روزکار ایچون
کندویه و بهم سبب اولمغه لعنت نفرین اولنمغه سبب و بادی اولور وکمی دوشو کورمکی کندویه شعار ایدینوب بهرکچه دن
غیر مکرر واقعه کورمکله انواع اکاذیب و دروغ سویلیوب قضای ناکهانیله برسیی راست کلوب واقعه مطابق اولور
حاشا عیاذا بالله تعالی کشینک عقیده سنه خلل ایرشدروب اضلال ایدر و طریق حقدن چقاروب بچه امور خیریه صدوزنه
متصدی اولور وکمی برلبند همت صاحب دولتک استانه سنه التجا ایدوب و استناد ایلیرکاه فقیر دن نالان و کاه ضرورتی
کریانه اولوب بوطریقله اولکمسنک رشحات کرم یوق وکاه بیضاء الجود دیو کلمات ناشایسته دن بلکه ناموله زیاده کچه بچه منافعه
واصلو اولمیوب برخی ایچون حضوصا ایچون فی الحال متحف و روکردانه اولوب بچه محالس مخافله اصناف مساویس سویلیدیوب
دولتلرنک آیین اسلوبی بودر وکاه فلانه دیار ایهالیسنک طرز مرغوبی بودر دیو انواع مقدمات فاسده و اصناف
قضایای کاسده بسط ایلیوب اولیا بده بچه اخبار و قصص ایراد ایدوب بر فعل ناهموار و وضع مردار ه ترغیبله انسان
طبع اصلی سندن چقاروب تحقیقدن تقلیدی ایله درکی براهل علم و دانا و بر کتابک مطالعه سنه قادر و توانا کیوب
کاهی علم نقسیه و حدیثدن دم وکاهی علم اصول و فروعدن لقمان اوروب منکراتی صورت حقه کوسترو ب اوضاع و
اطوارک بکی امارت سعادت وکمی علامت شقاوت تدریو خلاف واقع الفاظ متنوعه ایله بچه افعال قبیحه و احوال شنیعه یی
موافق کتاب و سنت و مطابق [illegible] حکمت دیو مغتر ماجن اولوب حاش فهم و اعتقاده خلل ایدر و بربدعت
سیئه یک احداثنه محرث اولوب حشرک واضع و عاملنه بدعایه باعث اولور وکمی غافل روزکار و مبصر بصیر کار
کیوب فتنی خاروخسک التندن چقار مخواسنه بر تحفه یه بها و هبه یه شرا تعیین ایدوب بلمدوکن سویلیوب
بلکه عامهٔ اشیا مجهول مطلقی ایکن جمله سنه مدبر صانیب کجنوب کاهی ایکی یول دکمز
ایدوب ضرر ماله داعی وکاهی بر زیبا تحفه ایچون بومقداره دکمز دیو فرصت فوته باعث اولور و بالجمله بونلرک هر
برشیئه کتراه بها تعیین
فرد نده انواع صلو مکاید و خدع و مفاسد مقرر دران شاهر لقدر تیر اندازو نکته پرداز اولسه یینه فرعیه
اولمغه محال اولمیوب برینه الزامنه برینه الزامنه رد کل الوجوه متنه اولمق ابدا محال بلکه امر بی محالدر
الیه اولسه بوحیر خواه احباب و فا مقرونه احمد محمدی التوقیعی الشهیر بعصر یدونه عفی عنه طوائف

فردوس اعلا یه کسیرمک استه سک ای پیری اثر اولیای ازلیه جاقی اولمغله کهول

مرقومه نک بهر برنده انواع تجربه و امتحانم سبق الیوب بهر زیانه یک فن مضمونجه بهر برنک آثار ندن ذات بی ثبات لرین
متقلبی الیدیکی انواع ندامت و اصناف مضرت جکوب سبیکه احوالم پوته امتحانده قالرق معیار احوالم محک اعتقاد ده
زر خالص مانند صاف دل امثال الاولوب اولوء الابصار و ذوو الانظاره تنبیه ایچون بهر برنک اوصافن تعداد ایدوب علی التفصیل
امارات و علامتلرین تحقیق امکیچون برروز پیروزده کم آخر شهر رمضان شریف ایدی دیوانه همایونه سعادت موعوده
خرمات عالیه شاعرانه عنوانه اشتغال لنده الهمن ناکهان مفتح الوابجنانه و مزین ریاض رضوانه قبلنده الهام تازه و
القایی بی اندازه ایدرشمکله بودرشاهوار الماس فکر مله شقته و حدیقه خضانده غنچه خندانه کبی کلمراد شکفته
اولوب در حال سواد دیده می حداد ایدوب صحیفه خاطرده مسطور اولانه تفاصیل کلک روشن تقریر و خامه واضح تحریر
الیله بیاضه چیقاروب مهما امکن سعی بلیغی مصروف و بی دریغ الیدم و زبده اخلاق حمیده عناصر اربعه کبی درت اولوب
الاشیاء تنکشف باضدادها طبقنجه اصناف ناسنده بدی درت اوکی ملحوظ اولمقین عرف الشرلا لتعشر بالتوقیه
شر ریلمکه اندنه احتراز ایچون ندز مضمونجه اوکه دخی موفق خیر دن عد اولنوب مجموعی ابواب خلد برین کبی
سکز باب کامل و بهر بابی انواع منافع و اصناف فوائدن جامع و شامل اولدغی سببدن مفتاح الجنه دیو تسمیه
و تاریخ الیدم تاکه بو رساله دلکشه نظر الیدنلر اخوان صفا و خلان وفا مرحب بکجب طلت به الذائقه قولنجه
حضرتدن سالم و امین اولوب و مذکور الک بهر برنک اوصاف و اخلاق و اقوال و احوالن تدقیق و تحقیق ایدوب
نوش بیشدن و بیگانه بلشدن و خیر شردن و زهر شکردن فرق و تمیز الیلیوب اخوان زمانتک جلوه افعال
و آینه ادراکلرندن مشاهده قلوب مقتضای مقام حسنی اجتناب و احتراز تمامدن اولمکیچون بوعبید
بی غضنک سعی مشکور اولمکیچون الیکله یاد و خیر دعا ییله بزمراد بولوره لر قطعه دوستلقده بوکون
اهل اشی قفاد نیاده • صدق و اخلاصیله برخیر دعا در مقصود • سکا هر کیمکه دعا ایده فریدون احمد • الیه عافتان
حضرت مولا محمود • باب اول مؤمن پاک دینک اوصافنده در • باب ثانی صالح و مصلح بیانده باب ثالث
صدیق صادق و خیرخواه موافق حیضالنده در • باب رابع عهد وفا و سرّ اخفا ایدنلر احوالنده در • باب
خامس اهل نفاق و ارباب شقاق احوالنده در • باب سادس حسود و طالح و مفسد و غیر مصلح اطوارنده در •
باب سابع ایکی یوزلو عیاب و پرتزویر سوزلو کذاب اقوالنده در • باب ثامن
مرایی و غمار و هر جایی و هتماز لرکه نفصیلنده در • باب اول مؤمن پاک دین اوصافنده در قال الله تعالی انما المؤمنون
اخوة مؤمن موحد پاک عقیده سیء پاک و کندو نفسنه صاندوغنی غیره دخی صانه و طاعته مواظبه و معاصیدن
مجتنب الخی صدقله جاری و اقوال کدندن عاری و خیراته حریص و اعانت دمه حریص غالب اولوب هر خصوصده طریق عدالتدن
منحرف و جاده شرعیدن منصرف اولمیه و عهدنده قویم و عدنده مستقیم اولوب و خیر ایده تأخیر و احسانده تراخی
روا کورمیه و هر مادده ده عدالله متصف و الصفاقله منصرف اولوب هر برده حقنی حاضر و جمیع احوالده قائم و
ناظر لله نفسی ظلم و قلب سلیم اولوب باب ثانی صالح و مصلح بیانده در قال الله تعالی من عمل صالحا فلنفسه صالح عمل
اولانکسبه لازمدر که صلاح نفسه مغرور اولمیه و عبادیه دنیا ایچون الیلیه دوستلقده یالنیت اولوب بعض

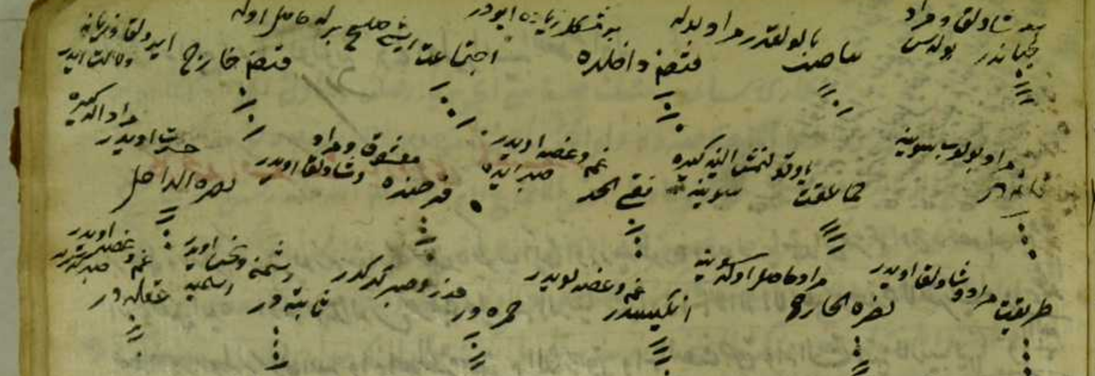

الحمد لله والصلوة علی نبیه آله و بعد فینبغی للمتقاط اذا رأی هذه ثلثة اخلام و [illegible] الفاکهة حره و ان یصلی ثلثة صلوات
لسرو ح صاحب التألیف و بعد ینوی و رقم ثلثة اسطر و طرح ثناء النقطة یعنی ضم احرفها الی الآخر و بعده
ما بقی من النقطة ینتظر و یعمل به کما رستم من قبل الا یعلم الغیب الا الله تعالی

صنما کتر دریه در ما بولونه ولی اولورایسه اعتماد اولمه

بر کلی محمد افندیک یازدوغی تلقیندر

بر عالم و صالح کمسنه یه لازم مقابله سنده کچوب آیق اوزرینه طوره ودیه له یا محمد ابن مریم اوج دفعه بو یله دیه
انه لا اله الا هو اذکر العهد الذی خرجت علیه من الدنیا شهادة ان لا اله الا الله وحده لا شریک له وان محمد
عبده ورسوله وان الجنة حق والنار حق وان الساعة آتیة لا ریب فیها وان الله
یبعث من فی القبور وانک رضیت بالله ربا وبالاسلام دینا ومحمد صلی الله علیه وسلم نبیا وبالقرآن اماما وبالکعبة
قبلة وبالمؤمنین اخوانا ربی الله لا اله الا هو وهو رب العرش العظیم وانه صکل اوج کره دیه یا محمد قل لا اله
الا الله واوج کره دیه یا محمد قل ربی الله ودینی الاسلام ونبی محمد علیه الصلوة والسلام بو تلقینلری یا بچه یا بچه
تا نخ ایله دیه بیتر بیتر اوتوب کتیه وانه صکه ایده رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین انه رجوع
ایده

منلا خسروک وصیت نامه سنده یازدوغی تلقیندر

بسم الله وبالله وعلی ملة رسول الله صدق الله وصدق رسول الله وما زادهم الا ایمانا وتسلیما السلام
علیک یا محمد بن عبد الله فالحکم لله العلی الکبیر قاله النبی صلی الله علیه وسلم کل شئ سیموت ویهوی لا یموت
وهذا اول منزلک من منازل الاخرة الباقیة واخر منزل من منازل الدنیا الفانیة فاذکر العهد الذی خرجت
من دار الدنیا علیه هو شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله فانک رضیت بالله ربا وبالاسلام
دینا ومحمد صلی الله علیه وسلم رسولا وبالقرآن اماما وبالکعبة قبلة واذا جاءک الملکان للقبر بانکرا النکیر
الذین یاتیان من قبل الرحمن یسئلانک عن ربک وعن نبیک وعن دینک وعن امامک وعن قبلتک لا تخف
منهما ولا تحزن فقل لهما ربی الله وحده ونبیی ودینی الاسلام ومحمد نبیی والکعبة قبلتی والقرآن امامی
والمؤمنون اخوانی واعلم بان الموت حق وعذاب القبر حق وسؤال منکر ونکیر حق والحساب
حق والمیزان حق والنار حق والجنة حق ولقاء الله تعالی حق وما وعد الله ورسوله حق وان
الساعة آتیة لا ریب فیها وان الله یبعث من فی القبور کما قال الله تعالی منها خلقناکم وفیها
نعیدکم ومنها نخرجکم تارة اخری یثبت الله الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوة الدنیا وفی الاخرة ویضل
الله الظالمین ویفعل الله ما یشاء ویحکم ما یرید

وبو تلقینلری ایده لمسنه یه اتمامجه
ویره لر

وبخاری سماعده متبک صیانتی ایچون یا ارضک رطاوتی ایچون تالوننی تجویز
ایدوب امام محمد بن الفضل دن خلاصه ده ولو اتخذ وا تابوتا من حدید فلا باس به دیو مذکوردر
ومعراج الدرایه ده ویستحب رش الماء علی القبر بالاجماع لما روی بلا لما رضی الله عنه رش قبر ابنه ابرهیم
دیو مذکوردر وقبر اوزرنده بر صفو قربانه اولمغی منلا خسرو وصیت ایلمشدر لکن مرحوم نشانجی
زاده احمد افندی وصیت نامه سنده انک محلنه ظفر بولمادم دیمشلر ومنلا خسروک اندوکی کبی بنه
وصیت ایلمشلر ومتبک قارنی اوزرینه بر قلیچ یا آیینه قویمه لر که معراج الدرایه ده مذکوردر
ومتبک قاشنده قبل الغسل قرأت قرآن عظیم اولمق ائمه حنفیه قتنده مکروهدر معراج الدرایه ده
وشرح زیلعیده مصرحدر منلا خسرو بیورمشکه روح قبض اولدوغی وقت اوندرت کشیه
یکوی بشراچه ویره لر اورزده پیتمش بیک کز لا اله الا الله محمد رسول الله دیوب بوحماصه ثوابن
یسبه ایده لر مشکوة الانواردہ مذکوردرکه قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال سبعین الف
مرة لا اله الا الله ادخل الجنة وان کان مستحقا للنار بوحدیث شریفه اعتماد ایدرلر وغسله
شروع ایدیجک الدین لیوب توضیت اغسل بهذا المیت رفعا للحدث وتطهیرا له دیه معراج
الدرایه ده تحنیسه نقل ایدر لا بد من النیة فی غسل المیت وبه قال الشافعی رح مرحوم نشانجی
زاده احمد افندی وصیت نامه سنده ایدر اولا روی سیاهه کردکناهم یوپوب ایدستدورملر
باشمه مسح ایده لر کرچه محیطده وخلاصه ده ترک مسح مسطوردر لکن شرح زیلعی واکمل وابن همام ده
مسح اولمق مختاردر وصحیحیدیو مذکوردر امام ابو حنیفه ومحمد رحمهما الله قتنده استحبابدر ومسح بطندن
صکره ماخرج بی غسل ایدوب اعاده وضو اندرمیه لر اولا وضو اندردکده مضمضه واستنشاق ائمه
حنیفه قتنده بوقدر لکن غاسل برمقلوبنه براچه بزصاروب دشلدم وشغتیم ومنخرینم تطهیر ایده
شمس الائمه الحلوانیدن بو یله منقولدر آلنه ولبورنم اوزرینه واوچم اچلرینه ودزلریم کوزینه وایقدم برمقلوبنه
کافور قویه لر که ویجعل الکافور علی مساجده جمیع کتب فروعده مسطوردر ریشه استعمال اکره عند الناس
شایدر لکن مستحب دکلدر زیرا فتاوای قاضیخانده ولیس فی غسل المیت استعمال القطن فی الروایات
الظاهرة وعند ابی حنیفة یجعل فی مخرجه وقته کیلا یخرج شئ وبعضهم قال فی صماخ اذنیه وبعضهم یجعل فی دبره
وهو قول الشافعی وهو یطیح دمشدر واخر ضبط کفن معراج الدرایه ده مبیندر التمش اچه ویره لر

الفرق بين العلم والمعرفة انّ العلم يستعمل في ادراك الكليات والمعرفة يستعمل في ادراك الجزئيات ولذلك لا يقال الله تعالى عزّ وجلّ عارف بل يقال عالم

قال النبي عم حكاية عن الله تعالى الاظهار سرّ من اسراري استودعته قلوب من احببته من عبادي وحقيقته تذكّر الزيادة في الطاعات كذه في الحدائق سند سرح سرعه

روى انّ النبي عم لبس جبّة رومية ضيقة الكمين

قال النبي عم من احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد اي من احدث في ديننا وطريقتنا ما ليس له في الكتاب والسنة سند ظاهر او خفي ملحوظ او مستنبط فهو ان اصابه او اخطأه مردود كذا في شرح شرعة الاسلام للحنفي

نضّر الله امرأ روى بتشديد الضاد وتخفيفها والتشديد اكثر معناه حسّنه وجمّله

سرح حديث اربعين للنووي

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالبياض من الثياب ليلبسها احياكم وكفنوا فيها موتاكم فانها من خياركم

للامام حافظ الترمذي

الفضائل ما لا يلزم الاتيان ولا ينتقل منه كالشجاعة والحسن

والفواضل ما ينتقل منه كالعطاء

فان قيل ان رجلا جامع امرأته ولم يغتسل لوضاء وصلى جازت صلاته كيف يكون الجواب وهو كافر جامع امرأته ثم اسلم فتوضأ وصلى جازت صلاته من غير غسل من المبسوط

الغيبة لا تفسد الصوم وكذا اذا نظر الى امرأة فانزل او فكّر فانزل لا يفسد صومه لانه فعل ما هو مباح له والصوم لا يتأدى الا بالكف وهي بالجماع عرف فاضل

الشهوة لا يباح له ان يفعل ذلك فيغير رمضان ان اراد ان يكفي الشهوة قالوا ينبغي ان يكون الكف عن الجماع واجبا

قاضي خان الصوم الكامل

يزيد لعنة الله عليه وعلى انصاره واعوانه سعد الدين

يزيد بن معاوية بن سفيان حرب بن امية وقد رأى النبي صلى الله عليه وسلم ولد الحكم بن ابي العاص ابو مروان وهم بنو امية على منبره كالقردة ان الصبيان

وفي الحديث انا اهل بيت قوم منا لنا بغضا بنو امية ولعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا مروان ومروان في صلبه وفي الحديث لا يزال امر امتي قائما بالقسط حتى يكون اول من يثلمه رجل من بني امية يقال له يزيد كذا في الصواعق المحرقة لابن حجر

ابو مسلم عبد الرحمن صاحب الدعوة وقيل ابراهيم وهو من ولد بزرجمهر وقيل من ولد اسفنديار قتله المنصور ثاني الخلفاء العباسية سنة مائة وسبع وثلاثين

كما في روضة الاخبار

قال في دلائل النبوة للبيهقي ان عبد الله بن عباس رض اقدم على معاوية فاجازه واحسن جائزته ثم قال يا ابا العباس هل يكون لكم دولة قال اعفني يا امير المؤمنين قال لتخبرني قال لغم قال فمن انصاركم قال اهل خراسان وهو ابو مسلم الخراساني يجيء بجيشه معه رايات سود ليسلب دولة بني امية ويجعل الدولة لبني العباس

من اثار الصدور
في مجلده

ذلك الجمع والفتح والرد مطلقا فحضرة ابينا الشيخ محمد المصري قدس سره الذي دل بالله
شرّ لا على دلالته بافعاله وصفاته وذاته على افعال الله وصفاته وذاته ودل خلقه بهم
الامكان لصعدا علا انه فاضه في جميع غوامض الدلالات وملابس الاضافات ودخوله في دائرة
تعينه الاصلي الكلي الالهي قدس الله عليه المخفي المذكور حيث جمع له بين جمعية الظاهر والباطن
وردّه من تفرقة الصورة والمخفي ولذا تشرف بعدومه الى بلده بروسه المشيرة الى مقام الروح
الجامع المشار اليه بمستقر السلطان في جمع اهل التفرقة والصورة واهل الجمعية والمخفي فكان
مقسم الحظ والمابالقسمة والقوس الجامع لدائره الوجوب والامكان والوارث لرسول الله
صلى الله عليه وسلم في مراتبه العقلية والنفسية والمثالية الجاري على سنن عديل وطريق
قديم وفي كلمة الايجاب وحرف الذات وحشو الجيم اشارة الى تاريخ قدومه كما يخفى
على مرآة قلبه المنطبع فيه صور جميع الاسرار الحروفية والجملية وقد جاء بهدى اي هدى
نظير ربه ضلال مخالفيه وقد بنية بناء الغيب على عدم الملاقات في الوقت والامر بيد هذا
الى رافع القيد والاذن

هذه هدية حقيرة من الابن الطالح الى الاب الصالح
الفاها وارد الوقت الخالي عن المقت
والسلام

انا الذي فرض عليك القرآن لرادك الى معاد قل ربي اعلم من جاء بالهدى ومن هو في ضلال
مبين فالقرآن اشارة الى صفة الكلام التي تخلق بها النبي عليه السلام وكمل ورثته وقد اوجب الله
التخلق بتلك الصفة على الحقيقة الانسانية الكمالية الوحدانية الجمعية حتى لليل ولنهار و
لاجرام ولارواح والمعادات اشارة الى كتم العدم المعبر عنه في لغة العرب بالفناء وعالم
الذات والهوية الذاتية فقد ثبت ان الله تعالى امر الانسان الكامل بالتخلق بصفة ليكون
فانيا عن صفة نفسه باقيا بصفة ربه وبالعود الى المعاد الاصلي ليكون فانيا عن ذاته
باقيا بذات ربه حتى يكون عبدا بحق وهو هو بلا هو والهدى اشارة الى الهدى الواقع
في سورة البقرة وهو قوله تعالى فاما ياتينكم مني هدى وذلك الهدى هو الهداية من
مالك الافعال والصفات الى عالم الذات اي بالنسبة الى عالم الوجوب ومن منازل
التعينات في الملك والملكوت الى غاية الغايات في مراتب الصعود والحكمات اي بالاضافة
الى عالم الامكان والجائي بهذا الهدى هو الصاعد الهابط الواقف على مواقف الكون والوجوب
والمطلع على جميع اسرار الملك والملكوت وغيب الغيوب وهو المتخلص من قيد الوجود المجازي
البازل له في طريق الوجود الحقيقي وهو الذي هو في الضلال المبين اي في نظر اكمل هذا العالم
بذلك الوجود المجازي مقيدا بوثاقة في مرتبة من مراتب التعينات عادلا عن وجه الذات
الى يمين او شمال من الجهات واقفا في الغاية التي وراءها غاية ولمثله فليعمل
فرقة لو لم تكن في ذا السكوت لم يقل انا اليه راجعون ثم ان المعاد المشار الى الوطن الاصلي
يشمل النقلة والتحويلة المعنوية الحاصلة من مقام الفرق الى مقام الجمع والصورية الحاصلة
من الغربة الى البلدة الجامعة فكما ان الله تعالى فرض على حبيبه عليه السلام الجمعية المعنوية وردّه
من تفرقة المخفي الجمعية بفتح مكة السر والجمعية الصورية التالية للاولى غالبا وردّه من تفرقة
الصورة الجمعية بفتح مكة الصدرة فكذا فرض على كل ولي وارث شارب من شربه

واعظ بزرگ قدس سره جهنده اود اولمز سیر کشی یا نمق ایچون کندو ایله اود ایلمز

وفی الحدیث لن تخلو الارض من اربعین رجلا مثل خلیل الرحمن فبهم تسقون وبهم تنصرون
علی الاعداء فاذا مات منهم احد الا ابدل الله مکانه آخر ذکره خاتمة الحفاظ والمحدثین الامام
السخاوی فی المقاصد الحسنة وفی القاموس الابدال قوم بهم یقیم الله الارض وهم سبعون
اربعون بالشام وثلثون بغیرها لا یموت احدهم الا قام مکانه آخر من سائر الناس انتهی

خطوة الابدال من مغرب الی مشرق

تمام الفیض لشیخ اسمعیل قدس سره فی باب السادس
من بیانه السلسلة الجلوتیه
بالجیم

حضرة رسول علیه السلام — حضرة علی کرم الله وجهه — حسن البصری رض — حبیب العجمی رض — داود الطائی رض
معروف کرخی رض — سری السقطی رض — جنید البغدادی رض — شمشاد الدینوری رض — محمد الدینوری رض
محمد البکری رض — وصی الدین الفارضی رض — عم البکری رض — ابی نجیب السهروردی رض — قطب الدین الابهری رض
رکن الدین محمد السنجاری رض — شهاب الدین محمد التبریزی رح — جمال الدین التبریزی رح — ابو ابهیم الذاهلی الکیلانی رح
صفی الدین الاردبیلی — صدر الدین الاردبیلی — خواجه علی الاردبیلی — قطب الاقطاب حمید الدین الاقسرایی
الحاجی بیرام الانقروی — خضر دده — محمد الشهیر بافتاده البروسوی
محمود الهدایی الغوجحصاری الاسکداری — احمد المعمد الشهیر بدزدار زاده الادرنوی
عبد الله الشهیر بذاکر زاده القسطنطینی — حضرت شیخی وسندی السید عثمان الشمنی — ثم حضرة شیخی وسندی الشیخ اسمعیل الحنفی الایدوسی البروسوی

قال شیخی یعنی اسمعیل قدس سره فی جامع الکبیر فی الوعظ ان خاتمة المخلوقات آدم لانه الله تعالی خلق قبل آدم الجانة وغیرها وخاتمة الانبیاء محمد المصطفی صلی الله علیه وسلم وخاتمة الطرق الطریق الجلوتیة وخاتمة الشیء افضل منه والدلیل الاتری ان آدم علیه السلام افضل من الجانة وغیره ومحمد المصطفی افضل من آدم وعلی هذا کانه طریق الجلوتی افضل من غیر الطرق خذ هذا فانه لازم

البدع جمع بدعة وهی اسم من ابتدع الامر اذا احدثه کالرفعة من الارتفاع ثم غلب علی ما هو زیادة فی الدین او نقصان منه کذا فی المکتوب مستند علی شرعة الاسلام

قال علیه السلام انا لی اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحو الله بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب والعاقب الذی لیس بعده نبی

ذکره امام حافظ الترمذی
فی کتاب اظفار الیتیم
فی باب ما جاء فی اسمائه

[redacted]

مسئله

المسافر اذا خلطوا ازوادهم او اخرج کل منهم درهما علی عدد الرفقة واشتروا به طعاما واکلوا فانه یجوز وان تفاوتوا فی الاکل لانه اباحة تو

المختار انه التملیک اذا التدثت بالاذن لا یکره بأس بقبضها والا یکره والقاءها فی ثمار یکره مطلقا قتل القمل لا یکره واحراقها واحراق العقرب بالنار یکره وطرح القملة حیة لا یفعل بطریق اللهو لکنه مباح

هدیة المهدیین لمولانا
اخی جلبی

عارفانه صحبتی حلال اولور می
الجواب
حلال للشمنی کوکدر
ابو السعود

عارفانه صحبتی حلال اولور می
الجواب
اوکار یجی افندی

زید رضاعا فزوجت ابنته هندا من عمرو هندا ابنة زید رضاعا فزوجت ابنته من زید هل یجوز
الجواب
اذا کان عمرو ابن هند زوجت ابنته من زید ابن هند ثم زوجت ابنة زید من عمرو ابن هند جاز
اولا لان ابنة ابن هند لیست بابنة زید ولا ابنة زید ابنة عمرو ابن هند
اوکار یجی افندی

زید رضاعا عانز فزوجت ابنته هندا من عمرو هندا ابنة زید رضاعا فزوجت ابنته من زید هل یجوز
الجواب
اذا کان عمرو ابن هند زوجت ابنته من زید ابن هند ثم زوجت ابنة زید من عمرو ابن هند جاز
اولا لان ابنة ابن هند لیست بابنة زید ولا ابنة زید ابنة عمرو ابن هند
اوکار یجی افندی

خطبهٔ نکاح للشیخ وفا

الحمد لله جاعل الظلمات والنور ومکرر الازمنة والدهور
یعلم خائنة الاعین وما تخفی الصدور وقال تبارک وتعالی
الا الی الله تصیر الامور ثم ان الله تبارک وتعالی
امرکم بالنکاح والمهور ونهیکم عن الزنا والفجور
وقال تعالی فی سورة النور وانکحوا الایامی منکم
والصالحین من عبادکم وامائکم ان یکونوا فقراء
یغنهم الله من فضله والله واسع علیم وقال رسول الله
صلی الله علیه وسلم النکاح سنتی فمن رغب عنه
فلیس منی خطبهٔ نکاح للشیخ بهدایی رطاسه

الحمد لله الذی احل النکاح وحرم السفاح
والصلاة علی سیدنا محمد الداعی الی الله القادر
الفتاح وعلی اله واصحابه ذوالفلاح والنجاح

امام اولانکه کمسنه نکاحه ایکی جانبدن اولانه کمسنه بویله تلقین ایلیه لر
اولا قزوکیلی اولانکه کمسنه ار وکیلی اولانه کمسنه دیه که بسم الله وبالله وعلی
سنة رسول الله بنی وکیل فلانه فلانه قزی فلانه سنی وکیل فلانه فلانه اوغلی فلانه
حلا کفه الله تعالی بومر وعیله وحضرت پیغمبرک شریعتیله وحاضر جاعتک
شهادتیله بیکی یوز قرش مهر مثلیله تزویج اندم ارجانبدن وکیل اولانکه
کمسنه دخی دیه که بسم الله وبالله وعلی سنة رسول الله بن دخی بنی وتیل فلانه بن
فلانه ایجون قبول اندم بوعقد بد نکاحی بعده فاتحه دیله

اللهم اجعل بینهما الفة وقرارا ولا تجعل بینهما نفرة وفراقا اللهم ارحم الحاضرین
والغائبین برحمتک یا ارحم الراحمین والحمد لله رب العالمین الفاتحة

فهرس الکتاب
الفهرس جمع الاشیاء وهو لغة رومیه
وزنه فعلل والفهرست بالتاء
لحن فاحش ٥

[illegible] ایوب صدقه
[illegible] رضاء
[illegible] حذف
[illegible] خلق
[illegible] الحمد
[illegible] اوکار
[illegible] اجنبی

ما تقول فی رجل باع من آخر منزلاً بثمن معلوم مؤجل الی مدة کذا وهی اکثر من ثلثة ایام علی انه اذا جاء
البایع قبل تمام المدة وطلب المنزل المبیع یکون بیعه باطلا ویعود المنزل الی الملک البایع ثم انه انقضت
المدة وسلم المشتری الثمن بتمامه الی البایع ولم یوجد الطلب من البایع فی اثناء المدة المعهودة فهل یکون
المنزل المذکور ملکا خالصا للمشتری یتصرف فیه کیف یشاء ویختار وهل یعتبر بعد ذلک منازعة
عن البایع بالشرط المذکور ام لا الجواب

نعم لا ولا بلا الا الواسعود عفی عنه

نعم اذا قال البایع للمشتری حین باع الشئ انم تاتنی بالثمن الی ثلثة ایام فلا بیع بینی وبینک جاز البیع
لا الزیادة اذا قال المبیع انم تاتنی بالثمن الی اربعة ایام والی شهر لا یجوز ولا بلا تبیین اذا قال انم تاتنی
بالثمن الی ایام فکذلک لا یجوز الا ان ینعقد الثمن فی الایام الثلثة فح یجوز البیع فی هاتین الصورتین کما جاز فی
الاولی

مصطفی الصارخانی
المفتی

زید سید عمروی یومرق الیه اورد وعیخون
عمرو دخی زیدی یومرق الیه اورسه شنزعا
لسنه لازم اولورمی الجواب

اوعاز الهادی اظلم الواسعود عفی عنه

زیدک کمسنه بعض تاجرلردن تاولن الیه متاع یوکلدوب
دریاده کدرلدایکن فورتنه یه اوغریوب یکی غرق اولمق
مقرر اولجق یکیلرتاجرلرک متاعندن بعض اسبابی
کمسنک یوکیه بیتلیوب دیو دریایه اتسه لرشرعا
اتانکمسنه ضمان لازم اولورمی الجواب

اولور عاجز افندی

زیدک صوفیوسنه اون بیار شونه بعید اولانکه ملکنده
عمرو برفیو قاروب کیتیف اندکده زید اول فیونک نجاستی
صوفیوسنه تاثیر ایدر دیو فیویسنی اول محلدن رفع
ایدرمکه قادر اولورمی الجواب اعتبار ارشک
صلابیه ورطوبته درضرر بیتنه مقرر اولجق اولور مدفنا ورح افندی

زید امام محمد شهید خانه اتمکله جماعتی زید
امامتدن عزل اندرمکه قادر اولورلارمی
الجواب فارغ اولمز ایسه اولورلار

هذا الدعاء مروی عن ابی السعود بقراءة عند کل صباح

اللهم یا محول الحول والاحوال حول حالنا الی احسن الحال الهی استر عیوبنا واغفر ذنوبنا وطهر قلوبنا ونور قبورنا واشرح صدورنا وکفر عنا سیئاتنا وتوفنا مع الابرار رضینا بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد صلی الله علیه وسلم نبیا امینا وبالقرآن اماما وبالکعبة قبلة وبالصلاة فریضة وبالمؤمنین اخوانا وبالصدیق والفاروق وذی النورین وسائر بقیة ائمة رضوان الله تعالی علیهم اجمعین وبحلال الله تعالی حلالا وبه حلالا وبحرام الله تعالی حراما وبه عذابا وبالجنة ثوابا وبالنار عقابا مرحبا مرحبا بالصباح الجدید وبالیوم السعید وبالملکین الکریمین الکاتبین العادلین الشاهدین الحافظین الحاضرین حیاکما الله الکتبا فی غرة یومنا هذا وفی صحیفتنا نشهد انه لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت ابدا دائما باقیا بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر والیه المصیر ونشهد ان سیدنا محمدا عبده ورسوله وحبیبه وصفیه علی هذه الشهادة نحیا وعلیها نموت وعلیها نبعث ونشر غدا ان شاء الله تعالی اللهم اصلح امة محمد وارحم امة محمد وفرج عن امة محمد اللهم انت ربی لا اله الا انت علیک توکلت وهو رب العرش العظیم ما شاء الله کان وما لم یشا لم یکن لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم

حضرت مولانا قدس سره بیورد یلر که الخ یرده دنیا کلامنه معتقد اولمق اونوز یللق معتبر اطاعة مردود ایدر اول مسجد ده ایکنجی مجلس علمده اوقنجی میت یاننده دردنجی مقبره لکده بشنجی اذانه اوقونورکن التنجی قرآن عظیم اوقونورکن من مناقب مولانا لدرونس محمود

بو محله ده ایکی مسجد اولسه هر قنغیسنه معلم بنا اولنه یسه اوک جمعی زیاده درکذا فی الفتاوی ذمیه خاتونه مراة مسلمانک به بنه نظر ایتمک حلال دکلدر علی الاصح زیرا رجل اجنبی کبیدر تمت

حضرت مولانا قدس سره بیورد یلر که الخ یرده دنیا کلامنه معتقد اولمق اونوز یللق معتبر اطاعة مردود ایدر اول مسجد ده ایکنجی مجلس علمده اوقنجی میت یاننده دردنجی مقبره لکده بشنجی اذانه اوقونورکن التنجی قرآن عظیم اوقونورکن من مناقب مولانا لدرونس محمود

بو محله ده ایکی مسجد اولسه هر قنغیسنه معلم بنا اولنه یسه اوک جمعی زیاده درکذا فی الفتاوی ذمیه خاتونه مراة مسلمانک به بنه نظر ایتمک حلال دکلدر علی الاصح زیرا رجل اجنبی کبیدر تمت

سئوال ایتمه بعد بارکزالله بالسنت وبجنت ده نکذ رسیورد یلدیکی جهتله

برکمسه نک اسلامی صحیح اولمده رسول اکرم علیه السلام والدین وجد اسمدین بلمکه شرط دکلدر کندیلرینک اسم شریفلرین بلمکه کفایت ایدر وهو المختار

هدیتة

اقول فاذا لم یکن ذلک شرطا فی الاسلام فلیکن غیر شرط ایضا فی الشهادة المبنیة علی الاسلام فسئوال قضاة الزمان وبعض الخصماء عن اسمی الابوین حین المرافعة جهل وافراط اذا الزمان زمان الرخصة لغلبة الجهل وقد رایته فی لیسئل الفرق عن الاسلام والایمان تغلیطا والبطالا للحق ولو قال ما الایمان وما الاسلام لحصل الجواب لکون هذا السئوال معهودا بین العامة دون سئوال الفرق

ضیاء اللطیفة

وقال علیه السلام لعمته صفیة لا تدخر لربک عجوز فتکت فقال لها وهو یضحک انها لا تدخل الجنة عجوز فغشیت ویولولن فقال اخبرهن انهن لا یدخلنها وهن عجائز ان الله تعالی یقول انا انشأناهن انشاء فجعلناهن ابکارا عربا اترابا وهن الی ذلک الیوم ثیب وهی الحجة لزوجها الی تقول وتفعل ما تشتهیه نفسها ایاها واتیانا کالشن ولدته فی یوم واحد لا ذهنی لکن بنات غلمان وثلثین سنة وقال امیر المؤمنین علی رضی الله عنه لا ناس فی ظاهر الجنة الا ان من ضاق العیش علیه فی الدنیا

لفتح حیفت

الارض سنة ان یعم معشوبه علی الکواکب السبعة السیارة الاول منها منسوب الی الفلک وهو بلاد الهند والثانی الی الشمس وهو بلاد الصین والثالث الی المشتری وهو بلاد الترک والرابع الی المریخ وهو بلاد خراسان والخامس الی الزهرة وهو بلاد العرب والسادس الی عطارد وهو بلاد الروم والسابع الی القمر وهو بلاد الشام

تمت

کتبه احقر العباد ملقب بفقیر

یا حفیظ

سبب كما اشير اليه في قوله تع وانيبوا الى ربكم اولباب كاهل الصفا بو الكبا يرفي اهل الايمان
الذين فاتوا من غير انه يتوبوا يغفر الله بعضهم ويدخلهم الجنة من غير مناقشة ويدخل بعضهم بالمناقشة
وبعضهم بعد التعذيب والمراد بهو المغفرة سواء كانت قبل المناقشة اوبعدها فلا يخلدون في النار
كما ذهب اليه اهل السنة خلافا للمعتزلة ☜ قوله ونستغفرك عطف على ما قبله في قوله ونستهديك
اى نطلب منك الهداية الى الطريق المستقيم وهي ضد الضلالة والطريق المستقيم هو الملة الحنيفية
البيضاء التي توصل صاحبها الى الجنة والقربة والدين القيم الذي هو العروة الوثقى في عتسك بها
فاز بتبعيتها قال تع ان الدين عند الله الاسلام فالدين واحد من لدن ادم عليه السلام الى ساعة
الساعة وهو الاسلام لكن الشرايع تختلف باختلاف الامم وعليك ☜ بالبقين فانه نزل فيه قدم
الامام صاحب التفسير الكبير ثم انه طلب الهداية بعد الاهتداء اما للتثبيت والتكميل يعني الايمان في
قلوبهم اوللزيادة فانه الهداية الى الايمان منحة عامة شاملة للمؤمنين اجمعين لكن وراءها
هداية خاصة الهية وتوفيق لاينا له كل فرد من افراد المؤمنين وهي الهداية الى القربة والوصلة
والرؤية في جنة الحقيقة فالاولى تندرج الجنة والثانية الى القربة والوصلة والممنة فشتان ما بين
الهدايتين لانه الاولى كالقشر في الجوز والثانية كلبه فافهم هذا وفيه تفصيل بديع
فارجع الى نفسك وتفطن ولتطلب في محله ثم هو عطف على ما قبله في قوله ونستغفرك
ان اعتبرت القرب في العطف اوعلى ما قبل قبله في قوله نستعينك ان اعتبرت البعدية
نؤمن بك اى نعترف بوحدانيتك ونصدقك بالسنة والجنان والاركان والاطلاق
منصرف الى الكمال فالمطلق في الايمان في المرء هو الكامل الذي يستعمل صاحبه كل الاعضاء
فيما خلقت لاجله كالسمع الى سماع الحق والبصر الى رؤية والسان الى ذكره وغير ذلك
فاذا قيم ذلك فقد تم نور الايمان في القلب وكمل ولا يعتريه نقصان الا بنقصان صاحبه
والخطاطة في المرتبة الاولى التي اقام فيها والايمان ان كان عارية يموت صاحبه على الكفر عند
الخاتمة والعياذ بالله وذلك مبني على السبق فافهم وهذا كابليس وبرصيصا وبلعم باعور وغيره
ذلك في الدين عاشوا مؤمنين وماتوا كافرين وهذه الحكمة اخفاها الله عنا ولا نطلع عليها
وان كان عطائيا يعني صاحبه مؤمنا وبموت مؤمنا كايمان الانبيا والاولياء والصالحين
والشهدا الذين ماتوا على الايمان وفيه تفصيل لا يليق بيانه ههنا والفرق بين الايمان والاسلام
هو ان الايمان ان تؤمن بالله وملائكته وكتبه ورسوله واليوم الآخر وبالقدر خيره وشره بمعنى
ان تعتقد ان الله تعالى قدر الخير والشر قبل خلق الخلق وان الكائنات بقضائه وقدرته وهو مريد لها
والاسلام هو ان تشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله وتقيم الصلوات الخمس وتصوم رمضان

صدر جميع تم سلين سنين يا رسول الله
رحمة للعالمين سنين يا رسول الله
نور ك سراج وهاج عالم لسكا محتاج
صاحب تاج معراج سنين
آيينه رحمانى نور ياك سبحانى
سر سبح المثانى سنين
شاهد ك ليلة اسرى سمى الله الذى اسرى
جامع جلة اسما سنين
ان منح لطف وجود بيرك لقا محمود
يار د لمسلمين تقصود سنين
جالدراجيده جانا معدن عالم احرفا
جدتم و بيرم سلطان سنين
اچين راه نوحمدى بولاسه سر توفيدى
هدايتيك اميدى سنين

سنين اول سنين آخر وارلق سنك سرلكسنك
سنين ظاهر سنين باطن وارلق سنك سرلك سنك
كراوراده كريورراده ايدكورن سنين مراده
غيرك نه سي وار اراده وارلق سنك
كيم كيم اندك عنايت اول اولدى ايله سعادت
براولدى غايت بدايت وارلق سنك
كمى سلطان ركمى فقرل آخر بريره جفا ريول
رتك رد قبولك قبول وارلق سنك
هدايي ايلحق تقدير كار ايلمز اكا تدبير
انتا العليم انت القدير وارلق سنك

سم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وعلى اله واصحابه اجمعين اما بعد فيقول العبد الراجي عفو ربه الغني عبد الرحمن الصفي اوفقه الله تعالى لما يحب ويرضى ورد الى هذا الفقير الحقير الى ان قال الى هذا الفقير الحقير الى ان قال الى هذا الفقير الحقير الى ان قال

وتؤتي الزكوة وتحج البيت ان استطعت اليه سبيلا وقد استوفت قوله لزوجها بك ولم يعطف
على ما قبله ايذانا بانه خبر وما قبله طلب فبين الجملتين نوع اتصال ونوع انفصال فالاول حقي ان لا ينزل
فزلك عن جادة الصواب فالواو فيه متروكة عن اصلها وانما كتبوها الناسخون الجاهلون حقيقة
الحال كما كتبوا بعده وتنوب لك وقدروه ذلك هكذا وجدنا في نسخة صحيحة فلذلك تركته
وسيأتي بيان فيه يغنيك بالاصباح عن المصباح فلا في قوله لزوجها بك قوله وتتوكل عليك
اي نعتمد على فضلك وكرمك كما قال وعليه فليتوكل المتوكلون وقد وعد كفاية مؤنة المتوكل في قوله
ومن يتوكل على الله فهو حسبه والتوكل على الله آيات فانه بحسب ظن العبد به فكم من متوكل يتشبث
بذيل الاسباب وكم هنا ينتظر الى حكم الله وهذا العبد اقل من القليل وهو كالدعاء فانه
اخبار متناول لكل من فيه ممتنهم من عرف سر القدر ونظر الى الاثابة فسلم الامور الى الله ولم يحرك
شفة ولا جنانه شاكلا من الله شيئا ومنهم من جهل وتشبث بالاسباب وهكذا والحاصل
ان التوكل من اوصاف المؤمنين لا سيما الخاصة فهم وهو من طريقتهم السنية لانه الاعتماد على
الله بعد الايمان به بخلاف الكافر والمنافق ثم قوله وتتوكل عليك معطوف على ما قبله من قوله بك
قوله ننثني عليك الخير كله بدون الواو عن اصلها وانما تركت لانه هذا امر مستقل لا تتابع شيئا
آخر فلا يعطف وثناء الله تعالى مدحه بما يليق بجنابه من الاوصاف الشريفة قال النبي عليه السلام لا احصي
ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك لانه يعم الظاهرة عن الاذناس المتعلقة بالبشرية والجارية عن
كثيفة الاحوال التي لا تنفك عنها البرية فلا تتخيل اوهام ولا يلغه افهام فمن اين يتشبث كمال
الثناء ويمدحه كمال المدح فهو العالم بذاته والمعلوم والذاكر والمذكور والخير منصوب على المصدرية
او على نزع الخافض فالمعنى نثني عليك الثناء الخير من كل شيء او تذكر بالخير منه وكل بالنصب
تاكيد للخير وكيف لا يثنيه العبد بخير وهو مستغرق في بحر نعمائه وآلائه في يوم ولادته الى انتهائه
واما المحن والبلايا فمن كل محنة منحة تظهر بالكشف الصحيح فامسط عن نفسك لئام الغفلة حتى
ترى في كل ما تكره خيرا وهو الله الذي يدبر الامر من السماء الى الارض ويعطي ما يقضي استعداد
كل طول وعرض نشكرك ولا نكفرك اي لانه نشكرك بدليل تكفرك لانه مقابل به وليس المراد به
الكفر الذي هو مقابل الايمان وليس بهذه الجملة مع ما عطف عليها حالا كما توهم بل هذا كقوله نحو
بك ونتوكل عليك فارجع فانه تتبعية قوله لا نكفرك لقوله نشكرك ظاهرة بخلاف منعية
قوله نشكرك لما قبله بل هو امر مستقل تدبر نخلع خلع عليه شيئا اي طرح والقى اي نطرح و
نلقي ونترك بضم الكاف عطف تفسير لقوله نخلع فمن يفجرك اي يعصيك ويخالفك اي اوامرك
ونواهيك فيأتي بالنواهي ويترك الاوامر وهو بفعول نخلع للمعنى اللهم انا نخلع من لا يطيع امرك

ولا نصاحبه ابتغاء مرضاتك فانه من يتعرض لسخطك فانت بريء منه فنحن كذلك لانا قائمون بذلك
نحب من تحب ونبغض من تبغض عليه مع ان القرين السوء يجر صاحبه الى النار وهو عذاب النار كما قيل
زنهار از قرين بد زنهار وقنا ربنا عذاب النار وقد اوضح الله العبرة ان لا تصاحب الا تاويا ولا بأس بسلوك
الى الطريق الاقوم اللهم اجلسنا مع جلسائك وافض علينا في مجالس اسرارا وليائك اللهم اياك نعبد
اي نخصك بالعبادة فالعبادة مقصورة عليه وهو مخصوص بها لانه لما تدخل على المقصور وفهم
هذا الاختصاص من تقديم المفعول وهو اياك وتكريرها لهم لا يخفى حسنه لانه يكرر في مظانة الدعاء ومحالة
لك نصلي ونسجد والجار متعلق بالفعل المتأخر وليس في قوله لك واو عن اصلها فانه قلت انه قوله تعوا اياك
لنستعين عطف على ما قبله وهو اياك نعبد فليكن هذا على منواله قلت شتان بينهما فانه هذه فواصل
واسجاع منقطع بعضها عن بعض كما يشهده الذوق السليم فليس في العطف مناسبة كما في قوله واياك لنستعين
والصلوة عبارة عن الاركان المعلومة والافعال المخصوصة وعطف نسجد على نصلي تخصيص بعد التعميم ولا
يخفى حسن عطفه عليه لانه من جنس الصلوة لكن لما تفردت بمزية لا توجد في غيرها في الافعال الصلوتية
اشتدت العناية بشأنها فافردت بالذكر وتلك المزية اما لانه في السجدة رغم الشيطان ليس ذلك
في غيرها كما ورد في الاثر او لانه مرتبة السجدة مرتبة التباينات وهو الانكسار التام وبه يكمل الانس
ويخلص من كونه اسيرا في قيد الشيطان وانهى لك ذلك تأخيره عما في قوله يا ايها الذين امنوا اركعوا
واسجدوا وهذا مذاق الصوفية ومشربهم فان كنت منهم فاعرف لمك تسعى وتحفد فالحال فيه
فرجة الواو وعدمها كالحال فيما قبلها والسعي هو الاسراع في المشي وتحفد بالحاء المهملة وكسر الفاء من
الحفد الاسراع في الخدمة والجار يتعلق بما بعده ومعنى قوله لمك تسعى اكرالك عما ذكرك في طريق الوصول
الى ذاتك ونسرع في بعده الخدمة لانه في مستوف الامر كما تقدم عن الامام قال عليه السلام هلك المسوفون
وقد عاتب الله تعالى اوقاتا لاعيانا الطاعات حتى لا تعطلها العباد بالتسويف لا سيما الاسراع في
الشباب ممدوح جدا لانه في تحصيل ايام التعطيل تعطل ايام التحصيل نرجوا رحمتك نرجوا بالالف
بعد الواو وان لم يكن جمعا وقد صادفت قاعدة مقررة ان الكلمة الواوية تكتب بالالف بعد
الواو بخلاف الكلمة اليائية فاضبط واحسن وعسى عذابك ان عذابك ومعنى عسى تخوف
والعذاب هو العقوبة وقد جمع فيه بين الرجاء والخوف وهما في اوصاف المؤمنين فلا تكن مغرورا
ولا تكن قنوطا قال يا ايها الانسان ما غرك بربك الكريم وقال لا تقنطوا من رحمة الله فاجمع
بينهما ولا تكن كبطال يرجو ولا يعمل وانما الرجاء اذا قارنه العمل قالت رابعة العدوية رض ان
السفينة لا تجري على اليبس فالرجاء الخالي عن العمل امنية محضة والامنية ضنة ان مت
لانه موجب لتعطيل فوائد الحياة ومبعد عن تحصيل الاغراض فكذا الامنية ان عذابك بالكفار

ملحق علة لما قبله في الرجاء والخشية او مستأنفة والملحق بكسر الحاء وفتحها ان ملحق بالكفار لاشبهة فيه ولا شك فلا تنقطع عن العبادة ولا تنفك خشية ان يلحق بنا ما يلحق بهم من العقوبات والانكال التي قد يحل الله عليهم ذلك وقطع به الكتاب عصمنا الله سوء الخاتمة وفي الاضطرار بم لما فصلنا الامر تفصيلا لزمنا انه لا نقض في بيانه الموعود وهو ان بعضهم قال انه في دعاء القنوت عانى واوات قال ولي في قوله ونستغفرك والثانية في قوله ونستهديك والثالثة في ونتوكل عليك والرابعة في ولا نكفرك والخامسة في ونترك والسادسة في ونسجد والسابعة في ونحفد والثامنة في ونخشى عذابك ودعاء القنوت المشهور الدائر بين السنة ر ألمه تربن فيه زيادة وهو قوله ونتوب اليك والواوات التي خلاف الثماني المذكورة ولعل ما ثبت حذفه اصح واسد في جهة المعنى واللفظ يجده الطبع السليم والذهن المستقيم وانى ما خلا يتقض من اوائل عمري على تعود قرأت القنوت المشهور عزمت على انه لا افعل ذلك بعد ما وضح لي البرهان وحكم على الحين وقد الجأني الى هذا التسويد بعض المترددين الي من الاخوان يعرف بالعارف رئيس الذاكرين في توحيد الوادر المعاني حين اذ ينتهي ما فيه من الخلاف بين بعض الاشخاص من العوام والخواص هذا وانى وسعه نطاق البنا بعد هذا لكن تركت مخافة التطويل الجور على القلوب السآمة والملالة فاقتصرت على هذه المقالة راجيا من الناظرين ستر العيوب ودعاء خالصا يدل على المطلوب لما الى ما سوف على فراق الاحبة والوطن والملهوف على نوارد البلايا والمحن في بلدة الاسكوب للمتأهلة انهارها بالطغيانة والمذكور قيدها بكدورة العصيانة

اصلح الله حالي وحال سائر الاخوانة آمين

المؤمنين ومكننا على ذلك الى انة

يا قاضي الحاجات آمين يا معين

حرره الفقير سمي الذبيح

شيخنا وسندنا

اسمعيل حي البروسوي

سنة ١١٩٣

قال النبي صلى الله عليه وسلم من استقبل عالما فقد استقبلني ومن جلس مع عالم فقد جلسني ومن جلس فقد جلس مع الله

قال عم من مات في طلب العلم قبل حصول المقصود بعث الله من ملكين يقاتلان في قبره الى يوم القيمة

قال عم لو مر على قرية في قرى المسلمين او بلدة في بلد المسلمين عالما او متعلما ولم يلبث ساعة ولم يأكل طعامه ولم يشرب شرابا ودخل في جناب وخرج في جناب رفع الله عنهم عذاب قبورهم اربعين سنة

قال عم اربعة اشياء في الدنيا قريب للعالم بين الجاهلين والمسجد لا يصلون فيه صلاة وهو قريب والمسلم بين الكافر وهند قريب والمصحف لا يقرؤن فيه وهند قريب

قال عم قديم الدنيا اربعة اشياء الاول بعلم العلماء والثاني بعدل الامراء والثالث بسخاوت الاغنيا والرابع لدعاء الفقراء لولا العلماء لهلك الجهلاء لولا عدل الامراء ياكل الناس بعضهم بعضا كما ياكل الذئب الغنم لولا سخاوة الاغنيا لهلك الفقراء لولا دعاء الفقراء يخرب السموات والارض

قال عم الجاهل عدو الله ولو كان زاهدا

قال عم الحسد ياكل الحسنات كما تاكل النار الحطبات

از وجود شریف پاک انور فیض ظاهر الهیه مظهر نادیه فایله اولدی واصل دست بنده افقر پیر محمد ابن صدیق سلمات حلبه یارانه سنه شب روز سحر نجیب بوی وفا یوقدر هیچ باغ عالمده شمدی کل داغا دللرنده او قوللر تشنه بیوفالق ازبر رجا مز بودر حلبه یارانه خاطرده افقر کیدیمیه لر

غرض بے سبب کاله صرف ایتم
راه فضل ها رفته کتمه
مال ایشی لدم اولانی عشقدر دلی
کتمنه طالب کوره نتم

شعر

اذا کنت فقراء ولا انت فاهم فنونک خیر من صبوتک دائم
نهارک بطال ولیلک نائم کذلک فی الدنیا تعیش البهایم

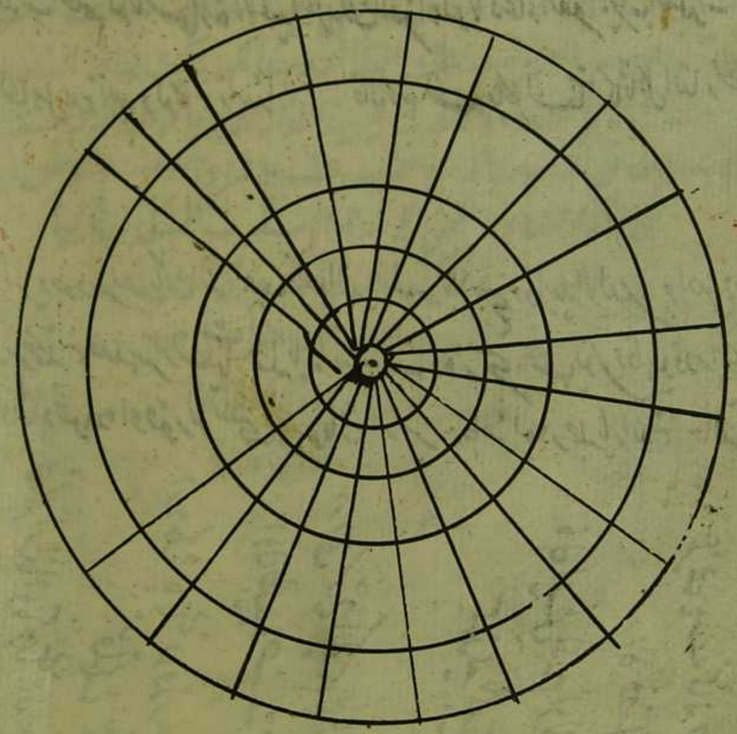

اشبو نوروز دائره سنده هر بکی نوروز وقتنی کوسترمکدر وقتی ساعت وقتی
دقیقه مرور نده آفتاب عالم تاب برج حمل ایله تحویل ایدوب بو نوروز واقع اولدوغی
بلده رقاعده سنه بو در که دائره نوروزده اولان شیخی سالنه بکن یمش دیو
عد اولونه تا هجرت نبویه وارنجه هر وقتنی حائزه قرار ایدرسه تحتنه
نصر ایدوب اول رقمه حکم اولنه نقل شیخ وفا

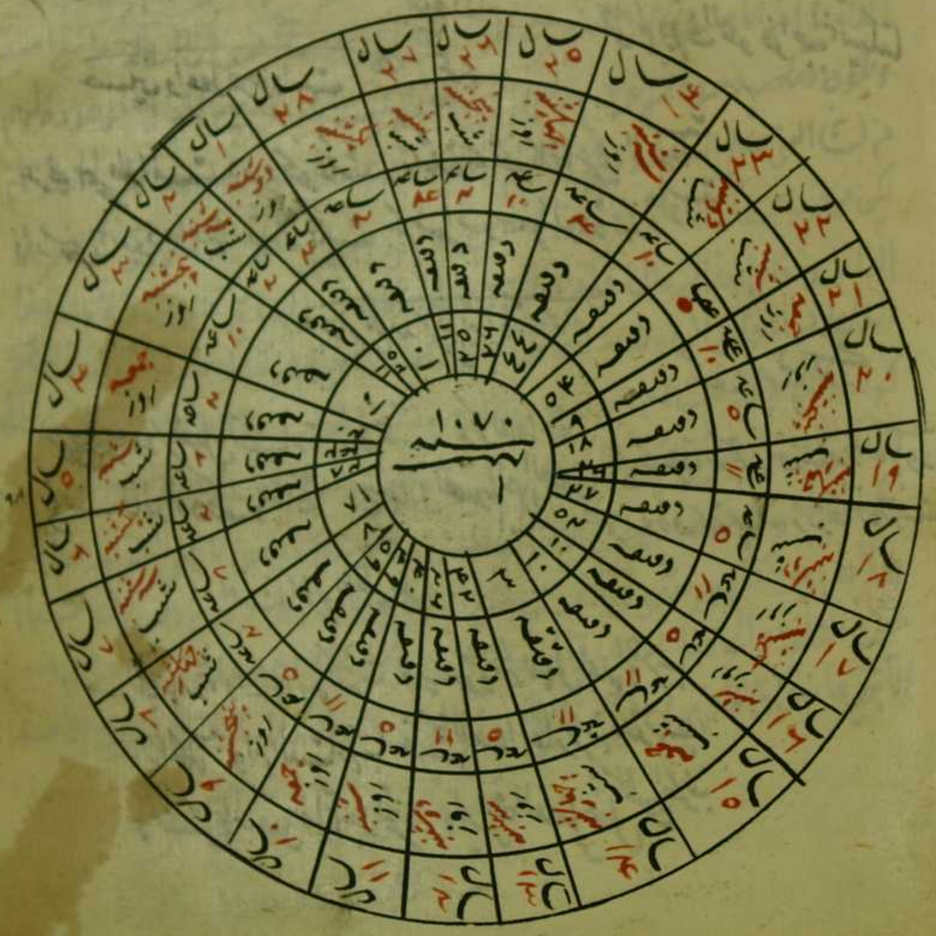

جهانیان بزار ضدر خانی آنچ
کمال و معرفت انکه علاجی

وصیت مولانا جلال الدین رومی

اوصیکم بتقوی الله فی السر والعلانیة وبقلة الطعام وقلة المنام وقلة الکلام وبهجرة المعاصی والآثام وترک الشهوات علی الدوام واحتمال الجفاء من جمیع الانام والمواظبة علی الصیام وترک مجالسة السفهاء والعوام

ومصاحبة الصالحین الکرام

بیت

والله الکافی علی جمیع المرام

النحو زین للفتی یکبره حیث انی
ممن لم یعرف النحو فواجب انی یسکتنا

حسینی واعظ فرموداست

عم م

عربی همچو طعامست در و نحو نمک زانکه بی نحو کلام عربی نا بدرست
فارسی را نبود حاجت شوری نمک که سراسر همه یا لودهٔ قند و طبرست

دعوی بلا مدعی جایز اولا یضر ذکر

من غیر دعوی تقبل الشهادة فی خمسة یذکر للافادة
فی نسب فالد او وقف وعتاق وفی هلال الصوم الفطر والطلاق

کشف مولی الروی

بیمین توکل کن مدبر زانکه باود
رزق تو بر تو زتو عاشق ترست

انشد امام الأعظم رحمه

الجاهلون واثر اعمالهم کثرت لا یستدون لاهل العلم والادب
انی الکلاب وانی البساد ذهبا فلیس کالاسد العادی فی الذهب
والحشر بالجص والآجر تعمره ولیس فی الفضل مثل المسجد الخرب

اعلم ان قول بعض اهل التاریخ فی حق ابی مسلم الخراسانی انه ظالم لانه کان محتاج زمانه حیث قتل جمعا کثیرا من الناس لیجعل الدولة لبنی العباس ممنوع لانه کان ذلک لاصلاح العالم واحیاء الدین وقد کان یتوقع دولتهم لانه رسول الله صلی الله علیه وسلم راهم وهم یتعاورون منبره فسره ذلک ورائی بنی امیة فی صورة القردة فلعن بعضا منهم کالحکم عم عثمان رض وولده مروان وقال هو الملعون ابن الملعون ومن الملاحین یزید لانه من بنی امیة وقد کان اول من ثلم هذا الدین کما نص علیه الحدیث فی الصواعق المحرقة لابن الحجر واخبر ابن عباس رض لمعاویة انه ابا مسلم الخراسانی ینصر بنی العباس مع اهل خراسان فیقتل الدولة من بنی امیة ویکون صاحب دعوة فمن عرف هذا جعل قتله العظیم عهیدا لدولة بنی العباس الموعودة لهم من نبی الله صلی الله علیه وسلم والقتل اذا کان بنیة احیاء الدین واعلاء الکلمة لم یکن من قبیل سفک الدماء بغیر حق کما لا یخفی ولم یکن الحجاج مثله اذ کان من اصحاب الاغراض الفاسدة فاین هذا من ذاک وکذا قولهم فی حقه انه کان یزید التناسخ ممنوع وانما جاء هذا الغلط من اجتماع الراوندیة القائلة به علی رأسه ولا یلزم من کون الضاره علی مذهب التناسخ کونه کذلک وقد ثبت ان الله یؤید هذا الدین بالرجل الفاسق واما قوله الناس علی دین ملوکهم فناظر الی جهة اخری کما لا یخفی علی اهل البصیرة ویکفیه دلیلا فی سنیة اشتهاره بقتل الخوارج وکونه صاحب دعوة اذ هو من الالقاب المشرفة الی قلما یتفق لاهل الظهور وکان فی الظهور کظهور تیمور واستیلاه علی البلاد والاها وکان باذن الله تعالی حسبما اقتضته حکمة الهیة والحاصل انه ینبغی لمن یتدعی العلم والمعرفة ان یمسک لسانه عن ابی مسلم الا بخیر فانه فوق ما فهم اهل التواریخ هذا الهمت بعد العشاء الاخیرة من لیلة الاحد

حرره الفقیر یحیی الذبیح الشیخ اسمعیل
غفر ذنب وجوده

كتاب الطهارة الكتب في اللغة الجمع ومنه الكتابة وهي تصوير اللفظ بحروف هجائية فانه فيه جمع صور
الحروف واشكالها وهو في الاصل مصدر سمي به المكتوب كالشراب سمي به المشروب تسمية المفعول
بالمصدر على التوسع الشايع ثم غلب في عرف العام على جميع ما الكلمات المركبة بالتدوين وفي عرف
النحويين على كتاب سيبويه وفي عرف الفقهاء على مختصر ابي الحسن القدوري وفي عرف الاصوليين على
احد اركان الدين وفي عرف المصنفين على طائفة من المسائل اعتبرت منفردة عما عداها ومدار
ذلك الاعتبار على استحسانهم ولذلك تختلف باختلافه فانه منهم من يستحسن ان يجعل طائفة
من المسائل كتابا مستقلا ومنهم من يستحسن ان يجعلها داخلة في كتاب اخر ومن هذا المسائل
المذكورة بالفقيهية فكانه رغم اختصاص المعرف المذكور بالفقهاء ولا يخفى فساده

منلا كمال پاشا زاده

والملائكة عند اكثر المسلمين اجسام لطيفة قادرة على التشكل باشكال مختلفة منقسمة الى قسمين
قسم شانهم الاستغراق في معرفة الحق والتنزه وهم العليون والملائكة المقربون وقسم
يدبر الامر من السماء الى الارض على ما سبق به القضاء وجرى القلم الالهي فمنهم سماوية
ومنهم عرضية

والملائكة جمع ملاك كالشمائل جمع شمل والتاء
لتانيث الجمع او لتاكيد تانيث الجمع

جمع شرح
فعة الاكبر
للاهام
الاعظم

كذا في حاشية رمضان

الميم في الملائكة زائدة للدلالة
على المحلية كالمسجد لانه اصله
لاك مقلوب الك يالك اذا
ارسل ومصدره الميمي ملاك
مقلوب مالك ثم جمع فعئل
ملائكة بمعنى محل الرسالة

كما سمع

يا محمد ري هذه المجموعة لك وكل ما فيها فلك
لكن هذا كبستان لم يتخلص من الشوك لما كتوبه
من الرباعيات الغزلية فاكتب مكانها الكلمات الحقانية
من الاسرار الازلية ليخلص البستان عن صحبة
خلاف الجنس فان معاملات عالم الوحشة ضد كلمات
عالم الانس هذا ولا غرو ان الحق يقبل ويعمل
ولا تردد له هوى الحق وهو في طلبه وعدانه الملك

مسوده الفقير اسمعيل حقي عفي عنه وجوده في ١١٠٣

وعن علي وسط الدنيا بيت المقدس وارفع الارضين كلها الى السماء بيت المقدس وعن ابن عباس ومعاذ بن جبل رض انه اقرب الى السماء باثنى عشر ميلا كذا في انس الجليل وقال بعضهم جبل سرنديب اقرب كما في انس العيون وسرنديب بلدة بالهند كما في القاموس فرات نهر هند دجلة نهر بغداد سيحان مصيصة نهر بيد سيحون هند نهر بيد جيحان ارمينية ولايتنده ادنه نهر بيد جيحون بلخ نهر بيد نيل مصر نهر بيد قال بعضهم لولا دخول بحر النيل في الملح الذي يقال له البحر الاخضر قبل ان يصل الى بحيرة الزنج ويختلط بملوحته لما قدر احد على شربه لشدة حلاوته كما في انس العيون

عن علي رض عن الممسوخ قال اثنا وعشرون الفيل والدب والارنب والخنزير والوزغ والجرذ والضب والزنبور والقنفذ والوطواط والدعموص والعقرب والعنكبوت وسهيل ونهر والكلب وابن عرس والبيضاء والقاثرة والعصفور والسلحفات والنماح فمسخ الله تعالى فاما الفيل فكان رجلا جبارا لوطيا لا يدع رطبا ولا يابسا فمسخه الله تعالى فاما الدب فكان رجلا مخنثا يدعو الرجال الى نفسه فمسخه دبا واما الارنب فكانت امرأة لا تتطهر من حيض ولا تغتسل فمسخها الله تعالى فكانت ارنبا اما الخنزير فكانوا قوما سئلوا ربهم نزول المائدة فلما نزلت عليهم المائدة كانوا اشد كفرا واشد تكذيبا فمسخهم الله تعالى فجعلهم خنازير واما الوزغ اعيد واخ السبت فجعله وزغ واما الجرذ فكان ديوثا يدعو الرجال الى حليلته فجعله جرذا واما الضب فكان اعرابيا يسرف مال الحاج فجعله ضبا واما الوطواط فكان يسرق الثمر من رؤس النخل فجعله وطواطا واما الدعموص فكان نماما يفرق بين الاحبة فجعله دعموصا واما العقرب فكان رجلا الزاعا لا يسلم منه احد فجعله عقربا واما العنكبوت فكانت امرأة سيئة زوجها فجعلها عنكبوتا واما السهيل فكان رجلا عشارا باليمن فجعل سهيلا واما الزهرة فكانت امرأة فرعونية لبعض ملوك بني اسرائيل وهي التي افتتن بها هاروت وماروت واسمها ناهيد فجعلها زهرة واما الكلب فكان رجلا يؤذي الناس من اقبل ومن ادبر فجعله كلبا واما الزنبور فكان رجلا حادا لا في الدين فجعله زنبورا واما القنفذ فكان رجلا يسمى الحلق فجعله قنفذا واما ابن عرس فكان رجلا قصابا قاسي القلب قسيل الرحمة فجعله ابن عرس

ثم مارديه معمول او ترياق فاروقك اكلي
عند البعض حرام وعند البعض مكروه وبهذا
مكروه فالت مخصصه ده وياضرورت
تداوي ايجوزه ادله كذا
في حيوة الحيوان

اذا المرء لم كانت له فكرة
ففي كل شئ له عبرة

اضرار الاحمق لا تصحبه انما الاحمق كالثوب الخلق
كلما رقعت منه جانبا حبث الريح عليه فاخرق
كالحمار السوء ان اشبعته رفص الناس وان جاع نهق

واما البيضاء فكان رجلا نخاسا كذابا علافا ظلوما فجعله سنغاء واما القاثرة فكانت امرأة نواحة تنوح على الميت فجعله قاثرة واما العصفور فكانت امرأة رقاصة يدعو البها فجعلها عصفورة واما السلحفات فكان رجلا كنيا لا يخرج في الكبل فجعله سلحفاة واما النماح فكان رجلا مرابيا يأكل الربا فمسخه الله تعالى

فصل في التوبة على ثلثة اقسام اولها التوبة واوسطها الانابة واخرها الاوبة فالتوبة بداية والاوبة نهاية والانابة واسطتها فمن تاب لخوف العقوبة فهو صاحب توبة ومن تاب طمعا للثواب فهو صاحب الانابة ومن تاب مراعاة للامر لا لرغبة في الثواب او رهبة من العقاب فهو صاحب اوبة وقيل التوبة صفة المؤمنين كما قال الله تعالى توبوا الى الله جميعا ايها المؤمنون والانابة صفة الاولياء والاوبة صفة الانبياء والمرسلين كما قال تعالى نعم العبد انه اواب

اصح نسخة يشتمل
الاستغفار ثلثة اقسام الاول استغفار العامة وهو قولهم بخاف العقاب وهو قولهم بخاف العقاب
الثاني استغفار الخاصة وهو قولهم بخاف البعد من ضيق ما نكره ترسي كار بيت
الثالث استغفار خاصة الخاصة وهو قولهم بخاف الحجاب من نيست با وبي داري

الاستغفار اربعة اقسام الاول استغفار العامة وهو قولهم بخاف العقاب الثاني استغفار الخاصة وهو قولهم بخاف البعد الثالث استغفار خاصة الخاصة وهو قولهم بخاف الحجاب

مد عیی کند و کله هم سر و زرا نگذ ندزنه
نیلد م بن سکا بند زنه احتراز از نگذ ندزنه

ارلنو روب جو رکه بکا مهر یک از نگذ ندزنه
آنهم جو وقت سود کیهم نا بو یلد نا زنگذ ندزنه

نوا

بیکه دشر میله رخسار یکه یکنز کلی بولدم
زلف سیه بیکه مدح ابله رکه سنبل بولدم

بیکه عمری کریا به دکر مژده وصلک
کیبنت لعلنک اوما یکه ملی بولدم

نوا

اولدرسه کرکه یار دیو مژده لرا نکه
ای ناوکه غم خی بویکیم کوکلمه سرا نکه

شاد الیه علا نراز لطف کله قلب حزینیم
معضود که اکر جود رسه شاهم بتا نکه

نوا

رخنه باده دشر یار رکه کراب و یار اولدر سیدا
درو نمدیم بر معلمه نسبتا اولور بیدا

خیال خلقه زلفکله اشکم دوشوب دریا یه
زمان حشر دکه کرداب بکرداب اولور پیدا

نوا

اولدر سه کرکه یار دیو مژده لرا نکه
ای ناوکه غم خی بویکیم کوکلمه سرا نکه

شاد الیه علا نراز لطف کله قلب حزینیم
معضود که اکر جود رسه شاهم بتا نکه

فصل بیانیه

کوزیاشی خونابه دوندی چشمم کریانم کوروب
پاره لندی جکرم جالی کریانم کوروب

اغله مقدن بر یله اولسم زار اولدی شعدن هر طرف
جامه دسبز یله اولسم خوار اولدی خرامانم کوروب

مثنوی

جانانم الیه یکث دل الیدوجانی یکی یار
جانانم الیه یکث دل الیدوجانی یکی یار

یار ایله دلر جانمه جانانی یکی یار
یار ایله دلر جانمه جانانی یکی یار

لطف الیه شفا خانه فیضی کوملکدن
لطف الیه شفا خانه فیضی کوملکدن

دیرجسته دلم دردیه درمانی یکی یار
دیرجسته دلم دردیه درمانی یکی یار

مثنوی

یار بیشان حالم اولدی صورمدکه حالی بیشانم
یار بیشان حالم اولدی صورمدکه حالی بیشانم

عکله دره ده دوشدم کلدکن تدبیر درمانم
عکله دره ده دوشدم کلدکن تدبیر درمانم

ندر کویله یه کیسون بنم روزکارم
ندر کویله یه کیسون بنم روزکارم

افندم یادشاهم سلطانم دولتلو صاحبم
حاکم جانانم سلطانم

بیچ بولده بردر اولمز دردی یاره اولمز
نامرد اهلی دردی درمانی بیلمز غم الکدن

سنسن یوسف ثانی الیک عقلی درمانی
صافی دوکه زلخانی بیلمز غم الکدن

امر حق سوزیکی اوقدر دلبرک جورکه چوقدر
اخر وفاسی بوقدر بیلمز غم الکدن

دوستم قولاق کدر چوقدر فاشک یاکریکن اوقدر
درمانه کیدر بوقدر بیلمز غم الکدن

آه نیلیم ظالم نیلیم نیلیم بی درد نیلیم
نیلیم نیلیم نیلیم واه سن بی وفا نی نیلیم

کوکل نه حله عجب غم اولمادی کیندرکه
غریب اولمش شوخ الکدن غم اولمادی کیندرکه

حبال عجز رحمک دلده سنوبا هر انه
بهار ارزوسی بنه غم اولمادی کیندرکه

یارد نی غیری کورم یا نفسی کیمسه بیلمز
یارغار الدرکی منتلاسندر بلشای درد غیر

شوله بیمار ات نبی کوردکه جانان بلمز
شوله بیمار ات نبی کوردکه جانان بلمز

حالیه رحم اتمایی دردینه درمان بولمسون
یارد نی غیری کورم یا نفسی کیمسه بیلمز

شمع رخاکه جیلیم پروانه دوشردم
اوزاق دل آتشی سوزانه دوشردم

ای حاصل عالم دل سرکشته باداب
اولدر نبی بر غمزه مستانه اولدر

برنظره ایکی کندیکی عمانه دوشردم
جنابوطی وادنی غم ان دوشردم

برکره بنم بودل ویرانمی شاد ایت
اولدر نبی بر غمزه مکار یله اولدر

تقدیر ایله غم وردی روزم الهم وار
مولایی سورسک بی سوبله غم وار

افتاده لرک حدیوفای اسی سورانم
اکلدیکه کلور شیوه لرک اغزیه جانم

عزم سفر الدی بنه اول خسرو دورانه
صالدی دل وجانه کشوره آتش سوزانه

بی صبر ایده م درد وغم بویله فانم
البضر

صاحب بلاد یده احوال پریشان
الدی جفر وبه اغلامدی دیلک کریانه

نه محرم راز دل فریاد رسم وار
نه کوز یاشی سلکه عاقده کسم وار

الصبر

یولکده فدا انکه جانی هوسم وار

ای عالی جنابم فی انصاف ومروت
رحم ایله بکا ساکه ده حق ایله رحمت

قربانک اولام قتلمه ویر غمزه کرشمه
اولدر نبی بر جزبه احسانله اولدر

فی سنه ثلث مائه والف فی اواخر جمادی الاخر شرعت قضاء مافوت لی من الصلاة واتممت
الی الآن صلاة الخمس نقطة واحدة الی اللهم یسر لی اتمامه واسرق من التقدیر بقلم عبده سید
بنی آدم علیه تحیه وافضل السلام فی یوم صالی اثار

.....

دلبر اوزره بارمق مه لقا بیت بیت
برنوجه سوزک بحر لبنه کیرمیلدی رنده محبوب لبرک عبرت نما بیت بیت
آغی قاندیرمق ایچون سنوبر بولدار اشنه جق توقه قلبک برقوه آنی کوزیاشنه
برعجب سودا ایشتدین مبتلا کوکسه ماه رولدیجک عشقیا بیت بیت
کوزلرک دایم یاشی آغلدیر سنت درد فراق کافور سلمی آغلدیر
بنجکه برضعف غرک جوف بریکا آغلدیر یوخ دهر دهر قاسمی لعلدن فنا بیت بیت
صاغ قالمادی اکلوب علیه صلوة ایدم جوف حفا کاهم اما برضعفا صورم
بن سنوک کچ ضیا اولوب جوف وفا سنوبرم سلامی یه جور ایلدن صفه دیکا بیت بیت

ای کورتم اغلم درهم قدر خرجک یوق صرف نقد اتمه جهانه خلقنه هیچ بورجک یوق
جاهلک دردی حساب مالدر عارفه اکلیجه اولمشدر کتاب استمز هرکز دفینه اهل علم
نیلدانی چونکه بولمشدر کتاب

خلقی هیچ بر قول اولدی صکره سوایتدکمی واردیلدی

کیمیایی عشق حقدر مالیمز انکیله رزاولور احوالیمز

قال الشیخ عبد الغنی النابلسی الدمشقی
دین دینه اکر نم فرینه فرقه الحقیقه دینه دیانتی
الدرس هوی دیر حج الحج اکر اشتیاق اولورسه دیر دوع
فاذا اکلمه ذالک ارتباط خلقت الفرقه فی اکر اذا اکلمه
ذالک بارسول الله وقد قرنتنی الفرقه فی اکر اذا اکلمه
وکلمه هلاک اکر اصل علیه ابویه فانه لم یکن زوجته والا ولد
فعلیه زوجته وولده فانه لم یکن زوجته والا ولد
فعلیه قرابته فان لم یکن فعلیه کافه المسلمین
بضیقة المحبته فتکلف ما لا یطیق حتی یورده
مورد الهلاک من ارتکاب المناهی

وقال الجنید رحمه الله اراد ان یبلی الدنیا
فالعنه آدم الناس فانه هو الذی اخرجه
فیه الوصیة وقال ذکر ذکر فی ذکر فلیکن ذکرا
هذه فالعلم والعقل من الله کوره

الحمد لله الواجب الوجود • تنزه صفاته عن الشرك والحسود • وامرنا
باحكامه جتناب المنكر وادخل في دار الخلود • والصلاة على من كان رحمة للعالمين
ورسول الثقلين • اعني محمد بن عبد الله الوهيبي صلى الله عليه وسلم • وعلى اله
واصحابه المشرعون باحكام شريعته • ومتورعون بفعله وبعد
يقول الضعيف الخ[illegible] • روى عن الامام الحافظ ابو طاهر
احمد بن محمد بن احمد النسفي الاصبهاني قال قرأت على ابي نصر محمد بن علي بن عبيد الله بن
احمد بن صالح بن سكينا بن نحكم الموصول رحمة الله عليه قال سمعت عن رسول الله
صلعم يقول من حفظ على امتي اربعين حديثا من سنتي ادخلته يوم القيامة
في شفاعتي • وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلعم من نقل عني الى
من لم يحفظ من امتي اربعين حديثا كتب في زمرة العلماء وحشر في جملة الشهداء
فلما رأيت هذين الحديثين اردت ان اجمع اربعين حديثا ونظرت على المشارق
وانتخب عنها ما لا عشرة في تركيبه واسئل الله تعالى ان يجعلها موافقا لوجهه
ومكفرا للذنوب ومنيرا للناظرين انه ولي ذلك والله الموفق على كل المراد والمعين
للرجع والمعاد • فصل روى عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلعم من ادرك
ركعة من الصلاة فقد ادرك الصلاة • قال ابو هريرة قال رسول الله صلعم من
اخذ اموال الناس يريد اداءها اداها الله عنه ومن اخذ يريد اتلافها اتلفه الضمير راجع الى
الله تعالى • عن ابي هريرة من توضأ فليستنثر اي الاستنثار هو الاستنشاق
او اخراج ما في الانف في النفس ومن استجمر اي الاستجمار الاستنجاء بالاحجار فليوتر اي طاق
• عن عائشة رضي الله عنها قال رسول الله صلعم من شرب فليصم ومن بشر فليفطر يعني يوم

عاشوراء • عن عبادة بن الصامت قال رسول الله صلعم من شهد ان لا اله
الا الله وان محمدا رسول الله حرم الله عليه النار • عن ابي سعيد قال رسول الله
صلعم من صام يوما في سبيل الله بعد الله وجهه عن النار سبعين خريفا المراد من الخريف السنة
• عن عثمان رضي الله عنه قال رسول الله صلعم من صلى العشاء في جماعة فكانما قام نصف
الليل ومن صلى الصبح في جماعة فكانما صلى الليل كله • عن ابي هريرة قال رسول الله صلعم
من قتل في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في سبيل الله فهو شهيد ومن مات
في الطاعون فهو شهيد ومن مات في البطن فهو شهيد ومن غرق فهو شهيد
• عن عثمان قال رسول الله صلعم من مات وهو يعلم انه لا اله الا الله دخل الجنة
• عن عائشة رضي الله عنها قال رسول الله صلعم ان اصحاب هذه الصور يعذبون يوم
يوم القيمة ويقال لهم احيوا ما خلقتم • عن ابي هريرة قال رسول الله صلعم
ان الله لا ينظر الى صوركم واموالكم ولكن ينظر الى قلوبكم واعمالكم • عن
ابن عمر قال رسول الله صلعم ان عاشوراء يوم من ايام الله فمن شاء صامه • عن
انس قال رسول الله صلعم انا فرطكم على الحوض فانا ابارق بعد ابارق يعني النجوم السماء • عن
عمر قال رسول الله صلعم لا تلبسوا الحرير فانه من لبسه في الدنيا لم يلبسه في الآخرة
• عن حذيفة بن اليمان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلبسوا الحرير ولا
الديباج ولا تشربوا في آنية الذهب والفضة ولا تاكلوا في صحافها فانها لهم في الدنيا ولكم في الآخرة • عن جرير قال رسول الله صلعم لا يرحم
الله من لا يرحم الناس • عن ابي هريرة قال رسول الله صلعم اذا استيقظ احدكم من منامه فليستنثر ثلاث مرات فان الشيطان يبيت على خياشيمه
• عن ابي هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استيقظ احدكم من نومه
فلا يغمس يده في الاناء حتى يغسلها ثلثا فانه لا يدري اين باتت يده

عن ابن عمر قال رسول الله صلعم اذا اكل احدكم فليأكل بيمينه واذا شرب فليشرب بيمينه فانّ الشيطان يأكل بشماله ويشرب بشماله عن ابي هريرة قال رسول الله صلعم اذا اقيمت الصلوٰة فامشوا اليها وانتم تأمّون وعليكم السكينة فما ادركتم فصلّوا وما فاتكم فأتموا فانّ احدكم اذا كان يعمد الى الصلوٰة فهو في صلوٰة وتأمين الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه **فصل**

روى عن ابي سعيد قال رسول الله صلعم اذا تثاءب احدكم فليمسك بيده فانّ الشيطان يدخل عن جابر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم يوم الجمعة وقد خرج الامام فليركع ركعتين عن ابي هريرة قال عم اذا جلس احدكم على حاجته فلا يستقبل القبلة ولا يستدبرها عن ابي هريرة قال عم اذا دخل احدكم المسجد فليركع ركعتين قبل ان يجلس عن ابي حميد او ابي اسيد قال عم اذا دخل احدكم المسجد فليقل اللهم افتح لي ابواب رحمتك واذا خرج فليقل اللهم انّي اسئلك من فضلك عن ابي هريرة قال عم اذا دُعي احدكم الى الوليمة فليأتها عن ابي هريرة قال عم اذا دُعي احدكم الى طعام وهو صائم فليقل انّي صائم عن اسامة قال عم اذا سمعتم الطاعون بارض فلا تدخلوها واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا منها عن ابي هريرة قال عم اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله وليقل له اخوه او صاحبه يرحمك الله فاذا قال له يرحمك الله فليقل يهديكم الله ويصلح بالكم عن عثمان وعلي قال رسول الله صلعم خيركم من تعلم القرآن وعلّمه عن عبد الله بن عمر قال احبّ الصيام الى الله صيام داود كان يصوم يوما ويفطر يوما واحبّ الصلاة الى الله صلاة داود كان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه عن جابر قال عم افضل الصلاة طول القنوت عن ابي هريرة

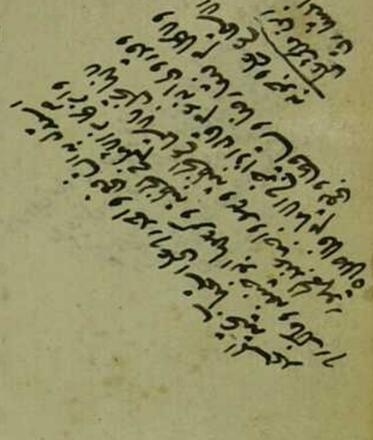

افضل الصيام بعد رمضان شهر الله المحرم افضل الصلاة بعد الفريضة صلاة الليل عن جابر قال عم مثل الصلوات الخمس كمثل نهر جار غمر على باب احدكم يغتسل منه كل يوم خمس مرات عن ابي موسى قال عم مثل البيت الذي يذكر الله فيه والبيت الذي لا يذكر الله فيه كمثل الحي والميت عن ابي هريرة قال عم يدخل الجنة من امتي زمرة هم سبعون الفا تضيء وجوههم اضاءة القمر ليلة البدر عن ابي هريرة قال عم يدخل الجنة من امتي سبعون الفا زمرة واحدة منهم على صورة القمر عن ابن عمر قال عم يدخل الله اهل الجنة الجنة واهل النار النار ثم يقوم مؤذن بينهم فيقول يا اهل الجنة لا موت ويا اهل النار لا موت كل خالد فيما هو فيه عن ابي هريرة قال عم يدخل الجنة من امتي سبعون الفا بغير حساب عن ابي هريرة قال عم يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد والقليل على الكثير صدق رسول الله وصدق حبيبه

بقي في اصل هذه المجموعة الحمد لله على انعامه والصلاة على رسوله وآله اجمعين والحمد لله رب العالمين قد وقع الفراغ من تبييض هذه الاوراق في يوم السبت في وقت الضحى غرة ذي القعدة سنة [illegible] من هجرة محمد المبعوث بلغه الله مراده

وقيد دليل على اتفق العلماء عليه انه افضل الليل افضل من تطوع النهار الفرائض الكثيرة

وقد اختلف العلماء في الافضل فقال بعضهم الورد افضل لانه فريضة والسلام سنة وقيل السلام افضل لانه سابق والرفق له فضل السبق

روى عن ابن عباس قال عم اطلعت الجنة فرأيت اكثر اهلها الفقراء واطلعت في النار فرأيت اكثر اهلها النساء صدق رسول الله

وحكي ان رجلا قال لابي القاسم الحكيم رو ما بال علماء في زماننا لا ينتفع الناس بموعظهم كما ينتفع بمواعظ السلف فقال لانّ علماء السلف كانوا الفاظا والناس اينما ما فيه الايقاظ علماء زماننا ينام والناس موتى فكيف يحيى النيام الموتى

وردی فی الخبر الشتاء غنیمة المؤمن اقول وذلک لان اهم الامور عند المؤمن الکامل امر الدین
لا امر الدنیا والشتاء اعون فی تحصیل الامر الآخری فی حیث قصر نهاره وطول لیله فالمؤمن
یصوم نهاره لسهولته ولیسره ویقوم لیله بالتهجد بعد المنام فیغتنم بغائم الفضائل ۵
الأخرویة ویحرز الکمالات الدینیة بخلاف حال الصیف فی القیام والصیام لاشتداد
الحرارة مع طول الزمان وغلبة النوم والفتور ولذا تری الاکل والشرب والمنام اکثر
منه واعلم ان الصیف مظهر الجمال بالفعل فی حیث الصورة لکن فیه جلال بالقوة فی
حیث المعنی وفیه یقع الزلازل والعواصف والصواعق وامثالها فی الصیف
والشتاء علی العکس فانه ظاهره وان کان مظهر الجلال لکن باطنه مظهر الجمال ولذا لا یقع
فیه ما یقع فی الصیف فی البلایا والامتحانات وفی کون الشتاء غنیمة اشارة الی
ان المؤمن الکامل اذا وقع فی بلیة فی حیث النفس او الاموال او الاولاد یغتنم
ذلک اذ عند کل محنة منحة بل الکامل هو الذی یجد فی الجلال فی الحلاوة مثل ما یجدها
فی الجمال والا فیکون ناقصا لانه کلا الثلاثة من الله تعالی وما هو من الله تعالی
لا یکون الا بالنسبة الی الحبیب العاشق الصادق هذا ما لاح ببالی فی هذا المختصر ومن
الله الفتح والظفر والکاتب الفقیر اسمعیل حقی من تلامذة حضرة شیخنا ازمانه
وغوث الاوانه سمی ابن عفا

عنوان المکتوب لاهل الکمال

یا ذا رویته ذکری وحدیثه بشری وتمته کیمیا السعادة الکبری کیف اذکرکم ولیت انسا کم
فانه لمی وملکی لا یبدی الا ایاکم ضمیره ستبقی لا یرجع الا الیکم مظهری ومضمری ظاهره لدیکم وکیف الا
وحروفی وجلی فی نونکم وشئونی ووصلی لا تفید بدونکم وانا العائد کل لحظة الی عتبتکم

رید عربیه مصافحه اذکره رند کندر
الذی فالدرب اویه کواهت
وارمیدر الحوات
واردر محبوسه تشبهدر
کمال پاشا زاده

یا غلو نشتمک ایچون
اولما بالله والفتح
بو بیتی یازدیغک اکشم
اغزیله عورتنه دیوه
یدیوه

وایت الناس یوخلو
بو بیت عورت اغزیله
اوتکی اغزینه دیوره یدیوه
یادی الله طاهر
بولنمز

ابن کمال

التمک بنی تسمیه ایچون کیم کیفیه اولمازدا
براز صلوه نفحت بر مغلسه یعطا
بویله دوشمز اولاندن کچه حاجتمه
ارح یا جاهلا زاد عفا اخی عورتنه

سنی قلوب دلجا غیریه مائل اولمز
کرکه حضور سنده ایرن زرته قائل اولمز
اهل حقدن غار سنوطوره اولمز دعا یاخ
زره لرینی کورنکله نابنه خالی اولمز
عزت نظرت حق مؤمنه تعلق اکشز
کمتر سنه عمل کسی عزت نائل اولمز
الکهدیره بذر کلی زیرا کیم
سنه اوچ صلی اولمز

بیت

در مقام بوسلک

سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزة والعظمة والهیبة والقدرة والکبریاء والجبروت
سبوح قدوس رب الملائکة والروح ۞ سبحان الملک المعبود سبحان الملک المقصود
سبحان الملک الفرد الصمد الحی الذی لا یموت لا یفوت سبوح قدوس رب الملائکة والروح
سبحان الملک المتعال سبحان ذی الفضل والکمال ذی الجلال والجمال والجواد الافضال ربنا لک
الکریم سبحان سلطانه عجم یا حنان یا منان یا ذا الجود والاحسان ثبت قلبی بالایمان نرجو
عفوک یا غفران یا محمد یا مجید اشفع لنا یوم القیام لا الٰه الا الله محمد رسول الله محمد حبیب الله
سبحان الملک الستار سبحان الملک الغفار یا غفار یا ستار یا قهار یا جبار نسئلک المغفرة
ایها اللیل والنهار سبوح قدوس رب الملائکة والروح کلعزار سبحان الملک الحنان سبحان
الملک المنان المعروف بالاحسان سبحان الموصوف بالغفران یا لطیف یا رحمان یا حنان یا
یا دیان یا غفران اغفر لنا ذنوبنا واستر لنا عیوبنا یا مولانا سبحان الملک القدوس سبحان القدوس

سبحان الذی اسری بالحبیب المصطفی ارسله بالفضل الی المطلب الاعلی ثم اوحی ما اوحی فاجتبیه
وارتضی ارسله بالهدی الی کافة الوری صلی الله علیه وسلم واسلم تسلیما

هذا الحبیب الذی له العز والعلی هو الشفیع الذی یشفع یوم الجزا هو الحبیب النسیب
له الجود والعطاء مصطفی مجتبی منتقی تعالوا عباد الله صلوا علی المصطفی

روح عراق

قرنا بلیل الوطن ویل المنام والظعن لما بدت من طهرت
الدار خیر البشر هذا النبی المصطفا هذا الشریف الشرفا
هذا ابن مزم الصفا الدار خیر البشر رسولنا محمد
حییتا محمد شفیعنا محمد احمد انوار خیر
البشر ۞

خطبة شریف

الحمد لله الذی ملأ قلوب عباده بالحکمة والنور وجعل سیماهم فی وجوههم لابهة کلبدور
واذا کان وقت السحر ناداهم ربهم فاجابوه بالتلبیة لبیک لبیک یا غفور فیقول لهم
الله تعالی یا عبادی انا الکریم وانا الرحیم وانا الغفور انا الحلیم علی العاصی فکیف بالعبد
الشکور واشهد شهادة موصلة الی دار السرور ونشهد شفیع المذنبین الی
یوم النشور موعظه اعلموا ان دنیاکم دار فناء وعبور لا دار بقاء ودوام
وسرور اولها مکر وفتنة وشرور واوسطها شیب وضعف وفتور واخرها
مرض وموت وقبور فتوبوا الی الله الملک العزیز الغفور لفضله اللهم صل الی
صاحب الشفاعة الی یوم النشور اللهم صل علی من انزل علیه کتابا مسطورا فی رق
منشور المذکور فی التورات والانجیل والزبور الخ

خطبة شریف

الحمد لله القوی الجلیل ذی الجلال عالم الغیب والشهادة الکبیر المتعال الذی
قدر الاعمار وقت الآجال واشهد شهادة ینجی قائلها من السلاسل والاغلال
ونشهد احسن الخلق واصدق المقال موعظه اعلموا ان دنیاکم هذه
سریعة الفناء والزوال لا مطمع فیها للخلود والبقاء والامهال اما تسمعون
ان نذیر الموت قد نادا بالارتحال فتهیوا بالاستعداد لما فیه الاستقبال فان
التسوف لا ینفعکم بعد مضی الحال اوتوره دعا یدیه واما ما ینفع الناس
صاحب الشفاعة یوم السؤال فیمکث فی الارض کذلک یضرب الله الامثال
افضل الصلاة بالاتفاق الاقوال

الحمد لله الذی لا هالک فی الدارین الا هو الخالق الذی لا خالق للکونین الا هو الرازق الذی
لا رازق فی الثقلین الا هو الخلق کلهم فقراء لا غنی الا هو واشهد الی شهادة حقا لا رب الا هو
ونشهد انه شفیع یوم القیمة للعاصین الا هو نورو قلوبکم بتنویر لا الٰه الا هو
وعمر صدورکم بتعمیر لا الٰه الا هو واستغفروا ذنوبکم بتکثیر لا الٰه الا هو فان افضل الطاعات
والعبادات شهادة ان لا الٰه الا هو محمد المخصوص لفضل لا الٰه الا هو
محمد الناصر یقول لا الٰه الا هو

ذکر عربیت میکند الوداع ماه مبارک الوداع اه الوداع واه الوداع
دوست الوداع جزاء قیامت میکند اه الفراق الذر هوای دوستان
اه الوداع الو درمقام پنجگاه شفیع الخائف فی المحشر محمد صاحب المنبر
ابوبکر عمر عثمان امیر المؤمنین حیدر رضوان الله علیهم هو الحی علی الکوثر
درمقام لا اله الا الله محمد یارسول الله راست

یارسول الله جمالک کشف الدجا دکلمی جیبا سنک کمالک بالغی العلی دکلمی
ایکی برکونیده ادک سنک ای حبیب الرحمان براحمد محمد بر مصطفی دکلمی
راست

نوله جانم کیبی باشمده کوتورم دائم الله الله یا الله قدمی دیمی درحضرت شاهی سلک
الله الله یا الله کلمی کلزار نبوت اول قدم صاحبدر الله یا الله احدا طورمه یوزک
سور قدمینه اول کوتک الله الله یا الله درمقام راست

یا اول الاولین یا اخر الآخرین سیدنا المرسلین رحمة للعالمین وعف عنا یاکریم
واغفرلنا یارحیم سیدنا المرسلین رحمة للعالمین درمقام صبا

نفس شیطانه اولوب استیلا کیجه کناه سنک کرمک حوقدر عفو ایله ای پادشاه
رحمتک اومه کلدک محروم قومه یا الله ربنا یارب تقبل منا الصیام درمقام
غزال

ربنا الله الذر لامعبود الاهو حی القیوم الذر لامقصود الاهو اول هو
اخر هو ظاهر هو باطن هو یاهو یاهو یامن هو لا اله الا هو

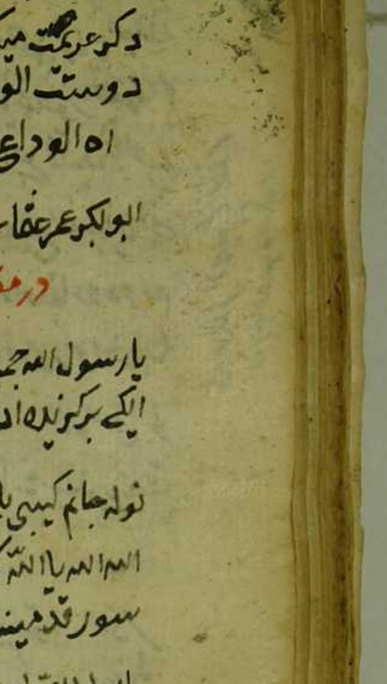

بسم الله الرحمن الرحیم سورة العصر مکیة

والعصر اقسم الله تعالی بصلاة العصر لفضلها قال الله تعالی والصلاة الوسطی وهی صلاة العصر قال علیه السلام
من فاتته صلاة العصر فکانه وتر اهله وماله ای لیکن من فوتها حذرا کما یحذر من ذهاب اهله وماله او اقسم بالدهر
وهو اللیل والنهار لما فی مروره من اصناف العجائب ان الانسان فی خسر ای کل الناس لفی خسارة یوم القیمة
فی تجارتهم بینا والخسر ذهاب راس المال او نقصه والربح فی الید نزل حین اسلم ابوبکر رض وقال الکفار
له خسرت یا ابابکر بترک دین ابائک فقال ابوبکر لیس هذا خسرانا فی قبول الحق وانما الخسران فی عبادة
الاصنام قوله الا الذین امنوا وعملوا الصالحات استثناء متصل فان الانسان ای المؤمنین
الصالحین فانهم لیسوا فی خسران وتواصوا بالحق ای تحاثوا بالامر الثابت الذی لایسوغ انکاره وهو
الخیر کله من الایمان بالقرآن والعمل وترک الدنیا والرغبة فی الاخرة وتواصوا بالصبر علی الطاعة وترک
المعصیة وقیل المراد من الانسان الکافر فالاستثناء منقطع بمعنی لکن روی انه المراد فی قوله الا الذین
امنوا ابوبکر وعملوا الصالحات عمر وتواصوا بالحق عثمان وتواصوا بالصبر علی رضی الله عنهم اجمعین تفسیر

انا ابرهیم لما بین لهم عیب اصنامهم حبسه نمرود فی السجن سبع سنین ثم اخرجه واتفقوا علی تحریقه
بالنار وجمعوا اجلة عظیمة فی الحطب واضرموا فی نواحیها النیران فصارت نارا واحدة شدیدة ولم یقدروا
کیف یلقونه علیه السلام فان ابلیس فعلهم عمل المنجنیق وقیل صنعه لهم رجل من الاکراد فخسف الله به
الارض وهو یتجلجل الی یوم القیمة ثم عدوا الی ابرهیم فوضعوه فیه مغلولا فرموا به فیها فقال له جبرئیل فی
الهواء الک حاجة فقال انا الیک فلا فقال سل الله ان لم تسئلی فقال حسبی من سؤالی علمه بحالی ولما
وقع فی النار لم یحترق سوی وثاقه وقلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابرهیم ای ذا برد وذا سلام
ای ابرد کل برد اغیر ضار فذهبت حرارتها واحراقها ولقیت اضانتها واشرافها قال ابن عباس لولم یقل
بردا وسلاما لمات ابرهیم من بردها ولولم یقل علی ابرهیم لبقیت بردا وسلاما ابدا ولما سقط فی
النار اخذت الملائکة بضبعیه فاجلسوه علی الارض فاذا بعین ماء عذب وروضة خضراء تهتز وورد احمر
ونرجس واقام فیها سبعة ایام او اربعین او خمسین یوما نقل من مجموعة حضرة الشیخ

واما صلاة لیلة البراءة فاقلها رکعتان یقرء فیها اربعمائة انه فی القرآن
فی کل رکعة مائتین وان قراء اقل منها جاز واکثرها الف رکعة یقرء فیها
قدر ماشاء من القرآن واوسطها عند عامة العلماء والصلحاء مائة رکعة
یقرء فی کل رکعة منها فاتحة الکتاب مرة وانه الکرسی مرة ویاتیها اداء جاز
حسن وقل هو الله احد ثلاثا وسلم بعد کل رکعتین وان قراء
اقل من ذلک جاز من شرع الشریعة نقل من تصنیفات حضرة
شیخ اسمعیل اضلم

قال علیه السلام من رای عالما
ولم یقم قیاما ما فلیس له
یوم القیم شفاعتی
صدق رسول الله

في الأذان

وفي الأذان عشر كلمات من الكفر ومن قال ذلك وهو كافر الأول مد الالف الأولى من الله والثاني ان يقول الله اكبر عند الباء والثالث ان يقول اشهد بمد الهاء والرابع ان يقول الهاء في مقام الهاء والخامس لا اله الا الله بلا تشديد والسادس ان يقول محمد بمد الهاء والسابع ان يقول محمد بمد الميم والثامن ان يقول حي على الصلاة بمد الحاء والتاسع ان يقول هكذا حي على الفلاح والعاشر ان يقول تشهد بلا الف قال ابو بكر الواسطي رأيت في المنام جاء النبي صلعم واخذ بيدي فقال انظر الى جهنم فلما نظرت رأيت جماعة كثيرة من المؤذنين وجوههم مثل وجه الخنزير برشرور التصديد ومحرقون في النار ثم قال النبي صلعم لهؤلاء يا رسول الله قال هم الذين يؤذنون في الدنيا بالجهل يغلطون في الأذان ولا يعرفون اوقات الصلاة ثم قلت اشفع يا حبيب الله فقال انا برئ منهم وكذا القوم الذين يستمعون ولا يمنعون كذا في الكشاف

من فوائد الفتاوى

يكتب من مجموعة حضرت الشيخ اسمعيل افندي

كل ظهر يكتب بالظاء الا ظهر الجبل يكتب بالضاد وكل بيض يكتب بالضاد الا بيظ النمل يكتب بالظاء وكل غلظ يكتب بالطاء الا غلت الخبز يكتب بالتاء

كمال ياث داده

سئل افلاطون عن الراحات قال راحة الجسم في قلة الطعام وراحة اللسان في قلة الكلام وراحة الروح في قلة الآثام وراحة القلب في قلة الانتقام

سنن

اول نه مخلوق ست جاندر الله اعلم روح انسان اولهء روح جانه كندير باشقه جانلر يوقدر وعالم امر ندر قال الله تعالى قل الروح من امر ربي امر امردن منشأ اولمق مخلوق دمكدر لورد الحديث الأرواح جنود مجندة **خلق اولمالي برگره سويلدي** زيرا حق تعالى كه ارواحه السنت بربكم ديو خطاب اتدكده بلى ديديلر برگره سويلدلر **اسمي وار رسمي يوقدر** زيرا معلوم بالاسم معدوم بالجسم در بو اعتبارله اسمي وار رسمي يوقدر **آزدر سيم بلمزسن** زيرا روحك حقيقتني تعريفنه قادر كسلر بلمزسن **دمبزسن بلورسن** زيرا روحي عاقله بلدك كمسه بو قدر دمكسز معلوم مدر دمكك لازم دكلدر **فاعلدر** زيرا روح جسمه جلوه اتدكده حياة ويرر وقبض اتمكله ممكنات تمكنه وه روشن اولمقدر **غير مفتوحدر** زيرا روحانيتي ولطافتي اعتبارله مستور در كمسه كورمز **مفتوحدر** زيرا صفاتيله عالم اجامدن كورنمقدر **غير فاعلدر** زيرا روحك كندي ذاتندن فتح اتمكه قدرتي يوقدر قدرت الهيه كندو ايدوب عالم امكانه كتورور **لامكاندر** زيرا روحك مكانتي كمسه كورمش دكلدر **مكاني واردر** زيرا مكاني صدر اندر **بي نشاندر** زيرا روحك كسانه لكندن نسمه ثمر برمش دكلدر **نشاني واردر** زيرا نشاني تشخص اندر كه تعيينه كه سته مفتقدر **اين وآندن فارغدر** زيرا روح لطيفدر بي جهتدر اين آن جهتدن اولور انكچون فارغدر اين ان يوقدر **اما اين واني واردر** زيرا روح جسمله ازدواج بولمغله كوزدن كورر قولقدن اشدر

ولدن نسد يلدي جهتدن اين واني واردر

نقل من مجموعة حضرت الشيخ اسمعيل افندم

اروى في الخبر ان الله تعالى قال لعيسى بن مريم ع م يا عيسى هل تريد ان تطير مع الملائكة على السماء قال نعم قال عليك بحسن خصال الشفقة كالشمس والتواضع كالارض والسخاوة كالنهر الجاري والحلم كالليل والستر كالليل

نقل من سرورى

تعليم الفرقان او الفقه للكفار جائز لكن لا يوضع الكتاب في يديه فان النبي عليه السلام فعل هكذا

حرره الفقاوى

كوكب الحرقاء هو المسند اليه المضاف الى الحرقاء وهي المرأة التي في عقلها هوج ولها حماقة كانت تضيع وقتها طول الصيف فاذا دخل سهيل وهو كوكب يقرب القطب الجنوبي يطلع عند ابتداء البرد تنبهت وفرقة الغطن في الغرائب استعد اذا شتاء فاضيف الكوكب اليها بهذه الملابسة البعيدة للظنة

سعد الدين على المفتاح

جمع قريه اي قاربها وعاشرها

واعلم ان لفظ خداى علم خاص له تع لا يسوغ اطلاقه على غيره الا ان يراد المعنى التركيبي وهو بالتركي كندى كلجي وهذا حاصل معنى قولهم يقتضي ذاته وجوده بيت • آمد سر من كه من رسولم • كفتم تو بروكه من خداييم • او بركت بشي وخوخانه خداى • بيت • خانه خداى كودر كعبه تراني • بك رو يا بكس كه عبر يوم در قفس • واعلم ان لفظ را علامة للمفعول وقد يستعمل بمعنى اللام للعارة اى للتخصيص و قد يستعمل للقسم وقد يكون زائدا

ابن سيد على على كلستانه سعدى

سرور بفتح السين والواو وهو رأس القوم ورأسهم ابن سند على

حكايه

روى عن بعض الحكما ان الشئ اذا كثر يقل قدره سوى العقل فانه كلما ازداد مقدارا ازداد عزه ونقل ايضا ان الشئ اذا قل يكثر قدره سوى الحمق فانه كلما قل لا يصير عزيزا

سروري على كلستانه سعدى

اعلم ان لفظ دعا اذا استعمل بحرف اللام يكون للخير واذا استعمل باللفظ على يكون للشر فتأمل سروري

حكايه

روى عن بعض العلما ان اول ذنب وقع من اهل السما واهل الارض هو الحسد فان ابليس حسد آدم عليه السلام حتى اخرجه من الجنة وقابيل حسد هابيل حتى قتله سروري

اعلم ان اهل الفرس لا يعتبرون المطابقة بين الصفة والموصوف في تراكيبهم الفارسية سن

حكايه

روى عن علي رضي الله عنه في دفع شر الحساد انه قال قال لي رسول الله عليه السلام يا علي اذا توجه اليك شدة ادعو الله تعالى بهذا الدعاء اللهم اني اشكو بحق محمد والمحمد ان تنجيني مما اخاف

سروري

الأیغار وهو بزل ما یملکه کنج بفتح الکاف الفارسی للخزینة وقیل بضم الکاف

العربی ای زوایه سید علی داده

علی کلستان

قال الله تعالی یا بنی آدم خذوا زینتکم عند کل مسجد وکلوا واشربوا ولا تسرفوا انه لا یحب المسرفین
ای کلوا واشربوا مما طاب لکم ولا تسرفوا فان الله تعالی لا یرضی فعل المسرفین حکی ان هارون
الرشید رح کان له طبیب نصرانی حاذق فقال لعلی بن حسین بن واقد لیس فی کتابکم من علم
الطب شیء والعلم علم الأبدان وعلم الأدیان فقال له قد جمع الله تعالی کله فی نصف آیة من
کتابه الله تعالی قال وما هی قال قوله تعالی کلوا واشربوا ولا تسرفوا فقال النصرانی ولا یؤثر
من رسولکم شیء فی الطب فقال قد جمع رسولنا الطب فی الفاظ یسیرة قال وما هی
قال قوله ع م المعدة بیت الداء والحمیة رأس کل دواء واعط کل بدن ما عوّدته فقال
النصرانی ما ترک کتابکم ورسولکم لجالینوس طبا قوله الحمیة بمعنی الاحتماء بالفارسی

پرهیز کردن نقل من سید علی
علی کلستان
سعدی

شرع فی صلاة العید ثم افسد لا قضاء علیه مسئلة المفتی ومن لم یدرک صلاة العید مع الامام
لا یقضیها خلیجی

مرحوم سید شریف فرماید

• بهفتاد سال علم حاصل کردم •
• آخر معلوم شد که هیچ معلوم نشد •

وروی انه ع عیسی ع
لا یکون عالما من لا یفرح بدخول المصایب
والأمراض علی جسده وماله مؤنة

قال النبی صلی الله علیه وسلم
طوبی لمن طال عمره وحسن عمله

قال النبی صلی الله علیه وسلم
من کان فی قلبه ذرة من حب العلماء لا یدخل النار بالله العظیم
ومن کان فی قلبه ذرة من بغض العلماء لا یدخل الجنة بالله العظیم

صدق رسول الله

یا معید
یتمش کز قرار زلیه کله غائب اولانکسا
علیمی
بوزاوه بر کزنه تا علم دیانتده ویرسن خلقه

لطیف
اسمنی یوزکره اوقی غائبه کله حاضر

علیم
هر وقتده

ریز متولی اجرا خوانلرده تلاوت ~~کلمن~~ اعدک کونلرک الدقلری وظیفه لرین الیقویوب
ویرمدکنده بزم وظیفه مز ویریلیو متولیلرده المغه قادر اولورلار می بیانه بیورولسه

الحوا

اولمازلر قرآن کریم الخ وقرآنه عظیم تلاوتی اجرته صالح اولورلسه دکلدر تعلیم کبی دکلدر
جزخوانلرک الدقلری اجرت تلاوت اتجون دکلدر صدقه در لکن واقف اول صدقه یی قرآنه
عظیمدن بر جزء تلاوت الدوب ثوابنی روح واقفه اهدا الدن فقرایه شرط اتمدن مطلقا فقرایه صرف
اولنه دیه مستند رتلاوت ایتمیلرنک مستحق اولمازلر

الوزیر

صورة مزبوره متولی تعیش وتحصیل ایتموب اوقه میانلره اوقه یناره
علی الویه چقاروب ویرسه آثم اولورمی بیانه بیورولسه

الحوا

اولور

کتبه المذکور

صورة مذبوره ده اول وظیفه یی کیمه ویرمک کرک بیانه بیورولسه

الجوا

متولی اولانکمسنه اول تلاوت المتبادر حاکم حضورنه کتوروب اعلام حال الدقدن
صکره جهتلرینی اخزه لزجیه واول اجرلی تلاوت قرآن عظیم الدلزه ویرمک کرک

کتبه المذکور

قال النبی صلی الله علیه وسلم عجبت لمن یروح رأسه قبل الأمام یکون رأسه کرأس الخنزیر صدق رسول الله

رجل لا یحضر الجماعة یجوز تعزیره واخذ المال خلاصه اجرة الحمام علی الزوج ان کانت تغتسل من الجنابة وان کان من الحیض فعلیها

جامع الفصول

لین

قال النبی صلی الله علیه وسلم من قال بعد کل صلاة مفروضة قرة واحدة لا اله الا الله
الها واحدا وانی له مسلمون فکانما قراء القرآن کله وادخل الله الجنة وان
کان من اهل النار صدق رسول الله وصدق حبیب الله

مهمین
اول یدوب غسل یوزکره ارقی

اذا عزمة الخير على نفسك

فال قرآن عظيم

من اراد ان يتفال بالقرآن العظيم ينبغي ان يتوضأ ويقراء فاتحة الكتاب ثلث قرات ويصلي على النبي عم ثلث مرات ثم يدعوا بهذا الدعاء وهو اللهم توكلت عليك وفوضت بختاك العزيز قارئ ماهد المكتوب في سترك المكتوم اللهم انك الذي لا اله الا انت ثم يتنوى ويفتح سبع ورقات ويعد في الورقة السابعة سبعة اسطر ويحفظ الحرف الاول من اول السطر الرابع فاي حرف جاء من هذه الحروف فالك فان جائت الف تاويله حصول السرور والفرح لصاحب الفال وراحة كثيرة في تلك النية الباء فيه تاويل الخير وحصول الدولة وكثرة النعمة التاء فيه تاويل الرزق والتوبة والخير الثاء يرزقه الله بتصور في الدنيا والاخرة الجيم ففي تلك النية اصابة له وفائدة كثيرة الحاء يحصل له عون ونصر من اصدقائه واحبائه الخاء يستعين ويستغني وينصدق بشيء الدال يحصل له الدولة والسرور والفرح الذال يقهره الله عدوه وينصره عليه الراء تاويله حصول الدولة والسعادة الزاء فيه صبر ايام معدودات السين ففيه فرح القلب وحصول الخير والاحسان الشين ففيه خوف وندامة الصاد ففيه صبر ايام معدودات ولا يحصل له تعب الضاد يحصل له خير كثير الطاء ففيه اثناء احسن الاسم بين الناس ففيه خير ونعمة وفرح الظاء ففيه فتح باب مفتوح عليه ويصير حكما في الناس العين ففيه خطر عظيم يتوب الى الله تعالى ويستغفر من ذنوبه الغين يتسهل له الامور ويحصل مراده ومطلوبه الفاء ففيه حصول العزة عند الامراء والاكابر القاف ففيه صبر ايام معدودات ويلزم الصدقة والاستغفار الكاف ففيه فتح باب محاسن مفتوح وحصول المراد اللام ففيه صبر والاحتلامة الميم نعمة وسرور وراحة النون يحصل له النعمة والنصرة والفوز على الاعداء ويكون مقصوده خير الواو ينفع في اخر عمره ويليق سعادة لا يحتاج الى احد ابدا الهاء ففيه حصول المراد وحسن العاقبة الياء ففيه مجيء غائب بفرح تام او مجيء كتاب من غائب او يجيء برزق حلال من غائب والله تعالى اعلم

الاكحاس بالفتح والشد بر وبالجاء المهملة فارسي و
جاي زنه الوه صاحب رفيق يعني وه الله والد واله

لا اله الا الله

المعنى عند اصحابنا رحمه الله لا الهاء الحق غير الله
الا الله فيكون الا الله تاكيدا وعند الشافعي
لا الله في حق الالهية الا الله في حق الوجود
بالقدرة والارادة ما ثبت من ذلك عند الجميع
رحم الله جميع المؤمنين

قال النبي عليه السلام ان لله سبعين خلق ارضا ضعفا
وراء جبل قاف مثل الدنيا سبعين مرات ملئت
ما ملائكة لو اطلعوا على ما فيها لاستكانوا
كسجود على ما فيها الا الله تعالى رسول الله
قال واكابر الله تعالى خلق ملكا ونفخ فيه روحا
فيقول الله تعالى ما اسمك فيقول اسمي
العقل ثم قال نبي امة محمد عليه السلام
عم

اذا عزمة الخير على نفسك

فال قرآن عظيم

من اراد ان يتفال بالقرآن العظيم ينبغي ان يتوضأ ويقراء فاتحة الكتاب ثلث قرات ويصلي على النبي عم ثلث مرات ثم يدعوا بهذا الدعاء وهو اللهم توكلت عليك وفوضت بختاك العزيز قارئ ماهد المكتوب في سترك المكتوم اللهم انك الذي لا اله الا انت ثم يتنوى ويفتح سبع ورقات ويعد في الورقة السابعة سبعة اسطر ويحفظ الحرف الاول من اول السطر الرابع فاي حرف جاء من هذه الحروف فالك فان جائت الف تاويله حصول السرور والفرح لصاحب الفال وراحة كثيرة في تلك النية الباء فيه تاويل الخير وحصول الدولة وكثرة النعمة التاء فيه تاويل الرزق والتوبة والخير الثاء يرزقه الله بتصور في الدنيا والاخرة الجيم ففي تلك النية اصابة له وفائدة كثيرة الحاء يحصل له عون ونصر من اصدقائه واحبائه الخاء يستعين ويستغني وينصدق بشيء الدال يحصل له الدولة والسرور والفرح الذال يقهره الله عدوه وينصره عليه الراء تاويله حصول الدولة والسعادة الزاء فيه صبر ايام معدودات السين ففيه فرح القلب وحصول الخير والاحسان الشين ففيه خوف وندامة الصاد ففيه صبر ايام معدودات ولا يحصل له تعب الضاد يحصل له خير كثير الطاء ففيه اثناء احسن الاسم بين الناس ففيه خير ونعمة وفرح الظاء ففيه فتح باب مفتوح عليه ويصير حكما في الناس العين ففيه خطر عظيم يتوب الى الله تعالى ويستغفر من ذنوبه الغين يتسهل له الامور ويحصل مراده ومطلوبه الفاء ففيه حصول العزة عند الامراء والاكابر القاف ففيه صبر ايام معدودات ويلزم الصدقة والاستغفار الكاف ففيه فتح باب محاسن مفتوح وحصول المراد اللام ففيه صبر والاحتلامة الميم نعمة وسرور وراحة النون يحصل له النعمة والنصرة والفوز على الاعداء ويكون مقصوده خير الواو ينفع في اخر عمره ويليق سعادة لا يحتاج الى احد ابدا الهاء ففيه حصول المراد وحسن العاقبة الياء ففيه مجيء غائب بفرح تام او مجيء كتاب من غائب او يجيء برزق حلال من غائب والله تعالى اعلم

اللهم انا نستعينك اى نطلب منك العون على الطاعة وترك المعصية ونستغفرك اى نطلب منك المغفرة للذنوب ونستهديك اى نطلب منك الهداية الى طريق المستقيم ونؤمن بك اى نصدق بوحدانيتك و نتوكل عليك اى نفوض امورنا اليك ونثني عليك الخير نصب على المصدرية وقيل على نزع الحافظ اى و نذكر عليك ثناء بالخير كله بالنصب تاكيد للخير نشكرك وهذه الجملة بدل من نثني وفي بعض النسخ المصحح بالواو فيكون معطوفا على ما قبله ولا نكفرك اى ولا نستر نعمتك نخلع اى نطرح ونقلع وهذه الجملة معطوف على جملة ونترك بضم الكاف عطف تفسير للخلع من يفجرك اى يفضحك ومن مفعول به للفعل المقدم اللهم اياك نعبد اى نخصك بالعبادة ولك نصلي اى لوجهك والجار والمجرور متعلق بنصلي ونسجد بهذا خصص بعد التعميم اليك نسعى من السعي بمعنى الاسراع في المشي اى نسرع في الكشي الى عبادتك ووصالك ونحفد بالحاء المهملة والفاء جائز من الحفد وهو الاسراع في الخدمة ونخشى عذابك اى نخاف من عذابك ان عذابك بالكفار وفي بعض النسخ ان عذابك الجد ملحق بكسر الحاء ويجوز بالفتح والاول هو الاولى اى ملحق بالكفار

بدء

بركور جبرئيل عليه السلام محمد مصطفى صلى الله عم كوكه سر بر طاس بال كستوده اول طاس كوشر نور لوايدر بال دخي قاردن اق شكر دن طاتلي ايدر اوزنده برقيل وار ايدر جبرئيل ديديكه يا محمد حق تعالى سلام ايدر سويردي كه بو طاس كور ويا كوره وقله كوره بر مناسب سوز سويله يه سكز ايدر بالي يه سكز جبرئيل عم كوكه حروج ايلدر رسول عم صحابه كرامه كوندرديكه بو طاس ويو بالله وقيله كوره بر مناسب سوز سويليه لر ايدر بالي يه لر ابو بكر رضي الله عنه ايدر رسول نوري نور لودر بو طاسدن رسول الله صحبت طاتلودر بو بالدن رسولك سناتي طوتمق اخه در بو قيلدن عمر رضي الله عنه ايدر ايمانه نوري نور لودر بو طاسدن ايمانه كلمك طاتلودر بو بالدن ايمانله كتمك اخه در بو قيلدن عثمان رضي الله عنه ايدر حضرت عثمان رضي الله عنه ايدر قرآنك نوري نور لودر بو طاسدن قرآن اوقمق طاتلودر بو بالدن قرآنك حقني سرينه كتورمك اخه در بو قيلدن علي رضي الله عنه ايدر فوق نوري نور لودر بو طاسدن فوق الله طعام يمك طاتليدر بو بالدن فوقه رعايت ايتمك اخه در بو قيلدن عايشه رضي الله عنها ايدر حلال نوري نور لودر بو طاسدن حلال الله سويلشمك طاتلودر بو بالدن حلال حقني رعايت اينمك اخه در بو قيلدن فاطمه رضي الله عنها ايدر قز اوغلانه نوري نور لودر بو طاسدن قز اوغلانه اتاسي سوريني طوتمق طاتليدر بو بالدن قز اوغلانه حلال قينه بكروارمق اخه در بو قيلدن حضرت رسالت پناه عم ايدر امتم نوري نور ليدر بو طاسدن امتمه صحبت ايتمك طاتلي در بو بالدن امتمه شفاعت اينمك اخه در بو قيلدن ديو بالي يه يوب دعا ايدر ديو والسلام

ای بار خدایا بحق هستی شش چیز مرا مدد فرستی
علم و عمل و فراخ دستی ایمان امان تندرستی

ورد صبحی

خداوندا توئی دانی گناه کردم بنادانی کنا هم ابیا مرت بحق ایة الکرسی

فی ارادة المصدریة فقال واما ما الموصولة فهو عامة وضعا بخلاف الاضافة
فانها للعهد وضعا فاذا کان ما موصولة عامة شاملة لجمیع الافعال
فلا حاجة الی ارادة الاستغراق وبالجملة ای والحاصل حذف الضمیر یعنی
کون ما موصولة اذا اقتضی تکلف حذف الضمیر فهو اقل
تکلفا من کونها مصدریة لانه ح یقتضی تکلفین احدهما تاویل المصدر
بالمفعول والاخر ارادة الاستغراق من الاضافة فترجیح الشارح
المصدریة علی الموصولة لیس مما ینبغی قوله ای قول الشارح
فی ذکر نص اخر وارد یدل علی کون افعال العباد مخلوقة لله تعالی وهو کقوله تعالی
افمن یخلق کمن لا یخلق . وما ورد عن جانب المعتزلة توجیه فی هذه الایة
اراد المحشی ذکره وبیان کونه خلاف الظاهر فقال وقد یوجه بالحمل ای تحمل
الخلق فی قوله افمن یخلق علی خلق الجواهر دون خلق الاعراض والافعال الحسیة
فمعنی الایة افمن یخلق الجواهر کمن لا یخلقها وهذا التوجیه وان احتمل لکنه
خلاف الظاهر لانه لا قرینة تخصص مفعوله المحذوف لان الظاهر عمومه
مع ان جعل الخلق المتعدی منزلا منزلة اللازم یدل علی ان المراد مدح من اتصف
بالخلق مطلقا وکذا التوجیه بان المراد الخلق بالالة وبمباشرة الاسباب خلاف الظاهر
قوله ای قول الشارح فی الجواب عن ما یقال ان المعتزلة کانوا
مشرکین فی قولهم ان العبد خالق لافعاله بقوله والمعتزلة لا یثبتون ذلک
ای لا یثبتون الشریک فی وجوب الوجود واستحقاق العبادة حتی یقال فی حقهم
انهم لیسوا بموحدین وما توهم انهم وان لم یقولوا صریحا ان العبد یستحق العبادة
لکن یلزم ذلک لقولهم انه خالق لافعاله دفعه اراد المحشی ودفع هذا التوهم

بقوله ويمنعون اى يمنع المعتزلة كون الخلق اى كون خلق الاعراض الحسية
مناطا اى مرجعا واصلا لاستحقاق العبادة حتى يكون العبد بكونه خالقا
لافعاله مستحقا للعبادة فيكونون مشركين كعبدة الاصنام بل يقولون
ان مناط العبادة خلق الجواهر والخلق الذى يكون بلا آلات وبلا اسباب
ويمنع المعتزلة ايضا ورود الاية السابقة وهى قوله تعالى فمن يخلق
فى ذلك المقام اى فى مقام التمدح حتى يكون المراد بالخلق فى تلك الاية مطلق الخلق
بمعونة المقام كما عرفت بل المراد به عندهم تعلق الخلق بمفعول خاص وهو الجواهر
او المراد بالخلق ما ليس لا يكون بلا آلات واسباب **قوله** اى
قول الشارح فى تقرير احتجاج المعتزلة على ان بعض افعال العباد بخلقهم
لانه لو كان الكل بخلق الله تعالى لبطل قاعدة التكليف ولما احتاج قاعدة
التكليف الى تغيير اراد المحشى تفسيرها فقال وهى اى قاعدة التكليف
ان المكلف به اى الفعل الذى كلف به الانسان امر اختيارى لا امر
اضطرارى ولو كان جميع افعال العباد مطلقا سواء كان ضروريا او اختياريا
بخلق الله تعالى لكان ما صدر عن العباد من الافعال بمنزلة افعال الجمادات
وهو باطل فوجب ان يكون ما كلف به اختياريا البتة **قوله**
اى قول الشارح فى حكاية احتجاج المعتزلة ايضا والمدح والذم والثواب
والعقاب يعنى لو كان كل فعل العبد بخلق الله تعالى لبطل مدح المؤمنين وذم الكافرين
عاجلا وثوابهم وعقابهم آجلا ولما اجيب عنه بجواب غير الجواب الذى اجاب
به الشارح اراد المحشى حكايته فقال قد يقال اى قد يجاب عنه بمنع الشرطية
المذكورة بقوله لو لم يكن العبد خالقا لبطل المدح والذم والثواب والعقاب

فلا نسلم ذلك اذ يجوز ان يمدح افعال المؤمنين ويذم افعال الكافرين باعتبار
المحلية لا باعتبار الفاعل كالمدح بالحسن والذم بالقبيح فانهما باعتبار محلهما
لا باعتبار الاثر وايضا الثواب والعقاب فعل الله تعالى فيما اى فى محل
هو الى هذا المحل خالص حقه اى حقه الخالص له لا حق غيره فاذا كان هذا الفعل
خالص حقه فلا يسأل عن علتها بان يقال لم رتب الثواب على هذا الفعل
ولم رتب العقاب على هذا الفعل كما لا يسأل عن خلق الاحراق عقيب مماس النار
فلا يقال بان يقال لم رتب الاحراق على مماس النار لان ترتبه على النار
ترتب عادى وكذا ترتب الثواب على الطاعة والعقاب على المعصية ترتب عادى
فلا يسأل عنه **قوله** اى قول الشارح فى تفسير كلام المصنف
اعنى قوله وحكمه ولا يبعد ان يكون اى قوله ذلك اى قوله وحكمه اشارة
الى خطاب التكوين يعنى ان افعال العباد كلها مخلوقة بقوله كن اى بكلامه
الازلى القائم بذاته تعالى لا بالكلام اللفظى المركب من الاصوات لانه حادث
فيحتاج الى خطاب اخر فيتسلسل ولما احتمل قوله خطاب التكوين ان يكون
قوله خطاب التكوين حقيقة او ان يكون مجازا عن سرعة الايجاد اراد
المحشى ان يفسره على طريق التنبيه على انه حقيقة فقال اى قوله تعالى كن
يعنى المراد به حقيقته ولما جاز ان يتوهم انه اذا كان المراد به حقيقة كن
يلزم من الحصر المستفاد فى قوله تعالى انما قولنا لشئ اذا اردناه ان يمتنع تكوين الاشياء
بغير لفظ قول كن اراد المحشى دفع هذا التوهم بقوله فان الله تعالى اجرى عادته
فيما اراد شيئا اى فى تكوين الاشياء على ان يقول له كن اى على ان يقول له احدث
فيحدث عقيب هذا القول وان امتنع تكونها بغيرها **قوله**
اى قول الشارح فى تفسير قول المصنف وقضائه وهو عبارة عن الفعل مع زيادة

الاحكام وقد اختلف ولما كان للقضاء غلبة معانى الاصل الاول معناه اللغوى
وهو الفعل والثانى امر والثانى ما ذهب اليه الاشاعرة وهو الارادة الازلية
والثالث ما هو عند الفلاسفة وهو علمه تعالى بما ينبغى ان يكون الوجود عليه حتى يكون
على احسن النظام واكمل الانتظام وقرره الشارح بمعناه اللغوى واشار
اليه المحشى بقوله ويؤيده اى ويؤيد هذا التفسير وكونه بمعنى الفعل قوله
تعالى فقضاهن سبع سموات اى فخلقهن واذا فسر القضا بالفعل فهو
اى القضاء 2 من الصفات الفعلية ثم اراد المحشى ان ينبه على التفسير الثانى
فقال وفى شرح المواقف ان قضاء الله تعالى عند الاشاعرة هو الارادة
الازلية المتعلقة بالاشياء على ما هى اى على الوجود الذى هى اى الاشياء
عليه اى على ذلك الوجود المنتظم فيما لا يزال فهو اى فالقضاء على هذا التفسير
من الصفات الذاتية ثم بين المحشى وجه ترك الشارح التنبيه على التفسير وجه عدول
الشارح عن تفسيره بالارادة الى التفسير بالفعل فقال لكن التفسير
اى تفسير قوله وقضائه به اى بما فسره الاشاعرة ههنا اى فى كلام المص
حيث ذكر الارادة بقوله وارادته يؤدى ذكر القضاء بمعنى الارادة الى التكرار
اى الى ذكر الارادة مرتين ولا يخفى ان للقضاء معانى اخر كالامر والحكم والاعلام
فارجع الى الحواشى المطولة قوله اى قول الشارح فى تقرير الجواب
الذى يندفع به ما يقال لو كان الكفر بقضاء الله تعالى لوجب الرضاء به الخ
فدفعه بقوله الكفر مقضى لا مقضاء والرضاء انما يجب بالقضاء ولما اورد
على هذا الجواب اعتراض اراد المحشى نقله فقال قيل عليه اى على قوله
الرضاء انما يجب بالقضاء انه لا معنى للرضاء بصفة من صفات الله تعالى

لاه

دعاء الاستخارة

رواية او لتذيى جابر بن عبد الله ذكر رسول الله صلى الله عليه
وسلم بزة استخارة او كذا ذكر فى جميع امور ده نيته كيم قرائد
سوره او كذا ذكر كى ايتدى كيم خير بنيدن دن بركونه باشلا
فصد ايلسه اكى ركعت نماز قلنوز فريضه دن غيرى اندن فصكره
بو دعايى اقوز اللهم انى استخيرك بعلمك واستقدرك
بقدرتك واسئلك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا اقدر
وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت
تعلم ان هذا الامر خير لى فى دينى ومعاشى وعاقبة
امرى واجله فاقدره لى ويسره لى ثم بارك لى فيه وان
كنت تعلم ان هذا الامر شر لى فى دينى ومعاشى وعاقبة
امرى واجله فاصرفه عنى واقدر لى الخير حيث ما كان
هذا شرح حال ثم ان رضينى به اندن فصكره حاضتين انما غيب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة على محمد واله اجمعين

اَمَّا بَعْدُ بِلْكِمْ كِه اَسْعَدَكَ اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ كِه شَيْخُ الْمُحَقِّقِيْنَ قُطْبُ
الْعَارِفِيْنِ شَيْخُ فِي الدِّيْنِ الْعَزِيْزِي قَدَّسَ اللّٰهُ سِرَّهُ الْعَزِيْزَ رِجَالِ
غَيْبْ وَاَرْوَاحِ مُقَدَّسَكْ سَيْزِ بَيَانِدَه شَيْلَه بِيُورْمِشْدِرْكِه
هَرْكُوْنْ كِه اَيْدَنْ كَجَرْ غَيْبَنَا اَرْتَالُوْبِ وَاَرْوَاحِ مُقَدَّسَه دِيْدِكْمْ زِيْدِيْ
طَبَقَه دُرُدْلَرْ اَوَّلْ كِيْسَنَه قُطْبْ دِرْكَرْ وَاَوْلْ بِزِكْسَنْدِرْكِه
مَوْضِعِ نَظَرِي حَقْدَنْ اَكِيْنْجِيْسِنَه اِمَامَانْ دِرْ اَنْلَرْ اِكِي شَخْصْ دُرُدْلَرْ
بِرِسِي قُطْبُكْ سَاغِنْدَه اَوْلَرْ نَظَرِي عَالَمِ مَلَكُوْتَدَرْ يَعْنِي عَالَمِ
غَيْبَنْدَرْ وَبِرِي صُوْلَنْدَه اَوْلَرْ نَظَرِي عَالَمِ مَلَكُوْتَدَرْ يَعْنِي عَالَمِ
ظَاهِرْدُرْ وَاَوْلِه بِرِنْدَنْ اَعْلَادُرْ اَوْ ضُحَى سِنَه اَوْ قَادَرْ دُرْلَرْ
اَنْلَرْ دِيْنِي دِيْنْ كِسْتَرْدُرْ عَالَمُكْ دِيْدِكْلَرِي شَيْئِي خِفْظْ اِيْدَرْلَرْ
بِرِي شَرْقِي وَبِرِي غَرْبِي وَبِرِي شِمَالِ وَبِرِي جَنُوبِيْدَرْ وَدَرْدِنْجِي
سِنَه بَدَلَا دِرْلَرْ وَاَنْلَرْ دِيْنِي يَدِي كِسْنَه لَرْدُرْ بَشِنْجِي سِنَه رُقَبَا
دِرْلَرْ وَاَنْلَرْ دِيْنِي اَوْنْ اِكِي كِسْنَه لَرْدُرْ لَاشَكْ وَلَاشُبْهَه اَلْتِنْجِي
سِنَه نُجَبَا دِرْلَرْ وَاَنْلَرْ دِيْنِي وَقِرْقْ كِسْنَه لَرْدُرْ وَيَدِنْجِي سِنَه نُقَبَا
دِرْلَرْ وَاَنْلَرْ دِيْنِي اُوْنْ يُوْزْ كِسْنَه لَرْدُرْ وَبُوْنْلَرْدَنْ جِيْفِيسِي اُوْنْ يُوْزَه

اَلْتِمِش

اَلْتِمِش اَلْتِ كِسْنَه لَرْدُرْ نِيتِكِمْ بِرِنْجِي دَاِيِمِي اُوْنْ يُوْز اَلْتِمِش اَلْتِ كِوْنْدُزْ
وَاِكِي طَايِفَه دِيْنِي وَارْدُرْ اَنْلَرْ دِيْنِي غَيْبْ اَرْتَالُوْبْ دِيْنْدِرْ اَمَّا عَدَدِ
لَرِي مَعْلُوْمْ دِكْلْدُرْ اَوَّلْ كِسِنَه اَفْرَادِ ذِرْلَرِكِه اَنْلَرْكْ نَظَرِي قُطْبُدَرْ
طَارِجْ دُرُدْلَرْ وَاِكِنْجِي سِنَه اُمَنَادِرْلَرِكِه اَنْلَرْ مِلَا مِنْجِي لَرْدُرْ بَشِنْجِي
هَرْ كِسْلِكِه بُوْرِدِه مُدَاوَمَتْ اِدَرْ اَوَّلِ سَه اَيْلَه گَهْ گَهْ كِدَرْ كِه اَوْلْ
اَوْلْ كِسْتَه اَوْلْ جَانِبَه مُتَوَجِّهْ اُوْلَه كِه رِجَالِ غَيْبْ وَاَرْوَاحِ
مُقَدَّسَه دِيْنِي مُتَوَجِّهْ دُرْلَرْ وَاَوْلْ وَقْتِلَه دُعَا اُوقُوْمَغَه مَشْغُوْلْ اُوْلَه
اَوْلَاَرْ كِدَرْكِه اَبْدَسْتِ الْوُضُوْ بِرْ طَالِي بِرِه وَاَرْبِ اِكِي رَكْعَتْ
نَمَازْ قِلَه بُوْرِدِه مَشْغُوْلْ اُوْلَاَرْ حُضُوْرِ قَلْبِلَه وَدُعَانَكْ
قَبْلْ اَوْلْمَاسِنَه اِعْتِقَادْ اِيْدَه هِيْچْ شَكْ كِتُوْرْمَيَه اَگَرْ شَكْ گُوْرْدِ
سِه مُرَادْ وَمَقْصُوْدِ حَاصِلْ اُوْلَيَه شَيْلَه بِلَه هَذَا دُعَا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ
الْمُقَدَّسَةِ يَا نُقَبَا يَا نُجَبَا يَا بُقَبَا اَغِيْثُوْنِي بِغَوْثِهِ وَانْظُرُوْنِي
بِنَظْرَةٍ اَغِيْثُوْنِي وَارْحَمُوْنِي وَاَحْصِلُوْا مُرَادِي وَمَقْصُوْدِي
وَقُوْمُوْا عَلَى حَوَائِجِي بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ

فِي الدُّنيا والآخِرَة • بُو وِرد بركاتِندَه حَق تعالي مُرادِي حاصِل ايدَه
ان شاء الله تعالي • فصل بلكه كه بُو رجالِ غيب وارواح مقدسه ايوك
يدي سِنِدَه واون دُرد ندَه ويكرم ايكي سِنِدَه ويكرم طقوزندَه
مشرق طرفِنَه متوجه اولرلر وايوك اوجندَه واون بشِندَه ويكرم
اوجندَه واوتوزندَه شمالَه متوجه اولرلر ايوك التي سِنِدَه ويكرم
برِندَه ويكرم سكزندَه ايسانَه متوجه اولرلر ايوك بشِندَه
واون اوجندَه ويكرم سِنِدَه شمالِلَه مغرب آراسِنَه متوجه
اولرلر اكا بايدِ دِيرلر ايوك دُرد ندَه واون ايكِسِنِدَه واون
طقوزندَه ويكرم يدِسِنِدَه مغرب طرفِنَه متوجه اولرلر وا
يوك ايكِسِنِدَه واونِدَه واون يدِسِنِدَه ويكرم بشِندَه
مغرب ييلَه جنوب آراسِنَه متوجه اولرلر اكا يبزت دِيرلر
وايوك سكزندَه واون برِندَه واون سكزندَه ويكرم التي سِنِدَه
جنوبَه متوجه اولرلر وايوك برِندَه وطقوزندَه واون التي سِنِدَه
ويكرم دُرد ندَه جنوبِلَه شرق آراسِنَه متوجه اولرلر اكا بكني
دِيرلر بونلرك مثالِ بوشكل كزيده معلوم اولور

مشرق

مشرق	ايسان	شمال	بايد	معرب	يبزت
٧	٦	٣	٥	٤	٢
١٤	١	١٥	١٣	١٣	١
٢٢	٢٠	٢٣	٢٠	١٩	١٧
٢٩	٢٨	٣٠	٢٧	٢٧	٢٥

جنوب	بكني
١٢	١
١٨	٩
٢٦	١٦
	٢٤

اي عزيز جونكه آيلدك سيوارِي طريقِ بلدك
بن آرقاسِنِي بزِ قَنَيه ورِدسَندِ اخي شيلَه حاطِر وكه كيرِ كالله
بزِلَه سيزه طايندم وبناهم سيز سيز مرادم حاصِل قلك ديه
نَه مقصودِي وارسه حاصِل قلوب ميسر ايده آنلرك اسِمِ تالله
مُرادَه ايره ان شاء الله تعالي فصل شوئيله بيورمشلر دركه
هركاه كه بر پادشاه ويا بركشي دشمنِلَه جنك ومحاربه
وارهق دِيلسه اول كودَه كه جنك ومحاربه اولمق درحساب
مذكوردَه معلوم دركه اول غيب آرنلري وارواحِ مقدسه
عالمك قنغي جانبِنه متوجه اولرلرسه سندِ اخي اول طرفه
متوجه اولرلر شيلَه كه دشمنك آرقاسِي آنلردن يكا اولرسه
جنكِ ترك ايدَه لر واگر ارديَنه طوكنمق لمكن ايسه طولنه

وَالِي تَرَكِ اَوْلَادُرْ اَبْتَدَهْ ظَفَرْ دِشْمَانْلَدُرْ وَالَّا اَگَرْ دِشْمَانْكَ اَرْقِسِي
اَنْلَرْدَنْ يَكَا اُولَمَسَهْ وَكَنْدُونَكْ اَرْقَاسِي غَيْبْ اَرْنَلَرْدَنْ يَكَا اَوْلَهْ
قَتْلَهْ مَشْغُولْ اَوْلَهْ اَبْتَدَهْ ظَفَرْ كَنْدُو لَرْدَنْ اَبْتَدَهْ قَاعِدْ مُطْلَقْ
اُولَدِرْكَهْ هَرَاشَهْ وَهَرْ مَقْصُودَهْ كَهْ شَرْعْ اِيدَرْكَهْ گَرْگَدَرْكَهْ
اَرْقِسِي غَيْبْ اَرْنَلَرْدَنْ يَكَا اِيدَهْ لُرْ وَيُودُنِي اُولْ طَرَفْ طُوتَشْ
اَلَهْ وَاگَرْ صَيْدَهْ كِيدَرْسَهْ دَاغِي بُويَلَهْ اِيدَهْ لُرْ وَاگَرْ سَلَاطِينْ
وَحُكَمَا وَاكَابِرْ قَاتِنَهْ وَارْمَهْ دِيلَرْكَرْ لَدِرْكَهْ مَكَانِ تَنْدَنْ
قَالْقَدُوغِي وَقْتْ اَرْقِسِي رِجَالِ غَيْبَدَنْ يَكَا اُولَا مَذْكُورْ دُعَايِ
اُوقُويَهْ هَرْ حَاجَتْ دِلَرْسَهْ اَنْلَرْدَنْ طَلَبْ اِيدَهْ وَصَلَاغْ اَيَاغِنِي
اُوگَرْدِي قِيُوبْ كِيَهْ وَارْدُغِي وَقْتْ دَغِي اَرْقِسِي رِجَالِ غَيْبَدَنْ
يَكَا اُولَا اَللَّهْ فَضْلِيلَهْ اُولْ اِينِ اَلْتِهْ رَوَا اُولَهْ وَاگَرْ اُولْ كِسَنَهْ
اَرْقِسِي رِجَالِ غَيْبَدَنْ يَكَا اُولَهْ اُولْ وَاَرْ اَنْ كِسَنَهْ گَرْگَدَرْكَهْ
اُوِي قِيُوسُنْدَنْ چِيقِيَهْ اَرْقِسِي رِجَالِ غَيْبَدَنْ يَكَا اُولَهْ مَذْ
كُورْ دُعَايِ اُوقُيَهْ وَاَنْلَرْدَنْ مَدَدْ دِيلَهْ مُكَرَّمْ اُولَبْ شَادْ
مَانْ كِيرُوكَلَهْ اَگَرْ دَعْوِي چِخَرْ قَاضِي مَجْلِسِنَدَهْ وَارْسَهْ بِنَهْ اَرْقِسِي

رِجَالْ
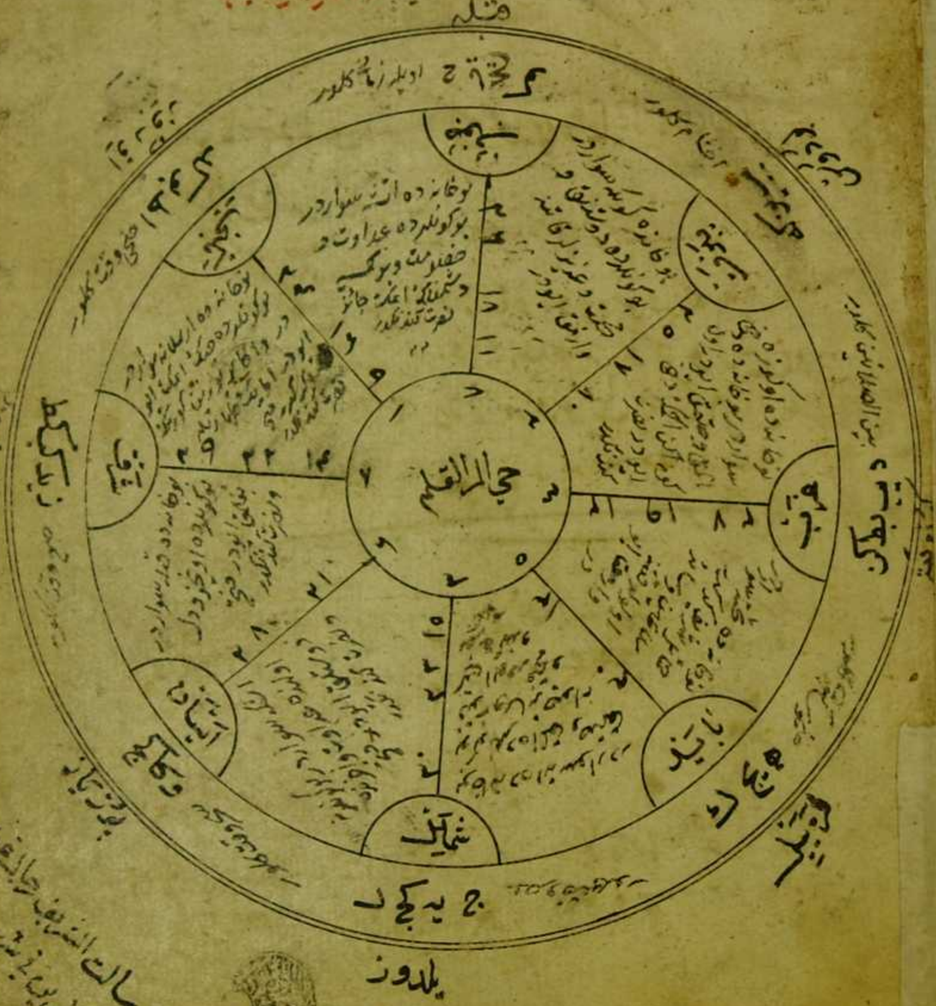
رِجَالِ غَيْبَدَنْ يَكَا اَيْلِيَهْ تَاكِهْ غَالِبْ وَجَمِيعْ اُمُورْدَهْ بُومَعْنِي
بِي رِعَايَتْ اَيْلِيَهْ مَقْصُودِي حَاصِلْ اُولَهْ وَمُرَادِينَهْ اِرِيشَهْ
هَذَا اِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى